



از حضرت شاہ محمد غوث گوالیاری
عملیات و تعویذات اعمال و وظائف اور
اوراد کی نہایت مشہور و معروف کتاب کا
اصلی ایڈیشن جو عرصہ سے نایاب تھا

دارالاشاعت
مولوی مسافر خانہ کراچی



اصلی جوابہ خمسہ کامل

پانچ جواہر

افکار و اشغال، اوراد و اعمال، عملیات و وظائف اور تنویذات کی
نہایت مستند عجیب و غریب اور نادر کتاب جوابہ خمسہ اصل فارسی
کا مستند ترجمہ مع اضافہ رسالہ فتوح الغیب، مشافہتین عملیات
و تنویذات کے لئے بیش بہا تحفہ جو عرصہ سے نایاب تھا۔

تالیف فارسی : قدوة الکاملین حضرت شیخ محمد غوث گوالیاری

ترجمہ و شرح اردو : مولانا مرزا محمد بیگ نقشبندی دہلوی
مع اضافات

ناشر

دارالاشاعت

مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی

اشاعت اول جولائی ۱۹۷۶ء

تعداد اشاعت ایک ہزار

باہتمام محمد رضی عثمانی

طابع مشہور پریس کراچی

ناشر دارالاشاعت کراچی

ملنے کے پتے

دارالاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی

ادارۃ المعارف ڈاک خانہ دارالعلوم کراچی

مکتبہ دارالعلوم ڈاک خانہ دارالعلوم کراچی

ادارہ اسلامیات - ۱۹۰ - اتار کلی - لاہور

عربی ناشر

شائقین اذکار و اشغال اور طالبانِ اوراد و عملیات و وظائف کا عرصہ سے تقاضہ تھا کہ حضرت محمد غوث گوالیاریؒ کی مشہور و معروف فارسی کتاب جو اہر خمسہ کا اردو ترجمہ مکمل پانچ جواہر شائع کی جائے جو عرصہ دراز سے نادر و نایاب ہے جس کی وجہ سے بعض ناشرین مصنوعی کتب اس نام سے شائع کر رہے ہیں۔

حالانکہ اس اصل کتاب سے ان کا دور کا بھی کوئی علاقہ نہیں ہے چنانچہ احقر عرصہ سے اس تلاش میں تھا کہ اس کتاب کا اصل نسخہ کہیں سے دستیاب ہو تو اس کو شائع کیا جائے۔

خدا کا شکر ہے کہ احقر کے ایک کرم فرمانے اس نادر کتاب کا ایک نسخہ جو مطبع مجتہبی دہلی میں ۱۳۲۸ھ میں شائع ہوا تھا، اور جو مکمل اور صحیح ترین اصلی نسخہ ہے احقر کو عطا فرمایا اور تقاضہ کیا کہ اس اصل نسخہ کو ضرور شائع کیا جائے۔

چنانچہ اسی اصلی نسخہ سے اس کتاب کی جدید کتابت اور تصحیح کرائی گئی اور اب یہ اصل نسخہ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اس کتاب کے مستند ہونے کے متعلق اس کے مصنف کا نام نامی ہی پوری پوری ضمانت ہے۔ آخر میں مترجم کی طرف سے عملیات کی ایک اور نادر کتاب بنام فتوح الغیب کا اضافہ کیا گیا ہے کہ شائقین عملیات و تعویذات اس مجموعے کو ہاتھوں ہاتھ لیں گے اور ہماری اس سعی کو پسند فرمائیں گے۔ فقط

بندہ محمد رضی عثمانی

۱۶ محرم ۱۳۹۶ھ - ۱۸ جنوری ۱۹۷۶ء

فہرست مضامین خواہر خمسہ کامل ۵ جوبہر مع فتوح الغیب

| صفحہ نمبر | عنوان | صفحہ نمبر | عنوان |
|-----------|---|-----------|--|
| ۳۹ | ۳ ذکر نماز شام یعنی مغرب | | عرض ناشر |
| ۴۰ | ۱۷ افطار کی نیت | | سرگزشت مترجم |
| ۴۰ | ۱۹ (۱) صلوٰۃ اذابین | | اسناد کتاب از شیخ الہام اللہ |
| ۴۰ | ۲۲ (۲) صلوٰۃ فردوس | | دیباچہ از مصنف قدس سرہ فارسی |
| ۴۱ | ۳۳ (۳) صلوٰۃ نور | | پہلا جوبہر |
| ۴۱ | ۴۴ (۴) صلوٰۃ استجاب | | عابدوں کی عبادت اور ان کے طریقوں کے بیان میں |
| ۴۱ | ۲۰ (۵) صلوٰۃ شکرانہ شب | | ربعات عشر |
| ۴۱ | ۲۱ (۶) صلوٰۃ برائے زندگی دل و روشنی قبر | | ذکر نماز اشتران |
| ۴۱ | ۳۱ (۷) برائے حفظ ایمان | | ۱۱ در رکعت شکر اللہ |
| ۴۲ | ۳۲ (۸) صلوٰۃ برائے مزید محبت | | ۱۲ در رکعت بنیت استعاذہ |
| ۴۲ | ۲۲ ذکر نماز خفتن یعنی عشاء | | ۱۳ در رکعت نماز قبل بنیت استخارہ |
| ۴۱ | ۲۲ ذکر استنجا | | ۱۴ در رکعت نماز قبل بنیت استجاب |
| ۴۱ | ۳۲ پاخانہ جانے کے آداب | | ۱۵ در رکعت بنیت شکر النہار |
| ۴۹ | ۲۲ استنجے کے بیان میں | | ۱۶ در رکعت نماز بنیت شکرانہ مادرو پر |
| ۵۰ | ۲۳ استنجے کے بعد کی دعا | | دعائے تعلیم کردہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جو حضرت ابو بکر |
| ۵۲ | ۲۴ وضو کا بیان | | و دعائے ایان |
| ۵۲ | ۲۴ وضو کی دعائیں | | ذکر صلوٰۃ السبیح |
| ۵۲ | ۳۶ صلوٰۃ تحیۃ الوضوء | | ذکر نماز پاشت |
| ۵۵ | ۳۶ صلوٰۃ السعادت | | ذکر نماز زوال |
| ۵۵ | ۳۷ (تہجد کا بیان) | | ذکر نماز پیشین یعنی ظہر |
| ۵۶ | ۳۷ صلوٰۃ الاحیاء الیل | | نماز برائے نگاہداشتن ایان |
| ۵۷ | ۳۸ (دھشتہ بھری نوافل کا بیان) | | نوافل |
| ۵۷ | ۳۸ نوافل شب جمعہ | | دعا بعد از نماز |
| ۵۷ | ۳۸ نوافل یوم جمعہ | | ذکر نماز صبر |

| | | | |
|----|--|----|---------------------------------|
| ۷۱ | ذکر نماز و دعائے تمام سال | ۵۸ | نوافل روزِ شنبہ (سینچر) |
| ۷۱ | ذکر نماز و دعائے ماہِ محرم | ۵۸ | نوافل شب یک شنبہ (اتوار) |
| ۷۳ | ذکر نماز و دعائے ماہِ صفر | ۵۸ | نوافل روز یک شنبہ (اتوار) |
| ۷۴ | ذکر نماز و دعائے ماہِ ربیع الاول | ۵۸ | نوافل شب دو شنبہ (پیر) |
| ۷۵ | ذکر نماز و دعائے ماہِ ربیع الثانی | ۵۸ | نوافل روز دو شنبہ (پیر) |
| ۷۵ | ذکر نماز و دعائے ماہِ جمادی الاولیٰ | ۵۸ | نوافل شب سه شنبہ (منگل) |
| ۷۶ | ذکر نماز و دعائے ماہِ جمادی الآخر | ۵۹ | نوافل روز سه شنبہ (منگل) |
| ۷۶ | ذکر نماز و دعائے ماہِ رجب | ۵۹ | نوافل شب چهار شنبہ (بدھ) |
| ۷۷ | دعائے لیلة القدر | ۵۹ | نوافل روز چهار شنبہ (بدھ) |
| ۷۸ | نماز شب استفتاح | ۵۹ | نوافل شب پنج شنبہ (جمعرات) |
| ۷۸ | دعا و نماز شب معراج | ۵۹ | نوافل روز پنج شنبہ (جمعرات) |
| ۷۹ | ذکر نماز و دعائے ماہِ شعبان | ۵۹ | (ہفتہ بھر کے اذکار کا بیان) |
| ۷۹ | ذکر نماز و دعائے شبِ برات | ۶۱ | احزاب کی نماز کا بیان |
| ۷۹ | شبِ برات کی دعا | ۶۱ | استخارہ کی نماز کا بیان |
| ۸۰ | ذکر نماز و دعائے ماہِ مبارکِ رمضان | ۶۲ | طریق استخارہ |
| ۸۰ | نماز و دعائے تراویح | ۶۳ | برائے رویت موتی |
| ۸۱ | نماز و دعائے آخر ماہِ رمضان | ۶۳ | سفر کی نماز کا بیان |
| ۸۱ | ذکر نماز و دعائے ماہِ شوالِ المکرم | ۶۴ | نئے کپڑے پہننے کی دعا |
| ۸۱ | ذکر نماز و دعائے ماہِ ذیقعد | ۶۴ | دلہن کے گھر میں لانے کی دعا |
| ۸۲ | ذکر نماز و دعائے ماہِ ذوالحجہ | ۶۵ | ذکر نماز حاجت |
| ۸۲ | نماز شب عرشمہ | ۶۶ | ذکر برائے شفا سے مریض |
| ۸۳ | دعائے سعادت | ۶۶ | ذکر غرض نماز جمعہ و رسولِ سعادت |
| | دوسرا جوہر | ۶۷ | ذکر نماز قلب |
| ۸۴ | زائد و نیکے زہد اور ان کے طریقوں کے بیان میں | ۶۷ | ذکر صلوة العاشقین |
| ۸۵ | مجموعہ اسمائے اعظام یہ ہے | ۶۷ | ذکر نماز تنویر القلب |
| ۸۶ | دعائے اختتام یہ ہے | ۶۸ | تخصائشہ نمازوں کے کفارہ کا بیان |
| ۸۷ | دعائے استجابت یہ ہے | ۶۹ | ذکر برائے منہات |
| ۸۷ | برائے مشاہدہ انوار الہی | ۶۹ | ذکر نماز جنازہ |
| ۹۲ | دعائے اختتام | ۷۰ | ذکر نماز دفع بواسیر |

| | | | |
|-----|---|-----|---|
| ۱۰۴ | دعاۓ قرشیہ | ۹۲ | برائے بہرہ مندی دارین |
| ۱۰۴ | برائے استحکام زہد | ۹۳ | برائے دفعہ اولہ |
| ۱۰۵ | دعاۓ اختتام | ۹۳ | اللہ تعالیٰ کو خواب میں دیکھنے کیلئے عمل |
| ۱۰۵ | دعاۓ ہفت پیکر | ۹۳ | برائے دفع خطرہ |
| ۱۰۶ | دعاۓ پنج گنج | ۹۴ | دعاۓ ناجنامہ برائے قرب حق |
| ۱۰۷ | اسمائے جبروت | ۹۴ | حقیقت سورہ منزل |
| ۱۰۹ | برائے زیارت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم | ۹۵ | برائے قضاۓ حاجات و کنایات مہمات و دفع خطرات |
| ۱۱۰ | دعاۓ عزرائیل | ۹۶ | برائے حصول صفائی دل |
| ۱۱۰ | خواص اسماء اللہ الحسنی | ۹۶ | سبب نجات امام شافعیؒ |
| ۱۱۲ | توہید برائے شفاء امراض | ۹۷ | دعاۓ امام مقاتلؒ |
| ۱۱۴ | غفلت اور نسیان اور دلکی سختی کیلئے توہید | ۹۷ | برائے دفع خطرات عورات اجنبہ |
| ۱۱۵ | مہربانی تمام خلایق کیلئے توہید | ۹۷ | فضیلت آیۃ الکرسی برائے کمی عذاب قبر |
| ۱۱۵ | غفلت و نسیان و قساوت قلبی کیلئے توہید | ۹۸ | عذاب قبر کے دفع کے لئے |
| ۱۲۳ | برائے خطرہ سعد و نحس و نحوست سیارہ | ۹۸ | کافر پر فتح مندی |
| ۱۲۳ | برائے استحکام زہد باطن و تسخیر ارواح | ۹۹ | اسناد دعاۓ کیمیائے سعادت |
| ۱۲۳ | خاتمہ جوہر دوم | ۹۹ | برائے فرزند زینہ |
| ۱۲۴ | جوہر سوم | ۹۹ | برائے عقیقہ |
| ۱۲۴ | سرگزشت مترجم | ۹۹ | برائے موافقت زن و شوہر |
| ۱۳۵ | تیسرے ہر دعوت اعمال میں ہمیں ایک | ۹۹ | دعاۓ کیمیائے سعادت |
| ۱۳۵ | مقدمہ اور چند فضلیں ہیں۔ | ۱۰۰ | زہد میں کاپلی کا علاج |
| ۱۳۶ | خواص اسمائے برج مع مویکات نقشہ ذیل | ۱۰۱ | برائے رزق حسنہ |
| ۱۳۶ | سے معلوم کرو۔ | ۱۰۱ | برائے قضاۓ حاجات |
| ۱۴۰ | نقشہ جامع آسامی ایام کو اکب الان | ۱۰۱ | برائے فتح مندی مہمات راہ دین |
| ۱۴۱ | دیکھو وغیرہ۔ | ۱۰۱ | برائے خوشنودی تمام سال |
| ۱۴۱ | شرائط متعلق خواندنی اسم | ۱۰۱ | برائے قضاۓ حاجات |
| ۱۴۲ | شرائط عمل | ۱۰۲ | برائے روشنی قلب و قضاۓ حاجات |
| ۱۴۷ | پہلی فصل حروف تہجی کی دعوت اور طریق استخراج | ۱۰۲ | درد و معظم |
| ۱۴۷ | مواکک ہر حرف اور ان کے ناموں کے بیان میں | ۱۰۲ | برائے حصول کلید خزانہ غیب ترقی دارین |
| ۱۴۹ | طریق دعوت حروف تہجی باعتبار مرکز | ۱۰۴ | درد و معظم |

| | | | |
|-----|--|-----|--|
| ۱۸۱ | اقلیم پنجم فلک چہارم | ۱۴۹ | طریق دعوت حروف بھی باعتبار بیان |
| ۱۸۱ | اقلیم اول فلک پنجم | ۱۴۹ | طریق دعوت حروف بھی باعتبار مدار |
| ۱۸۱ | اقلیم دوم فلک پنجم | ۱۵۵ | طریق استخراج موکلات اسمائے الہی |
| ۱۸۲ | اقلیم سوم فلک پنجم | ۱۵۶ | دوسری فصل دعوت مقطعات کے بیان میں |
| ۱۸۲ | اقلیم چہارم فلک پنجم | ۱۵۸ | تیسری فصل دعوت حرفی کے بیان میں |
| ۱۸۲ | اقلیم پنجم فلک پنجم | ۱۵۹ | چوتھی فصل دعوت لفظی کے بیان میں |
| ۱۸۲ | اقلیم اول فلک ششم | ۱۶۰ | پہلی خلوت کا طریق |
| ۱۸۳ | اقلیم دوم فلک ششم | ۱۶۰ | دوسری خلوت کا طریق |
| ۱۸۳ | اقلیم سوم فلک ششم | ۱۶۱ | تیسری خلوت کا طریق |
| ۱۸۳ | اقلیم چہارم فلک ششم | ۱۶۱ | پانچویں فصل کلیات و جزئیات کی دعوت کے بیان میں |
| ۱۸۳ | اقلیم پنجم فلک ششم | ۱۶۱ | چھٹی فصل سفیرالآدم کی دعوت کے بیان میں |
| ۱۸۴ | اقلیم اول فلک ہفتم | ۱۶۲ | طریق وضع دعوت |
| ۱۸۴ | اقلیم دوم فلک ہفتم | ۱۶۳ | طریق دعوت اسم اول |
| ۱۸۴ | اقلیم سوم فلک ہفتم | ۱۶۳ | اقلیم اول فلک اول |
| ۱۸۵ | اقلیم چہارم فلک ہفتم | ۱۶۳ | اقلیم دوم فلک اول |
| ۱۸۵ | اقلیم پنجم فلک ہفتم | ۱۶۴ | اقلیم سوم فلک اول |
| ۱۸۵ | اقلیم اول عرش معلیٰ | ۱۶۶ | اقلیم چہارم فلک اول |
| ۱۸۶ | اقلیم دوم عرش معلیٰ | ۱۶۶ | اقلیم پنجم فلک اول |
| ۱۸۶ | اقلیم سوم عرش معلیٰ | ۱۶۶ | اقلیم اول فلک دوم |
| ۱۸۶ | اقلیم اول کمرسی | ۱۶۶ | اقلیم دوم فلک دوم |
| ۱۸۶ | اقلیم دوم کمرسی | ۱۶۶ | اقلیم سوم فلک دوم |
| ۱۸۷ | فصل ساتویں صراط مستقیم کی دعوت کے بیان میں | ۱۶۸ | اقلیم دوم فلک سوم |
| ۱۸۷ | سند استخراج دعوت | ۱۶۹ | اقلیم سوم فلک سوم |
| ۱۸۹ | دعوت اسم اول | ۱۶۹ | اقلیم چہارم فلک سوم |
| ۱۸۹ | آٹھویں فصل دعوت حقی کے بیان میں | ۱۶۹ | اقلیم اول فلک چہارم |
| ۱۹۰ | طریق شرائط ہر سہ دعوت | ۱۶۹ | اقلیم دوم فلک چہارم |
| ۱۹۱ | سند دعوت حقی | ۱۸۰ | اقلیم سوم فلک چہارم |
| ۱۹۱ | طریق کشیدن بست و ہشت بطن حروف تہجی | ۱۸۰ | اقلیم چہارم فلک چہارم |
| ۱۹۲ | مع الارقام | ۱۸۱ | |

| | | | |
|-----|--|-----|---|
| ۲۲۷ | برائے حفظ و نگہبہ مخلوقات | ۱۹۳ | قائدہ بطون حرف معلوم کرنے کا |
| ۲۲۸ | برائے صفائی باطن و حصول معارف | ۱۹۸ | نویں فصل دعوت اولیہ کے بیان میں |
| ۲۲۸ | برائے اعتقاد خلائق | ۱۹۹ | دسویں فصل دعوت مجموعہ خمسہ کے بیانی میں |
| ۲۲۹ | برائے حصول طریق مستقیم | ۲۰۱ | گیارہویں فصل دعوت کبیرہ کے بیانی میں |
| ۲۲۹ | برائے امن سلطنت از احتلال | ۲۰۳ | شرح سہر مکتوم فخر الدین رازی |
| ۲۲۹ | برائے اصلاح حال بادشاہ | ۲۱۳ | بارہویں فصل دعوت صغیرہ کے بیانی میں |
| ۲۲۹ | برائے دفع فسق و فجور | ۲۱۵ | فہرست خاصیات اسمائے اعظم |
| ۲۳۰ | برائے مخالفت زنی و شوہر | ۲۱۶ | خاصیات اسمائے عظام |
| ۲۳۱ | دشمن کی زبان بندی کے لئے | ۲۱۹ | برائے مہربانی سلطان |
| ۲۳۱ | برائے انعام حاجات و انکشاف عالم ارواح | ۲۱۹ | برائے حاجات دینی و دنیوی |
| ۲۳۱ | برائے تسخیر خلائق و حصول کمالات دینی و دنیوی | ۲۱۹ | برائے حصول مطلوب |
| ۲۳۲ | اسم یازدہم برائے قضائے حاجت | ۲۱۹ | برائے مافان میراث |
| ۲۳۲ | برائے استقلال مراتب سلطنت و وزارت وغیرہ | ۲۲۰ | برائے مطیع کردن سلاطین زمانہ |
| ۲۳۲ | برائے ادا کے قرض | ۲۲۱ | برائے حصول غنا |
| ۲۳۲ | اسم دوازدہم برائے حاجات | ۲۲۱ | برائے حصول عزت و مہار |
| ۲۳۲ | برائے دفع سحر و امراض صوب | ۲۲۱ | برائے حصول عزت و اجلال |
| ۲۳۲ | برائے فریب جنات و شیاطین | ۲۲۲ | برائے حصول سعادت و اعطائے حصہ |
| ۲۳۵ | اسم سیزدہم دلی مراد برائے کیلئے | ۲۲۲ | از کسب خود بہ احد سے |
| ۲۳۵ | برائے تسخیر و ممانیات | ۲۲۲ | اسم سوم برائے حاجات و تسخیر خلائق و |
| ۲۳۶ | دعوت شمس یعنی تسخیر آفتاب کے لئے | ۲۲۲ | دفع مضرت ہائے کواکب |
| ۲۳۸ | اسم چہار دہم برائے توسیع رزق | ۲۲۳ | برائے در مقبولیت خلائق |
| ۲۳۸ | برائے ہر آرزو و مراد | ۲۲۴ | برائے حب و محبت |
| ۲۳۸ | برائے رزق حسنہ | ۲۲۴ | برائے تسخیر اشیاء |
| ۲۳۹ | برائے حصول مرادات و مدارج انوی | ۲۲۵ | برائے مطیع کردن مردم |
| ۲۳۹ | دویدہ الہی | ۲۲۵ | برائے آرام کردن دل آرام |
| ۲۳۹ | اسم پانزدہم برائے تاراج و دیرانی | ۲۲۵ | برائے شفا کے امراض صوب و دیگر فوائد |
| ۲۴۰ | برائے ہلاکی اعداء | ۲۲۶ | برائے بازیابی اشیاء گمشدہ |
| ۲۴۰ | برائے انکشاف اسرار الہی | ۲۲۶ | ایضاً بازیافتن مال مسروقہ |
| ۲۴۲ | عالم کمر نچہ خلاصی کیلئے | ۲۲۷ | اسم ہفتم برائے حفظ بلیات |

| | | | |
|-----|------------------------------------|-----|---|
| ۲۵۶ | برائے غنا و کثادگی و مالداری | ۲۴۵ | برائے تسخیر جنات |
| ۲۵۷ | تمام دینی و دنیوی مرادوں کے لیے | ۲۴۷ | اسم ہفتہ برائے استغناء |
| ۲۵۷ | اسم بہت و بہتہ برائے دفع دشمنان | ۲۴۸ | برائے ملاقات رجال اللہ و فوائد جلیلہ |
| ۲۵۸ | خواص دعوت قاہرہ | ۲۴۸ | برائے راہ یابی |
| ۲۵۸ | برائے عداوت | ۲۴۸ | برائے حصول سامان |
| ۲۵۸ | برائے ازالہ مردی | ۲۴۸ | برائے مرض شدید |
| ۲۵۹ | برائے بند کردن دشمنان از جنگ | ۲۴۸ | برائے فسخ عزم سفر |
| ۲۵۹ | برائے موقوفی جنگ | ۲۴۸ | برائے مال و متاع و سفر |
| ۲۵۹ | برائے مقبولی اعداء | ۲۴۹ | برائے حصول مقاصد |
| ۲۵۹ | برائے دفع زلزلہ و بارش شدید | ۲۴۹ | اسم نوزدیم برائے باز آمدن غائب |
| ۲۶۰ | برائے شوکت و عظمت | ۲۵۰ | اسم بہت برائے محبت حق |
| ۲۶۰ | برائے فرزند نرینہ | ۲۵۰ | عشق میں کسی کو بغیر ار کرنے کے لیے |
| ۲۶۰ | برائے فردی ثمرات | ۲۵۰ | برائے دفع جنوں |
| ۲۶۰ | برائے معزولی از منصب | ۲۵۰ | برائے خلاصی از مشکلات |
| ۲۶۰ | برائے محبت | ۲۵۰ | برائے تسخیر ارواح و دیگر فوائد جلیلہ |
| ۲۶۱ | ظالم سے اپنی امانت واپس لینے کیلئے | ۲۵۱ | اسم بہت حکیم برائے مشاہدہ عجیبہ و غریبہ |
| ۲۶۱ | بیان دعوت قرنی برائے قرب الہی | ۲۵۲ | برائے تفرقہ اعداء |
| ۲۶۲ | خلق کے نزدیک عزیز ہونے کیلئے | ۲۵۲ | برائے تسخیر عالم علوی و سفلی |
| ۲۶۲ | برائے حصول جنت | ۲۵۲ | اسم بہت و دوم برائے علم و حکمت |
| ۲۶۳ | اسم سی ام برائے مقبولی اعداء | ۲۵۲ | برائے حصول غنا |
| ۲۶۴ | سلاطین جابر کے سامنے جانے کیلئے | ۲۵۳ | اسم بہت و سوم برائے حصول سعادت |
| ۲۶۴ | برائے تسخیر عطا و | ۲۵۳ | اسم بہت و چہارم برائے اطاعت خلائق |
| ۲۶۴ | برائے تزیین بصفات الہی | ۲۵۴ | محبوب کو آشفند کرنے کے لیے |
| ۲۶۴ | اسم سی و یکم برائے فتوحات | ۲۵۴ | غائب شدہ کو واپس لانے کیلئے |
| ۲۶۵ | برائے تسخیر زہرہ | ۲۵۴ | دعوت جلیلی علم توحید و علم عجیب |
| ۲۶۶ | برائے تسخیر مشتری | ۲۵۴ | برائے دفع رجوت اسم |
| ۲۶۷ | اسم سی و سوم برائے تسخیر جن و انس | ۲۵۵ | اسم بہت و پنجم گھر سے دور پریشانی کیلئے |
| ۲۶۷ | دوسرے کے لیے | ۲۵۶ | دشمن پر فتح کے لیے |
| ۲۶۷ | برائے حصول مملکت سلیمان | ۲۵۶ | اسم بہت و ہفتم ہر دلعزیزی کیلئے |

| | | | |
|-----|-----|---------------------------------|--|
| ۸۹ | ۲۶۷ | ضابطہ پنج شنبہ | اسم سی و چہارم برائے صحت |
| ۸۹ | ۲۶۸ | ضابطہ یک شنبہ | اجباد اموات کے لئے |
| ۸۷ | ۲۶۸ | ضابطہ جمعہ | واجب القتل شخص کی خلاصی کے لئے |
| ۸۷ | ۲۶۸ | ضابطہ چہار شنبہ | اسم سی و پنجم برائے مقہوری دشمن |
| ۸۷ | ۲۶۹ | ضابطہ دو شنبہ | برائے انجام مقاصد |
| ۸۸ | ۲۶۹ | طریق اول از شیخ ابوالفضل کرمانی | برائے صحت جسم |
| ۲۸۸ | ۲۶۹ | برائے حفاظت از حج موزیات | اسم سی و ششم ترقی دارین کیلئے |
| ۲۸۸ | ۲۷۰ | برائے عقد اللسان | اسم سی و ہفتم برائے نجات |
| ۲۸۸ | ۲۷۱ | برائے ثواب عبادت | برائے خلاصی از ظالم |
| ۲۸۸ | ۲۷۱ | برائے عداوت | برائے راحت میت |
| ۲۸۹ | ۲۷۱ | برائے ہلاکی دشمن | برائے خواستکاری عزت و جہاد |
| ۲۸۹ | ۲۷۱ | برائے زیادتی دولت | برائے فضل دارین |
| ۲۸۹ | ۲۷۱ | برائے اطاعت امراء | برائے تسخیر مرغ |
| ۲۹۰ | ۲۷۲ | برائے رہائی مجوس | اسم سی و نہم برائے فوائد کثیرہ |
| ۲۹۰ | ۲۷۳ | سانچہ پچھو کائے کیلئے | برائے اظہار سیر ربوبیت |
| ۲۹۰ | ۲۷۳ | ظالم بادشاہ کے سامنے جانے کیلئے | برائے اطاعت فاسق و فجار |
| ۲۹۰ | ۲۷۳ | برائے چیز گم شدہ | برائے تسخیر ملک عالم |
| ۲۹۰ | ۲۷۵ | برائے حل مہمات | اسم چہلم مرادیں برآئے کیلئے |
| ۲۹ | ۲۷۶ | برائے حفظ از سارق و آب و آتش | برائے نعمت ہائے گوناگوں |
| ۲۹۰ | ۲۷۷ | برائے کشادگی ذہن و حصول علم | اسم چہلم و یکم ظالم سے یاقید سے رہائی |
| ۲۹۱ | ۲۷۷ | برائے تولد فرزند صالح | خیر و سزا پر اطلاع کے لیے |
| ۲۹۱ | | برائے گرجختہ | تیرہویں فصل۔ دعوت سیفی و مائے عزرائیل |
| ۲۹۱ | | برائے سر جناوہ | دعائے کبیرہ بشیخ دعائے قرشیہ اور عزائم |
| ۲۹۱ | | حصول مراد کیلئے | اسمائے حسنی اسمائے جبروتی و غیرہ کے بیانیہ |
| ۲۹۱ | ۲۷۸ | برائے مقہوری اعداء | مقدمہ دعائے سیفی مع شرائط |
| ۲۹۱ | ۲۸۰ | برائے ادائے قرض | طریق پیران مشرب شطار |
| ۲۹۱ | ۲۸۱ | برائے فراغت معاش | مناجات اور تمام دعائیں یہ ہیں |
| ۲۹۱ | ۲۸۲ | برائے فتحیابی | دعائے اعتصام |
| ۲۹۲ | ۲۸۵ | برائے دفع نامردی | ضابطہ فاتحہ شنبہ |

| | | | |
|-----|--|-----|--------------------------------|
| ۲۹۸ | دعاے سیفی | ۲۹۲ | برائے فتح و کفر |
| ۳۰۴ | دعاے اختتام | ۲۹۲ | برائے حصول شفاء |
| ۳۰۴ | اضحار حسرت بانی | ۲۹۲ | گھوڑے کی حفاظت کیلئے |
| ۳۰۷ | خواص دعاے سیفی | ۲۹۲ | بانج عورت کے لئے |
| ۳۱۴ | برائے کشادگی امور بستہ | ۲۹۲ | برائے وسعت رزق |
| ۳۱۴ | اللہ تعالیٰ سے طلب مقصد | ۲۹۲ | برائے اجتماع حشرات الارض |
| ۳۱۵ | برائے ہر حاجت | ۲۹۲ | برائے اجتماع طيور |
| ۳۱۵ | دشمنوں کو دفع کرنے کیلئے اور توفیق کیلئے | ۲۹۳ | زمانہ بندی کیلئے |
| ۳۱۶ | دشمنوں پر فتح کے لئے | ۲۹۳ | برائے ملاقات خضر |
| ۳۱۶ | ملاقات سلاطین و کفایت مہمات | ۲۹۳ | برائے صلح دشمن |
| ۳۱۶ | دینی و دنیوی مطلب کے لئے | ۲۹۳ | قصر مقبور کی اعداد |
| ۳۱۶ | کشاہتیں امور بستہ کیلئے | ۲۹۳ | برائے حصول مرتبہ ولدیت |
| ۳۱۷ | فتح و قتل کے لئے | ۲۹۴ | برائے رام کردل دل آرام |
| ۳۱۷ | ہر حاجت کے لئے اکبر اعظم | ۲۹۴ | برائے سلامتی سفر |
| ۳۱۸ | کاموں کی آسانی کیلئے | ۲۹۴ | برائے ہلاکی اعداء |
| ۳۱۸ | زیادتی رزق کیلئے | ۲۹۴ | چوروں سے امن کے لئے |
| ۳۱۸ | برائے ہر مراد | ۲۹۴ | برائے زہر خوردہ |
| ۳۱۸ | برائے غنا | ۲۹۴ | نامردی کیلئے |
| ۳۱۸ | دفع قحط کیلئے | ۲۹۴ | آبر و عزت کے لئے |
| ۳۱۸ | غنا فراخی کیلئے | ۲۹۴ | جنگ میں شہی نہ ہونے کیلئے |
| ۳۱۹ | فراخی رزق اور سختیوں سے خلاصی | ۲۹۵ | دیرانہ میں طعام کے حصول کے لئے |
| ۳۱۹ | علم کیمیا کے حصول کے لئے | ۲۹۵ | فقر و فاقہ کیلئے |
| ۳۱۹ | قتل اعداء کے لئے | ۲۹۵ | دیوبہری کی تسخیر کے لئے |
| ۳۲۰ | برائے زیارت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم | ۲۹۷ | کاروبار کی کشادگی کیلئے |
| ۳۲۰ | برائے مہم و ہر حاجت | ۲۹۷ | دعاے اعتقاد |
| ۳۲۰ | اسناد قرآنہ | ۲۹۷ | دعاے عباد |
| ۳۲۱ | دعاے معنی | ۲۹۸ | دعاے کاشف |
| ۳۲۲ | خاتم جو اہر خسر | ۲۹۸ | امیر اعتقاد |
| ۳۲۵ | دائرہ و حال غیب | ۲۹۸ | و قتل منیر |

| | | | |
|-----|---|-----|--|
| ۳۵۰ | سند دوازده ضربی | ۳۲۵ | طریق دعوت عزرائیل بجهت قتل اعداء |
| ۳۵۰ | سند شانزده ضربی | ۳۲۶ | طریق دعوت دعائے کبیر |
| ۳۵۰ | سند بہت ضربی | ۳۲۸ | طریق دعوت دعائے بشیخ |
| ۳۵۰ | سند بہت و چہارم ضربی | ۳۲۹ | نقشہ دعائے بشیخ |
| ۳۵۱ | اثبات کا طریق کار اور اسکے اقسام | ۳۳۱ | طریق دعوت دعائے قرشیہ |
| ۳۵۱ | یک ضربی مجرد بفکر | | عزائم کے جمع کرنے کی ترکیب اور اسکا طریق |
| ۳۵۱ | یک ضربی بیک کوپ | ۳۳۳ | اور سند |
| ۳۵۲ | دو ضربی بد کوپ | ۳۳۳ | سند شرائط مالک اور دوگانہ |
| ۳۵۲ | سہ ضربی سہ کوپ | ۳۳۴ | طریق دعوت اسماء الحسنی |
| ۳۵۲ | دو حلقی چہار ضربی | ۳۳۵ | طریق دعوت اسمائے جبروتی |
| ۳۵۲ | سہ حلقی شش ضربی | ۳۳۵ | چودھویں فصل رد دعوت کے بیان میں |
| ۳۵۲ | یک حلقی شش ضربی بہشت کوپ | ۳۳۶ | برائے رد دعوت و سحر |
| ۳۵۳ | یک حلقی دوازده ضربی بنو وازد کوپ | ۳۳۷ | برائے مقہوری اعدا |
| ۳۵۳ | چہار حلقی شانزده ضربی | ۳۳۷ | پندرہویں فصل اربعین اور اس کے طریقے |
| ۳۵۳ | اسم ذات کے ذکر کا طریق کار اور اقسام | ۳۳۸ | سند اربعین |
| ۳۵۳ | یک ضربی محد و شدت | ۳۳۲ | نقشہ ایام طے یہ ہے |
| ۳۵۳ | یک ضربی بہ قبض بطن | ۳۳۴ | چوتھا جوہر مشرب شطار یہ کا بیان |
| ۳۵۴ | یک ضربی باصو | ۳۳۴ | مختصر فضائل مشرب شطار |
| ۳۵۴ | یک ضربی باندہ ہو | ۳۳۵ | مشرب شطار کے اصول |
| ۳۵۴ | سہ ضربی بسہ کوپ بہ قبض دم | ۳۳۶ | مقدمہ |
| ۳۵۴ | چہار ضربی بیک قبض | ۳۳۷ | سند یک ضربی |
| ۳۵۴ | نود و نہ ضربی بہ جنس دم | ۳۳۸ | سند دو ضربی |
| ۳۵۵ | ہزار ضربی بیک جلسہ | ۳۳۸ | سند سہ ضربی |
| ۳۵۵ | اسم ہو کے ذکر کا طریق کار اور اس کے اقسام | ۳۳۸ | سند چہار ضربی |
| ۳۵۵ | یک کشش ہونا آم دماغ | ۳۳۸ | چہار ضربی کی دوسری سند |
| ۳۵۵ | یک کشش باطنی بفکر ہو | ۳۳۹ | سند پنج ضربی |
| ۳۵۵ | سہ ضربی بد و ہو بیک کی | ۳۳۹ | سند کشش ضربی |
| ۳۵۵ | یک کشش ہو یا ضربی ہو | ۳۳۹ | سند ہفت ضربی |
| ۳۵۶ | صدائے ہو بہ نود و نہ ملاحظہ | ۳۳۹ | سند بہشت ضربی |

| | | | |
|-----|--------------------------|-----|--|
| ۳۴۴ | ذکر زجاج | ۳۵۶ | طریق دوم ذکر بوبیک نفس پیوستہ سزار کرت |
| ۳۴۴ | ذکر سلاجی | ۳۵۶ | ذکر لا یتامی |
| ۳۴۵ | اذکار طہور | ۳۵۶ | طریق انواع اذکار |
| ۳۴۵ | ذکر حنفیہ | ۳۵۶ | ذکر لا ہوتی |
| ۳۴۶ | ذکر عنقا | ۳۵۶ | ذکر حیرتی |
| ۳۴۶ | ذکر شکر خور | ۳۵۶ | ذکر ملکوتی |
| ۳۴۶ | سند ذکر خفی | ۳۵۶ | ذکر نسوتی |
| ۳۴۶ | ذکر خفی کا دوسرا طریقہ | ۳۵۸ | ذکر مکاشفہ |
| ۳۴۸ | ذکر خفی کا تیسرا طریقہ | ۳۵۸ | ذکر مشاہدہ |
| ۳۴۸ | استیلاء عشقیہ | ۳۵۸ | ذکر ثلاثی گندی |
| ۳۴۹ | صورت استیلاء عشقیہ یہ ہے | ۳۵۸ | ذکر ثلاثی مجرد |
| ۳۴۹ | استیلاء نقشبندیہ | ۳۵۹ | ذکر آردہ |
| ۳۴۸ | سند ذکر | ۳۵۹ | ذکر روح |
| ۳۴۹ | سند فکر | ۳۵۹ | ذکر سر |
| ۳۵۱ | دوسرا طریق | ۳۵۹ | ذکر اتہات |
| ۳۵۴ | پہلی و دوسری شکل | ۳۶۰ | ذکر آردہ و برد |
| ۳۵۹ | شکل طاقیہ | ۳۶۰ | ذکر منرب راست |
| ۳۶۰ | تیسری شکل | ۳۶۰ | ذکر بدوہاق |
| ۳۶۵ | شجرہ توحید | ۳۶۰ | ذکر ثلاثی مغرب بدوازہ ضرب دزد و دار سے کوب |
| ۳۶۸ | سند ذات برائی | ۳۶۱ | ذکر قربان |
| ۳۶۸ | سند اسمائے تقدسی | ۳۶۲ | ذکر حمدادی |
| ۳۶۸ | سند اسمائے تنزیہی | ۳۶۲ | ذکر مقدس |
| ۳۶۸ | سند اسمائے سلبی | ۳۶۲ | ذکر بدولہ |
| ۳۶۸ | سند اسمائے ثبوتی | ۳۶۳ | ذکر معنی |
| ۳۷۰ | سند اسمائے مغوف | ۳۶۳ | ذکر حیران |
| ۳۷۲ | اسمائے مشترک | ۳۶۳ | ذکر قلندریہ |
| ۳۷۱ | ہدایات کی دس منزلیں | ۳۶۴ | ذکر ضیاء |
| ۳۷۲ | ابواب کی دس منزلیں | ۳۶۴ | ذکر نور |
| ۳۷۳ | معارف کی دس منزلیں | ۳۶۴ | ذکر بجلی |

| | | | |
|-----|--|-----|---|
| ۴۱۴ | چوتھا عمل خواجہ حبیب علی و خواجہ حسن بھری | ۴۱۴ | اخلاق کی دس منزلیں |
| ۴۱۵ | پانچواں عمل شیخ عبد اللہ قریشی | ۴۱۵ | ادویہ کی دس منزلیں |
| ۴۱۵ | چھٹا عمل برائے تصرفات ظاہر و باطن | ۴۱۵ | احوال کی دس منزلیں |
| ۴۱۶ | ساتواں عمل برائے تزکیہ نفس و اسرار نہانی | ۴۱۶ | ولایت کی دس منزلیں |
| ۴۱۶ | آٹھواں عمل تمام مخلوقات کو مسخر کرنے کیلئے | ۴۱۶ | حقائق کی دس منزلیں |
| ۴۱۷ | نواں عمل کرنے والا اپنے وقت کا حضور | ۴۱۶ | نہایت کی دس منزلیں |
| ۴۱۸ | دسواں عمل قتل اعدا کیلئے | ۴۱۸ | پانچواں جوہر |
| ۴۲۰ | گیارہواں بارہواں تیرہواں چودھواں عمل | ۴۲۰ | درختہ الحق کے اشغال کے بیانیہ |
| ۴۲۱ | دوسری فصل دعوات اسماء و ادعیہ مکررہ | ۴۲۱ | پہلا شغل صورت بند میں |
| ۴۲۲ | دعوت اسم یا بدیع العجایب | ۴۲۱ | دوسرا شغل مشاہدہ میں |
| ۴۲۳ | حصول دنیا و تسخیر خلق کے لیے | ۴۲۲ | تیسرا شغل دل مدقہ کے تصور میں |
| ۴۲۴ | کسی بڑی مہم کے لیے | ۴۲۳ | نقشہ دل مدقہ |
| ۴۲۵ | ایسی حاجت کے لیے جس کا حل معلوم نہ ہو | ۴۲۴ | چوتھا شغل تصور روحانی میں |
| ۴۲۵ | کسی خاص مہم کے لیے | ۴۲۵ | پانچواں شغل حقائق اشیاء کی معرفت میں |
| ۴۲۶ | شفاء مریض کے لیے | ۴۲۵ | چھٹا شغل فناء شہود میں |
| ۴۲۷ | لوگوں کو دوست و مطیع بنانے کیلئے | ۴۲۶ | ساتواں شغل صفات سبعہ میں |
| ۴۲۷ | جس جگہ جائے سرخرو ہو | ۴۲۷ | آٹھواں شغل وحدانیت میں |
| ۴۲۸ | برائے کسی مہم و حاجت | ۴۲۷ | نواں شغل عالم خفی کے تصور میں |
| ۴۲۸ | برائے حصول علم کیمیا | ۴۲۸ | دسواں شغل مبدا و معاد میں |
| ۴۲۹ | حضور یحییٰ و ہات دینی و دنیوی کے لیے | ۴۲۸ | گیارہواں شغل خطرات خمس میں |
| ۴۳۱ | دفع اعدا کیلئے | ۴۲۹ | مناجات |
| ۴۳۱ | دعوت اسم یا بدو ح | ۴۳۱ | قطبہ تاریخ ابتدائے ترجمہ کتاب ہذا |
| ۴۳۲ | شرائط دعوت | ۴۳۱ | تقریظ مولوی نظام الدین |
| ۴۳۳ | دعوت اسم اندولی الاجابہ | ۴۳۲ | خاتمہ کتاب |
| ۴۳۳ | دعوت اسم غیظ غورث | ۴۳۳ | فتوح الغیب امانہ مترجم |
| ۴۳۴ | دعوت اسم یا دود و برائے جلاب محبوب | ۴۳۳ | مقدمہ فتوح الغیب |
| ۴۳۵ | طریق دعوت اسم یا یا سبط بعل شکل سنگ | ۴۳۴ | پہلی فصل حمودہ اعمال کے بیان میں |
| ۴۳۶ | شکل سنگ | ۴۳۴ | پہلا عمل شیخ ابو محمد بن عبد اللہ مصری |
| ۴۳۵ | شرائط دعوت اسم یا بدو ح بحسب وقف اعدا | ۴۳۴ | دوسرا عمل شیخ حماد و غوث اعظم سید عبد اللہ حیدر |
| | | ۴۳۵ | تیسرا عمل حضرت خواجہ مصروف کرخی |

| | | | |
|-----|---|-----|---|
| ۲۵۷ | برائے چھکڑا و ہمسایہ بد | ۲۲۷ | بشکل جسم درد مانی |
| ۲۵۷ | برائے درد سر و برائے اصلاح روکس | ۲۲۷ | طریق ہشراٹھ اسم |
| ۲۵۷ | برائے حاجت | ۲۲۸ | ہشراٹھ عامل برائے ہر دو اسم یا باسط یا بدوح |
| ۲۵۷ | برائے سگ دیوانہ | ۲۲۸ | وغائے برہمتی |
| ۲۵۷ | برائے حفظ اطفال | ۲۲۹ | ترکیب دعوت رحمانی |
| ۲۵۷ | برائے خوف حاکم | ۲۲۹ | ہشراٹھ عمل و عامل |
| ۲۵۸ | برائے دفع امراض و سحر و غیرہ | ۲۵۱ | نوع علی کا بیان |
| ۲۵۸ | برائے چھکڑا | ۲۵۲ | دشمن کی مقہوری اور سحر کیلئے |
| ۲۵۹ | برائے حاجت | ۲۵۲ | برائے بیماری اور غمی |
| ۲۵۹ | برائے نزول ثیاب | ۲۵۲ | بادشاہ کے غصہ اور محبوبیت کیلئے |
| ۲۶۰ | باغ عورت کا علاج و برائے درد زدہ | ۲۵۲ | اتہام سے خلاصی کے لئے |
| ۲۶۰ | برائے تولد فرزند نرینہ و حیات فرزند | ۲۵۲ | بے خوابی کے لئے |
| ۲۶۰ | برائے تولد فرزند و علاج مرض لا علاج | ۲۵۲ | صاحب دولت اور غنی ہونے کیلئے |
| ۲۶۰ | تپ و لرزدہ کا علاج | ۲۵۲ | دشمن کو مغلوب کرنے کیلئے |
| ۲۶۲ | برائے مختلف امراض | ۲۵۳ | برائے حصول ہر مراد و اقبال مندی |
| ۲۶۲ | چوتھی فصل اعمال محرمات حضرت شیخ محمد صاحب | ۲۵۳ | برائے شفاء امراض |
| ۲۶۲ | تھانوی و دیگر بزرگان و اولیاء کرام | ۲۵۳ | برائے کشف قبور |
| ۲۶۲ | عمل سورہ یسین | ۲۵۳ | دعوت یا حی یا قیوم |
| ۲۶۳ | حصول دست عین | ۲۵۴ | تیسری فصل اعمال خاندانی شاہ احمد سعید صاحب |
| ۲۶۳ | حکام کیلئے | ۲۵۴ | طریق خواندن سورہ یسین |
| ۲۶۴ | برائے مسان | ۲۵۴ | سورہ مزمل پڑھنے کا طریقہ |
| ۲۶۴ | برائے اداے قرض | ۲۵۵ | درہ سر کا عمل |
| ۲۶۴ | برائے حب نقش | ۲۵۵ | برائے دفع جن |
| ۲۶۵ | برائے بیماری اطفال | ۲۵۵ | برائے بردہ گریختہ |
| ۲۶۵ | برائے حب و فرمانبرداری | ۲۵۵ | ہر ایک حاجت کے لئے |
| ۲۶۶ | برائے جذب دل محبوب و خلائق | ۲۵۶ | پانچ پشیاپ بند ہونے اور شانہ کی لٹکری کیلئے |
| ۲۶۶ | دفع دبا و شیطانی و جن | ۲۵۶ | اودار بول اور حیف کے لئے |
| ۲۶۷ | برائے مریض لا علاج و اجرائے بول | ۲۵۶ | برائے دفع بدگوئی طفل |
| ۲۶۷ | کاف آدھائی کا درد و مختلف امراض کیلئے | ۲۵۶ | برائے دفع بد نظر |

| | | | |
|-----|-------------------------------------|-----|---|
| ۴۷۵ | خواص آیت قطب | ۴۶۸ | عقیدہ یعنی بانجھ پن کا علاج |
| ۴۷۵ | ساجات دارین کیلئے سورہ قاف کی ترکیب | ۴۶۸ | ادائے قرض و تنگی معاش کیلئے |
| ۴۷۵ | مرض یا آسیب کی تشخیص کیلئے | ۴۶۹ | ولادت میں سہولت کیلئے |
| ۴۷۵ | چور معلوم کرنے کیلئے | ۴۶۹ | تسخیر امراء و حکام اور جمعیت خاطر کیلئے |
| ۴۷۵ | غار قذائے حاجت | ۴۶۹ | نئے شہر میں جانا اور حاجت کیلئے |
| ۴۷۵ | دانتوں کے درد کیلئے | ۴۶۹ | برائے مالدار و اطمینان |
| ۴۷۵ | کھیت کے چرے بھگانے کیلئے | ۴۷۰ | برائے اسقاط حمل و دفع عسان |
| ۴۷۵ | دفع بواسیر و سرگی | ۴۷۰ | برائے تسخیر |
| ۴۷۵ | دفع طحال و دفع اقسام آسیب | ۴۷۱ | برائے حاجت |
| ۴۷۵ | چور پکڑنے کا عمل | ۴۷۱ | مختلف امراض کیلئے |
| ۴۷۵ | دریافت اسباب مرض | ۴۷۲ | برائے فراغت ظاہری و باطنی |
| ۴۷۵ | دفع سرگی | ۴۷۲ | دعا کی قبولیت کے لیے |
| ۴۷۵ | برائے جن | ۴۷۲ | چور ظاہر کرنے کیلئے |
| ۴۷۵ | تاملہ کتاب | ۴۷۲ | کشا نش رزق کے لیے |
| ۴۷۵ | نہر سے | ۴۷۲ | قذائے حاجت اور تسخیر و فتوحات کیلئے |

سرگزشت مترجم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُنَجِّنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ الْأَحْوَالِ وَالْآفَاتِ وَتَقْضِي لَنَا بِهَا جَمِيعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ الْمَنَاسِكَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ إِلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا أَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

حمد صلوٰۃ کے بعد کترین خلائی محمد بیگ ابن مولانا حاجی مرزا محمد رحیم بیگ صاحب نقشبندی غفر اللہ ذنوبہا و ستر عیوبہا شائقین علم اعمال و وظائف کی خدمت میں عرض پرداز ہے کہ اس عاجز کو بھی ابتداء عملیات کی طرف بہت شوق رہا اور اکثر ارباب عمل و اعمال کی خدمت سے مستفید ہوتا رہا۔ اور وقتاً فوقتاً اور وظائف اور چلہ کشی بھی کرتا رہا مگر جیسا کہ دل چاہتا تھا کوئی معتد بہ فائدہ حاصل نہ ہوا یعنی وصول الی اللہ کا کوئی رستہ نہ ملا تو یہ عاجز بہرہا ہی جناب مولانا مزدومنا مولوی محمد شاہ صاحب مدرس فتحپوری رحمۃ اللہ علیہ خانقاہ شریف میں حضرت امام المتقین رئیس الکاملین قبلہ رشد و رشاد واقف اسرار خفی و علی مولانا حاجی فاضل ولی النبی سائدہ اللہ بلطفہ الخفی والجلی کی خدمت بابرکت میں حاضر ہوا مولانا مرحوم نے اثنائے گفتگو میں اس عاجز کی طرف اشارہ فرمایا۔ حضرت نے میرے حال پر کمال عنایت فرمائی اور زبان مبارک سے فرمایا کہ بعد مغرب آیا کرو چنانچہ یہ عاجز حسب ارشاد بیعت حاصل کر کے خدمت والا میں حاضر ہونے لگا اور توجہات سامی سے مشرف ہوتا رہا اور ذکر پاس انفاس میں مشغول ہوا اسی وقت سے وہ کیفیات اور مشاہدات حضرت کی ایک توجہ خاص سے پیشہ ہوئے جو برسوں کی چلہ کشی اور محنت شاد سے بھی پیشہ نہ ہو سکتے تھے۔ اسی اثنا میں کتاب جواہر خمسہ اصلی محمد غوث گویا

ایک جگہ سے مجھ کو ملی اس کے دیکھنے سے مہایت دل خوش ہوا اور دوستوں کو دکھایا وہ سب کے سب اس بات پر مصر ہوئے کہ یا تو بجنسہ طبع ہو یا اس کا ترجمہ ہو کیونکہ اس کتاب کے نایاب ہونے سے اکثر لوگوں نے بطبع دنیوی اسی نام سے اکثر کتاب بنا ڈالی ہیں اور رطب و یابس اور نامشروع مضامین بھر دیئے ہیں کہ جس سے لوگ سخت مغالطہ میں پڑے ہوئے ہیں اگر یہ چھپے گا یا ترجمہ ہو کر طبع ہو گا تو اور بھی آسانی ہوگی اور عوام و خواص سب مستفید ہوں گے اگرچہ عاجز اس لائق نہ تھا مگر احباب کی خاطر مد نظر رکھ کر متوکل علی اللہ اس کتاب کا ترجمہ شروع کر دیا۔ حق تعالیٰ شانہ کریم و رحیم سے استدعا ہے کہ اس کو جلد پورا کر دے۔ آمین یا رب العالمین۔

واضح ہو کہ یہ ترجمہ بامحاورہ سلیس اردو زبان میں کیا گیا ہے نہ شیخ علیہ الرحمۃ کے اصلی مطلب کو ہاتھ سے جانے دیا ہے اور نہ ان کے کلام میں کچھ غلط ملط کیا ہے بلکہ علیحدہ لفظ مترجم کی علامت سے یا تو اس مضمون کی شرح کی ہے یا اس کی تائید میں اور بزرگوں کے کلام لکھے ہیں یا جو شیخ سے ادعیات وغیرہ یا اس کے متعلق مفید مطالب رو گئے ہیں وہ اسی علامت کے ساتھ لکھ دیئے گئے ہیں اور مقامات مشککہ کا حل نہایت تحقیق و تدقیق سے کیا ہے اور بعض جگہ بین الخطین عبارت لکھ کر مطلب حل کیا ہے۔

اور یہ بھی واضح رہے کہ اس وقت احقر کے پاس تین نسخے موجود ہیں۔ اور تینوں پرانے ہیں۔ جس میں ایک نسخہ تو خاص شیخ کے قریب قریب زمانہ کا ہے جو سنہ ۱۲۳۰ یا سنہ ۱۲۳۱ کا لکھا ہوا ہے۔ اور شیخ نصر بن عثمان صدیقی متوکل علی الحقیقی کی مہر بھی اس پر شاہد ہے اور ایک نسخہ میں یہ اسناد بھی درج ہے جو شیخ الہام اللہ نے ۱۲۳۰ھ میں لکھی ہے جس کا لکھنا یہاں ضروریات سے کجا ہوا ہے وہ ہوندا۔

اسناد و کتاب مذا

الشیخ الہام الشیخ صاحب

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي دَعَى بِأَلْسِنَةٍ
الْحَسَنَةِ فِي الْأَوَّلَاتِ الْخَمْسِ مِنَ الْجَوْهَرِ
الْخَمْسِ فِي الشُّكْرِ الَّذِي يُجِيبُ كُلَّ دَعَاءٍ
الدَّاعِي ظَنًّا وَتَوَكُّلاً فِي الْمَطَالِيعِ يَقُولُ
الْقَاطِعِ أَمَّا بَعْدُ فَهَذِهِ النُّسخَةُ الشَّرِيفَةُ
الْكُرْمِيَّةُ الَّتِي أُورِثَ فِيهَا مَا يَحْتَاجُ إِلَيْهِ
الْإِنْسَانُ وَخَوَلٌ فِيهَا مِنْ أَقْسَامِ أَسْمَاءِ
الْعِظَامِ وَطُرُقِ دَعْوَتِهَا لِلْعُرْفَانِ إِحْسَانًا
عَلَى الْخَلَائِقِ مَتَى مَا يَطْلُبُونَ كَأَقْعِ الْحَدَثَانِ
وَالْمُخْلَجَانِ وَهِيَ بِجَامِعَةٍ بِجَوَامِعِ الْكَلِمِ
لَمَّا يَنْطَلِقُ بِهَا الْقُرْآنُ فَادْعُوا بِهَا أَيَّامًا
تَدْعُوا قَلِيلَ الْأَسْمَاءِ الْحَسَنَةِ سَمِيَّتِ بِالْمَجْرُورِ
الْحَسَنَةِ فِي الْبَيَانِ مِنْ تَصْنِيفِ مَوْلَانَا
قَوْتِ الْإِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِينَ الَّذِي غَاصَ فِي
بُحُورِ مَعَارِفِ الْإِلَهِيَّةِ فَأَخْرَجَ مِنْهَا
دُرَرَ الْفَرَائِدِ الْحَسَنَةِ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ
يَلْقِيَانِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيَانِ مَخْرَجَ
مِنْهُمَا التَّوَلُّؤُ وَالْمَرْجَانِ مِنْ بَحْرِ عَمَّانِ
الْعِرْقَانِ الشَّيْخُ الْمُكْمَلُ الْمُسْتَفَرِدُ الْمُتَوَحِّدُ

سب تعریف اللہ کو ہے جو اچھے ناموں کے
پکارا کرتا ہے انہوں کو تمہاری ہیں انہیں جو
سے انہیں پکارا کرتا ہے اس ذات کے واسطے جو
وہاں گئے حالت کی دنیا تمہارے لئے ہے اندر
دعائے دینی حالت دن بہ روز ہے اپنے نظم قول
کے سرور و نعمت کے بعد معلوم کرنا چاہیے کہ یہ نسخہ
بزرگ ایسا ہے اور میں وہ چیزیں ہیں جس کا انسان
عامیتور سے اور وہ چیزیں اس میں جس کی گئی ہیں
جو اس کے باری تعالیٰ سے ہیں اور حصول معرفت
کے لئے ان کے پڑھنے کے طریقے بھی لکھے ہیں تاکہ
انسان جو نیکو بنے اور ان کے کام آئے جسے جلیل
نہ وہ کسی عادت اور غفلت میں ہیں اور یہ نسخہ جامع
سے تمام کلمات اعظم کا کلمات اس میں درج ہیں
محکم کے لئے قرآن شریف سے اجازت ہے یہ پکارو
اللہ کو ان ناموں کے ساتھ جس کا نام سے تم پکارنا
چاہو اللہ کے نام سب اچھے ہیں اس نسخہ کا نام
جواہر خسرہ رکھا گیا ہے جو مولانا قوٹ الاسلام المبین
کی تصنیف ہے اور وہ ہے جس نے دیکھا معرفت
انہی سے غلط لگا کے بڑے بڑے ابدال موقوف لگا

فِي الْكُتُبِ وَالْوُجْدَانِ قُدْوَةُ الْوَاهِلِينَ
 أُسْوَةُ الْآخِرِينَ يَعْصِبُ الْمُسْلِمِينَ زُبْدُ
 الْأَوْلِيَاءِ الْكَامِلِينَ حَفَرَتْ شَيْخُ مُحَمَّدٍ
 الْمَلَقَبُ بِالْفَوْثِ قَدْ سَلَ اللَّهُ رُفْحَهُ قَدْ
 حَكَى فِيهَا مَا يَحْكِي عَنْ أَرْبَابِ الذُّوقِ
 وَالْوُجْدَانِ بِحَيْثُ جَمَعَ الشَّرِيعَةَ مَعَ
 الطَّرِيقَةِ وَالطَّرِيقَةَ مَعَ الْحَقِيقَةِ وَهِيَ
 الْمَعْرِفَةُ مِنْ طُرُقِ ادْعِيَةِ الْإِتْقَانِ وَ
 أَذْكَارِ الْإِزْهَادِ وَأَشْغَالِ الْعُرُقِ مِنْ
 أَنْحَاءِ شَيْءٍ حَيْثُ لَا يَشُدُّ عَنْهَا شَيْءٌ مِنْ
 أَنْوَاعِ الدَّاعُوَةِ وَالذِّكْرِ وَالشُّغْلِ قَدْ
 اسْتَكْبَنَّا هَذَا لَنْ نَجْعَلَ عَرْضًا لِلذِّمَّةِ
 الْعَلِيَّةِ وَنَذْرًا لِدَرَجَةِ الْقُدْسِيَّةِ
 مِلْجَاءِ أَقْطَابِ الْعَالَمِ وَمُفْجِرِ سَاطِئِ
 بَنِي آدَمَ مَنْ جَاءَ مُمْسِكًا بِجَنَابِهِ فَقَدْ
 جَاءَ مُمْسِكًا بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى مِنْ حَسَنِ
 أَعْنَى وَسَادَةِ رِقَابِ الْأُمَمِ مِنْ طَوَائِفِ
 الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ الْمُخْدُومِ الْأَعْظَمِ دَسْتُورِ
 أَعَظِمِ الْوُزَرَاءِ وَالْأَمْرَاءِ فِي الْعَالَمِ
 صَاحِبِ السِّيفِ وَالْقَلَمِ ذَا أَحْتَامِ وَرَايَا
 وَالْعِلْمِ حَافِظِ مَسَالِكِ الْمِلَّةِ الْغُرَاءِ
 نَاصِبِ مَعَالِمِ الطَّرِيقَةِ الْبَيْضَاءِ وَ
 هُوَ عِلْمُ التَّوْحِيدِ فِي سَمَاءِ الشَّانِ

ہیں۔ برائے دو دریا پیوستہ کہ درمیان میں کے پڑے
 ہے جو حد سے نہیں بڑھتے نکلے ہیں ان دونوں سے
 موتی اور ہوں گے دریا کے عمان معرفت سے وہ
 شیخ کامل ہے فرد ہے۔ یکتا ہے کشف اور عرفان
 میں مستدار ہے واسلوں کا پیٹا ہے مآخیز کا
 سردار ہے مسلمانوں کا علامہ ہے اولیاء کاملین کا
 حضرت شیخ محمد جو غوث کے خطاب سے لقب پاک
 کرے اللہ تعالیٰ ان کی روح اس میں وہ بیان ہے جو
 ارباب ذوق اور ارباب معرفت سے منقسم ہے اس
 طرح پر کہ جمع کیا ہے شریعت کو طریقت کے ساتھ
 اور طریقت کو صیقت کے ساتھ اور یہ کتاب سہار کے
 دعا کرنے کے طریقے اور زاہدوں کے دلیغے اور عارفوں
 کے اشتغال بہت طرح پر بتاتی ہے اس طرح پر کہ کوئی
 دعا اور کوئی ذکر اور کوئی تہذیب ایسا نہیں ہے کہ اس میں
 نہ ہو بالتحقیق ہم نے اسی واسطے اس کو لکھا ہے کہ
 پیش کریں ہم اس شمس کے درجہ جو بلند مرتبہ ہے اور
 ہدیہ کریں اس کو جو بڑے درجے والا ہے جائے پناہ ہے
 اقطاب عالم کا اور نور ہے اس کا جو ستون میں بنی آدم
 میں سے جو کوئی آیا اس کی جناب میں اعتقاد کیساتھ
 اس کے لئے احسان کی ایک دست آویز ہوئی اور
 وہ وہ ہے جو تکیہ گاہ ہے سب لوگوں کا خواہ عرب
 کے گرد ہوں خواہ عجم کے ارد گرد ہوں مذہب اعظم ہے
 بڑے بڑے وزیروں اور امیروں کا۔ سردار عالم میں صاحب ہے

نواب جان نثار خان اَدَامَ اللّٰهُ
 اِقْبَالَہِ فِی الْاَرْضِیْنَ فَاِنَّمَا هُوَ غِیَاثُ
 الْاِسْلَامِ وَالْمُسْلِمِیْنَ فَلَمَّا شَرَفَهَا
 اَلْقَوْلُ عَالِمًا وَعَارِفًا کَمَا هِیَ فِیْهَا
 مِنْ الْعُلُومِ وَالْمَعْمُولِ اَمَرَنِیْ اَنْ اُکْتُبَ
 لَهَا خَاتِمَةً فِی بَيَانِ ثِقَاتِ تَعْمِیْمِهَا وَ
 سَادَاتِ اَهْلِ الْمُقَابِلَةِ لِنَلُو یَحْمَدُهَا نَاقِلًا
 مِنْ اَصُولِهَا وَفُرُوعِهَا فَقَدْ کَتَبْنَا هَٰذَا
 اَلْمُنَاسَاةَ فِی ذِکْرِ الْجَنَابِ الَّذِیْ رَآیَ
 اَنْ یَّصَوِّرَهُ کَلَمًا طَلَعَ الشَّمْسُ مِنْ
 الْغَدِ اِلَى الْاَمْسِ اَوْ اَمَقَّ الْبَرْقُ مِنْ
 الْاَفْقِ اَدْهَبَتْ الرِّیْحُ مِنْ تَلْقَآءِ فِرْدَوْسِ
 التَّلَوِیْحِ بِاَنْ هَذَا الْعَبْدُ الْاَحْقَرُ اَعْنِیْ
 اَلْهَامُ اَللّٰهُ قَدْ قَابَلَهَا مِنْ نُسْخَةِ
 اَبْنَا وَهُوَ الشَّیْخُ الْفَاضِلُ الْخَرِیْرُ
 الْعَارِفُ لِلضَّحِیْرِ بِلَوْحِ التَّقْدِیْرِ کَمَا
 هِیَ فِیْهَا الْمَشْهُورُ شَیْخُ مُحَمَّدٍ فَضْلُ
 اَللّٰهُ مُسْتَرْشِدًا عَنْ جَدِّ نَا شَیْخِ مُحَمَّدٍ
 سَلِیْمُ الَّذِیْ کَانَ سَلَمُ الْجَنَانِ بِاَدَابِ
 الْبَلَاغِ وَافْعَمُ الْبَلَاغِ وَهُوَ مِنْ جَدِّ
 جَدِّ نَا شَیْخِ الْاَفَاقِ مِنَ الْاَطْوَالِ وَ
 الْاَعْرَاضِ وَالْاَعْمَاقِ زُبْدُ الْاَوَّلِیَّ
 الْمَتَّخِرِیْنَ اَسُوَّةَ جَمِیْعِ الْاَکَابِرِ وَاصَاغِدِ

شمیر اور قلم کا دیدہ والا ہے اور نشان والا نگہیاں
 ہے دین کی روشنی لہوں کا اور قائم کرنے والا ہے
 طریقہ شریعت کا۔ روشن کا اور وہ ایک نور کا
 چمکا رہا ہے بلندی رت کے آسمان کا نواب جان
 نثار خان ہمیشہ رکھے اللہ تعالیٰ اس کا اقبال زمین پر
 کیونکہ وہ فریاد رس ہے اسلام اور مسلمانوں کا جب اس
 کتاب کو قبولیت کے خلعت سے مشرف کیا در حالیکہ
 وہ عالم و عارف ہے اُن علوم اور عملیات کا جو اس
 میں مدج ہیں۔ مجھ کو اس کتاب کے خاتمہ لکھنے اور
 جن ثقت لوگوں نے اس کی تصحیح کی ہے اور جن سلا
 نے اس کا مقابلہ کیا ہے ان کا احوال ظاہر کرتے ہو
 مہ فرمایا ہے بجا لیکہ میں ناقل ہوں ان کے اصول و
 فروع کا پس تحقیق لکھا میں نے اور پیش کیا اس کی
 جناب مدرسہ میں جس کا تصور مجھے صبح و شام رہتا
 ہے یا جبکہ آفاق میں برق چمکتی ہے فردوس بریں
 نورانی ہوا چلتی ہے بندہ احقر یعنی ابام اللہ نے تحقیق
 مقابلہ کیا اس نسخہ کا اپنے باپ کے نسخہ سے۔ اور وہ
 شیخ بڑا عالم ہے جانتا ہے جو تختہ تقدیر پر قلم تفریر
 لکھا ہوا ہے جیسا کہ اس میں ہے اور وہ ہے شیخ
 محمد فضل اللہ جو میرے دادا کا مرید ہے کہ نام اس کا شیخ
 محمد سلیم ہے وہ جنت کا زینہ ہے بسبب آداب لسان
 اور بہت فصیح بیان جو نیکی اور وہ مرید ہیں طلحے پر داد
 کے کہ وہ شیخ آفاق تھا تمام رے زمین کا زبدہ اولیاء ہے۔

الَّذِينَ الشَّيْخُ ضِيَاءُ اللَّهِ جَدِّ أَحَدِنَا
 حَفِيزُ قِدْرَةِ الْعَارِفِينَ الشَّيْخُ مُحَمَّدٌ
 غَرِيبٌ وَوَاحِدٌ يَنْسُخُهُ الشَّيْخُ الْعُلَمَاءُ
 وَالْفُضَلَاءُ شَاطِبُ الْعُرَفَاءِ وَالْأَوْلِيَاءِ
 خَلِيلُ الدِّينِ الشَّارِحُ لِهَذِهِ الشَّيْخَةِ
 الشَّرِيفَةِ تَسْرِيلاً عَلَى السَّائِكِينَ الْقَطِينِ
 الْمُنَادِي بِنِهَايَةِ دِيَارِ الدِّينِ وَكَانَتْ تِلْكَ
 الشَّيْخَةُ بِمَدِينَةِ الْحَالِ كِتَابَتُهُ مِنَ الشَّيْخِ
 وَكَانَ الشَّيْخُ الشَّارِحُ قَدْ حَكِيَ عَنْ
 أَبِيهِ الشَّيْخِ الَّذِي هُوَ جَامِعُ عُلُومِ
 الْحَفَائِقِ وَالْعَوَارِفِ الشَّيْخُ وَجَّهُ الدِّينِ
 عَنْ أَبِيهِ الشَّيْخِ الْمُجِيدِ الْحَمِيدِ الْفَضِيلِ
 وَالْمَعَارِفِ الشَّيْخِ الرَّئِيسِ شَيْخِ عَبْدِ اللَّهِ
 الَّذِي الْجَاسِرُ بِالرُّوضَةِ الْمُنُورَةِ وَ
 بِدَارِ حَبِ السَّجَادَةِ بِمَرْقَدِ الْعَلِيَّةِ
 الْمَقَابِرَةِ الْعَرْشِ السَّمِيَّةِ بِلَا بٍ هُوَ
 الشَّيْخُ الْبَحْرُ الَّذِي خَاسِرُ الْمَنْظَرِ مُكْمَلُ
 الْأَحْيَاءِ حَفِيزُ غَوْثِ الرَّبَّانِيِّ أَمَّا
 بَعْدُ فَيَقُولُ الْعَبْدُ الْهَامُّ لِلَّهِ إِنَّ هَذِهِ
 النُّسخَةُ لَا رَيْبَ فِي قِيَمَتِهَا وَلَا إِرْتِيَابَ
 شَيْئاً مِنَ الْكُذْبِ فِي صَفْوَتِهَا بَلْ وَحَرَمًا
 أَعَزُّ مِنْ حَائِطِ الْأَقْطَارِ وَالْأَنْدَلِاعِ وَ
 أَوْ نَحْوِ مَنْ مَكَاتِبِ الْأَطْرَافِ وَالْأَقْطَاعِ

مناظرین کا پیشوا سب دین کے نبوت کے بزرگوار
 شیخ نبیاء اللہ جوہر مسد سے ہمارے بڑے بڑے شیخ
 عارفوں کے مقتدا شیخ محمد غوث کا اور مثلاً یہ کیا اس
 کو نسخہ شیخ العلماء اور فضلاء و جوان عارفوں کے اور اولیاء
 کے خطیر الدین سے جو اس نسخہ ہند کے شہداء ہیں
 اہل سلوک کی آسانی کے لئے جو ہر شہد میں جوہر
 کے آداب کو ملحوظ رکھتے ہیں اور یہ نسخہ عام شیخ کے
 ائمہ کا لکھا ہوا ہے اور شیخ شاد مفسر و کلامت کی
 اپنے باپ سے کہ وہ شیخ جامع علوم حقائق اور مدد
 کا تھا یعنی شیخ ذبیح الدین اور وہ اپنے باپ
 سے کہ وہ شیخ صاحب فضائل تہذیب اور معارف کا ہے
 شیخ رئیس شیخ عبد اللہ کہ یہاں ہے۔ وہ نہ روشنی کا
 اور صاحب سجادہ ہے مرقد علیہ کا اور وہ مقرب ہے
 بہت سے بزرگ والا اور وہ شیخ ایک درجے کے عظیم ہے
 اور غوث ربانی ہے منظر کا ملاں اختیار کا اس کے بعد
 کہتا ہے بندہ اہم اللہ کہ اس نسخہ کی صحت میں کچھ
 شک نہیں ہے اور یہ سب کچھ درتوں سے پاک مثلاً
 ہے اور جتنے نسخہ کہ اطراف اور اندلس میں موجود
 ہیں سب سے یہ نسخہ صحیح ہے اور خوب و اچھا نیست
 اور یہ کہ نسخوں کے محفوظ ہے قیصر اور تصنیف سے
 اور خط سے کاتب اور قلم ان کے سے بنا و مانگا ہو
 ہر شہد ہر کس ہر ذات کے دوسروں سے چھ
 اپنے طالب اس نسخہ کلاموں کے اور اس

بذلک اور یہ نسخہ کلام ہے

أَحْرَسَ مِنْ تَطَرُّقِ الْمُتَحَيِّفِ وَاحْدَرَزَ
 مِنْ تَمَدُّنِ الْمُتَحَرِّفِ أَمِنْ خَطَاةِ
 الْكَاتِبِ وَالْقَلَمِ النَّاسِخِ اعْوِذْ مِنْ
 وَسَادِسِ كُلِّ شَيْطَانٍ مَارِدٍ شَامِعٍ
 فَاتِقَا الطَّالِبِ بِدَعْوَتِهَا وَالْمُتَمَسِّكِ
 بِعُرْوَتِهَا ثِقَ بِمُحَمَّدٍ فَإِنَّ ذَلِكَ حَبْلُ
 مَتِينٍ لَا انْفِصَامَ لَهَا ثُمَّ اعْمَلْ اسْتَدْلًا
 بِفَاعِلَةِ رُوحِ الْمُصَنِّفِ الْمُؤَلِّفِ
 لَقَدْ حَرَسَكَ اللَّهُ تَعَالَى عَنِ الدَّحْمَةِ
 وَعَنِ الْمَالِ بِعَوْنِهِ وَمِنْهُ وَأَنْكَمَالَ
 الْحَاصِلُ بِذَلِكَ الْأَعْمَالِ لِحَرْزٍ وَلَا
 لَا يَزَالُ فَهُوَ أَمُّ الْكِتَابِ دَعْوَةٌ وَأَمُّ
 الدُّعَاءِ إجابةً فَنَحْنُ هَا حِفْظًا حَرَرْنَا
 يَوْمَ الْأَرْبَعَاءِ مِنْ تَابِ يَوْمِ أَرْبَعٍ مِنْ
 الْعَشْرِ الْأُولَى مِنْ شَهْرِ جُمَادَى
 الْأُولَى فِي سَنَةِ أَلْفٍ وَاحِدٍ وَمِائَتِهِ
 وَاحِدَةٍ وَعَشِيرٍ وَاحِدٍ وَاحِدٍ مِنْ
 هِجْرَةِ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ هـ

اب جو شیخ علیہ الرحمۃ نے اس کتاب پر دیا ہے لکھا ہے اور اس میں اپنی
 کل کیفیت حاجی صاحب کی خدمت میں پہنچنے اور غوث کے خطاب پلنے اور کوستان
 کے قلعہ چار پر تیر برس اور چند مہینے ذکر و شغل میں رہنے کی بیان کی ہے درج کیا جاتا

دیباچہ از مصنف قدس سرہ فارسی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْأَحَدِ الْقَهْدِ الْقُدُّوسِ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ
 كُفُوًا أَحَدٌ حمد لا بدایت و ثباتی بی نہایت مالکے الملکے را کہ حقائق کونیہ و لہیہ
 ممکنات را از صور اسرار الہی بظہور آورد و تجلیات گوناگون مزین و محلی کرد آفتاب احد
 تمیض از در یخچ و حدیث چنان بر عالم تافت کہ غیر او ہیچس پیوند وجود عدم دریافت از ام
 جامع خاتم جمع الجمع برداشت و علم علم بالقلم را در صفت اسما و صفات افراشت آئینہ ان
 اللہ خلق آدم علی صورۃ الرحمن بدست خود ساخت و بمصقلہ فنقخت فیہ من روحی
 پر داشت و بمقابلہ وجہ المؤمن مرآۃ المؤمن داشتہ خود را بشناخت فتبارک اللہ
 احسن الخالقین گفت چون نظر بر حسن خود انداخت جواب ہر الخس حواس خمسہ را کہ فلا
 اقسیم بالخس الجواہر الکثیر و در شب وحدت جامعہ والیل اذ عسقس یوں روز
 والصبیح اذ انتفی روشن ساخت تفسیر الالہ الخلق والامر کرد و
 وما خلقت الجن والانس الا ليعبدون این عدم را در بساط
 و نشاط قدم کجا جا بود الا کہ معرفت عرفت ربی بر بی رستے نمود و سلوۃ و انیات
 و تجلیات زاکیات بر روح تقدس مظہر سلطان انبیاء صدر صفہ صفا محمد مصطفی
 صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کہ در آئینہ من رانی فقد رآی الحق جمال خود را
 بہمہ کمال دید کلیم سبحانک لا احصی ثناء علیک در بر کشید قدم در سجادہ ایاک بعد
 و ایاک نستعین نہاد و در مقام اقبہ الصلوۃ طوبی النہار و نزل الغامین اللیل ایستاد
 از ابرار ان الابرار لقی نعیم بود از اخبار لمن المصطفین الاخیار گشت و
 بہمانما فیہا ما تشہیہ النفس و تلذذ الاعین خاص و عام را دعوت کرد صاحب
 دعوت قل ادعوا للہ اودعوا الرحمن ایا ما تدعوا فلما الاسماء الحسنی شدہ
 باین دعوت آنچہ در عالم علوی و سفلی است ہمہ را مسخر گردانید الحمد للہ ان اللہ

سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعْمَهُ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً
ورمیدان لایزال من الازل الی الابد ومن الابد الی الازل شطار گشت و جام
سقاہم سر بہم شربا با طہورا اور مشرب شطار کشید و بے اختیار گشت کہ نزل
علیہم الشطار قبل الفرقان فی صدری فحققت حقیقۃ الاشیاء من الازل الی
الابد کسوت دانا اُحد بلا میم راستہ از روضہ قمر فائز بر خاستہ بمجو مرد
وارث حقیقی عن نثر الارض من ومن علیہا بود ورثہ الحق یافت ای دولت
از قسمت ازل رے نمود و باللہ میراث السموات والارض من ومن علیہا بود ورثہ
الحق یافت ای دولت از قسمت ازل رے نمود و باللہ میراث السموات والارض
یکی از ابتدا تا انتہا و الی ربک المنتہی اما بعد فقال الفقیر الراجی الی
اللہ الملک القدوس السلام المؤمن المہتمن العزیز المجبار محمد بن
خطیر الدین بن عبد اللطیف بن معین الدین قتال بن
خطیر الدین بن بایزید بن خواجہ فرید الدین عطار
کہ در اول حال چوں ولولہ عشق و محبت داشت بحکم والذین جاہد ذہبنا
لنہدینہم سہلنا جد و جہد بسیار میکرد و لیکن بمنتہائے ہمت خود نمی رسید تا
بمقتضائے آن سعیہ سوف یری و رواقہ اول دیدہ بود باز نمودند کہ بمضمون
اولیک الذین یدعون یتغنون الی ربہم الوسیلۃ الیہم اقرب پیش حضرت سلطان
موجودین شیخ ظہور حاجی حضور منع اللہ المسلمین بطور بقا زو مقصود رسی و مطلوب حاصل
شود قصد و کرد و در طلب آورد تا دران سایہ عرش پایہ مشرف شد بعد از ملاقات فرمود
کہ خواجہ احمد کجا است چوں مشار الیہ حاضر شد گفتند ما را کہ حق سبحانہ و تعالیٰ وعدہ فرزند
کردہ بود انیت تو فیق ان الذین یمایعونک انما یمایعون اللہ یافت آنحضرت
معمربودند چنانچہ مشہور است بعد از مدت مدید کہ بشرف خدمت مشرف شد جواہر علوم
باطنی از دریائے ولا یحیطون بشی من علیہ الا یماشاء و زواہر انصال ظاہری از
بوسائلسے و یوت کل ذی فضل فضلہ نثار ایس فقیر کردند بعد ازاں در کوہستان

قلعہ چنار رفتہ سیز و دو سال و چند ماہ در خلوت بود آنچه فرمودہ بودند بان عمل نمودہ
حال گزشتہ را نوشتہ جمع ساختند بعد از چند سال کہ آنحضرت ہمائے سعادت پایہ بر سران
فقیر انداختند تمامی را بعرض رسانید خوش حال شدند و دعا کردند و پیرائے خاصہ خود را
عطا فرمودند کہ بشارت القاء علی وجہہ فامدت بصیرت یافت این کتاب را کہ مستفی
جو اہر خمسہ است بدست آنحضرت وادھر پنج جوہر بنظر کیمیا اثر مشرف شد فرمودند
کار خود را آخر کردی و خلق را بدایت وافر ابداً باد حجتہ الاولیاء اللہ خواہد بود مسیح دل
نہا شد کہ بریں اسرار مطلع نہ گرد و دوران وقت عمر این درویش بہت دو سال بود بعد
از چند سال کہ از دوستے قصا و قدر بولایت گجرات رسید کہ اکثر مجبان و مخلصان مستفیض
و مستفید گشتند و این نامہ را تعویذ دل و جان ساختند بعض اصحاب بعرض رسانید نہ کہ
بعض از مواضع این کتاب تعلق بہ سماع دارد آنرا تصریح فرمایند و ترتیب بند تا یکس
در مغالطہ نیفتد تا براوت مجبان صادق و یاران مخلص بعض جوہر تقدیم و تاخیر
یافت و در بعض محل در الفاظ ہم ربط وادوہ شد دریں حال کہ عمر این درویش پنجاہ
سال بود و کان ذالک فی سنہ ست و خمیسین سبعاً و نہ ہر جا کہ نسخہ قدیم باشد باین متقابلہ
سازند این کتاب مشتمل بد پنج جوہر است و با اللہ التوفیق والاستعانہ۔

پہلا جوہر : عابدوں کی عبادت اور ان کے طریقوں کے بیان میں۔

دوسرا جوہر : زاہدوں کے زہد اور ان کے طریقوں کے بیان میں۔

تیسرا جوہر : طریق دعوات اعمال میں۔

چوتھا جوہر : اؤکار و اشغال اور مشرب شطار کے بیان میں۔

پانچواں جوہر : ورثہ الحق عمل محققین اور ان کے طریقوں کے بیان میں۔

لے شیخ کا مطلب یہ ہے کہ میں نے اس میں دوبارہ ترتیم کی ہے اور نظر ثانی کر کے بعض جوہر کو مقدم موخر

کیا ہے جن لوگوں کے پاس پہلا نسخہ ہو وہ اس کے موافق اپنی کتاب بدست کر لیں تاکہ مغالطہ میں نہ پڑیں۔ ۱۱ مرتب

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عابدوں کی عبادت اور ان کے طریقوں کے بیان میں

مرد عابد جب صبح کو سوتا اُٹھے غسل پاک کرے اور کسی سے بات چیت نہ کرے اور دو رکعت نماز نفل ادا کرے ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ فجر پڑھے اگر یاد نہ ہو تو تین تین بار سورۃ اخلاص ہی پڑھے (یہ حکم عام ہے) سلام کے بعد دس مرتبہ یہ آیت **وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلَىٰ اَمْرِهِ وَلٰكِنْ اَكْثَرُ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ** اور سورۃ یٰسین کہے **يَا رَزَاقُ ارْزُقْنِي الْبَقَاءَ بَعْدَ الْفَنَاءِ** اس کے بعد اکائیس بار حضور دل سے سورۃ اخلاص پڑھے اور معنوں پر دھیان رکھے پھر حق تعالیٰ کی طرف متوجہ ہو اُس وقت میں جو دعا کرے گا مستجاب ہوگی اس کے بعد ابتدائے سورۃ النعام یا تسمیہ (یعنی) **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ جَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا اِمْرًا یَعْبُدُوْنَ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ مِنْ طِیْنٍ ثُمَّ تَقٰی اَجَلًا وَاَجَلَ مَسْمٰی عِنْدَہٗ ثُمَّ اَنْکَرْتُم مَّا رَوٰہُ وَهُوَ بِاللّٰهِ فِی الْعِلٰوٰتِ وَفِی الْاَرْضِ یَعْلَمُ سِرَّکُمْ وَجَہْرَکُمْ وَاَعْلَمُ مَا تَلٰکِبُوْنَ وَاَیُّ قَالِقِ الْاَصْبَاحِ وَاَجْعَلِ اللَّیْلُ سَکَنًا وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ حُسْبَانًا اَذٰلَکَ تَقْدِرُ الْعَزِیْزُ الْعَلِیْمُ** اور یہ دعا بھی پڑھے **وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ ذَهَبَ بِاللَّیْلِ مَظْلَمًا بِقُدْرَتِہٖ وَجَارَ بِالْاَیَّامِ مَبْہِیْرًا بِرَحْمَتِہٖ اَللّٰهُمَّ هٰذَا خَلْقٌ جَدِیْدٌ وَّیَوْمٌ جَدِیْدٌ فَافْتَحْ عَلَیْ بِطَاعَتِکَ وَاِخْلَامَہٗ لِیْ بِمَغْفِرَتِکَ وَرِضْوَانِکَ وَارْزُقْنِیْ فِیْہِ حَسَنَةً تَقْبِلُہَا مِنِّیْ وَرِزْکًا صَغِیْرًا لِّیْ وَ مَا اَعْمَلْتُ فِیْہِ مِنْ سَیِّئَةٍ فَاغْفِرْ لِّیْ وَتَجَادُرْ عَنِّیْ اِنَّکَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ** اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِّیْ وَارْحَمْنِیْ وَاعْدِنِیْ وَاجْبِرْنِیْ وَعَافِنِیْ وَعَفَّ عَنِّیْ وَاعْزِنِیْ پھر دو رکعت نماز سنت فجر کی گھر میں ادا کرے اور نیت اس طریق سے کرے **نَوَیْتُ اَنْ**

اُوَدٰی رَكَعَتِي سُنَّةَ الْفَجْرِ مُتَوَجِّهًا إِلَى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيفَةِ اللَّهُ أَكْبَرُ پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ کافرون اور دوسری میں سورہ اخلاص پڑھے اور سلام کے بعد سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ اسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ سو بار پڑھے اور حدیث شریف میں آیا ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو کوئی یہ تسبیح ہر روز پڑھا کرے گا اس کے گناہ نہ لکھے جائیں گے بعد اس کے سورہ ق وَالْقُرْآنِ الْمَجِيد پڑھے اس کے بعد بھی کسی سے بات نہ کرے اگر کوئی بہتر بات ہو تو مضافتہ نہیں کیونکہ یہ عمل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی سے منقول ہے جب صبح کے فرض سے فارغ ہو ایک جگہ بیٹھے اور یہ پڑھے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ الْمَلِكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ اَبَدًا ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اَكْبَارُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ وَصَدَقَ وَعْدُهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ وَاعَزَّ جُنْدَهُ فَلَا شَيْءُ بَعْدَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَهْلُ النِّعَةِ وَالْفَضْلِ وَالنِّسَاءِ الْحَسَنِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ صَاحِبُ الْوَحْدَانِيَةِ الْقَرْنَانِيَةِ الْقَدِيمَةِ الْكَرِيمَةِ الْأَنْزَلِيَةِ الْأَبَدِيَةِ لَيْسَ لَهُ مِثْلٌ وَلَا يَنْدُ وَلَا شِبْهُ وَلَا شَرِيكَ وَ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ بِأَمْرِهِ وَوَجْهِهِ تَمِينَ بَارِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ سُبْحَانَ رَبِّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اَكْبَارُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ حَلَّ جَلَالًا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ حَلَّ شَأْمًا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ تَقَدَّسَتْ أَسْمَاءُهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ تَعَالَى كِبَرِيَاءُهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اِيْمَانًا مِنْ اللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اَعَانَا مِنْ اللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اَعَانَهُ مِنْ عِنْدِ اللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ اَللَّهُمَّ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَبِكَ النُّشُورُ اَصْبَحْنَا وَاصْبَحَ الْمَلِكُ بِكَ وَالْعَظَمَةُ بِكَ وَالْقُدْرَةُ بِكَ وَالْكِبَرِيَاءُ بِكَ وَالْجَبْرُوتُ بِكَ وَالسُّلْطَانُ بِكَ وَاللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَمَا فِيهِمَا كُلَّهُ بِكَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ اَصْبَحْنَا عَلَى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَكَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَ

عَلَى دِينِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَعَلَى مِلَّةِ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ
 الْمُشْرِكِينَ نَشْهَدُ عَلَى هَذِهِ الشَّهَادَةِ نَحْيِي وَعَلَيْهَا مَوْتُ وَعَلَيْهَا نَبْعَثُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى
 آمِينَ يَا رَبِّ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى الْوَهَّابُ سَامِعُ يَا بَارِي الْفُقُوسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَامٍ مِنْ
 غَيْرِهِ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ
 كِبَارِ يَا اللَّهُمَّ أَجِرْنَا مِنَ النَّارِ آمِينَ يَا بَارِي الْوَهَّابِ يَا مُجِيرُ سَامِعُ يَا رَبِّ سُبْحَانَ اللَّهِ
 خَيْرِ الْأَسْمَاءِ بِسْمِ اللَّهِ رَبِّ الْأَرْضِ وَرَبِّ السَّمَاءِ بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّهُ
 اسْمُهُ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ آمِينَ يَا رَبِّ سُبْحَانَ اللَّهِ وَ
 بِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ اسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَ
 أَتُوبُ إِلَيْهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اللَّهُمَّ اهْدِنَا مِنْ عِنْدِكَ
 وَفَضْلِكَ عَلَيْنَا مِنْ رَحْمَتِكَ وَأَنْزِلْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَجَنِّبْنَا
 مِنْ سَخَطِكَ أَكْبَارِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا
 قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ وَاسْتَغْفِرُ اللَّهَ الْأَدْلَ وَالْآخِرَ وَالظَّاهِرَ وَالْبَاطِنَ لَهُ الْمُلْكُ
 وَلَهُ الْحَمْدُ بِمَدِيدِ الْخَيْرِ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ آمِينَ يَا رَبِّ اللَّهُمَّ أَنْتَ خَلَقْتَنِي
 وَأَنْتَ هَدَيْتَنِي وَأَنْتَ تَسْقِيْنِي وَأَنْتَ تَحْيِيْنِي وَأَنْتَ رَبِّي لَا رَبَّ لِي سِوَاكَ وَلَا إِلَهَ
 إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَاسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ أَكْبَارِ اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي
 لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا
 صَنَعْتَ أَبُوؤُكَ بِبِعْمَتِكَ عَلَى دَاوُودَ بِذَنبِي فَاعْفُرْ لِي فَإِنَّمَا لَا يَعْفُرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ
 يَا عَفُورُ أَكْبَارِ اللَّهُمَّ إِنِّي ضَعِيفٌ فَقِوْنِي رِضَاكَ ضَعْفِي وَاجْعَلِ الْإِسْلَامَ مُلْتَمَسِي وَبَلِّغْنِي
 بِرَحْمَتِكَ الَّتِي أَرْجُو مِنْ رَحْمَتِكَ وَخُذْ لِي الْخَيْرَ بِمَا صِيتِي وَاجْعَلْ لِي قُدْرَةً فِي
 صُدُورِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَهْدًا عِنْدَكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ أَكْبَارِ اللَّهُمَّ جَنِّبْنَا مِنْ
 مُنْكَرَاتِ الْأَعْمَالِ وَالْأَخْلَاقِ وَالْأَهْوَاءِ وَالْأَدْوَاءِ آمِينَ يَا رَبِّ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ
 مِنْ أَنْ أَشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَأَنَا أَعْلَمُ وَاسْتَغْفِرُكَ بِمَا لَا أَعْلَمُ آمِينَ يَا رَبِّ أَعُوذُ بِاللَّهِ
 السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ آمِينَ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ

وَأَعُوذُ بِكَ رَبِّ أَنْ يَحْضُرُونِ تَيْنِ بَارِ سُوْرَةِ اِخْلَاصِ بِالتَّسْمِيَةِ وَبَارِ سُبْحَانَ اَللّٰهِ تَعَالٰی
 بَارِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ تَعَالٰی بَارِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ جَمِیْعًا بَارِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ
 لَهُ اَمْلَكَ وَلَدَ اَلْحَمْدُ یَحْیٰی وَیُمِیْتُ وَهُوَ حَیُّ لَا یَمُوتُ اَبَدًا اَذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ
 بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ
مسبوعات عشر | کی آفتاب کے طلوع و غروب سے پہلے روزِ مَرُو سوانہت کرنا
 چاہیے (عمل بزرگان سے) سورۃ فاتحہ اور چاروں قل مع بسم اللہ وایۃ الکرسی
 ہر ایک سات سات بار پڑھے اور سات بار سُبْحَانَ اَللّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا
 اَللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَحْوَلُ وَاَقْوٰةُ اِلَّا اِلَّا اَللّٰهُ الْعَلِیْمُ الْعَظِیْمُ اور ایک بار عَدَمًا عَلِمَ
 اَللّٰهُ وَنَرَمًا مَا عَلِمَ اَللّٰهُ وَمِلًا مَا عَلِمَ اَللّٰهُ اور سات بار وَرَوْ شَرِیْفِ اَللّٰهُ عَلٰی
 عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ وَحَبِیْبِكَ وَرَبِّكَ الْقَبِیِّ الْاَمِیِّ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَبَارِکٌ وَسَلَامٌ
 اور سات بار اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَیْ وَلِهَمَّ قَوْلًا دَارِکُمَا کَمَا رِیَا نِیْ صَفِیْرًا
 وَاغْفِرْ لِيْ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَاءِ مِنْهُمْ اَلَمْوَاتِ
 اِنَّكَ بِحُبِّ الدَّعْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اور سات بار اَللّٰهُمَّ بِاَمْرِیْ
 اَفْعَلْ فِیْ دِیْنِیْ وَدِیْنِہُمْ عَاجِلًا وَاَجَلًا فِی الدِّیْنِ وَالْاٰخِرَةِ مَا اَنْتَ لَنَا اَهْلًا لَافْعَلْ
 بِنَا وَدِیْنِہُمْ یَا مُوَلِّسَنَا مَا نَحْنُ لَنَا اَهْلًا اِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ جَوَادٌ کَرِیْمٌ مَلِکٌ قَدِیْسٌ
 بَزْرُوْنٌ رَّحِیْمٌ اور تین بار سُبْحَانَ اَللّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلْمَنَانِ سُبْحَانَ اَللّٰهِ اَلْعَلِیِّ اَلْذِیَّ
 سُبْحَانَ اَللّٰهِ الشَّہِیْدِ اَلْاَرْكَانِ سُبْحَانَ اَللّٰهِ الْمُسَبِّحِ فِیْ كُلِّ مَکَانٍ سُبْحَانَ مَنْ لَا یَسْغُلُہُ
 شَیْءٌ عَنْ شَیْءٍ سُبْحَانَ مَنْ یَذْهَبُ بِاللَّیْلِ وَیَآئِیْ بِالنَّهَارِ پڑھے اگر رات کو پڑھے
 تو بجائے لیل کے نہار اور نہار کے لیل پڑھے اس طرح سے سُبْحَانَ مَنْ یَذْهَبُ
 بِاللَّیْلِ وَیَآئِیْ بِاللَّیْلِ اور ایک بار سُبْحَانَ اَللّٰهِ وَیَحْمَدُکَ عَلٰی جَلَمِکَ بَعْدَ عَلَمِکَ
 سُبْحَانَ اَللّٰهِ یَحْمَدُکَ عَلٰی عَفْوِکَ بَعْدَ قُدْرَتِکَ سُبْحَانَ مَنْ لَمْ یَلْطَفْ خَلْقٌ فَسُبْحَانَ
 اَللّٰهِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تَصْبُہُوْنَ وَلَمَّا اَلْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِیًّا وَ
 حِیْنَ تَنْظُرُوْنَ یَخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمِیْتِ وَیَخْرِجُ الْمِیْتِ مِنَ الْحَیِّ وَیَحِیُّ الْاَرْضَ بَعْدَ

مَوْتِهَا وَكَذَلِكَ تَخْرُجُونَ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ فَلِلَّهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ فَالْحَمْدُ لِلَّهِ خَمْدُهُ وَنُسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنُؤْمِنُ بِهِ وَنُتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنُشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَنُشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ الْمُسْلِمُ الْمَجْلِيُّ أَرْسَلَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظَاهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ مَنْ يَهْدِي اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضِلَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَنُفَوِّدُ بِأَمْرِ اللَّهِ مِنْ شَرِّهِ أَنْفُسَنَا مِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا بِرُحْمَتِكَ كَرَمِكَ

ذکر و نماز اشراق | و اگر کو پاسیے کہ قبلہ و موضع نماز یا گھر میں مسئلے پر بعد نماز سیم بیٹھا رہے جس وقت کہ آفتاب بقدرا ایک نیزہ یا دو نیزہ بلند ہو اس وقت سورہ و الشمس ایک بار اور تین بار قل ہو اللہ اور ایک بار یہ دعا پڑھے الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْلَعَنَا الشَّمْسَ مِنْ مَشْرِيقِهَا وَجَعَلَهَا ضِيَاءً وَرَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاءً وَالْقَمَرَ نُورًا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي حَلَّلَنَا الْيَوْمَ عَافِيَةً جَاءَنَا بِالشَّمْسِ مِنْ مَطْلَعِهَا اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي خَيْرَ هَذَا الْيَوْمِ وَادْفَعْ عَنِّي شَرَّهُ اللَّهُمَّ نُورِ قَلْبِي بِنُورِ هَذَا يَتِكَ كَمَا نُورَتِ الْأَرْضُ بِنُورِ قُدْرَتِكَ اس وقت بارہ رکعتیں اس ترتیب سے پڑھے۔

(۱) دو رکعت شکر اللہ | و اگر کسی جس کی نیت یہ ہے نَوَيْتُ أَنْ أَصَلِّيَ بِاللَّهِ تَعَالَى رَكَعَتَيْنِ شَكَرًا لِلَّهِ عِبَادَةً لَهُ مُتَوَجِّهًا إِلَى بَيْتِ اللَّهِ بِرُكْعَتَيْنِ مِنْ سُورَةِ فَاتِحَةِ كَعْدِ آيَةِ الْكُرْسِيِّ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ تَا الْعَظِيمُ اور دوسری میں اَمَّنَ الرَّسُولُ تَا آخِرِ اور آيَةِ اللَّهُ نُورِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَلِيمٌ تَمَّكَ پڑھے سلام کے بعد دو و شریف اور یہ دعا پڑھے اللَّهُمَّ إِنِّي أَصْبَحْتُ لَا أَسْتَطِيعُ دَفْعَ مَا أَكْرَهُ وَلَا أَمْلِكُ نَفْعَ مَا أَرْجُو أَصْبَحْتُ مُرْتَجِنًا بِعَمَلِي وَأَصْبَحْتُ أَمْرِي بِيَدِ غَيْرِي فَلَا نَقِيرَ أَفْقَرُ مِنِّي اللَّهُمَّ لَا تُشْمِتْ بِي عَدُوِّي وَلَا تَوَلِّ مَدِيُنِي وَلَا تَجْعَلْ مَصِيبَتِي فِي دِينِي وَدُنْيَا فِي وَلَا فِي الْآخِرَةِ وَلَا تَجْعَلْ الدُّنْيَا كِبَرَهُنِي وَلَا تَبْلُغْ عَلَيَّ وَلَا تَسْلُطْ عَلَيَّ مَنْ

لَا يُوَحِّدُنِي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الذُّنُوبِ الَّتِي تَزِيلُ بِهَا
النِّعَمَ وَمِنَ الذُّنُوبِ الَّتِي تُؤْجِبُ بِهَا النِّقَمَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ -

(۲) دو رکعت بہ نیت استعاذہ | پڑھے اول میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ فلق اور

دوسری میں سورہ تاس اور سلام کے بعد دو و شریف اور یہ دعا پڑھے اللَّهُمَّ إِنِّي
أَعُوذُ بِاسْمِكَ الْأَعْظَمِ وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ السَّامَةِ وَالْهَامَةِ وَأَعُوذُ بِاسْمِكَ
الْأَعْظَمِ وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَأَعُوذُ بِاسْمِكَ الْأَعْظَمِ وَكَلِمَاتِكَ
التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا يُجْبَرُ بِهِ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ إِنَّ رَبِّي اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ
تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ اللَّهُمَّ إِنَّكَ سَلَّطْتَ عَلَيْنَا عَدُوَّ الْبَصِيرِ ابْجُوبِ
بِرَأَا هُوَ وَقَبْلَهُ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمُ اللَّهُمَّ إِنَّهُ هُنَا كَمَا أَيْسَهُ مِنْ حَيْثُ
وَقَبْلَهُ هُنَا كَمَا قَبْلَهُ مِنْ عَفْوِكَ وَابْعِدْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ كَمَا ابْعَدْتَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ جَلَّتِكَ
إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَبِالْإِجَابَةِ جَدِيرٌ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
(۳) دو رکعت نماز نفل بہ نیت استعاذہ | ادا کرے۔ پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد

سورہ الکافرون دوسری میں سورہ اخلاص اور سلام کے بعد دو و شریف اور
یہ دعا پڑھے اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَغِيثُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ
فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ
اللَّهُمَّ إِنِّي لَا أَطُكُ لِنَفْسِي ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَلَا مَوْتًا وَلَا حَيَاةً وَلَا نَشُورًا وَلَا سَطِيمًا
أَنْ أَخْذَلَ إِلَّا مَا أَعْطَيْتَنِي وَلَا أَنْ أَتَقَى إِلَّا مَا وَقَيْتَنِي اللَّهُمَّ وَفَّقْنِي لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى
مِنَ الْقَوْلِ وَالْعَمَلِ فِي خَيْرٍ وَعَافِيَةٍ اللَّهُمَّ اخْتَرْنِي وَلَا تَكِلْنِي إِلَى اخْتِيَارِ بَرِيٍّ اللَّهُمَّ
اجْعَلِ الْخَيْرَاتِ فِي كُلِّ قَوْلٍ وَعَمَلٍ أُرِيدُهُ فِي هَذَا الْيَوْمِ وَاللَّيْلِ -

(۴) دو رکعت نماز نفل بہ نیت استغاثہ | ادا کرے اول میں سورہ فاتحہ کے بعد

سورہ واقعہ دوسری میں سج اسم اور سلام کے بعد دو و شریف اور یہ دعا پڑھے
اللَّهُمَّ اجْعَلْ جُحُكَ أَحَبَّ الْأَشْيَاءِ وَخَشْيَتَكَ أَخَوْفَ الْأَشْيَاءِ عِنْدِي اللَّهُمَّ إِنَّا أَقْرَبُ
عِيُونَ أَهْلِ الدُّنْيَا هُمْ فَأَقْرَبُ عَيْنِي بِكَ وَبِعِبَادَتِكَ وَأَقْطَعُ عَنِّي لَذَائِدَ الدُّنْيَا بِإِنِّكَ

وَالشُّوقَ إِلَى لِقَائِكَ وَجَعَلَ طَاعَتَكَ فِي كُلِّ شَيْءٍ مِّنِي يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ اللَّهُمَّ
أَمِنْهُ قُنِي حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ أَحَبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ وَحُبَّ عَمِلٍ يُقَرِّبُنِي إِلَى حُبِّكَ وَاجْعَلْ
حُبَّكَ أَحَبَّ إِلَيْنَا مِنَ الْمَاءِ الْيَّاسِرِ لِلْعَطِشَانِ اللَّهُمَّ اسْقِنِي بِكَاسِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ أَفْضَلُ
الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ شُرْبَةً لَا أَظْمَأُ بَعْدَهَا أَبَدًا بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

(۵) دو رکعت بہ نیت شکر النہار | ادا کرے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص
پانچ پانچ مرتبہ پڑھے اور سلام کے بعد درود شریف اور یہ دعا پڑھے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ
عَلٰی حُسْنِ الْبِقَاجِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی حُسْنِ الْمَسَاءِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی حُسْنِ الْمُبِیْتِ اَکْبَرُ
اللّٰہُ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا خَالِدًا مَعَ خُلُودِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا اَدَامًا مَعَ دَوَامِكَ
لَا مُنْتَهٰی لَہٗ دُوْنِ مَشِیَّتِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا اَدَامًا لَا جَزَاءَ لِقَائِلِہٖ اِلَّا سَمَیْنًا
وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا اَدَامًا مَدَدَ الْقَطْرَاتِ وَالنَّبَاتَاتِ وَالْجَبَرِ وَالشَّجَرِ وَالْاَوْرَاقِ
الْحَمْدُ لِلّٰہِ کِفَاءَ حَقِّہٖ وَالصَّلَاةُ عَلٰی نَبِیْہِ مُحَمَّدٍ خَیْرِ خَلْقِہٖ اِلٰہِی بِرَحْمَتِكَ اَرْجُو
فَلَا تُکَلِّفْنِیْ اِلٰی غَیْرِکَ طَرَفًا عَیْنٍ وَلَا اَقْلَ مِنْ ذٰلِکَ وَاَصْلِحْ لِیْ شَأْنِیْ کُلَّہٗ بِیْلَا اِلٰہَ
اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ وَتُبْ عَلَیَّ وَاعْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ اَرْحَمُ
الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰہُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَاِلَیْکَ الْمُشْکٰی وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَبِکَ الْمُسْتَغَاثُ وَاَنْتَ
عَلِیْکَ التُّکْلَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِکَ۔

(۶) دو رکعت نماز بہ نیت شکرانہ مادر و پدر | پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد
آیۃ الکرسی ایک مرتبہ اور اخلاص تین تین بار پڑھے اور سلام کے بعد درود شریف
اور یہ دعا پڑھے یا لَطِیْفُ الطُّفْلِیْ وَلِوَالِدَیْ فِی جَمِیْعِ الْاَحْوَالِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی
یَا عَلِیْمُ یَا قَدِیْرُ وَاَعْفِرْ لِیْ وِلِوَالِدَیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اِیضًا یہ دعا پڑھے اَللّٰہُمَّ
صَلِّیْتَ ہٰذِہٗ الصَّلَاةَ وَقَدْ جَعَلْتَ ثَوَابَہَا لِوَالِدَیْ فَاَعْفِرْہُمَا وَلَا تَجَادِزْغَنَہُمَا وَخِیْمَہُمَا
عَنِّ بِرَحْمَتِکَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

وَعَمَّا تَعْلِمُ کَرَّمَ اَنْحَضَتْ | یہ دعا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو بکر
بہ حضرت ابو بکر
صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو سکھائی تھی اور فرمایا

تھا کہ صبح و شام اور سوتے وقت پڑھا کر اِنَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالسَّهَادَةِ فَاجِزِ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ وَرَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكُهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَعُوذُ بِكَ
مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَشَرِّ كُلِّ

وعمائے ایمان | دن یا رات میں پڑھے گا حق تعالیٰ اُس کو جنت عطا فرماویگا
اگرچہ کسی کام میں رہا ہو وہ و عمائے ایمان یہ ہے أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَأَنَّ عِيسَى عَبْدُ اللَّهِ وَابْنُ
أُمِّهِ ذُكِّلَتْهُ الْقَهْلُ إِلَى مَرْيَمَ وَرَفَعَتْهُ مِنْهُ وَأَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ

ذکر صلوة تسبیح | مرد و عابد جب ان ادعیات و نوافل مذکورہ بالا سے فارغ ہو
تو چاہیے کہ قرآن شریف کی تلاوت کرے یا ذکر میں مشغول ہو یا صلوة تسبیح پڑھے
اگر صلوة تسبیح پڑھے تو اچھا ہے مگر دن میں ایک سلام سے اور رات میں دو سلام
سے پڑھا کرے اور ہر رکعت میں سبحان اللہ پچھتر بار پڑھے طریقہ اس کے پڑھنے
کا اس طرح ہے کہ اَوَّلُ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ تَا آخِرُ پڑھے اس کے بعد پندرہ مرتبہ
سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ پھر سورہ فاتحہ کے بعد دس بار
سورہ اخلاص یا جو جی چاہے آیات کلام مجید سے پڑھے پھر دس بار وہی تسبیح سبحان
اللہ تَا آخِرُ پڑھے اور جب رکوع میں جاوے۔ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ تین بار یا
پانچ یا سات یا دس بار کہے اور یہ دعا پڑھے۔ اللَّهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَلَكَ خَشَعْتُ
وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ اسَلَمْتُ خَشَعْتُ لَكَ سَمْعِي وَبَصَوِي وَخَفْيِي وَعَظْمِي وَشَعْرِي
وَبَشَرِي دَمَا اسْتَقَلَّ بِهِ قَدَمِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اس کے بعد سبحان اللہ تَا آخِرُ دس
بار پڑھے پھر رکوع سے سر اٹھاتے وقت یہ کہے سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ اللَّهُمَّ رَبَّنَا
الْحَمْدُ مِلَأُ السَّمَوَاتِ وَمِلَأُ الْأَرْضِ وَمِلَأُ مَا بَيْنَهُمَا مِنْ شَيْءٍ بَعْدَ أَنْتَ أَهْلُ الشَّاءِ
وَالْمَجْدِ احَقُّ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُنَّا لَكَ عَبْدٌ اللَّهُمَّ لَا مَالَنَا نَعْرِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مَعْطَيْنَا
مَنْعَتْ وَلَا رَادَّ لِمَا قَضَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ اس کے بعد دس بار سبحان
اللہ والحمد لله تَا آخِرُ پڑھے جب سجدہ میں جاوے تین بار یا پانچ بار یا دس بار

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ الْأَعْلَى کہے اور یہ دعا پڑھے سَجَدَ لَكَ سَوَادِي وَأَمِنْ بِكَ
نَوَادِي وَأَقْرَبَكَ لِسَانِي وَسَجَدَ وَجْهِي الْفَاقِي لَوَجْهِكَ الْبَاقِي إِلَهِي لَا تُخْذِمُنِي
وَجْهًا خَرَلَكَ سَاجِدًا اس وقت دس بار تسبیح کہے پھر سجدے سے سر اٹھا کر بیٹھے اور
یہ پڑھے اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَأَهْدِنِي وَاجْعَلْ لِي رِزْقِي وَعَافِي وَاعْفُ عَنِّي اور
دس بار تسبیح کہے اور دوسرا سجدہ کرے تو سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى اور وہی دعائے
سابق جو پہلے سجدہ میں پڑھی تھی پڑھے اور بعد اُس کے یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ لَكَ
سَجَدْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَلَكَ اَسْلَمْتُ سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَمَوْرَدَهُ وَشَقَّ
سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ فَتَبَارَكَ اَللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ پھر دس
بار تسبیح کہے جب دوسری رکعت کے واسطے کھڑا ہو اس ترتیب مذکورہ کو نگاہ
رکھے اور جب اخیر قعدے میں بیٹھے التَّحِيَّاتُ کے بعد یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَاَعْتَرَفْتُ بِذُنُوبِيْ وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ اِلَّا اَنْتَ فَاعْفِرْ لِيْ
مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ
الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔ اس کے
بعد سلام پھیرے اور رات کو دو گانہ اول کے بعد تین بار سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ
سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ پڑھے اور دو گانہ آخر کے بعد اور
دن کو سلام کے بعد تین مرتبہ یہ تسبیح کہے سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ
اَبَدًا دوسری مرتبہ اَبَدًا تیسری مرتبہ اَبَدًا اَبَدًا تین بار پڑھ کر
ہاتھ اٹھا دے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْحَيُّ يَا دَاثِرُ الْفُتُوْرِ وَالْمَلِكُ
وَبَقَائِهِ مَمْرُجَمٌ کہتا ہے کہ سلوۃ تسبیح واسطے مغفرت تمام گناہ صغیرہ اور کبیرہ
خطا اور عیبا اور سر اور علانیہ قدیم و جدید کے حدیث شریف میں آئی ہے۔
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو تعلیم فرمائی
ہے چار رکعتیں ہیں ہر رکعت میں قرأت کے بعد پندرہ بار سُبْحَانَ اَللّٰهِ وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھے اور رکوع میں دس بار اور قومی میں

دس بار اور سجدے میں دس بار اور جیسے میں دس بار اور دوسرے سجدے میں دس بار اور بعد دوسرے سجدے کے بیٹھ کر دس بار پس ہر رکعت میں پچھتر بار اور چاروں رکعت میں تین سو بار پڑھے اگر طاقت ہو تو اس نماز کو ہر روز پڑھے ورنہ ہفتہ میں ایک بار یا مہینہ میں یا سالی بھر میں یا تمام عمر میں ایک بار پڑھے۔ روایت کیا ہے اس کو ابو داؤد اور ابن ماجہ اور بیہقی نے دعوات کبیر میں اور ایسے ہی ترمذی نے ابی رافع سے روایت کی ہے (مشکوٰۃ المصابیح) اور مروی ہے کہ ان چار رکعت میں ان چاروں سورتوں کو پڑھے یعنی اللکم التکاثر والعصر اقل یا ایہا الکافرون، قل ہو اللہ احد۔ اور سورتیں بھی مروی ہیں جیسے سج اسم یا اور سبحات مکرر سہل ہیں۔

ذکر نماز چاشت | جب چوتھائی دن گزر جائے تو بارہ رکعتیں بہ نیت پادا کرے پہلی رکعت میں والشمس دوسری میں والیل تیسری میں والضحیٰ۔ چوتھی میں الم نشرح پڑھے باقی آٹھ رکعتوں میں سورۃ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار اور اخلاص تین بار پڑھے اگر حافظ قرآن ہے تو ان آٹھوں رکعتوں میں جو سورۃ یا جو آیتیں چاہے بعد فراغ دس بار درود دس بار استغفار اور سو بار یہ پڑھے۔

اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ عِلْمًا لَا یُفِیْنُ مِنْکَ وَخَوْفًا لِّلْعَالَمِیْنَ بِکَ فِیْقِیْنِ الْمُتَوَكِّلِیْنَ عَلَیْکَ وَتَوَكَّلُ الْمُؤْتَمِنِیْنَ بِکَ وَشُکْرًا لِّلصَّابِرِیْنَ بِکَ وَرِثَیَّةً لِّلْمُحِبِّیْنَ اِلَیْکَ وَالْاِلْحَاقَ بِالْشَّہِدَآءِ الْاَحْیَاءِ الْمُسْتَزِفِّیْنَ مِنْکَ اِذَا مَجْرَدٌ ہُوَ تُو اور رکعتیں یعنی نوافل پڑھنی شروع کرے اور جو کما سب ہے تو کسب میں مشغول ہو اور بعد استخارہ یہ نیت کرے کہ مجھ سے اور لوگوں کو فائدہ پہنچے اور یہ دعا پڑھے۔ اللّٰهُمَّ بَارِکْ عَنِّیْ فِیْ هٰذَا الْکُتُبِ جب دوپہر ہو رات کے جاگنے کی نیت سے تھوڑی دیر سو رہے (جس کو قبول کہتے ہیں)

ذکر نماز زوال | جب قبول سے اٹھے آبدست کرے (یعنی استنجے وغیرہ سے فارغ ہو) پھر وضو کر کے تحیت الوضوء دو گانہ ادا کرے اس کے بعد چار رکعت پڑھے ہر

رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص ستر بار یا پچاس بار یا دس بار یا تین بار پڑھے اور بعد فراع کے سورہ بار سلام قول من تبت الرجیحہ پڑھے۔

ذکر نماز پیشین یعنی ظہر

ذکر نماز ظہر جب ظہر کا وقت ہو چار رکعت سنت ادا کرے اور ہر رکعت میں ایک ایک قل پڑھے غرض چاروں رکعتوں میں چاروں قل پورے کرے اور ظہر کی نماز میں مستحب یہ ہے کہ گرمی کے موسم میں تاخیر کرے اور جاڑے میں بعجل۔ اور تیس آیتوں سے چالیس تک پڑھے پھر سلام کے بعد یہ دعا لا الہ الا اللہ اهل النعمۃ و الفضل و الشانہ الحسن لا الہ الا اللہ ولا نعبد الا ایاک مخلصین لک الدین و لو کبرہ الکافرون۔ پڑھ کر ہاتھ اٹھائے اور دو و شریف پڑھتا ہوا یہ دعا مانگے۔ اللہم انک تعلم ذنوبنا فاغفرها و تعلم عیوبنا فاسترھا و تعلم حوائجنا فاقضھا و تعلم امرا فاشفھا و تعلم مہمتنا فاضیہا ربنا تو و اما مسلمین و المؤمنات یا صالحین و صل علی محمد و علی جمیع الانبیاء و الملائکہ المقربین و سلم تسلیما کثیرا کثیرا بحسبک یا ارحم الراحمین۔ پھر دو رکعت سنت ادا کرے پہلی رکعت میں سورہ الکافرون پڑھے دوسری میں اخلاص۔

صلوۃ برائے ننگا بدشت ایمان | اس کے بعد دو رکعت اور واسطے ننگا بدشت ایمان کے پڑھے پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ اعراف میں سے اِنَّ رَبَّکُمْ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْ مُّجِبِّیْنِ تَمَّکْ پڑھے اور دوسری رکعت میں اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ کَانَتْ لَهُمْ جَنَّٰتُ الْفِرْدَوْسِ تَمَّ اٰخِرُ سُوْرہ پڑھے سلام کے بعد پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر دو بھیجے اور یہ دعا پڑھے سُبْحَانَ مَنْ لَا یُزَالُ کَانَ کَمَا هُوَ الْاَن سُبْحَانَ مَنْ لَا یَزَالُ یُکُوْنُ کَمَا کَانَ وَ کَمَا هُوَ الْاَن سُبْحَانَ مَنْ لَا یَتَغٰیرُ بِذَاتِہِ وَلَا فِیْ صَفَاتِہِ وَلَا فِیْ اَسْمَائِہِ بِجَدُوْدِ الْاَکُوَانِ سُبْحَانَ الدَّائِمِ الْقَائِمِ سُبْحَانَ الْقَائِمِ الدَّائِمِ سُبْحَانَ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ اَبَدًا سُبْحَانَ الَّذِیْ

يُعِيَّتُ الْمَخْلُوقَ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ سُجَّانَ الْأَوَّلِ الْمُبْدِي سُجَّانَ الْبَاقِي الْمَغْنَى سُجَّانَ
مَنْ لَا تُسَمَّى قَبْلَ أَنْ يُسَمَّى سُجَّانَ الْعَلِيِّ الْأَعْلَى سُجَّانَ وَتَعَالَى سُجَّانَ سُجَّانَ فَسُبْحَانَ
الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ -

صلوٰۃ الخضر | پھر دس رکعت صلوٰۃ الخضر مابین ظہر و عصر کے ادا کرے، اور
جو آیات قرآنی یاد ہوں پڑھے مگر سورہ زمر سے سورہ انفحات کے آخر تک پڑھے
تو خوب ہے یا الم ترکیف سے آخر قرآن تک ہر ایک رکعت میں ایک ایک
سورہ پڑھے اس کے بعد یہ دعا بدرقہ ایمان پڑھے -

وعا بدرقہ ایمان | لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ
لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ آمَنْتُ بِأَنَّكَ وَكَفَرْتُ بِالْجَبِّ وَالطَّاغُوتِ وَتَمَسَّكْتُ
بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى أَشْهَدُ أَنَّ وَعْدَكَ حَقٌّ وَلِقَاءُكَ حَقٌّ أَشْهَدُ أَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارَ
حَقٌّ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ أَحَدٌ صَمَدٌ وَتَرْفُزُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَكَ كُفْوًا أَحَدٌ
وَأَشْهَدُ أَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ وَأَشْهَدُ
أَنَّ كُلَّ مَعْبُودٍ مِّنْ دُونِ عَرْشِكَ إِلَى قَدَارِ الْأَرْضَيْنِ بَاطِلٌ غَيْرُ وَجْهِكَ الْكَرِيمِ سَرَبَتَا
أَمَّا بِمَا أُنْزِلَتْ عَلَيْنَا وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَكُنَّا مَعَ الشَّاهِدِينَ -

ذکر نماز دیگر یعنی عصر

ذکر نماز عصر | اول چار رکعت سنت ادا کرے پہلی رکعت میں اذان و اذان
الارض اور دوسری میں والعدایات تیسری میں القارعة چوتھی میں اللهم التکاثر
پڑھے۔ اور ایک روایت میں ہے کہ پہلی رکعت میں والعصر چار بار دوسری میں
تین بار تیسری میں دو بار چوتھی میں ایک بار اور اس وقت کی نماز ادا کرنے میں
مستحب یہ ہے کہ تاخیر کرے یہاں تک کہ قرص آفتاب متغیر نہ ہو اور اگر یکدن
عصر اور عشاء کی نماز جلد پڑھے اور قرأت آیات اس میں بیس سے تیس آیات
تک ہے سلام کے بعد ایک بار لا الہ الا اللہ وحده لا شریک لہ المذک ولہ

الْحَمْدُ يُجِبِّي وَيُغِيثُ دَهْوًا عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ پڑھے اور جو ظہر کے فرضوں کے بعد پڑھا ہے وکوکرة الكافرون تک پڑھ کر ہاتھ اٹھاوے اور درود شریف پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ يَا دَا اَيُّهَا الْفَضْلُ عَلَيَّ الْبَرِّيَّةِ وَيَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالْعُطِيَّةِ وَيَا صَاحِبَ الْمَوَاهِبِ السَّنِيَّةِ وَيَا دَا فَعْرِ الْبَكَاءِ وَالْبَلِيَّةِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْوَسْطَى السَّجِيَّةِ وَعَلَى اٰلِهِ الْبَهْرَةِ النَّقِيَّةِ وَغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا يَا ذَا الْهُدَى اَلْعَلَى فِي هَذَا الْعَصْرِ وَالْعَشِيَّةِ رَبَّنَا تَوْفِنَا مُسْلِمِينَ وَالْحَقْنَا بِالْقَائِمِينَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى جَمِيعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ الْمَلَائِكَةِ الْمَقَرَّبِينَ وَسَلَامٌ تَسْلِيماً كَثِيراً كَثِيراً یہی دعا جمعہ کی رات کو غشا کے فرضوں کے بعد تین بار پڑھے۔ واضح ہو کہ عصر کی نماز کے بعد قبولیت کا وقت ہے جو دعا کرے گا مستجاب ہوگی ۱۲ مترجم۔

اور عصر کی نماز کے بعد علم کے پڑھنے پڑھانے اور وعظ و نصائح اور قوال مشایخ کے سننے میں مشغول رہے اور جس کام میں کہ مرضی حق ہو سعی بلیغ کرے اگر قرآن شریف یا تسبیح یا استغفار غروب آفتاب تک پڑھتا رہے تو بہت ہی خوب ہے۔ اور عند الغروب مسبعات عشر پڑھے اور پنجشنبہ اور جمعہ کے دن اور شنبہ کی شب کو فرضوں کے بعد یہ دعا پڑھتا رہے۔ يَا جِبَارُ اجْبِرْ قَلْبِي يَا غَفَّارُ اغْفِرْ ذَنْبِي يَا سَتَّارُ اسْتُرْ عَيْبِي يَا رَحْمَنُ اصْلِحْ لِي يَا رَحِيمُ ارْحَمْنِي يَا قَوَّابُ تَبَّ عَلَيَّ يَا سَلَامُ سَلِّمْ لِي۔ جب آفتاب غروب ہونے لگے اس وقت سورہ والیل پڑھنی شروع کرے یہاں تک کہ نماز کا وقت ہو جائے۔

ذکر نماز شام یعنی مغرب

ذکر نماز مغرب | جب اذان سنے یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ هَذَا اِقْبَالُ لَيْلِكَ وَادْبَارُ نَهَارِكَ وَاصْرَاتُ دُعَائِكَ وَحُضُورُ صَلَاتِكَ وَشُهُودُ مَلَائِكَتِكَ فَاعْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَتَجَاوَزْ عَنِّي سَيِّئَاتِي۔

افطاری کی نیت | اگر روزہ دار سے تو پانی یا خرے کے ساتھ افطار کرے اور

دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَبِكَ اَمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَعَلَىٰ رَحْمَتِكَ اُفْطَرْتُ

یا دَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ اَعْفِرْ لِي بِحَرَمِ فَرْضِ پڑھے اور اس وقت کی نماز میں مستحب ہے کہ

تین یا پانچ ایتیں پڑھے اور یہ نماز ستاروں کے ظہور سے پہلے ادا کرے سلام کے

بعد کھڑے ہو کر ہاتھ اٹھاوے اور کہے اَللّٰهُمَّ اَنْقِلْنَا مِنْ ذَلِّ الْمَعْصِيَةِ اِلَىٰ عِزِّ

الطَّاعَةِ یا کہے اَللّٰهُمَّ اَعِنِّي عَلَىٰ ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحَسْبِ عِبَادَتِكَ پھر دوسری رکعت سنت

کی نیت باندھے پہلی رکعت میں سورۃ الکافروں دوسری میں سورۃ اخلاص پڑھے

اور سلام کے بعد کہے۔ مَرْحَبًا بِمَلَائِكَةِ اللَّيْلِ وَمَرْحَبًا بِالسَّاعَةِ اَللّٰهُمَّ اَنْقِلْنَا مِنَ الْكَافِرِيْنَ

اَلْكَسْبَ اِنِّیْ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا

عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَ اَشْهَدُ اَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَ النَّارَ حَقٌّ وَ الْحَوْضَ حَقٌّ وَ الشَّفَاعَةَ حَقٌّ

وَ الْقِسْرَاطَ حَقٌّ وَ الْمِيزَانَ حَقٌّ وَ السَّاعَةَ اَتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيْهَا وَ اَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي

الْقُبُوْرِ اَللّٰهُمَّ اُدْعُكَ لِهٰذِهِ الشَّهَادَةِ يَوْمَ حَاجَتِيْ اِلَيْهَا اَللّٰهُمَّ اَحْطِطْ بِهَا وَ زِيْرِيْ

وَ اَغْفِرْ بِهَا ذَنْبِيْ وَ ثَقِّلْ بِهَا مِيزَانِيْ وَ اُدْجِبْ لِيْ بِهَا اَمَانِيْ وَ تَجَادَرْ عَنِّيْ بِفَضْلِكَ وَ رَحْمَتِكَ

یا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ہ اور دن میں دعائے بدرقہ ایمان سے پہلے بھی دعا مَرْحَبًا

بِمَلَائِكَةِ اللَّيْلِ کی جگہ النہار باقی بدستور یا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ تک پڑھے پھر سنت

کے بعد بیس رکعت نفل پڑھے اس میں چھ رکعت صلوٰۃ اوابین ہیں، اور

باقی اس کے علاوہ ہیں جن کا بیان آگے آتا ہے۔

(۱) **صلوٰۃ اوابین** | تین سلام سے پڑھے پہلے دو گانہ میں فاتحہ کے بعد ہر رکعت

میں تین تین بار قل ہو اللہ پڑھے اور دوسرے دو گانہ میں چھ چھ بار اور تیسرے دو گانہ

میں معوذتین ایک ایک بار پڑھے۔

(۲) **صلوٰۃ فردوس** | دو رکعت پڑھے پہلی میں فاتحہ کے بعد اَلَمْ يَذْكُرْ اَلَمْ يَذْكُرْ لَا

رَبِّ فِيْهِ سے دِلْکُنْ لَا يَشْعُرُ ذَنْ تَمَّ اور آيَةُ الْاِهْكَ اِلَہُ دَا جِدْ سے يُعْقِلُوْنَ

تک اور پندرہ مرتبہ قل ہو اللہ پڑھے اور دوسری رکعت میں آيَةُ الْاِهْکُ اِلَہُ خَالِدٌ وَلَدٌ

اور بِلَّہِ مَا فِی السَّمَوَاتِ سے آخر سورۃ بقرہ تک پڑھے اور پندرہ بار سورۃ اخلاص پڑھے۔

(۳) صلوٰۃ نور | دو رکعت پڑھے اول رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ بروج دوسری میں سورۃ الطارق پڑھے۔

(۴) صلوٰۃ استجاب | دو رکعت پڑھے اول میں فاتحہ کے بعد سورۃ زمر اور دوسری میں سورۃ واقعہ۔

(۵) صلوٰۃ شکر از شب | دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ الکافرون پانچ پانچ مرتبے اور سلام کے بعد تین مرتبے یہ دعا پڑھے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی حُسْنِ الْمَسَاءِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی حُسْنِ الصَّبَاحِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی حُسْنِ الْمَبِیْتِ۔ اور ایک دفعہ یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ دَائِمًا خَالِدًا مَعَ خُلُودِكَ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَائِمًا لَا مَنْتَهٰی لَنَا دُونَ مَشِیْكَ وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا دَائِمًا لَا جَزَاءَ لِقَائِلِہِ اِلَّا فَاِنَّكَ وَلَكَ الْحَمْدُ دَائِمًا عِنْدَ كُلِّ طَرْفَةِ عَیْنٍ وَتَنْفُسٍ كُلِّ نَفْسٍ الْحَمْدُ لِلّٰہِ كَمَا حَقَّہُ وَ الصَّلٰوۃُ عَلٰی رَسُوْلِہِ مُحَمَّدٍ خَیْرٌ خَلِقَہِ۔

(۶) صلوٰۃ برائے زندگی دل و ثنائی قبر | دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد اخلاص چھ بار اور معوذتین ایک بار اور اُس کے بعد یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ ہٰذِہِ الصَّلٰوۃَ سِرَاجًا فِی قَبْرِیْ وَ فِی قُبُوْرِ جَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

(۷) صلوٰۃ برائے حفظ ایمان | دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد یہ دعا پڑھے۔ رَبَّنَا لَا تَزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ پانچ دفعہ اور فَا طِر السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِیْ مُسْلِمًا وَ الْحَقِّیْ بِالْمَآلِحِیْنَ پانچ دفعہ سُبْحَانَ اِلٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اِلّٰہُ وَاللّٰہُ اَكْبَرُ پانچ دفعہ اور سلام کے بعد درود شریف اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ رَافِیْ اَسْئَلُكَ اِیْمَانًا دَائِمًا وَاَسْئَلُكَ قَائِمًا خَاشِعًا وَاَسْئَلُكَ حِلْمًا نَافِعًا وَاَسْئَلُكَ یَقِیْنًا مَادِقًا

وَأَسْأَلُكَ دِيْنًا قِيَمًا وَأَسْأَلُكَ رِزْقًا طَيِّبًا وَأَسْأَلُكَ عَمَلًا مُتَقَبِلًا وَأَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَأَسْأَلُكَ حُسْنَ الْعَافِيَةِ وَأَسْأَلُكَ دَوَامَ الْعَافِيَةِ وَأَسْأَلُكَ تَامَ الْعَافِيَةِ وَأَسْأَلُكَ الشُّكْرَ عَلَى الْعَافِيَةِ وَأَسْأَلُكَ الْغِنَى عَنِ النَّاسِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

(۸) صلوٰۃ برائے مزید محبت | دو رکعت پڑھے اور سلام کے بعد سجدے میں سات دفعہ یہ دعا پڑھے سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ سجدے سے سر اٹھاوے اور یہ دعا مانگے یا خَی یا قَیُّوْم یا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَام یا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یا اِلٰہَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ یا رَحْمٰنُ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ یا رَحِیْمُهُمَا یا رَبِّ یا رَبِّ یا رَبِّ یا اِلٰہُ یا اِلٰہُ اِغْفِرْ لِيْ جَمِیْعَ ذُنُوْبِيْ وَ تَقَبَّلْ صَلَوَتِيْ وَصِيَامِيْ تَنْہِیْہِ مَغْرِب سے عشاء تک تلاوت قرآن شریف یا نماز و نماز میں مشغول رہے نماز عشاء سے پہلے نہ سوئے اور اس وقت کو ہاتھ سے نہ دے کہ یہ وقت تمام رات کی نفل اور شب بیداری سے بہتر ہے۔

ذکر نماز خفتن یعنی عشاء

ذکر نماز عشاء | جب عشاء کا وقت ہو پہلے چار رکعت سنت ادا کرے پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی خالون تک پڑھے اور دوسری میں بِسْمِ اللّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ تا آخر سورہ بقرہ اور تیسری میں اَوَّلُ سُوْرَةِ الْحَدِیْدِ تا بِذٰلِكَ الْقُدُّوْسُ چوتھی میں دَلُوْا نَزَّلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ تا آخر سورہ حشر پڑھے اور نماز عشاء کو ایک نکت شب تک تاخیر پڑھنا مستحب ہے اور قرآۃ پندرہ آیتوں سے ہیں آیات تک چاہیے جب فرض پڑھ چکے تو سلام کے بعد ایک بار یہ کہہ کر لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ ہاتھ اٹھاوے اور درود شریف پڑھ کر یہ دعا مانگے۔ اَللّٰهُمَّ تَبَّ عَلَيْنَا قَبْلَ الْمَوْتِ وَهُوَ عَلَيْنَا سَكَرَاتِ الْمَوْتِ وَارْحَمْنَا عِنْدَ الْمَوْتِ وَلَا تَعَذِّبْنَا بَعْدَ الْمَوْتِ يَا خَالِقَ الْحَيٰوةِ وَالْمَوْتِ رَبَّنَا تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا إِلهٌ دَأْبُهَا بِهَا أَجْمَعِينَ۔ دو رکعت سنت پڑھے اول میں فاتحہ کے بعد سورہ کافرون دوسری میں سورہ اخلاص اس کے بعد چار رکعت اور پڑھے اول میں بعد فاتحہ آیہ الکرسی تین دفعہ دوسری میں اخلاص معوذتین ایک ایک دفعہ تیسری میں آیہ الکرسی تین دفعہ چوتھی میں تینوں قل ایک ایک دفعہ پڑھے سلام کے بعد سجدے میں جائے اور چار دفعہ کہے سُبْحَانَ الْقُدُّوسِ الَّذِي لَمْ يَزَلْ سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الَّذِي لَمْ يَجْهَلْ سُبْحَانَ الْجَوَادِ الَّذِي لَا يَجْهَلُ سُبْحَانَ الْحَكِيمِ الَّذِي لَا يَجْعَلُ اور بیس دفعہ يَا رَحِيمُ پڑھے اور اپنی حاجت حق تعالیٰ سے چاہے۔ ایضاً چار رکعت اور پڑھے پہلی میں سورہ یس اور دوسری میں نجم و خان تیسری میں الم تنزل الکتاب چوتھی میں سورہ الملک پڑھے سلام کے بعد درود شریف پڑھ کر تین سو بار یا و احداً الباقی اول کُلِّ شَيْءٍ وَآخِرَهُ۔

ف ذاکر کو چاہیے کہ نوافل پڑھ کر سورہ ہے اور آخر شب میں اٹھ کر وتر ادا کرے اور افضل یہ ہے کہ وتر میں یہ سورت قرأت کرے پہلی رکعت میں سبح اسم اور انا انزلنا۔ دوسری میں قل یا ایہا الکافرون تیسری میں سورہ اخلاص پھر ہاتھ اٹھا کر اللہ اکبر کہے اور ہاتھ باندھے اور دعائے قنوت پڑھے۔ سلام کے بعد سجدے میں جا کے تین بار یا پانچ بار سُبْحَانَ الْقُدُّوسِ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ کہے اور سر اٹھا کر آیہ الکرسی پڑھے پھر دوسرا سجدہ کرے۔ اور یہی تسبیح پڑھ کر سر اٹھاوے اور حاجت چاہے۔

دو رکعت تسبیح اللوتر اس کے بعد دو رکعت تسبیح اللوتر بیٹھ کر پڑھے۔ اول رکعت میں سورہ اذا زلزلت الارض دوسری میں اللہم التکاثر اور سلام کے بعد یا بار توکلت علی الحق الذی لا یموت والحمد لله رب العلمین یفعل الله ما یشاء یقدر ربہ ویجکھ ما یرید بعزَّتہ اور ۳۳ بار سُبْحَانَ اللہ اور ۳۳ بار الحمد لله اور ۳ بار اللہ اکبر اور ایک بار لا الہ الا اللہ وحده لا شریک له لا الملک و لا الحمد وهو علی کل شیء قَدِیرٌ فالحمد لله بحمدہ ونستغفرہ تا من سبَّات اعمالنا۔

پڑھے اور اپنی حاجت چاہے تو بہتر ہے و سوئے وقت اور صبح کی نماز کے بعد
 ان آیات اور سورہ ہائے قرآن مجید کی مواظبت کرے۔ سورہ یس، سورہ حشر سورہ
 صف سورہ جمعہ سورہ تغابن سورہ اعلیٰ سورہ فون اگر اس قدر نہ ہو سکے تو اذالسماء
 انشققت تا آخر اور سورہ فاتحہ اور آیات الحمد ذلک الکتاب لا ربیب تا مفلحون اور
 الھکم اللہ واحد تا یعقلون اور آیۃ الكرسی تا خلدون اور اللہ ما فی السموات
 تا آخر و شہد اللہ ما الاسلام اور قل اللھم تا بغیر حساب اور ان ربکم اللہ
 الذی تا من المحسنین اور لقد جاءکم رسول من انفسکم عزیزاً تا آخر اور قل
 ادعوا اللہ تا آخر اور اول سورہ کہف سے تا عجبا ان الذین امنوا تا آخر سورہ کہف
 اور ذالنون اذ ذہب تا الوارثین اور سبحان اللہ حین تمسون تا تخرجون اور
 سبحان ربک رب العزۃ عما یصفون و سلام علی المرسلین والحمد للہ رب العالمین
 اور الصافات تا لا نرب اور حمد تنزیل الکتاب من اللہ العزیز العلیم تا الیہ
 المصیر اور لقد صدق اللہ ورسولہ الرؤیا تا آخر سورہ قل ادھی تا شططا اور
 قل یا ایہا الکفرون اور سورہ اخلاص اور معوذتین و مترجم کہتا ہے چونکہ
 شیخ نے بوجہ اختصار کے آیات مذکورہ کا نام سے دیا کہ واقف سمجھے گا و افقوں
 کے لئے ایک امر و ثواب تھا اس واسطے ان آیات مذکورہ کا نام سے دیا کہ تلاش
 کرنی نہ پڑے اور ہر شخص باسانی تلاوت کر سکے (و ہو ہذا)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الحمد للہ رب العالمین الرحمن الرحیم مالک یوم الدین ایاک نعبد و ایاک
 نستعین اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیہم غیر المغضوب
 علیہم و الا الضالین ہ امین ہ بسم اللہ الرحمن الرحیم ہ الحمد ذلک الکتاب
 لا ربیب فیہ ہدی للمتقین الذین یؤمنون بالغیب و یقیمون الصلوۃ و مما
 رزقنہم ینفقون و الذین یؤمنون بما انزل الیک و ما انزل من قبلك بالآخرۃ
 ہم یوقنون ہ اولئک علی ہدی من ربہم و اولئک ہم المفلحون ہ و الھکم

إِلَّا وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ هَ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاجْتِلَابِ
 اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَانْفِصَالِ الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَّاءٍ فَأَخْبَا
 بِبِ الْأَرْضِ بَعْدَ مَوْتِهَا وَتَصْرِيفِ الرِّيَاحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ
 لِّقَوْمٍ يَعْقِلُونَ هَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ لِمَا فِي السَّمَوَاتِ
 وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
 وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ
 حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ وَمَنْ يَكْفُرْ
 بِالطَّاغُوتِ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ فَقَدْ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ هَ
 اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أُولَئِكَ لَهُمْ
 الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُمْ مِنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ هَ أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ
 يَلَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَإِنْ تُبَدُّ أَمَا فِي أَنْفُسِكُمْ أَوْ تُخَفُّوهُ بِمَا يَكْفُرُ بِاللَّهِ
 فَيُفْقِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ هَ أَمَّا الرُّسُولُ بِمَا أَنْزَلَ
 إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَأَتْهُ وَكُتِبَ وَرُسُلُهُ لَا تَفَرِّقُ بَيْنَ
 أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ لَا يَكُنْ اللَّهُ
 لِنَفْسٍ إِلَّا وَاسِعًا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا كَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تَأْخُذْنَا إِن تَبِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا
 وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا أَصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ
 وَاعْفُ عَنَّا وَارْحَمْنَا إِنَّكَ أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ هَ شَهِدَ
 اللَّهُ أَنَّمَا إِلَهُ الْإِسْلَامُ الْمَلَكُ وَالْمَلَائِكَةُ وَالْوُحُوشُ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ
 الْحَكِيمُ هَ إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ هَ قُلِ اللَّهُمَّ مَا لَكَ الْمَلِكُ تَوْفَى الْمَلِكُ مَنْ
 تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمَلِكُ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعْزِمُ مَنْ تَشَاءُ وَتُنْزِلُ مَنْ تَشَاءُ بِإِذْنِ الْخَيْرِ أَنْتَ
 عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ تَوَجَّهْ لَيْلًا فِي النَّهَارِ وَنَهَارًا فِي اللَّيْلِ وَتَخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ
 وَتَخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ إِنَّ رَبَّكُمْ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ
 وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ يُعْشَى اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ يُطَلِّبُكَ حَتَّى تَشَاءَ وَ

الشمس والقمر والنجوم مسخرات بأمره إلا له الخلق والأمر تبارك الله رب العالمين
 ادعوا ربكم تضرعاً وخفية إنهم لا يحب المعتدين ولا تفسدوا في الأرض بعد إنه راحها
 فادعوه خوفاً وطمعاً إن رحمة الله قريب من المحسنين ه لقد جاءكم رسول من
 أنفسكم عزيز عليه ما عنتم حريص عليكم بالمؤمنين رؤوف رحيم فإن تولوا فقل
 حسبي الله لا إله إلا هو ط عليه توكلت وهو رب العرش العظيم قل ادعوا الله
 أو ادعوا الرحمن أيا ما تدعوا فلله الأسماء الحسنى ولا تبهروا بصلواتك ولا تخافت بها
 واستعربين ذابك سبيلاً وقل الحمد لله الذي لم يتخذ ولداً ولم يكن له شريك في
 الملك ولم يكن له ولي من الدن والكره تكبيرا ه يسو الله الرحمن الرحيم
 الحمد لله الذي أنزل على عبده الكتاب ولم يجعل له عوجاً قيماً لينذر بأساً شديداً
 من لدنكم ويبشر المؤمنين الذين يعملون الصالحات أن لهم أجراً حسناً ما لكثيرين فيه أبداً
 وينذر الذين قالوا اتخذ الله ولداً ما لهم به من علم ولا يأتهم كبرت كلمة
 تخرج من أفواههم إن يقولون إلا كذباً ط فلعلك باخع نفسك على آثارهم إن
 لم يؤمنوا بهذا الحديث أسفا ه إنا جعلنا ما على الأرض زينة لها لنبلوهم أيعمهم
 أملا ه وإنا لجاعلون ما عليها صعيداً جرزا ه أم حسبت أن تكلف الرقيم
 كانوا من أيتنا عبداً ه إن الذين آمنوا وعملوا الصالحات كانت لهم أجران لا يزدان
 نزلاً خالدين فيها لا يبعثون عنها أحولاً ه قل لو كان البحر مداداً لكلمات ربّي لنفد
 البحر قبل أن تنفذ كلمات ربّي ولو جئنا بمثله مداد ط قل إنما أنا بشر مثلكم يوحى
 إلي أنما ألهكم الله واحد فمن كان يرجو لقاء ربه فليعمل عملاً صالحاً ولا
 يشرك بعبادة ربه أحدا ه وذاتنون اذ ذهب مغاضباً فظن أن لن نقدر عليه
 فنادى في الظلمات أن لا إله إلا أنت سمعك اني كنت من الظالمين فاستجبنا له
 ونجيناه من الغم وكذلك نبين للمؤمنين ه وذكرنا اذ نادى ربنا رب لا تدبرني
 فردا و أنت خير الوارثين ه فبما أن الله حين تموت وحين تنصرون ولما الحمد
 في السموات والأرض وعشياً وحين تظهرون ه يخرج الحي من الميت ويخرج الميت

مِنَ الْحَيِّ ذِي الْجَدِّ الْأَرْضِ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذَلِكَ تَخْرُجُونَ هُ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّتِ عَمَّا
 يَصِفُونَ هُ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ هُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 وَالصَّافَاتِ صُنَا فِي الزَّاجِرَاتِ زُجْرًا هُ فَالْتَلَيْتِ ذِكْرًا إِنَّ إِلَهُكُمْ لَوَاحِدٌ رَبُّ السَّمَوَاتِ
 وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ هُ إِنَّا نَزَّلْنَا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِزَيْنَةٍ أَنْ نَكُودَ
 حِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ هُ لَا يَسْمَعُونَ إِلَى الْمَلَأِ الْأَعْلَى وَيَقْدِرُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ
 دُخُورًا وَ لَهُمْ عَذَابٌ قَاصٍ إِلَّا مَنْ خِيفَ الْخِطْفَةُ فَاتَّبَعَهُ شَهَابٌ ثَاقِبٌ نَّاسَفَتْهُمْ
 أَهْمُ أَشَدَّ خَلْقًا أَمَّنْ خَلَقْنَا إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِنْ طِينٍ لَّا يَرْبُ هُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 حَمْدُ تَنْزِيلِ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ هُ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ
 الْعِقَابِ ذِي الطُّولِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ إِلَهُ الْمَصِيرِ هُ لَقَدْ صَدَّقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الْتِرَؤْيَا
 بِالْحَقِّ لَتَدْخُلَنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ آمِينَ مَخْلِقِينَ رُؤُوسَكُمْ وَمَقَصِرِينَ لَا
 تَخَافُونَ قَوْلَ فَعْلِهِمْ مَا لَهُمْ تَعْلَمُوا فَيَجْعَلْ مِنْ دُونِ ذَٰلِكَ نَجْمًا قَرِيبًا هُ هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ
 رَسُولًا بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَكُنِيَ بِاللهِ شَهِيدًا هُ مُحَمَّدٌ
 رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعًا
 سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانًا سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ
 ذَٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطَاةً فَازَرَهُ فَاسْتَظْلَمَ
 فَاسْتَوَى عَلَى سَوَابٍ يُحِبُّ الزَّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمَا الْكُفَّارَ وَعَدَّ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
 الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا هُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هُ قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ
 أَنَّهُ اسْمُ كَفَرٍ مِنَ الْيَحْنِ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ
 وَلَنْ نُشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا هُ وَأَنَّ تَعَالَى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا هُ وَأَنَّ
 كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا هُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هُ إِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ وَ
 أَرَبَتْ بِرَبِّهَا وَحَقَّتْ هُ وَإِذَا الْأَرْضُ مُدَّتْ وَأَلْقَتْ مَا فِيهَا وَتَخَلَّتْ وَأَذْنَتْ لِربِّهَا
 وَحَقَّتْ هُ يَا أَيُّهَا الْإِنْسَانُ إِنَّكَ كَادِحٌ إِلَى رَبِّكَ كَدًّا تَمْلِكُنِي هُ فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ بَيِّنَةً
 فَتَوَّافًا بِحَسْبِ جِسَارٍ يَسِيرًا وَنُفْلٍ إِلَى أَهْلِهِ مُرُورًا هُ وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ كِتَابَهُ وَرَاءَ

ظہرہ فسوف يدعوا ثبوراً يصلي سعيراً انما كان في أهله مسروراً انما تلق
 ان تن يحورہ بلی ان ربنا کان بہ بصیراہ فلا اتسم بالشفق واللیل وما وسق القمر
 اذا نسق لتزکین طبقاً من طبق فما لهم لا يؤمنون و اذا قرئ عليهم القرآن لا
 یسجدون ہ بل الذین کفروا یذبون ہ واللہ اعلم بما یوعون فبشرهم بعذاب عظیم
 الا الذین امنوا وعملوا الصالحات لهم اجر غیر ممنون ہ بسم اللہ الرحمن الرحیم
 قل یا ایہا الکافرون لا اعبد ما تعبدون ولا انتم عابدون ما اعبد ولا ناعبد ما
 عبدتم ولا انتم عابدون ما اعبد لکم دینکم ولی دین ہ بسم اللہ الرحمن
 الرحیم قل هو اللہ احد ہ اللہ الصمد لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفو احد ہ
 بسم اللہ الرحمن الرحیم ہ قل اعوذ برب الفلق من شر ما خلق ومن شر غاسق
 اذا وقب ومن شر النفثات فی العقد ومن شر حاسد اذا حسد ہ بسم اللہ الرحمن الرحیم
 قل اعوذ برب الناس ملک الناس الہ الناس من شر الوساوس الخناس ہ الذی
 یوسوس فی صدور الناس من الجنة والناس ہ یا اکریم من کل کرم یا اعظم
 من کل کریم یا اعظم من کل عظیم اغنینا بحجودک وکرمک ومدد غیرنا مع
 العافیۃ انک علی کل شیء قدير پڑھے اور دایاں ہاتھ سر ہٹے رکھ کر
 اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیکَ لَہُ وَ اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُہُ وَرَسُولُہُ ۔
 پڑھتا ہوا سو جائے اور منہ قبلہ کی جانب کرے ۔

ذکر استنجا | اس میں دو چیز فرض ہیں اول دور کرنا نجاست کا ۔ دوسرے
 پاکی کرنی کلوح سے اور استنواں اور سرگین اور اس سے کہ ایک دفعہ استنجا
 کیا ہو نہ کرے اور جیسا کہ کتاب سعادت میں لکھا ہے عمل کرے ۔
 فائدہ مترجم کتب ہے کہ شاید کتاب سعادت سے مراد کیمیائے سعادت ہو
 لہذا اس کی عبارت ترجمہ کر کے یہاں لکھنی مناسب ہوئی وہو ہذا ۔
 پانچاں جانے کے آداب کے بیان ہیں | اگر آدمی صحرا میں ہو تو چاہیے کہ لوگوں

سے اگر تدریجاً استہانت اور ہم شریعت کم ہے تو اس کا دھونا سنت ہے اگر برابر ہے تو وہاں اس سے زیادہ ہے اور نہی ہے ۔

کی نگاہ سے دور ہو جائے اور ممکن ہو تو کسی دیوار کی آڑ کر لے اور بیٹھنے سے پہلے شرمگاہ نہ کھولے اور آفتاب ماہتاب کی طرف منہ نہ کرے اور قبلہ کی طرف پیٹھ نہ کرے اگر پائخانہ میں تو درست ہے مگر اولیٰ یہی ہے کہ قبلہ دائیں بائیں رہے مجمع عام کی جگہ پائخانہ پیشاب نہ کرے اور نہ پانی میں کھڑے ہو کر اور نہ میوہ دار درخت کے نیچے اور نہ وضو اور غسل کی جگہ اور نہ کسی بل میں اور نہ سخت زمین اور ہوا کے رخ پیشاب کرے اور بائیں پاؤں پر زور دیکر بیٹھے جب پائخانہ جانے لگے تو قدمچہ پر پہلے بایاں پاؤں رکھے اور آتے وقت داہنا ۔ اور جس چیز میں خدا کا نام ہوا اسے اپنے ساتھ نہ لیجائے اور ننگے سر جائے اور پائخانہ جاتے وقت یہ دعا پڑھے ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الرَّجْسِ الْمَجْنُونِ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ اور باہر نکلتے وقت یہ کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَذْهَبَ عَنِّيْ مَا يُؤْذِيْنِيْ وَابْقٰى فِيْ جَسَدِيْ مَا يَنْفَعُنِيْ استغنے کے بیان میں | چاہیے کہ پتھر کے تین ٹکڑے یا مٹی کے تین ڈھیلے پائخانہ پھر چکنے کے پہلے درست کر رکھے جب فارغ ہو تو بائیں ہاتھ میں پائخانہ کے مقام کے قریب پاک جگہ رکھ کر کھسکائے اور نجاست کے مقام پر لا کر اسے پھیرے اور نجاست پونچھے ۔ دوسری جگہ نجاست نہ لگنے پائے اسطرح تین ڈھیلے کام میں لائے اگر پاک نہ ہو تو دو ڈھیلے اور لے تاکہ تاق رہیں پھر پتھر کا ایک بڑا ٹکڑا یا ایک بڑا ڈھیلہ داہنے ہاتھ میں لے اور آلہ تناسل بائیں ہاتھ سے پکڑے اور اس پتھر یا ڈھیلے پر تین بار یا تین جگہ اس کا سر رکھے اور بائیں ہاتھ سے ہلائے داہنے ہاتھ سے نہ ہلائے اگر اتنے ہی بہ قناعت کرے تو پاکی کے لئے کافی ہے لیکن اولیٰ یہ ہے کہ ڈھیلے اور پانی دونوں سے استنجا کرے ۔ اگر پانی لینا منظور

لے استنجے کے لئے قبلہ کو منہ یا پیٹھ کر کے بیٹھا مکروہ اور پیشاب کرنا اور پائخانہ بھرنے کا مکروہ تحریمی ہے ۔ ۱۲ مزمع
مے گرمی کے دنوں میں پہلے اور تیسرے پتھر کو پیچھے کی طرف لیجا کر پاک کرے اور ماٹھے کے دنوں میں پہلے اور تیسرے
پتھر کو آگے کی طرف لے پاک کرے اور پانی صحت میں دوسرے پتھر آگے کی طرف پاک کرے اور دوسری میں پیچھے کی
طرف اور صحت بائیں گرمی میں ہمیشہ پہلے پتھر کو پیچھے کی طرف لے جا کر پاک کرے ۱۲

ہو تو اس جگہ سے اٹھ کر دوسری جگہ جائے۔ واسنہ ہاتھ سے پانی ڈالے اور بائیں ہاتھ متصلی تک اس قدر ملے کہ معلوم ہو جائے کہ اب نجاست کا اثر کچھ باقی نہیں رہا تو بہت پانی نہ بہائے اور ٹپکنے میں بہت زور نہ کرے کہ پانی اندر پہنچ جائے لیکن آبدست کے وقت اپنے کو ڈھیلا رکھے اور اسی طرح آبدست لینے میں جہاں پانی نہ پہنچے وہ باطن ہے اس کو نجاست کا حکم نہیں ہے و سو اس نہ کرنا چاہیے۔ اسی طرح قطرہ جھاڑنے میں تین بار ذکر کے نیچے ہاتھ لے جائے اور تین بار جھٹکے اور تین قدم چلے اور تین بار کھنکارے اس سے زیادہ اپنے کو تکلیف نہ دے کہ و سو اس پیدا ہو گا۔ اگر ایسا کر چکا اور ہر بار معلوم ہوا کہ استنجا کرنے کے بعد تری ظاہر ہوئی اپنی میانی پر پانی ڈال یوسے کہ وہ تری پانی کی معلوم ہو۔ کیونکہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے و سو اس کے دور کرنے کو ایسا ہی فرمایا ہے جب استنجا کر کے فارغ ہو تو دیوار یا زمین پر ہاتھ ملے پھر دھوئے تاکہ کچھ بواقی نہ رہے اور بعد استنجے کے یہ دعا پڑھے۔

استنجا کے بعد کی دعا | اللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِي مِنَ النِّفَاقِ وَخَمِيْنِ فُرْجِي مِنَ الْفَوَاحِشِ فقط تمام ہوا مضمون امام غزالیؒ کا۔ جاننا چاہیے کہ استنجا کرنا اس حدیث سے جو دونوں راہوں سے نکلے پتھر وغیرہ سے یہاں تک کہ صاف ہو جاوے بغیر گنتی کے سنت ہے اور امام شافعیؒ کے نزدیک گنتی بھی سنت ہے۔ واضح ہو کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے استنجے پر مداومت فرمائی ہے ضرور کیا کرے اور تین پتھروں کا ہونا کچھ ضرور نہیں اگر دو پتھروں میں صاف ہو جائے کافی ہے۔ ہمارے مذہب میں کوئی شمار پتھروں کا مسنون نہیں ہے اور بعد پتھر لینے کے پانی سے دھونا ادب ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نہیں دیکھا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کہیں کہ نکلے پاٹھانے سے مگر یہ کہ نہ چھوا پانی کو (یعنی پانی لیا) اور روایت کیا اس کو ابن ماجہ نے اور روایت ہے حضرت انس رضی

علہ اگر روز وار ہے تو بہت کھل کر اور ڈھیلا ہو کر نہ بیٹھے کہ پانی جانے کا احتمال ہے۔ مترجم معنی منہ

اللہ عز سے کہ جب یہ آیت نازل ہوئی رجالٌ یحبون ان یتطهروا واللہ یحب
المطہرین یعنی مسجد قبا میں وہ لوگ کہ دوست رکھتے ہیں طہارت کو اور اللہ
دوست رکھتا ہے طہارت کرنے والوں کو فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اے
گروہ انصار کے تحقیق اللہ نے شما کی اوپر تمہارے تمہاری طہارت پر پس کیا ہے
طہارت تمہاری۔ کہا انہوں نے کہ ہم وضو کرتے ہیں نماز کے لئے اور غسل کرتے ہیں
جنابت سے اور استنجا پاک کرتے ہیں ہم پانی سے فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
نے سو وہ یہی ہے کہ لازم پکڑو تم اس کو روایت کیا اس کو ابن ماجہ اور زرین رحمۃ اللہ
علیہما نے تو اس حدیث سے معلوم ہوا کہ طہارت سے مراد قرآن شریف میں بھی استنجا
کرنا پانی سے ہے اس واسطے کہ مسجد قبا والے خاص اس میں اور مہاجرین سے زیادہ
تھے ورنہ وضو اور غسل اور مہاجرین بھی کرتے تھے۔ اور روایت ہے سنن ابن ماجہ
میں عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ دھوتے تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنے پائے پانچنے
کی جائے کو تین بار کہا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے کیا ہم نے اس کو پس پایا
ہم نے اس کو دو اور پاکی۔ اور راوی اس حدیث کے ثقہ ہیں۔ پہلے دونوں ہاتھ
دھوئے پھر مخرج کو ڈھیلا چھوڑ کر خوب صاف کر کے مل کے دھوے اور ایک
انگلی یا دو تین انگلیوں کے باطن سے دھوے اور انگلیوں کے سرے سے نہ دھوئے
پھر دونوں ہاتھ دھوئے اور اگر نجاست مخرج دم کے برابر تجاوز کرے گی۔ دھونا
اس کا شیخین کے نزدیک واجب ہے اور امام کے نزدیک اگر مخرج سمیت دم
سے بڑھ جاوے اس کا بھی دھونا فرض ہے اور کھانے اور ہڈی اور گوشت اور دانے
ہاتھ سے استنجا درست نہیں۔ اور کھڑے ہو کے پیشاب کرنا خلاف ادب ہے۔
اور نیز پیشاب کے لئے بہت احتیاط چاہیے۔ کیونکہ حدیث سے ثابت ہوتا ہے
کہ جو بول میں احتیاط نہ کرے اس کے واسطے بڑی وعید شدید ہے روایت
کی دارقطنی اور حاکم وغیرہ نے فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پرہیز کرو پیشاب
سے اکثر عذاب قبر کا اسی سے ہوتا ہے یعنی پیشاب کی بے احتیاطی سے۔

وضو کا بیان

عبداللہ بن زید انصاریؓ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم چار دانگ اور ایک من پانی سے وضو کیا کرتے تھے اور امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ڈیڑھ من چابچے نصف من استنجے کے لئے اور نصف من ہاتھ اور سر کے مسح کے لئے اور نصف من پاؤں دھونے کے لئے اگر استنجے کی ضرورت نہ ہو تو صرف وضو کے لئے ایک من کافی ہے نصف من میں ہاتھ منہ اور مسح سر۔ اور نصف من میں دونوں پاؤں اور جو موزوں پر مسح کرے تو نصف من اور غسل کے پانی کے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا تو آپؐ فرمایا ایک من سے مراد سیر ہے اور من کے عربی میں سیر ہی کے معنی آتے ہیں واضح ہو کہ دنوں چار فرض ہیں۔

پیشہ منہ کا دھونا پیشانی سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور کان کی نو سے دوسرے کان کی نو تک دوسرے دونوں ہاتھوں کا دھونا کہنیوں سمیت۔ تیسرے دونوں پاؤں کا دھونا ٹخنوں سمیت۔ چوتھے مسح کرنا چھائی سر کا اور چودھویں میں۔ ۱۔ دونوں ہاتھوں کا دھونا بند دست تک (۲) وٹو کے شروع میں اللہ کا نام لینا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی دِیْنِ الْاِسْلَام کہنا (درمیان) (۳) مسواک کرنی۔ (۴) تین بار گلی کرنی۔ (۵) تین بار ہاتھ میں پانی ڈالنا (۶) ڈاڑھی کا طلال کرنا (۷) دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کا طلال کرنا (۸) دونوں پاؤں کی انگلیوں کا طلال کرنا (۹) ہر عضو کا تین بار دھونا۔ (۱۰) ایک بار سارے سر کا مسح کرنا۔ (۱۱) دونوں کانوں کا مسح کرنا سر کے مسح کے پانی سے۔ (۱۲) نیت کرنی وضو کے شروع وقت کی (۱۳) ترتیب سے وضو کرنا (۱۴) پیرے درپے اعضائے کا دھونا۔ ۱۲ مرتبہ ہاتھ غسل میں تین چیزیں فرض ہیں۔ (۱) پانی مومنہ میں ڈالنا۔ (۲) خاک میں پانی ڈالنا (۳) تمام ظاہر بدن پر پانی کا پہنچانا۔ اور پانچ چیزیں سنت ہیں۔ (۱) دونوں ہاتھوں کا دھونا۔ (۲) فرج کا دھونا۔ (۳) نہایت دور کرنا فرج دھونے کے بعد (۴) وضو کرنا اگر پتھر وغیرہ غسل کی جگہ نہ رکھا ہو اور وہاں مستعمل پانی بھی رہتا ہو تو بعد میں پاؤں دھوئے۔ (۵) تین بار تمام بدن پر پانی بہانا۔

صاع اور صاع چار من کا ہوتا ہے) صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم کو کافی نہ ہوگا۔ آپ نے فرمایا جو بالوں میں تم سے زیادہ ہے اور اطاعت میں تم سے آگے ہے اس کے لئے کافی ہے (اس سے زیادہ کی رخصت نہ دی) حضرت امام اعظمؒ فرماتے ہیں کہ نصف من سے پاؤں دھوؤ اور باقی پانی سارے بدن پر بہاؤ۔ مترجم کہتا ہے کہ شیخ نے وہ دعائیں جو ہر عضو کے دھونے کے لئے آثار صالحین سے پائی گئی ہیں نہیں لکھیں اس واسطے یہاں لکھنا مناسب معلوم ہوا کہ التزام ادعیات میں فرق نہ آئے۔

ادعیہ وضو

(۱) اعوذ بسم اللہ اور وضو کی نیت کے بعد پڑھے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَ الْمَاءَ طَهُرًا۔

(۲) مضمون کے وقت اَللّٰهُمَّ اَسْقِنِيْ مِنْ حَوْضِ نَبِيِّكَ كَأَنَّمَا لَا اَظْمَأُ بَعْدَهُ اَبَدًا اَللّٰهُمَّ اِهْنِ عَلَيَّ ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَتِلَاوَةَ الْقُرْآنِ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ۔

(۳) ناک میں پانی دیتے وقت اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنِيْ رَائِحَةَ نَعِيْمِكَ وَجَنَاتِكَ۔

(۴) منہ دھوتے وقت اَللّٰهُمَّ بَيِّضْ وَجْهِيْ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌُ وَتَسْوَدُّ وُجُوهٌُ وَلَا تَسْوَدُّ وَجْهِيْ يَوْمَ تَسْوَدُّ وُجُوهٌُ۔

(۵) دایاں ہاتھ دھوتے وقت اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ كِتَابِيْ بِيَمِيْنِيْ وَحَاسِبِيْ حِسَابًا يَسْرًا۔

(۶) بایاں ہاتھ دھوتے وقت اَللّٰهُمَّ لَا تَعْطِنِيْ كِتَابِيْ يَسْمَالِيْ وَلَا مِنْ قَرَارٍ ظَهْرِيْ۔

(۷) سر کے مسح کے وقت اَللّٰهُمَّ حَرِّمْ شَعْرِيْ وَبُشْرِيْ عَلَيَّ النَّارِ وَخَلِّنِيْ تَحْتَ عَرْشِكَ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّكَ۔

(۸) کان کے مسح کے وقت اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ الَّذِينَ يَسْمَعُونَ الْقَوْلَ

فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ۔

(۹) گردن کے مسح کے وقت اَللّٰهُمَّ اَعْتِقْ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ۔

(۱۰) دایاں پاؤں دھوتے وقت اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْ قَدَمِيْ عَلَي الْقِرَاطِ يَوْمَ تَزَلُّ الْأَقْدَامُ۔

(۱۱) بایاں پاؤں دھوتے وقت اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ ذَنْبِيْ مَغْفُوْرًا وَسَعْيِيْ مَشْكُوْرًا وَتَجَارِعِيْ لَنْ تَبُوْرًا۔ اور ہر عضو کے دھوتے وقت درود شریف پڑھے (یہذا فی الکبیری شرح منیۃ المصلی والحصن الحصین) جب وضو کر چکے تو یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ عِبَادِكَ الْقَائِلِيْنَ الَّذِيْنَ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ اور آسمان کی طرف منہ کر کے کہے۔ سُبْحَانَكَ بِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَ اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ اسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ۔ اور ایک بار یا دو بار یا تین بار انا از لہا پڑھے۔ اور وضو کا بقیہ پانی کھڑے ہو کر پئے اور یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اَسْفِنِيْ شِفَاؤَكَ وَدَادِنِيْ بِدَوَائِكَ وَاصْفِنِيْ مِنَ الْاَحْوَالِ وَالْاُمُورِ مِنَ الْاَوْجَاعِ۔ وضو کی دعائیں تمام ہوئیں۔

صلوۃ تہیۃ الوضو وضو کے بعد دو رکعت صلوۃ تہیۃ الوضو پڑھے۔ اول میں فاتحہ کے بعد سورہ عم دوسری میں والضحیٰ اور سلام کے بعد درود شریف پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ نَفْسِيْ تَقْوَاهَا وَرَكَّعْتَهَا اَنْتَ خَيْرٌ مِنْ رَّكْعَتِهَا اَنْتَ وَلِيَّهَا وَمَوْلَاهَا اَللّٰهُمَّ اَنْتَ بِيْ كَمَا احَبْتَ فَلْجْعَلْنِيْ لَكَ كَمَا تَحِبُّ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سِرِّيْ خَيْرًا مِنْ عَلَانِيَتِيْ صَالِحَةً اَللّٰهُمَّ اَرْزُقْنِيْ حَسَنَ الْاِخْتِيَارِ وَصَلَةَ الْاِعْتِبَارِ وَصِدْقَ الْاِفْتِقَارِ وَبِرَحْمَتِكَ يَا غَفَّارُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ہ مترجم کہتا ہے کہ وضو کے بعد دو رکعت نماز نفل تہیۃ الوضو پڑھنے کی کتابوں میں بہت بڑی فضیلت لکھی اور دعا کی قبولیت کے لئے ایک واسطہ واثق بھی ہے (چنانچہ اس کا بیان اب لکھا جاتا ہے) چاہیے کہ ضرور پڑھا کرے شرح منیۃ المصلیٰ کبیری

میں لکھتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حق تعالیٰ سے روایت کرتے ہیں کہ جو شخص بے وضو ہو اور وضو نہ کیا ہو تو بیشک اس نے مجھ پر جفا کی اور جو بے وضو ہو اور وضو کیا لیکن دو رکعت نماز پڑھی تو بیشک اس نے مجھ پر جفا کی اور جو بے وضو ہو اور وضو کیا اور نماز دو رکعت پڑھی اور اس نے مجھ سے سوال کیا اگر میں اس کی حاجت قبول نہ کروں گا تو بیشک ظالم ٹھہروں گا۔ لیکن پروردگار تمہارا ظالم نہیں ہے۔ یعنی دعا اس کی ضرورت قبول کی جائے گی۔

صلوۃ السعادت | چار رکعت صلوۃ السعادت پڑھے پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص دس بار دوسری میں بیس بار تیسری میں تیس بار چوتھی میں پالیس بار پڑھے۔ ایضاً دو رکعت اور پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص ستر بار اور سلام کے بعد ستر بار استغفار پڑھے۔

تہجد کا بیان

اسے عابد جب تجھے توفیق ہو اور تہجد پڑھنا شروع کرے تو چاہیے کہ،
 تَحِيَّۃُ الْوُضُوءِ سے پہلے یہ پڑھے۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَثِيْرًا وَّ الْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَّ سُبْحَانَ اَللّٰهِ بَكْرَةً
 وَّ اٰخِرًا اور دس بار پڑھے۔ سُبْحَانَ اَللّٰهِ وَّ الْحَمْدُ لِلّٰهِ اور ایک بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ ذُو الْمَلٰٓئِ
 وَ الْمَلٰٓئِکُوْتِ وَّ الْکُبُرِیَّاءِ وَّ الْعِظَمٰۃِ وَّ الْجَدَلِ وَّ الْقُدْرَةِ وَّ الْکَمَالِ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ
 نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَّ الْاَرْضِ وَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ بِهَا السَّمٰوٰتِ وَّ الْاَرْضُ وَّ اَنْتَ دِيْنُ السَّمٰوٰتِ
 وَّ الْاَرْضِ وَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ قِیَامُ السَّمٰوٰتِ وَّ الْاَرْضِ وَّ مَنْ فِیْهِنَّ وَّ مَنْ عَلَیْهِنَّ اَنْتَ الْحَقُّ
 وَّلِیْقٰتُكَ حَقٌّ وَّ النَّاسُ حَقٌّ وَّ النَّبِیُّوْنَ حَقٌّ وَّ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اَللّٰهِ صَلٰی اَللّٰهُ عَلَیْهِ وَّ سَلَّمَ
 حَقٌّ اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَّبِكَ اَمَنْتُ وَّ عَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ وَّبِكَ خَاصَمْتُ وَاِلَیْكَ اَنْبَتُ وَاِلَیْكَ
 حَاكَمْتُ فَاعْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَّمَا اَخَّرْتُ وَّمَا اَسْرَرْتُ وَّمَا اَعْلَنْتُ اَنْتَ الْمَقْدِمُ وَاَنْتَ
 الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ تَقَوَّیْتُهَا وَاِنْ كُفَّ اَنْتَ خَیْرٌ مِنْ نَزَّكُهَا اَنْتَ وَلِیُّهَا
 وَ مَوْلٰیهَا اَللّٰهُمَّ اِهْدِنِیْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ وَاَلْاَعْمَالِ فَاِنِّیْ لَا یَهْدِیْنِیْ لِاَحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ

وَلَا يَصْرِفُ عَنِّي سِتْهَا إِلَّا أَنْتَ أَسْأَلُكَ مُسْئَلَةَ الْبَائِسِ الْمُسْكِينِ وَأَدْعُوكَ دُعَاءَ الْفَقِيرِ
 الدَّلِيلِ الْخَاضِعِ فَلَا تُجْعَلْنِي بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا وَكُنْ لِي رَوْقًا رَحِيمًا يَا خَيْرَ الْمُسْتَوْجِبِينَ
 وَيَا أَكْرَمَ الْمُعْطِينَ اللَّهُمَّ رَبِّ جِبْرِئِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ فَاهْبِطْ أَسْفَلَ وَالْأَرْضِ مِنْ
 عَالَمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ اهْدِنِي لِمَا
 اخْتَلَفَ فِيهِ يَا ذِي الْكَرَمِ وَتَهْدِنِي مَنْ تَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ اس کے بعد صلوٰۃ تحریر
 الموضوحہ تحریر بالا ادا کرے اور سلام کے بعد تین بار سبحان اللہ والحمد للہ و
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ عَدَدَ مَا عَلِمَ
 اللَّهُ مِنْ مَنَّا مَا عَلِمَ اللَّهُ وَمِلًّا مَا عَلِمَ اللَّهُ پڑھ کر تین تین بار سید الاستغفار
 یعنی اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ اذْنِبْتُهُ عَمْدًا اَوْ خَطَا سِرًّا اَوْ عَلَانِيَةً وَ
 اَتُوبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِي لَا اَعْلَمُ دَانْتَ عَلَامُ الْغُيُوبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
 إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا احَاطَ بِهِ
 عِلْمُكَ وَجَرَى بِهِ قَلَمُكَ وَلَقَدْ تَبَيَّنَ بِكَ مَشِيئَتِكَ اُوْر اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ
 وَلِمَنْ تَوَالَدَ وَارْفَعْ دَرَجَتَهُمَا فِي اَعْلَى عِلِّيِّينَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ
 يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ پڑھے۔

صلوٰۃ الاحیاء واللیل | دو رکعت بہ نیت صلوٰۃ احیاء واللیل پڑھے۔ اول میں
 آیہ الکرسی دوسری میں امن الرسول اس کے بعد بارہ رکعت چھ سلام سے ادا کرے
 اور ہر رکعت میں قرائت کم کرے۔ اقل نماز تہجد چار رکعت ہے اور اوسط بارہ
 رکعت اور اکثر جس قدر ہو سکے۔ ہر دو گانہ کے بعد دم سے اور تسبیح اور استغفار
 اور صلوٰۃ میں مشغول ہو۔ بعد نماز تہجد اس فقیر کی مناجات جو بخطاب غوث
 محی طرب کیا جاتا ہے ستر بار پڑھے اور وہ یہ ہے: اَللّٰہِی اِنِّجۃ بَدْرٍ دَمِ نَدَاۃِ سَمِ خَطَاۃِ کَرَمِ
 بِہِ نَجْشِ یَحْقِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ الرَّسُوْلُ اللّٰہِ اللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ
 بَارِكْ وَسَلِّمْ وَصَلِّ عَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔
 ایضاً دو رکعت اور پڑھے اول میں فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص اکیس بار دوسری

میں معوذتین دس بار اور سلام کے بعد اپنے اور جمیع مومنین اور مؤمنات کے لئے مغفرت اور دعا مانگے مستجاب ہوگی اور اس اسم کے پڑھنے سے جلد قبول ہونے کا واسطہ ہے وہ یہ ہے۔ **يَا غِيَاثِي عِنْدُكَ كُرْبَتِي وَجُنْبِي عِنْدُكَ دَعْوَةٌ وَمَعَاذِي عِنْدُكَ شِدَّةٌ وَيَا رَجَائِي حِينَ تَنْقُطُ حَيَاتِي**۔

دعائے سریع الاجابت جس وقت مسجد میں داخل ہو اگر وضو ہے تو پہلے دو رکعت پڑھے اول میں آیہ الکرسی دوسری میں تین بار سورہ اخلاص اور سلام کے بعد یہ دعا پڑھے۔ **اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذَا الْمَنْزِلِ وَخَيْرَ مَا فِيهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هَذَا الْمَنْزِلِ وَشَرِّ مَا فِيهِ اللَّهُمَّ اعْصِمْنِي بِالطَّافِكِ حَتَّى لَا أَعْصِيكَ وَأَعِثَّنِي عَلَى طَاعَتِكَ وَبِتَوْفِيقِكَ وَجَنِّبْنِي عَنْ مَعْصِيَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ**۔ اگر صاحب عذر سے تو تیمم۔ اور ایک بار آیہ الکرسی اور تین بار سورہ اخلاص پڑھے اگر سنت و نوافل گھر میں پڑھے تو بہتر ہے اور نوافل کی نیت تکمیلًا للفرأض کرے۔

ہفتہ بھر کی نوافل کا بیان

نوافل شب جمعہ جمعہ کی رات میں بین العشاءین بارہ رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص گیارہ بار پڑھے۔
ایضاً : عشاء کے فرض اور سنت کے بعد دس رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد اخلاص اور معوذتین ایک ایک بار پڑھے تو شب قدر کی تمام رات جاگنے کا ثواب پاوے۔

نوافل یوم جمعہ چاشت کے وقت بارہ رکعت پڑھے اور جو آیتیں یاد ہوں وہ پڑھے اور سلام کے بعد درود شریف کا موظف ہو۔

لے جب مسجد میں داخل ہو تو چاہیے کہ پہلے دایاں پاؤں رکھے پھر بائیں اور مسجد سے نکلے وقت پہلے بائیں پاؤں رکھے پھر دایاں۔ اور پانچاڑ میں جاتے وقت اس کے برعکس کرے بہت سی نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں لکھی جاتی ہے۔ ۴ مترجم عنانہ۔

نوافل روزِ شنبہ | چالیس رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ
الکافرون تین بار اور سلام کے بعد آیۃ الکرسی
ایک بار۔

نوافل شب یکشنبہ | بیس رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ
اخلاص پچاس بار اور معوذتین ایک بار اور سلام کے بعد
درود شریف سو بار اور استغفار سو بار اور لا حول سو بار اور اللہم اغفر لی ولوالدی
ولمن توالد ولجميع المؤمنين والمؤمنات والمسلمين والمسلمات الاحیاء
منہم والاموات سو بار پڑھے۔

نوافل روزِ یکشنبہ | اشراق کے بعد چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں امن لے کر
ایک بار پڑھے۔

ایضاً: ظہر کی نماز کے بعد چار رکعت دو سلام سے پڑھے اول میں الم تنزیل
الکتاب سجدہ دوسری میں تبارک الذی بیدہ الملک تیسری اور چوتھی میں ایک
ایک بار سورہ جمعہ۔

نوافل شبِ دو شنبہ | چار رکعت پڑھے اول میں فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص
دس بار دوسری میں بیس بار تیسری میں تیس بار چوتھی
میں چالیس بار اور سلام کے بعد اخلاص اور معوذتین اور درود شریف اور
اللہم اغفر لی ولوالدی ولجميع المؤمنين والمؤمنات پچتر
بار پڑھے۔

نوافل روزِ دو شنبہ | اشراق کے بعد دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد
آیۃ الکرسی اور سورۃ اخلاص اور معوذتین ایک ایک بار
پڑھے اور سلام کے بعد بارہ دفعہ سورۃ اخلاص اور بارہ دفعہ استغفار پڑھے۔

نوافل شبِ سہ شنبہ | دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص
اور معوذتین پندرہ بار اور سلام کے بعد درود شریف اور

آیۃ الکرسی اور استغفار پندرہ بار پڑھے۔

نوافل روزِ شنبہ | اشراق کے بعد نصف النہار تک بارہ رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار پڑھے اور اخلاص تین بار۔

نوافل شبِ چہار شنبہ | چھ رکعت تین سلام سے ادا کرے اور ہر ایک میں قل اللہم یا بقیہ حساب ایک بار پڑھے اور سلام کے بعد ستر بار کہے جَزَى اللهُ مُحَمَّدًا اَعْتَا مَا هُوَ اَهْلُهُ وَمُسْتَوْجِبُهُ۔

ایضاً دو رکعت عشاء کے بعد پڑھے اول میں سورۃ فلق وں بار اور دوسری میں سورۃ والناس دس بار پڑھے اور بعد فراغ صلوٰۃ واستغفار۔

نوافل روزِ چہار شنبہ | اشراق کے بعد بارہ رکعت پڑھے ہر رکعت میں آیۃ الکرسی ایک بار اور تینوں قل تین تین بار۔

نوافل شبِ پنجشنبہ | بین العشاءین دو رکعت میں فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی اور تینوں قل پانچ پانچ بار پڑھے اور سلام کے بعد پندرہ بار استغفار اور یہ دعا پڑھے۔ اللّٰهُمَّ اجْعَلْ ثَوَابَ هَذَا لَوَالِدَاتِي وَرَبِّ غُفْرٌ وَاَرْحَمُهُمَا كَمَا مَرَّ بِيَا بَنِي صَغِيرًا۔

نوافل روزِ پنجشنبہ | ظہر اور عصر کے درمیان دو رکعت پڑھے اول آیۃ الکرسی سو بار اور دوسری میں اخلاص سو بار اس کے بعد ورد واستغفار سو سو بار پڑھے۔

ہفتہ بھر کے اذکار کا بیان

عابد کو چاہیے کہ ان دعاؤں کو سو بار اس ترتیب سے پڑھا کرے۔

ہفتہ کوہ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ۔ اتوار کو:

سے واضح ہو کہ بہترین اذکار تلاوت قرآن شریف ہے اس سے بڑھ کر کوئی نعمت غفلت نہیں۔ (باقی اگلے صفحہ پر)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ - پیر کو : لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَزِيزٌ جَلِيلٌ يَّاعَزِيزُ
يَّاجَلِيلُ - منگل کو : اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ -
بدھ کو : لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ جَمْعُكُمْ كَوْنٌ : لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ خَالِقُ
كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ - جمع کو : سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا
اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ -

اس کے بعد دو رکعت پڑھے اور قرآن شریف سے جو زیادہ ہو قرأت کرے
اور سلام کے بعد سجدے میں جا کر حق تعالیٰ سے اپنی حاجت چاہے۔

دوسری ترتیب جو سلطان الموحدين حضرت شیخ
ظہو الحق والشرع والدین سے

منقول ہے کہ ہر روز ایک ہزار بار اس ترتیب سے پڑھے۔ وہ یہ ہے۔

شنبہ : يَا هُوَ يَا اللَّهُ يَكْشِبُهُ : يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ

دوشنبہ : يَا وَاحِدُ يَا أَحَدُ سَبْعَ شَبَّهٍ : يَا صَدَدُ يَا فَرْدُ

چہار شنبہ : يَا خَيُّ يَا قَيُّوْمُ پانچ شنبہ : يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ

آدینہ : يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

نوع دیگر : مروی ہے حضرت شیخ الشیوخ رضی اللہ عنہ سے کہ ہر روز حسب ذیل
ایک ہزار ایک بار پڑھے۔

روز شنبہ : لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ رُوْزُ كَيْشَبِهِ : يَا خَيُّ يَا قَيُّوْمُ

روز دوشنبہ : درود شریف رُوْزُ سَبْعَ شَبَّهٍ : لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ

بیتہ ماشیہ : فردا کی رام گاہ حضرت شاہ اہل اللہ برادر شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمہما اللہ چہار باب میں تحریر فرماتے ہیں
کہ حسب ذیل ترتیب سات روز میں قرآن شریف تم کرنا بہت ہی قبولیت رکھتا ہے۔

جمعہ : سورہ فاتحہ سے آخر مادہ تک۔ شنبہ کو انعام سے آخر تو بہ تک یکشنبہ کو سورہ یونس سے آخر سورہ مریم تک۔

دوشنبہ کو سورہ فلا سے آخر قصص تک سب شنبہ کو عبور سے آخر مادہ تک چہار شنبہ کو سورہ زمر سے آخر سورہ

یمن تک۔ پانچ شنبہ کو سورہ واقعہ سے آخر قرآن تک پڑھ کر سجدہ کرے اور خدا تعالیٰ سے حاجت چاہے۔ ۱۲ مرہم

الْعَظِيمِ رُوْزٍ چہار شنبہ : اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ۔ رُوْزِ
پنجم شنبہ : يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ جَمْعُهُ : سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ و
اللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

احزاب کی نماز کا بیان

منگل کے دن ظہر کی نماز کے بعد چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے
بعد آیۃ الکرسی اور قل اللہم مالک الملک تابعیر حساب اور چاروں قل پڑھے۔ اور
پندرہ دفعہ یہ کہے لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ دس بار رکوع میں
اور دس بار قمر میں اور دس بار سجدے میں اور دس بار جلسہ میں اور دس بار دوسرے
سجدے میں اور دس بار جب سجدہ سے سر اٹھائے۔ غرض کہ ہر رکعت میں پچہتر بار
ہو اس کے بعد اور چار رکعت اسی ترتیب سے پڑھے۔ مگر اخیر رکعت میں التَّحَاتُّ
کے بعد سجدہ کرے اور اکتالیس بار یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا غَیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَعِیْثْنِیْ
اَعِیْثْنِیْ اِیَّاكَ تَعِیْذٌ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْذُ حَسْبِیْ اللّٰهُ وَکَفٰی بِاللّٰهِ حَصِیْبًا۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ پڑھے پھر درود شریف پڑھ کر سلام پھیرے
اور دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے اور جو دعا یا صلوٰۃ یاد ہو پڑھے۔

استخارہ کی نماز کا بیان

پیغمبر صاحب صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں فرمایا کہ جب کسی کو کسی کام کی ضرورت
ہو تو مشورت کرے اور استخارہ کے معنی بھی مشورت کے ہیں۔ (پہلے رب العالمین
سے مشورت کرے) چاہیے کہ پہلے دو رکعت نیت استخارہ پڑھے۔ سلام کے بعد
درود شریف اور یہ دعائے استخارہ پڑھے (خدا چاہے اس کام میں برکت ہوگی
اور انجام اچھا ہوگا) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاسْتَعِیْذُ بِكَ بِقُدْرَتِكَ وَاسْأَلُكَ
مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَلَا تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلٰمُ الْغُیُوْبِ

اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أُمُورِي وَعَلِيَّ
فَاقْدِرْهُ لِي وَيَسِّرْهُ لِي ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيهِ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِي
فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أُمُورِي وَعَاجِلُهُ وَآجِلُهُ فَاغْنِنِي عَنْهُ وَابْعِدْنِي عَنْهُ الْحَيُّ
حَيْثُ كَانَ ثُمَّ رَقِيتُ بِهِ: (مترجم) کہتا ہے کہ حضرت شاہ اہل اللہ رحمہ اللہ
فرماتے ہیں کہ یہ عمل موافق حدیث صحیح کے ہے اور بہت نافع ہے چاہیے کہ ہر
کام سے پہلے تین روز یا سات روز دو رکعت نماز پڑھے اور سلام کے بعد دعائے
مذکورہ پڑھے اگر اُس کے حق میں بہتر ہوگا تو اُس کام کی سورت بنتی چلی جائے گی
اگر کوئی صورت نہ دیکھے تو ترک کر دے کہ اُس کے حق میں بہتر نہیں ہے۔

طریق استخارہ واضح ہو کہ استخارہ کے بارے میں بہت سی حدیثیں اور روایتیں
وارد ہیں منجملہ اُن کے ایک یہ حدیث ہے مَا خَابَ مِنْ اسْتَخَارَ وَلَا نَدَّمَ مِنْ
اسْتَشَارَ ترجمہ نقصان نہیں اٹھاتا جو شخص استخارہ کرتا ہے اور پشیمان نہیں
ہوتا جو کوئی مشورہ کر لیتا ہے اور بعض احادیث سے یہ بھی ثابت ہے مِنْ سَعَادَةٍ
ابْنِ آدَمَ الْبَرْمَاءُ بِأَلْفَضَاءٍ يَعْنِي سَعَادَتِ ابْنِ آدَمَ كِي مَرْضَى الْهَيِّ بِرَاضِي هُوَ تَابِعٌ
يعْنِي اسْتَخَارَهُ كَيْ بَعْدَ جَوْ كَيْ حَكْمٌ يَأْمَنُ بِهٖ أَوْ اسْ كَرَامَاتٍ أَوْ اسْ سَعَادَاتٍ
كَرَامَاتٍ سَعَادَاتٍ رِصَابِ سُلُجِ السَّالِكِينَ أَوْ أَحْمَدُ الْبِرِّي الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُمَا اللَّهُ
تحریر فرماتے ہیں کہ حضرت شیخ علی نوری حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت کرتے ہیں
کہ جس کسی کو کوئی کام مشکل پیش آئے اور اس کی تدبیر نہ جانتا ہو۔ کوئی غائب
ہے کہ مدت سے اس کی خبر نہ پاتا ہو یا کوئی قیدی ہو یا کوئی بیمار ہو تو چاہیے کہ
سونے سے پہلے چھ رکعت نماز نفل بہ نیت استخارہ ایک سلام سے پڑھے۔ پھر کسی
سے بات چیت نہ کرے اور علیحدہ مقام ہو جہاں کسی مرد و عورت کا گزر نہ ہو۔ یعنی
کوئی نہ آنے پائے اور یہ بھی ضرور ہے کہ چار شنبہ کو روزہ رکھے اور پنجشنبہ سے عمل
شروع کرے۔ پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد وا شمس دوسری میں واللیل تیسری
میں والضحیٰ چوتھی میں الم نشرح پانچویں میں والتین چھٹی میں انا انزلنا ہر رکعت

میں ہر سورہ سات سات بار پڑھے جب نماز سے فارغ ہو تو حق تعالیٰ کی تحمید میں مشغول ہو اور درود شریف پڑھے اور یہ دعا مانگے۔ اَللّٰهُمَّ رَبِّ مُحَمَّدٍ وَرَبِّ اِبْرَاهِيْمَ وَمُوسٰى وَ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَرَبِّ جِبْرِئِلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَ اِسْرَافِيْلَ وَ عِزْرَافِيْلَ وَمُنْزِلِ التَّوْرَةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالذِّكْرِ وَالْفُرْقَانِ الْعَظِيْمِ اَرِنِيْ فِيْ مَنْاِمِيْ اللَّيْلَةِ مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنْيْ۔ اگر پہلی رات اُس نے اپنے مطلب کو مشاہدہ کیا تو فہم المراد ورنہ دوسری تیسری یہاں تک کہ ساتویں رات تک ضرور مطلع کیا جاوے گا یا کوئی شخص خواب میں اس کی کیفیت سے آگاہ کرے گا باذن اللہ تعالیٰ۔

برائے روایت موتی | حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ جو شخص اپنے مردوں میں سے کسی کو خواب میں دیکھنا چاہے تو وتر کے بعد چار رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے سورہ الہکم التکاثر تلاوت کرے اور اپنے بستر پر یہ کلمات پڑھتا ہوا سو جائے۔ اَللّٰهُمَّ اَرِنِيْ فَلَآ تَاْعَلٰی الْمَالَةُ الَّتِيْ هُوَ عَلَيْهَا فَلَآ اَسْکَانُ لِمَا لَمْ يَلْمَسْ L

سفر کی نماز کا بیان

جو شخص سفر کرنے کا ارادہ کرے اُس کو چاہیے کہ پہلے دو رکعت ادا کرے اول میں فاتحہ کے بعد سورہ یس ایک بار دوسری میں انا انزلنا وں بار اور سلام کے تین ہزار سات بار لقمانہ کہے اور موافق ہر حرف کے ایک ایک شکر نیزہ اٹھائے یعنی سات عدد ان میں سے چھ شکر نیزہ تو چھ طرف پھینکے اور ایک شکر نیزہ اپنے پاس رکھے اور جب منزل پر پہنچے اس کو بھی ڈال دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کامیاب ہوگا اور سفر سے سلامت اپنے گھر آئے گا۔

و اگر عامل اس عمل کو دوسرے کے واسطے کرے تو دو گنا شرط نہیں ہے۔
مترجم کہتا ہے کہ بعض آثار (یعنی اقوال صحابہ) میں اس طرح آیا ہے کہ جو
لے بعض نسخوں میں اس طرح ہے فقہیہ فقہیہ۔

شخص سفر کرنے کے وقت اپنے گھر سے نکلنے سے پہلے آیۃ الکرسی پڑھ لیکر اٹھتا تو خدا چاہے اس کو کوئی امر مکروہ اور ناگوار چیز نہ پہنچے گی۔ یہاں تک کہ بخیر اپنے گھر واپس آوے گا۔ دیگر جو شخص اسم حفیظہ کو اپنی سواری یا خورجی اسباب یا اپنے صندوق یا اپنے گھر میں رکھیں گے اس کے لئے سرفہ (یعنی چوری) سے امان ہوگی اور وہ چیز یہ ہے اللہ حَفِیْظُ اللہ لَطِیْفٌ قَدِیْمٌ اَزَلِیُّ حَقٌّ قَیُّوْمٌ لَا یَنَامُ۔
 برائے دفع تشنگی اگر سفر میں پیاس کا غلبہ ہو اور پانی نہ ملے تو ایک سنگریزہ پرتین بار انا ازلنا پڑھ کر منہ میں رکھے اور جب بلندی پر پہنچے تکبیر پڑھے انشاء اللہ تشنگی دفع ہوگی۔

نئے کپڑے پہننے کی دعا

جب کوئی نیا کپڑا بنایا جاوے تو چاہیے کہ پہننے سے پہلے پانی پر دس بار انا ازلنا آخر تک پڑھ کر دم کرے اور اس کپڑے پر چھڑکے مترجم کہتا ہے دیر بیٹے نے لکھا ہے جو شخص چھتیس مرتبے اس سورہ کو پڑھ کر نئے لباس پر چھڑک دیوے تو جب تک وہ کپڑا اس کے تن پر قائم رہیگا حق تعالیٰ اس کے رزق میں وسعت دے گا اور بعضے علماء کے ہاتھ کا لکھا ہوا پایا گیا ہے کہ جو کوئی سورہ قدر اور سورہ اخلاص دس دس بار آب پاکیزہ پر پڑھ کر جدید لباس پر چھڑک دیوے گا تو جب تک اس کا ایک تار بھی اس کے بدن پر باقی رہے گا۔ عیش و عشرت میں رہے گا۔ انتہی کلام۔

دلہن کے گھر میں لانے کی دعا

جب دلہن کو گھر میں لاوے تو چاہیے کہ اس کے گوشہ چادر پر ایک دو گانہ ادا کرے اور سلام کے بعد اپنا دایہا ہاتھ اس کی پیشانی پر رکھ کر یہ دعا پڑھے یَا قَدُّوْسُ الطَّاهِرُ مِنْ کُلِّ سُوءٍ فَلَاشَیْ یُعَادِلُنَا مِنْ جَمِیْعِ خُلُقِهِ بِلُطْفِهِ

مترجم کہتا ہے کہ یہ دعا بھی پڑھنی آتی ہے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا وَ
خَیْرِ مَا جَبَلْتَهَا عَلَیْهِ وَاَعُوْذُبُكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا اور صحبت سے پہلے دونوں
میاں بیوی یہ دعا پڑھ لیا کریں۔

وَعَلَّیْ مَبَاشَرَتِ | بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّیْطَانَ مَا رَزَقْنَا
اُن کی اولاد شیطان کے فتنے سے محفوظ رہے گی۔

ذکر نماز حاجت

حدیث میں آیا ہے کہ اگر کوئی کام مشکل آ پڑے یا کسی ظالم کے پھندے
میں گرفتار ہو جائے تو چاہیے کہ یہ نماز پڑھے مجھ کو قسم ہے اس خدائے پاک کی
جس نے مجھ کو تبلیغ احکام کے لئے بھیجا ہے اگر صدق نیت سے مردہ پر پڑھی
جائے تو وہ زندہ ہو جائے وہ نماز یہ ہے۔ چار رکعت دو سلام سے اول میں فاتحہ
کے بعد قل اللہم تا بغیر حساب دوسری میں انا اعطینا تیسری میں قل یا ایہا الکافرون
چوتھی میں قل ہو اللہ احد ہر ایک پندرہ دفعہ پڑھے۔ سلام کے بعد دعائے مرقومہ
ذلی پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ مسئلے سے اٹھنے نہ پائے گا کہ حق تعالیٰ شانہ اس کی
حاجت کو پورا کرے گا وہ دعائے مکرم و معظم یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وَاَفْوِضْ اَمْرِیْ اِلٰی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ یَا مَنْ ذِکْرُهُ شَرَفٌ لِّذَ الْکَرِیْمِ وَ
یَا مَنْ طَاعَتُهُ نَجَاةٌ لِّلْمُسْطَیْعِیْنَ وَیَا مَنْ رَافَتْهُ مَلٰٓئِکَةُ الْعِلِّیْنَ یَا مَنْ لَا یُخْفِیْ عَلَیْهِ اَنْبَیَاءُ
الْمُحْتٰجِیْنَ۔

سیدنا ابن دین حضرت شاہ ولی اللہ و حضرت شاہ اہل اللہ وغیرہا رحمہم اللہ نے اس نماز کیلئے لکھا ہے کہ یہ بہت سرمد
الاجابت ہے اور کئی تمام آیات قرآن مجید ہیں۔ چار رکعت کی نیت پندرہ سے اول رکعت میں فاتحہ کے بعد لا اِلهَ اِلَّا
اَنْتَ بُنَّامُکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ سو بار پڑھے۔ دوسری میں رَبِّ اِنِّیْ مُسْتَغْنِی الْقَضَاءُ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ
سو بار پڑھے، تیسری میں اَفْوِضْ اَمْرِیْ اِلٰی اللّٰهِ سو بار چوتھی میں حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ سو بار سلام کے
بعد سجدہ میں رَبِّ اِنِّیْ مُغَارِبٌ فَاَتَّخِذْ سُوْبَارِیْ پڑھ کر جو حاجت مانگی وہ تیرے رحم سے عطا ہو۔

ذکر برائے شفا مریض

دو گانہ پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد تین تین بار سورۃ اخلاص پڑھے سلام کے بعد وہیں مصطفیٰ پر بیٹھا رہے اور کسی سے بات چیت نہ کرے اور ہزار بار یہ تسبیح پڑھے۔ **يَا بَدِيعُ الْعِجَابِ يَا الْخَيْرُ اِنْ حَبْنِي اِلَى يَوْمِ الدِّينِ**۔ حق سبحانہ تعالیٰ اس کو از سہر نو زندگی عطا فرمائے گا۔

ذکر عوض نماز جمعہ و حصول سعادت

منقول ہے کہ ایک اعرابی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت بابرکت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں گاؤں میں رہتا ہوں اور مدینہ منورہ سے دو سہے میاں تک نہیں آسکتے کوئی ایسی چیز بتائیے کہ میں اپنی قوم کو اطلاع دوں تاکہ وہ لوگ اس میں مشغول ہوں۔ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب سورج نکل آئے تو دو گانہ پڑھو پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد قل اعوذ برب الفلق دوسری میں قل اعوذ برب الناس اور سلام کے بعد سات بار آیۃ الکرسی اس کے بعد چار رکعت اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد اذکار نصر اللہ ایک بار قل ہو اللہ یکھیں بار سلام کے بعد ستر بار **لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ** پڑھے قسم ہے اس خدائے پاک کی کہ محمدؐ کی جان اس کے حکم میں ہے جو مومن مرویا غور بڑے جمعہ اس کو پڑھے گا (بوز قیامت) اس کو بہشت کے ملنے کا میں ناسن ہوں اور وہ بندہ اپنی جگہ سے بھی نہ اٹھنے پائے گا کہ بخشا جاوے گا۔ اور زیر عرش منادی ندا کرے گا کہ اے شخص تجھ کو خوشخبری ہو کہ حق تعالیٰ نے تیری سارے پچھلے گناہ معاف کئے اور اس نماز کے ادا کرنے والے کو ثواب توریت زبور انجیل فرقان اور ثواب صائم الدہر اور ثواب طواف کنندگان خانہ کعبہ کا ملتا ہے گویا بیت المقدس اس نے اپنے ہاتھ سے بنائی اور اس کے نامہ اعمال میں حق تعالیٰ اس قدر ثواب لکھتا ہے جس

قد دھیلے پھر ریت اور درختوں کے پتے ہیں۔ اور گویا کہ موسیٰ علیہ السلام کو پایا۔ جب یہ فرمایا گیا اور زید بن ثابت کی ماں نے سستا اٹھی اور اس اعرابی کے گرد پھری اور کہا یہ نعمت عظمیٰ تیری بدولت ہم کو حاصل ہوئی اور عبدالرحمن بن عوف نے اس اعرابی کو روکا ہے اور ہزار درم دیئے اور ایک شخص نے ستر و نیار اور جامہ دیا وہ اعرابی اپنی قوم میں خوش خرم گیا۔ (اور اپنی قوم کو جا کر سکھلایا) اس نماز کی فضیلتیں بے شمار ہیں سوائے خدائے تعالیٰ کے کوئی واقف نہیں۔

ذکر نماز قلب

اس کی نیت یہ ہے نَوَيْتُ أَنْ أَصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى رَكْعَتَيْنِ صَلَوةَ الْقَلْبِ ، مُتَوَجِّهًا إِلَى جِهَةِ الْكُتُبَةِ الشَّرِيفَةِ اللَّهُ أَكْبَرُ ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص ایک بار مگر اس میں شرط یہ ہے کہ نیت سے لیکر سلام تک زبان نہ بلائے سب دل میں پڑھے سلام کے بعد سجدے میں جائے اور جو حاجت ہو حق تعالیٰ سے چاہے پھر بجز نور دل ستر بار استغفار پڑھے اور اپنے مرشد کا تصور کرے۔

ذکر صلواة العاشقین

پچھلی رات کو چار رکعت ایک سلام سے پڑھے اور یہ نیت کرے نَوَيْتُ أَنْ أَصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى اَرْبَعَةَ رَكْعَاتٍ صَلَوةَ الْعَاشِقِينَ تا آخر اول میں فاتحہ کے بعد یا اللہ دوسری میں یا رَحْمَنُ تیسری میں یا رَحِيمُ چوتھی میں یا دُودُ سوسو بار پڑھے اس کے بعد جس میں انشراح خاطر ہو بسم کاذب کے طلوع ہونے تک اس میں مشغول رہے۔

ذکر نماز تنویر القلب

دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ الْمَلَاٰئِكَةُ وَالْوَالِیُّنَ قَائِمًا بِاَقْصَا لَیْلِ لَیْلِ لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ اَمَّا بَعْدُ

پڑھے اور سلام کے بعد ستر بار یا اُمّہُ الْمُؤْمِنِ کہے۔

قضا شدہ نمازوں کے کفارہ کا بیان

از نسخہ شیخ الاسلام والمسلمین رئیس الاوتام و مقتدار الاولیاء شیخ رکن الدین
قدس سرہ العزیز کہ جو واسطے حضرت سلطان قطب الدین انار اللہ برمانہ کے
بطریق تبرک اور مدیہ کے لائے تھے اور اس نماز کی اسناد حضرت رسول مقبول صلی
اللہ علیہ وسلم سے بھی منقول ہے کہ جس شخص کی نمازی قضا ہوئی ہوں اور تعداد
نہ معلوم ہو تو اس کو چاہیے کہ جمعہ کے روز چار رکعت نفل ایک سلام سے پڑھے اور ہر
رکعت میں فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی سات بار اور اتنا اعطیناک الکواثر پندرہ بار۔
حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ اگر سات سو برس کی نمازی بھی قضا ہوئیں
ہوں گی تو ان کی کفارت کے لئے یہ نماز کافی ہے۔ صحابیوں نے عرض کیا کہ یا رسول
اللہ آدمی کی عمر ستر یا اسی برس کی ہوتی ہے۔ سات سو برس بیان کرنے کی کیا
وجہ ہے۔ آپ نے فرمایا کہ جتنی نمازی اس کی قضا ہوئی ہیں اور اس کے ماں باپ
اور اس کے فرزندوں سے ہوں وہ سب کے لئے کافی ہے۔ نیت یہ ہے :-

نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰی اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ تَكْفِيْرًا لِّلْفَقَارِ مَا فَاتَ مِنِّيْ فِيْ جَمِيعِ عُمْرِيْ
صَلَوَاتُ النَّفْلِ وَتَوَجَّهْتُ اِلَى جِهَةِ الْكَعْبَةِ الشَّرِيفَةِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ نماز کے بعد سو بار ورد
شریف سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر پڑھے اور ایک بار یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ يَا سَلْبِي
الْقَوِيَّتِ وَيَا سَامِعَ الصَّوْتِ وَيَا مُجِيبَ الْغَطَامِ بَعْدَ الْمَوْتِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
وَاجْعَلْ لِّيْ فَرْجًا وَخُرْجًا مِّمَّا اَنَا فِيْهِ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ تَقْدِرُ لَا اَقْدِرُ
وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ يَا وَاهِبَ الْعَفَا يَا وَثَّاقِ الْخَطَا يَا سُبُوْحَ يَاقُدُّوْسُ رَبُّ
الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْ دُنْجَاوَنِيْ عَمَّا تَعْلَمُ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ
يَا سَتَّارَ الْغُيُوْبِ يَا غَفَّارَ الذُّنُوْبِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ

اٰلِہٖ خیر

ذکر برآمدن مہمات

بندگی حضرت شیخ جمال الدین یوسف سجاوندی روایت کرتے ہیں کہ جس کسی کو کوئی کام مشکل یا کوئی مہم سخت درپیش آئے تو اس کو چاہیے کہ یہ دعا لکھ کر بیٹے پانی میں ڈالے اگر ایک ہفتہ تک اُس کی غرض حاصل نہ ہو تو بڑی قیامت میرا دامن اور اس کا ہاتھ (یعنی ایک ہفتہ تک متواتر لکھ کر بیٹے پانی میں ڈالے انشاء اللہ تعالیٰ ضرور اُس کی حاجت روا ہوگی۔ سبحان اللہ کیا باعتقاد لوگ ہیں کہ حق تعالیٰ کریم پر ایسا پورا پورا بھروسہ کئے ہوئے ہیں کہ اگر کامیاب نہ ہو تو قیامت اُس کا ہاتھ اور میرا دامن ہو واقعی یہ امر ہے کہ یہ حصہ خاصانِ خدا ہی کے لئے ہے چونکہ ہم لوگ حالتِ تذبذب میں پڑے اور ڈبل ٹل یقین ہیں اسی وجہ سے ناکامیابی ہوتی ہے ۱۲ مترجم عنفاغند) دعا کریم و معظم یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِکِ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ اِلَى الْمَوْلٰی الْجَبِیْلِ اِنِّیْ مَسْنٰی الْفَرَّوْاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ ؕ ایضا حاجت برآری کے لئے تین سلام سے چھ رکعت پڑھے اور جو قرآن شریف میں سے یاد ہو قرآن کرے جب نماز سے فارغ ہو تین سجدے کرے سات بار قل یا ایہا الکفرون اور تین بار یہ دعا متقل پڑھے جو حاجت چاہے روا ہو اور وہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنْ دَعَاكَ فَاجِبْتَهُ وَاَمِنْ بِكَ فَهَدٰیْتَهُ وَرَغِبَ اِلَیْكَ فَاعْطِیْتَهُ وَتَوَكَّلَ عَلَیْكَ فَكَفَیْتَهُ وَاَقْرَبَ مِنْكَ فَادْنِیْتَهُ اَللّٰهُمَّ اَمْدِدْ بِعِیْشِیْ مَدًّا وَاَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَدَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْاِیْمَانَ وَاَسْأَلُكَ مِنَ الْبَرْتَقِ وَاَسْأَلُكَ الْعَافِیَةَ مِنَ الْبَلَاءِ وَاَسْأَلُكَ حَسَنَ الْعَاقِبَةِ فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ ۝

ذکر نماز جنازہ

جب جنازہ دیکھے تو کہے اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ هَذَا مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَصَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ
 اللَّهُمَّ نَدْنَا أَيْمَانًا وَتَسْلِيمًا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ
 يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا
 فِي الْمَوْتِ وَاجْعَلْ لَنَا خَيْرًا اس کے بعد (جب جنازہ کی نماز پڑھ کر اہو) تو یہ نیت
 کرے تَوَيْتُ أَنْ أُدْرِيَ صَلَوةُ الْجَنَائِزَةِ عَلَى هَذِهِ الْمَيِّتِ بِأَرْبَعِ تَكْبِيرَاتٍ الصَّلَوةُ بِاللهِ وَ
 الدُّعَاءُ بِلَيْتٍ وَالِاسْتِغْفَارُ بِلَمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ (قَدْ نَيْتُ بِهَذَا الْإِمَامِ پہلی تکبیر
 میں سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَجَلَّ شَأْنُكَ وَلَا
 إِلَهَ غَيْرُكَ رَبِّ اعْفِرْ لِي وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ دوسری تکبیر میں اللَّهُمَّ صَلِّ
 عَلَى مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ رَبَّنَا إِنَّكَ جَمِيدٌ مُجِيدٌ تیسری تکبیر
 میں اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكَرِنَا وَأَنْتَ
 اللَّهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مَتَا فَاحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مَتَا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِسْلَامِ
 پڑھے چوتھی تکبیر میں سلام پھیرے اگر بچہ کا جنازہ ہے تو تیسری تکبیر میں یہ پڑھے
 اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَاجْعَلْهُ لَنَا جُرَادًا وَذُخْرًا وَاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا أَوْ رَافِعًا
 ہے تو بجائے اجْعَلْہ کے (جَعَلْہا پڑھے اور نفل ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم
 جنازہ پر یہ دعا پڑھتے تھے اللَّهُمَّ اغْفِرْهُ وَأَرْحَمْهُ وَتَجَاوَزْ عَنْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ
 عَنْهُ وَاکْرِمْ نَزْلَهُ وَوَسِّعْ مَدْخَلَهُ وَابْنِ وَحْشَتَهُ وَأَرْحَمْ قُرْبَتَهُ وَلَقِّنْ جَنَّتَهُ
 وَبِرْدُ مَضْبَعَتِهِ وَتَوَرُّ مَجْلَعَتِهِ وَالْحَقُّهُ بِبَيْتِهِ مُحَمَّدًا وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَالْبَعْدُ
 مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

ذکر نماز و رفع ہوا سیر

دو رکعت پڑھے پہلی میں فاتحہ کے بعد الم نشرح اور دوسری میں الم تر
 کیف اور سلام کے بعد شربار استغفر اللہ من کل ذنب سبحان اللہ وبحمدہ ربی
 پڑھے (روز بروز مواظبت کرے انشاء اللہ تعالیٰ ہوا سیر ہوتی رہے گی اور بہت جلد

صحت حاصل ہوگی

ذکر نماز و دعائے تمام سال

جب کوئی نیا چاند دیکھا جائے تو تکبیر پڑھ کر تیس بار سورہ فاتحہ کی تلاوت کرے خدا چاہے سارے مہینے امن سے رہے گا۔

ذکر نماز و دعائے ماہ محرم

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جب ماہ محرم کا چاند نظر آئے تو پڑھے مَرْحَبًا بِالسَّنَةِ الْجَدِيدَةِ وَالشَّهْرِ الْجَدِيدِ وَالْيَوْمِ الْجَدِيدِ السَّاعَةِ الْجَدِيدَةِ مَرْحَبًا بِالْكَاتِبِ الشَّهَادَةِ وَالشَّهِيدِ الْكَتَبَ يَحْيَى بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَأَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ

ایضاً پہلی رات کو چھ رکعتیں تین سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار اور سورہ اخلاص گیارہ بار پڑھے اور تین بار سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ ایضاً اول روز آفتاب نکلنے کے بعد دو رکعت پڑھے اور دونوں رکعتوں میں جو قرآن شریف سے یاد ہو تلاوت کرے اور سلام کے بعد سات بار کلمہ طیب پڑھے۔ ایضاً عاشورہ کی رات کو سو رکعتیں پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص تین بار اور جب نماز سے فارغ ہو تو ستر بار سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ایضاً عاشورہ کے دن روزہ کھنے کا بڑا ثواب ہے یعنی ایک سال کے روزوں کا ثواب ملتا ہے جیسا کہ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں مَنْ صَامَ يَوْمَ عَاشُورَاءَ فَكَأَنَّمَا صَامَ الدَّهْرَ كُلَّهُ وَارَوْنِ چڑھے غسل کر کے اور لباس پہن کر تھوڑا پانی ہاتھ میں لیکر سر پر ملتا جائے اور یہ تسبیح پڑھتا جائے

حَسْبِيَ اللَّهُ وَكَفَى سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ دَعَا لَيْسَ دَرَاءُ اللَّهِ الْمُنتَهَى مِنْ اعْتَصَمَ بِحَبْلِ اللَّهِ نَجَى
وَتَخْلُقُ مَا تَخْلُقُ فِي هَذَا الْيَوْمِ اس کے بعد دوسری رکعت پڑھے پہلی میں فاتحہ کے بعد آیۃ
الکرسی اور دوسری میں لو انزلنا آخر سورۃ حشر تک بعد نماز کے درود شریف پڑھے
پھر یہ دعا پڑھے یا اَوَّلَ الْأَوَّلِينَ يَا آخِرَ الْآخِرِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَ مَا خَلَقْتَ
فِي أَوَّلِ هَذَا الْيَوْمِ وَتَخْلُقُ مَا تَخْلُقُ فِي آخِرِ هَذَا الْيَوْمِ أَعْطِنِي فِيهِ خَيْرَ مَا أَوْلَيْتَ فِيهِ
أَوْلِيَاءَكَ وَأَنْبِيََاءَكَ وَأَصْفِيَاءَكَ مِنْ ثَوَابِ الْبَلَاءِ يَا وَاسِعَهُمْ مَا أَعْطَيْتَهُمْ فِيهِ مِنْ
الْكَرَامَةِ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِلَى وَسَلَّمَ اور ایک روایت میں ہے کہ
بیوستہ چھ رکعت ایک سلام سے پڑھے ہر رکعت میں والشمس اور والضحیٰ اور
اذا نزلت الأرض اور سورۃ اخلاص اور معوذتین پڑھے اور بعد فراغ کے بعد کہے
اور قل یا ایہا الکافرون سات دفعہ پڑھ کر اپنی حاجت چاہے اور یہ دعا پڑھے
اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِمَّنْ دَعَاكَ فَاجَبْتَهُ وَأَمِنْ بِكَ فَهَدَيْتَهُ وَرَغِبَ إِلَيْكَ فَأَعْطَيْتَهُ
وَتَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهُ وَاقْتَرَبَ مِنْكَ فَأَدْنَيْتَهُ اللَّهُمَّ امدُدْ بَعِثِي فِي الْخَيْرَاتِ مَدَدًا
وَاجْعَلْ لِي فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ وَذَا اللَّهُمَّ اسْأَلُكَ الْإِيمَانَ بِكَ وَاسْأَلُكَ الْفُضْلَ مِنَ
الرِّزْقِ وَاسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ مِنَ الْبَلَاءِ وَاسْأَلُكَ حُسْنَ الْعَافِيَةِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ اَيْضًا جو کوئی عاشورہ کے دن ستر بار حَسْبِيَ اللَّهُ دُرْغَمِ الْوَكِيلِ
بَعْدَ الْمَوْلَى وَبَعْدَ النَّصِيرِ پڑھے گا حق تعالیٰ شانہ اس کو نبی مسمیٰ گا۔ اَيْضًا جو
کوئی عاشورہ کے دن یہ دعا سات بار پڑھے گا انشاء اللہ تعالیٰ اس سال موت کے
صدر سے محفوظ رہے گا اور جس سال اس کی موت ہوگی اس کو پڑھنے کی توفیق نہ
ہوگی وہ دعا یہ ہے سُبْحَانَ اللَّهِ مَلَأَ الْمِيزَانَ وَنُتَهَى الْعِلْمُ وَبَلَغَ الرِّضَا وَنَمَتْ الْعُوشُ
لَا مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ الشَّفَعِ وَالْوَتَرِ وَكَلِمَاتِ السَّمَاءِ كُلِّهَا أَسْأَلُكَ
السَّلَامَةَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ لَأَحُولَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَهُوَ
حَسْبِيَ وَبَعْدَ الْمَوْلَى وَبَعْدَ النَّصِيرِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَ
أَعْمَابِهِمْ أَجْمَعِينَ۔ مترجم کہتا ہے کہ پیغمبر علیہ السلام سے مروی ہے کہ عاشورہ کو

اتنی باتوں کا لحاظ رکھے (۱) اس دن کو بزرگ جاننا (۲) روزہ رکھنا (۳) محش سے زنا
 کو روکنا (۴) اپنے اہل عیال میں نفقہ کی وسعت کرنا یعنی کھانا پکوانا (۵) صلہ رحمی کرنا
 (۶) صدقہ دینا (۷) مسلمانوں کی زیارت کرنی (۸) سلام کرنا (۹) دشمن سے صلح کرنا (۱۰) جس
 سے قطع تعلق ہو اس سے میل ملاپ کرنا (۱۱) بال منڈوانا (۱۲) مہمان کے ساتھ افطار
 کرنا (۱۳) بھوکے کو کھانا کھلانا (۱۴) پیاسے کو پانی دینا (۱۵) جنازہ کے ساتھ
 جانا (۱۶) مریض کی عیادت کو جانا (۱۷) حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَنِعْمَ الْمَوْلَى وَ
 نِعْمَ النَّصِيرُ ستر بار پڑھنا (۱۸) تقسیم کے سر پر ہاتھ پھیرنا یعنی اس کو کچھ دینا (۱۹)
 بلا قصد زیبائش کپڑے بدلنا (۲۰) غسل کرنا (۲۱) اپنے دونوں ہاتھوں سے سر پر
 پانی ڈالنا (۲۲) علماء کی زیارت کرنا (۲۳) ماں باپ کی خدمت کرنا (۲۴) خدا
 تعالیٰ کے خوف سے گریہ و زاری کرنا اور آنسو بہانا (۲۵) مسلمانوں سے انخلا کرنا
 (۲۶) جناب الہی میں دعا کرنا۔

ذکر نماز و دعائے ماہ صفر

پہلی رات کو عشر کی نماز کے بعد وتروں سے پہلے چار رکعت پڑھے پہلی
 رکعت میں فاتحہ کے بعد قل یا ایہا الکافرون اور دوسری میں سورہ اخلاص، اور
 تیسری میں اغوذ برب الفلق اور چوتھی میں قل اغوذ برب الناس گیارہ گیارہ بار پڑھے
 اور سلام کے بعد ستر بار درود شریف پڑھ کر سُحَّانَ اللہ وَالْحَمْدُ لِلہ وَلَا إِلَہَ إِلَّا اللہ
 وَاللہُ اکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللہِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِرَبِّکَ اَیُّکَ نَعْبُدُ
 وَ اَیُّکَ نَسْتَعِیْنُ اور ستر بار درود شریف پڑھے خدا چاہے تمام آفتوں سے مامون
 رہے گا۔ ایضا جو کوئی اس دعا کو صفر کے مہینے میں ہر روز پڑھے گا حق تعالیٰ اس
 کو تمام آفات سے بچا دے گا اور تمام سال مامون و محفوظ رہے گا۔ دعائے مبارک
 یہ ہے بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُولِکَ النَّبِیِّ
 الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَاٰلِہٖ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ هٰذَا الشَّہْرِ وَمِنْ کُلِّ بِشَدَّةٍ

وَبَلَاءٍ وَبَلِيَّةٍ نَّالَتْهُ قَدَرَاتُ فَيْدٍ يَادُهُ يَوْمَ يَادُ نَهَارٍ وَيَا كَانُ يَا كَيْفُونَ يَا كَيْفُونَ
 يَا أَنْزَلَ يَا أَبَدُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيدُ يَا ذَا الْجَلَالِ الْكَرَامِ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيدِ أَنْتَ تَقُولُ
 مَا تَرِيدُ اللَّهُمَّ احْرُسْ بِعَيْنِكَ نَفْسِي وَأَهْلِي وَمَالِي وَوَلَدِي وَدِينِي وَدُنْيَايَ الَّتِي أَبْلَيْتَنِي
 بِمِصْحَتِهَا بِمُحَرَّمَةِ الْأَبْرَارِ وَالْأَخْيَارِ بِرَحْمَتِكَ يَا عَزِيزُ يَا غَفَّارُ يَا كَرِيمُ يَا سَامِعُ بِرَحْمَتِكَ يَا
 أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ يَا شَدِيدَ الْقُوَى يَا شَدِيدَ الْحَالِ يَا عَزِيزُ يَا كَرِيمُ ذَلَّلْتَ
 بِعِزَّتِكَ جَمِيعَ خَلْقِكَ يَا مُحْسِنُ يَا مُجَبِّلُ يَا مُفْضِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُكْرِمُ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
 بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔ ایضا حضرت شیخ فرید الدین گنج شکر فرماتے ہیں کہ
 میں حضرت خواجہ معین الدین حسن منجری قدس اللہ سرہ العزیز کے اوراد میں لکھا دیکھا
 ہے کہ سال بھر میں تین لاکھ بیس ہزار بلا تازل ہوتی ہیں لیکن صفر کے آخری چہار شنبہ
 کو دنیا میں آتی ہیں اور وہ روز سب دنوں سے زیادہ سخت ہے چاہیے کہ اس روز
 چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد انا اعطیناک الکواثر ستہ بار اور سورہ
 اخلاص پانچ بار اور معوذتین ایک ایک بار اور سلام کے بعد یہ دعا پڑھے۔ حق تعالیٰ
 اپنے کرم سے اس کو ان تمام بلاؤں سے سال بھر تک محفوظ رکھے گا اور کوئی بلا اس
 کے پاس نہ آئے گی دعائے معظم مکرم یہ ہے بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَا شَدِيدَ
 الْقُوَى يَا شَدِيدَ الْحَالِ يَا عَزِيزُ ذَلَّلْتَ بِعِزَّتِكَ جَمِيعَ خَلْقِكَ الْكَفِيُّ عَنْ جَمِيعِ خَلْقِكَ يَا
 مُحْسِنُ يَا مُجَبِّلُ يَا مُفْضِلُ يَا مُكْرِمُ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔ ایضا
 مفت سین لکھ کر پانی میں گھول کر پئے بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ۔ سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ
 رَبِّ الرَّحِيمِ۔ سَلَامٌ عَلَى نُوُجٍ فِي الْعَالَمِينَ اِنَّا كَذَّابُكَ تَجْزِي الْمُحْسِنِينَ۔ سَلَامٌ عَلَى اِبْرَاهِيمَ
 اِنَّا كَذَّابُكَ تَجْزِي الْمُحْسِنِينَ۔ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَاذْخُلُوْهَا خَالِدِينَ۔ سَلَامٌ عَلَى مُوسَى
 وَهَارُونَ اِنَّا كَذَّابُكَ تَجْزِي الْمُحْسِنِينَ۔ سَلَامٌ عَلَى الْيَاسِينَ اِنَّا كَذَّابُكَ تَجْزِي الْمُحْسِنِينَ
 سَلَامٌ هِيَ حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ۔

ذکر نماز و دعائے ماہ ربیع الاول

رات کو شام کی نماز کے بعد دو رکعت پڑھے اور فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص

دونوں رکعتوں میں تین تین بار پڑھے اور سلام کے بعد درود شریف پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ ایضاً اسی مہینے کی تیسری تاریخ میں چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک ایک بار اور سورہ ظہ و سورہ یسین تین تین بار پڑھے اور اُس کا ثواب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ارواح طیبہ کو پہنچا دے ایضاً دسویں تاریخ میں تین سو ساٹھ بار سورہ اخلاص پڑھے۔ ایضاً اکیسویں تاریخ دو رکعت پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ منزل ایک ایک بار پڑھے اور سلام پھیرتے ہی سجدہ میں جائے جو کچھ حق تعالیٰ کریم سے مانگے گا ملے گا اور یہ دعا حضوری دل سے پڑھے۔

يَا غَفُوْرُ تَغْفِرْ لِيْ بِالْعَفْرِ وَالْعَفْرِ فِيْ غُفْرٍ مِّمَّنْكَ يَا غَفُوْرُ ۝

ذکر نماز و دعائے ماہ ربیع الثانی

تیسری رات کو چار رکعتیں پڑھے اور سلام کے بعد چالیس بار یہ اسم پڑھے

يَا بَدُّوْحُ يَا بَدِّيْعُ اَيْضاً پندرہویں تاریخ چاشت کے بعد چودہ رکعتیں سات سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ اقراسات سات سات بار پڑھے اور بعد فراغ ساٹھ بار اس اسم کی تلاوت کرے

يَا مَيْدُكَ تَسْلُكْتُ بِالْمَلَكُوْتِ وَالْمَلَكُوْتُ فِيْ مَلَكُوْتٍ مَلَكُوْتِكَ يَا مَيْدُكَ جو کوئی ایک دفعہ بھی اس نماز کو پڑھے گا اُس کو کفّی باللہ و کیلا کے معنی حاصل ہوں گے اور ستر ہزار برس کا ثواب ملے گا۔

ذکر نماز و دعائے ماہ جمادی الاولیٰ

پہلی رات کو دو رکعت ادا کرے اول میں فاتحہ کے بعد سورہ جمعہ اور دوسری میں سورہ منزل پڑھے۔ ایضاً پہلی تاریخ دن کو چار رکعتیں پڑھے ہر رکعت میں اذان و اذان اللہ سات سات بار پڑھے ایضاً اسی مہینے کی تیسری شب کو،

لیلۃ اللہ ہے اکثر صوفیوں نے پائی ہے اگرچہ یہ مشہور نہیں ہے پھر اس

شب جاگتا رہے اور بیس رکعت دس سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں دس دس بار سورہ قدر پڑھے اور صبح تک یہ تسبیح پڑھتا رہے **يَا عَظِيمُ نَقِصَتِ بِالْعُظَمَاءِ وَالْعُظَمَاءُ فِي عَظَمَتِكَ يَا عَظِيمُ** ایضاً اس مہینے کی اکیسویں تاریخ کو بہت سے اولیاء اللہ صاحب معراج ہوئے ہیں اور بڑے مرتبے ملے ہیں چاہیے کہ یہ رات غفلت میں نہ گزائے اور شب بیداری کرے۔ ایضاً ستائیسویں تاریخ آٹھ رکعتیں دو سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ والضحیٰ ایک ایک بار پڑھے اور چاہیے کہ تمام رات جاگتا رہے اور تسبیح **سَبَّوْحٌ قُدُّوسٌ** میں مشغول رہے اس مہینے کی عظمت اور بزرگی عمل سے خود ظاہر ہو جائے گی بیان کی حاجت نہیں۔

ذکر نماز و دعائے ماہ جمادی الاخر

پہلی رات کو دو رکعت پڑھے اور جو کچھ قرآن شریف سے یاد ہو تلاوت کرے اور سلام کے بعد استغفار بہت پڑھے ایضاً دسویں تاریخ کو بارہ رکعتیں چھ سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد لایلاف پڑھے اور نماز سے فارغ ہو کر سورہ یوسف کی تلاوت کرے خدا تعالیٰ اس کو تنگدستی اور ہر طرح کے رنج و غم اور آفات زمانہ سے محفوظ رکھے گا۔ ایضاً مہینے کے آخر دن ۲۹ یا ۳۰ کو مغرب کے بعد چار رکعتیں پڑھے اور سلام کے بعد صبح تک **يَا سَمْعَوْنِي** یہ تسبیح پڑھتا رہے تا سال آئندہ خلافت کی نظروں میں عزیز و محترم رہے گا۔

ذکر نماز و دعائے ماہ رجب

پہلی رات کو شام کی نماز کے بعد بیس رکعتیں دس سلام سے پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص پانچ بار اور سلام کے بعد کلمہ طیبہ بیس بار پڑھے۔ ایضاً پہلے روز روزہ رکھے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں مَنْ صَامَ يَوْمًا وَاحِدًا فِي شَهْرِ رَجَبٍ سَدَّ اللَّهُ عَنْهُ أَبْوَابَ جَهَنَّمَ ایضاً جس نے پہلی

تاریخ رجب کو روزہ رکھا کرتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کے لئے دروازے و دروازے کے دروازوں میں سے افطار کے وقت دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی اور معوذتین ایک بار پڑھے۔ ایضاً ہر روز فجر بعد سورہ یس پڑھے۔ رَوَى عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَ بَعْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ ثَلَاثِينَ مَرَّةً سُوْرَةَ يَسٍ وَالْقُرْآنَ الْحَكِيمَ مَرَّةً وَاحِدَةً عَفَّرَ اللَّهُ ذُنُوبَ خَمْسِينَ سَنَةً وَرَفَعَ عَنْهُ عَذَابَ الْقَبْرِ۔ (ترجمہ) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں کہ جو کوئی رجب کے مہینے میں فجر کی نماز کے بعد ایک بار سورہ یس پڑھے گا حق تعالیٰ اسکے پاپوں کے گناہ بخشدیگا اور عذاب قبر سے نجات دے گا۔

نماز خواجہ اولیس قرنی | نماز خواجہ اولیس قرنی رضی اللہ عنہ جو حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے آپ سے سنی تھی تیسری اور چوتھی اور پانچویں اور ایک روایت میں تیرھویں چودھویں پندرھویں اور ایک روایت میں تیسویں چوبیسویں پچیسویں کو روزہ رکھے چاشت کے وقت ہر روز غسل کرے اور بات چیت کسی سے نہ کرے زوال سے پہلے بارہ رکعتیں تین سلام سے پڑھے چار رکعتوں میں فاتحہ کے بعد جو قرآن سے یاد ہو پڑھے اور سلام کے بعد ستر بار لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ ذَٰهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ پڑھے۔ دوسری چار رکعتوں میں سورہ فاتحہ کے بعد اذاجار نصر اللہ تین تین بار اور سلام کے بعد ستر بار اِنَّكَ اَقْوَىٰ مُبِينٌ وَ اَهْدَىٰ دَلِيلٌ بِحَقِّ رِايَاكَ نَعْبُدُكَ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔ اور تیسری چار رکعتوں میں فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص تین تین بار اور سلام کے بعد ستر بار الم نشرح پڑھے۔ پھر وایاں ہاتھ سینے سے نیچے اتار کر سجدہ میں جائے جو حاجت حق تعالیٰ سے مانگے گا پوری ہوگی۔

دعائے لیلة القدر | پہلی جمعرات کو جو اس مہینے میں واقع ہو روزہ رکھے اور جمعہ کی شب کو شام کی نماز کے بعد چھ سلام سے بارہ رکعتیں پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد انا انزلنا تین تین بار اور اخلاص بارہ بار جب نماز سے فارغ ہو کر سجدہ

کرے اور ستر بار سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ پڑھے پھر سجدہ سے
 سر اٹھا کر دو و شریف پڑھ کر یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰهُمَّ
 اِنِّیْ صَلَّیْتُ هَذِهِ الصَّلٰوةَ الَّتِیْ اَمْرُهَا عِنْدُكَ وَرَسُوْلُكَ وَخَبْرُكَ مِنْ خَلْقِكَ تُغْفِرُ
 الْاَمَّةَ وَكَاشَفَ الْغَمَّةَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاِنْ كُنْتُ مُقَفِّرًا فِیْ اَقَامَةٍ حَقَّابَتِهَا
 غَافِلًا عَنْ تَقْدِیْرِ شَرَّابِطِهَا كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی وَمَنْ یَسْتَطِیْعُ مِنْ عِبَادِكَ اَنْ یُعْبُدَكَ
 وَیُطِیْعَكَ كَمَا یُسَبِّحُ لَكَ فَاِذَا اعْتَرَفْتَ بِتَقصِیْرِیْ وَقِلَّةِ جَهْدِیْ وَاقْرَأْتَ بِغُفْرِیْ
 وَعِجْزِیْ فَلَا تُخْزِیْنِیْ جَزَاءَ تَقْدِیْرِ رَسُوْلِكَ وَتَوَابِ حَسَنِ الرَّعْبَةِ وَصِدْقِ النَّبِیَّةِ فِی
 سُنَّةِ نَبِّیِّكَ عَلَیْهِ السَّلَامُ لِاَنَّكَ ذُو فَضْلٍ وَمَغْفِرَةٍ عَلٰی عِبْدِكَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ
 خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۝

نماز شب استفتاح | کہ اس مہینے کی پندرہویں رات ہے اس رکعت میں فاتحہ
 کے بعد سورہ اخلاص تیس تیس بار اور بعد نماز فرائض نماز سو بار استغفار پڑھے۔
 ایضا پندرہویں تاریخ کو پاشت کے بعد پچاس رکعتیں پچیس سلام سے ادا
 کرے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد معوذتین ایک ایک بار پڑھے پھر نماز سے فارغ
 ہو کر سجدہ کرے اور یہ دعا حضورِ ول سے پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ صَلَّیْتُ وَلَكَ سَجَدْتُ وَلَكَ
 اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ فَارْحَمْ ذُلِّیْ وَكِبُوْفِیْ وَبُجْهِیْ وَالْفِرَادِیْ وَخَشُوْعِیْ وَخَفُوْعِیْ وَتَقْصِرْ
 وَتَحْیِرْ وَتَقْصِرْ وَفَاتِحِیْ وَاجْعَلْ لِّیْ فَرْجًا مِنْ هَمِّیْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

دعا و نماز شب معراج | چاہیے کہ ستائیسویں تاریخ اس مہینے کی شب کو بارہ رکعتیں
 تین سلام سے پڑھے اور جب نماز سے فارغ ہو تو سو بار سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ
 لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اور سو بار استغفار
 اور دو سو بار ورد شریف پڑھ کر سجدہ کرے اور جناب الہی سے اپنی حاجت چاہے
 پوری ہوگی حاجت اس کی ایضا اسی مہینے کی آخر نماز جمعہ کے بعد بارہ رکعتیں
 پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد آیت الکرسی تین بار پڑھے بعد فرائض فاتحہ دعا
 کے لئے اٹھائے اور حاجت چاہے حاجت اس کی روا ہوگی۔

ذکر نماز و دعائے ماہ شعبان

پہلی شب کو بارہ رکعتیں پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص
پندرہ بار پڑھے ثواب اُس کا یہ ہے کہ دس ہزار نیکیاں اُس کے نامہ اعمال میں لکھی
جاتی ہیں اور دس ہزار بدیاں اُس کے نام سے دور کی جاتی ہیں۔

نماز و دعائے شب برأت | شب برأت کو ستور رکعتیں پچاس سلام سے پڑھے ہر رکعت میں سورہ اخلاص دس بار ایضاً حضرت خواجہ ذوالنون مصری روایت کرتے ہیں کہ شب برأت کو بارہ رکعتیں پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص پچاس بار عامل اس کا ستور رکعتوں کا ثواب پائے گا۔ ایضاً سلطان الموحدين شیخ ظہور حاجی حمید حضور قدس سرہ العزیز روایت کرتے ہیں کہ شب برأت کو دو رکعت پڑھے ہر رکعت فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص پانسو بار اور معوذتین سو بار ایک سو بار رکعتوں کا ثواب پاوے گا۔ اور ثواب معوذتین کا زیادہ ہے۔ سلام کے بعد سجدہ کرے اور یہ دعا پڑھے۔ سَمِّحْ لَكَ سَوَادِي وَخِيَالِي وَ اَمِنْ بِكَ فَوَادِي وَ اقْرَبْكَ لِي سَاعِي وَ هَذَا ذُلُّنَا ظَاهِرٌ بَيْنَ يَدَيْكَ يَا عَظِيمُ كُلِّ عَظِيمٍ اَعْفِرْ ذُنُوبِي الْعَظِيمُ فَاِنَّا اِلَيْكَ اَنْ يَغْفِرَ غَيْرُكَ يَا عَظِيمُ اَللّٰهُمَّ سَجِدْ وَجْهِي الْفَاقِي لَوْجُودِكَ الْبَاقِي اَللّٰهُمَّ بِجُودِكَ وَجْهِي خَيْرُكَ سَاجِدٌ اَوْ رِيهِ وَ عَاجِبِي پڑھے اَعْفِرْ وَجْهِي فِي التَّرَابِ لَوْجِ سَيِّدِي وَ بَحْثِي وَجْهِي سَيِّدِي اَنْ يَغْفِرَ لَوْجُودِي لَمْ يَحْضُرْ سِرَّ اُثْمَاكَ كَرِيْمِي اَوْ رِيهِ وَ رُوْشْرِ لَيْفِي پڑھے اَوْ رِيهِ وَ رُوْشْرِ لَيْفِي اَللّٰهُمَّ اَرْزُقْنِي قَلْبًا نَقِيًّا مِنَ الشَّرِّ بَرِيًّا لَا كَافِرًا وَلَا شَقِيًّا۔

شب برات کو یہ دعا پڑھیے | اللَّهُمَّ يَا ذَا الْمَنِّ وَلَا يَمُنُّ عَلَيْكَ إِذَا جَلَكَ وَالْأَكْرَامِ يَا
ذَا الْعُزْلِ وَالْإِنْعَامِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا ظَهِيْرَ الْآلَاحِينَ وَيَا رَجَاءَ الْمُسْتَخِيرِينَ وَيَا صِرَاطَ
الْمُسْتَغِيرِينَ وَيَا أَمْنَ الْمُتَغَائِفِينَ وَيَا دَلِيلَ الْمُضْهِرِينَ وَيَا فَيْثَ الْمُسْتَغِيثِينَ وَيَا أَرْحَمَ
الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنِي فِي أُمِّ الْكِتَابِ عِنْدَكَ شَقِيًّا فَقِيرًا فَامْحُ عَنِّي إِسْمَ
لِسْقَاوَةِ الْفَقْرِ وَثَبِّتْنِي عِنْدَكَ سَعِيدًا غَنِيًّا وَإِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنِي فِي أُمِّ الْكِتَابِ عِنْدَكَ

مَحْرُومًا مُقْتَرًا عَلَى رِزْقِي فَأَمْعُ عَنِّي جِرْمَانِي وَتَقَيَّرْ بِرِزْقِي فَإِنَّكَ تَكُنْتَ فِي أَيْمِ الْكِتَابِ بِمَحْوِ
إِمَامِهِ مَا يَشَاءُ وَيُثَبِّتُ فَعِنْدَكَ عَلَيْهِ الْكِتَابُ -

ذکر نماز و دعائے ماہ مبارک رمضان

جب ماہ رمضان کا چاند دیکھا جائے تو یہ دعا پڑھنی چاہیے اللہمَّ هَذَا
شَهْرُ رَمَضَانَ أَدْخِلْهُ عَلَيْنَا يَا مَنِّ وَأَمَانٍ دَعْمَةً مِّنَ السَّقِيمِ وَالْفَرَاغِ مِنَ الشَّغْلِ وَأَمَّا
عَلَى الصِّيَامِ وَتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ حَتَّى يَنْقَضِيَ عَمَّا وَقَدْ غَفَرْتَ وَبَرَّضْتَ عَمَّا اللَّهُمَّ هَذَا الشَّهْرُ
رَمَضَانَ قَدْ حَضَرَ فَسَلِّمْهُ لَنَا وَسَلِّمْ لَنَا وَسَلِّمْ لَنَا وَسَلِّمْ لَنَا وَسَلِّمْ لَنَا وَسَلِّمْ لَنَا وَسَلِّمْ لَنَا وَسَلِّمْ لَنَا
صِيَامَهُ وَقِيَامَهُ تَكُونُ مِنَّا يَا مَنِّ وَأَمَانٍ اللَّهُمَّ أَدْفَعْ عَمَّا الْكُفْلَ وَالْفَرَقَةَ وَالسَّامَةَ
وَأَرْزُقْنَا فِيهِ الْخَيْرَ وَالْجِدَّ وَالرَّجَّةَ بِأَدَاةِ الْأَجْرِ وَالْقُوَّةَ وَالنَّشَاطَ كَمَا تَحِبُّ وَتَرْضَى -

نماز و دعائے تراویح | رمضان شریف کی ہر شب کو نماز کے بعد وتر سے پہلے بیس
رکعتیں دس سلام سے پڑھے اور ہر رکعت کے بعد تین بار تسبیح پڑھے پہلی تسبیح
جو چار رکعت کے بعد پڑھنی چاہیے یہ ہے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاحِدًا لَا شَرِيكَ لَهُ
الْمَلِكُ وَلَهُ الْحُكْمُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ أَبَدًا أَبَدًا أَذَا الْجَلَالُ الْأَكْبَامُ بَيِّنَةٌ
الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَوَسْرَى تَسْبِيحُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ عَدَدُ مَا عَدَّ اللَّهُ وَنِزَانُهُ مَا
عِلَّمَهُ اللَّهُ وَمَلَأَ مَا عِلَّمَهُ اللَّهُ تَسْبِيحُ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْجَبَّارِ سُبْحَانَ الْعَزِيزِ الرَّفَّاعِ
سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ سُبْحَانَ الْكَرِيمِ السَّتَّارِ سُبْحَانَ الْكَبِيرِ الْمُتَعَالِ سُبْحَانَ خَالِقِ اللَّيْلِ
وَالنَّهَارِ سُبْحَانَ الَّذِي لَمْ يَزَلْ وَلَا يَزَالُ حَيُّ قَهَّارٌ تَسْبِيحُ سُبْحَانَ ذِي الْمَلِكِ وَالْمَلَكُوتِ
سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْعُظْمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْكِبَرِيَّاءِ وَالْجَبَرُوتِ سُبْحَانَ
الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِي لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوتُ أَبَدًا أَبَدًا - پانچویں تسبیح اسْتَغْفِرُ اللَّهُ الَّذِي
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ غَفَّارُ الذُّنُوبِ سَتَّارُ الْعُيُوبِ عَلَّامُ الْغُيُوبِ مُقَلِّبُ الْقُلُوبِ
كَشَّافُ الْكُرُوبِ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ تَوْبَةً عَبْدٌ ظَالِمٌ ذَلِيلٌ لَا يَبْلُغُ لِنَفْسِهِ غُرُورًا لَا نَفْعًا وَلَا مَوْتًا

وَلَا حَيٰوةَ وَلَا نَشُوْرًا۔ اِيضًا تسبیح کے بعد یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ رِضْوَانَكَ
وَالْجَنَّةَ وَاعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ یَا خَالِقَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ، یَا
عَزِیْزُ یَا غَفَّارُ یَا کَرِیْمُ یَا شَارُ یَا رَحِیْمُ یَا بَاسُ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ
یَا مُجِیْرُ اِیضًا ستائیسویں شب کو بارہ رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد
اِنَّا اَنْزَلْنَا مِنْ بَارِ اَوْرِ سُوْرَةِ اَخْلَاصٍ دَسْ بَارِ اَوْرِ سَلَامٍ کے بعد سو بار سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
نماز و دعائے آخر ماہ رمضان رمضان کی اخیر کی رات تراویح کے بعد دس رکعتیں
پانچ سلام سے اور جو قرآن شریف سے یاد ہو پڑھے سلام کے بعد ہزار بار استغفار
پڑھ کر سجدے میں جاوے اور یہ دعا پڑھے۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا رَحْمٰنُ
یَا رَحِیْمُ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا اِلٰہَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ اَعْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ
وَتَقَبَّلْ صَلَاتِیْ وَصَلَاتِیْ دُعَاۤیِیْ۔ انشاء اللہ تعالیٰ بخشا جاوے گا اور گناہ عفو ہوں گے۔

ذکر نماز و دعائے ماہ شوال المکرم

عید الفطر کی نماز کے چار رکعتیں پڑھے اول میں فاتحہ کے ساتھ تسبیح آم
دوسری میں واٹمس تیسری میں والفضی چوتھی میں الم نشرح ایک ایک بار پڑھے
اور سلام کے بعد اکیس بار سورہ اخلاص پڑھے۔ اِیضًا چھٹی تاریخ میں چھ رکعتیں
پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد والسمار والطارق ایک ایک بار پڑھے۔
اور سلام کے بعد سو بار درود شریف پڑھے۔ اِیضًا اس مہینے کے آخری
مشرہ میں ہر روز سورہ فاتحہ پچاس بار پڑھے ختم قرآن اور شہادہ کا ثواب عطا ہو
گا اور اس سال اس کے نامہ اعمال میں کوئی گناہ نہیں لکھا جاوے گا۔

ذکر نماز و دعائے ماہ ذیقعدہ

پہلی رات کو تیس رکعتیں پڑھے اور ہر رکعت سورہ فاتحہ کے بعد سورہ

اذا زالت الارض پڑھے اور سلام کے بعد عم یسار یون ایک بار پڑھے ایضاً
نویں تاریخ واسطے ترقی درجات کے دو رکعت پڑھے اور دونوں میں فاتحہ کے
بعد سورہ مزمل پڑھے اور سلام کے بعد تین بار سورہ یسین کا مؤظف ہو۔
ایضاً اس مہینے کے آخر میں چاشت کے بعد دو رکعت پڑھے اور ہر رکعت
میں سورۃ القدر تین بار اور سلام کے بعد گیارہ بار درود شریف اور گیارہ بار سورہ
فاتحہ پڑھ کر سجدہ کرے اور جناب الہی میں دعا مانگے جو کچھ مانگے گا ملے گا،
ان شاء اللہ تعالیٰ۔

ذکر نماز و دعائے ماہ ذی الحجہ

پہلی رات کو دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ الکافرون
ایک ایک بار پڑھے ایضاً پہلے عشرہ کو جمعہ کی شب ہو یا روز ہو چھ رکعت
تین سلام سے پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص پندرہ پندرہ
بار پڑھے اور سلام کے بعد کیا کوثر تنویرات بالتوہد والتوہد فی توہد توہدک یا توہد۔
ایضاً اس مہینے کی آٹھویں تاریخ کو کہ اس کو یوم الترویہ کہتے ہیں چھ رکعتیں
پڑھے چار رکعت تو ایک سلام سے اس ترتیب پڑھے کہ پہلی میں والعصر ایک بار
دوسری میں لایلاف قریش ایک بار تیسری میں اذا جاز نصر اللہ ایک ایک بار اور چوتھی میں سورہ
اخلاص تین بار اور دوسری دونوں رکعتوں میں سورۃ اخلاص تین تین بار پڑھے
ثواب بہت پاوے گا۔

نماز شب عرفہ شب کو پانچ رکعتیں پانچ سلام سے ادا کرے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے
بعد لایلاف قریش پانچ پانچ بار پڑھے ایضاً نماز و دعائے روز عرفہ چاہیے کہ
کے روز چار رکعتیں پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد انا انزلنا تین بار اور سورۃ اخلاص
اکس بار قرأت کرے اور سلام کے بعد درود شریف اللہم صل علی محمد و علی
ال محمد و بارک و سلم ستر بار اور ستر بار استغفار استغفر اللہ لی و لیسلمین
پڑھے۔ ایضاً عید الضحیٰ کی نماز کے بعد چار رکعت ایک سلام سے

ادا کرے پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد سبح اسمہ و شہری میں والشمس تیسری میں والضحیٰ
چوتھی میں سورہ اخلاص ایک ایک بار پڑھے حق تعالیٰ کریم اس کے چالیس سال کے
گناہ کو فرادیا ایضاً جس وقت عید گاہ سے نماز پڑھ کر گھر میں آوے دو رکعتوں
کی نیت باندھے اور فاتحہ کے بعد انا اعطیناک تین تین بار پڑھے ثواب قربانی کا مل
ہوگا اگر مفلس ہے اور صاحب قربانی کو چاہیے کہ قربانی کے وقت یہ آیت پڑھے
اِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَا مَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَنَا وَبِذَلِكَ
اُمِرْتُ وَاَنَا اَفْوَاكُ الْمُسْلِمِينَ اور یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ قَدْ اَتَيْتُ لِحَمَّتْهَا بِكَ وَدَمَّتْهَا
بِدَمِّي وَعَظَمْتُهَا بِعَظَمَةِ الرَّحْمٰنِ تَقَبَّلْ مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ حَبِيْبِكَ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
وَعَمَّا سَعَادَتِ | جو کوئی اس دعائے سعادت کو آخر سال میں اکیس بار پڑھے
گاتام احوال باطنی کو اپنے معاملہ میں معاینہ کرے گا۔ بلکہ صاحب ابراہیم کو ہر
روز بطور وظیفہ پڑھتا رہے تاکہ وہ اپنی ترقی سے مطلع رہے۔ دعائے بزرگوار
یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا رَبِّ اَكْرِمْنِيْ بِشَهِودِ اَنْوَارِ قَدْسِكَ وَ
اَيِّدْنِيْ فِيْ بَظْهِورِ سُلُوٰتِ سُلْطٰنِ اَنْسِكَ حَتّٰى اَتَقَلَّبَ فِيْ سَجٰتِ مَعَارِفِ اَسْمَائِكَ وَ
طَلَعْنِيْ عَلَى اَسْرَارِ ذَرٰتِ وُجُوْدِكَ فِيْ مَعَالِمِ شَهِوْدِكَ لَا تَشْهَدُ بَهَا مَا اَوْعَتَهُ فِيْ عَوَالِمِ
الْمَلٰكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَاَعَايِنِ سِرِّيَّاتِكَ فِيْ عَوَالِمِ شَوَاهِدِ اللّٰهُوْتِ النَّاسِ
وَعَرَفْنِيْ مَعْرِفَةً تَامَةً فِيْ حِكْمَةٍ عَامَّةٍ حَتّٰى لَا يَبْقَى مَعْلُوْمٌ اِلَّا وَاطْلَعْتُ عَلَى دَقَائِقِهِ
الدَّقَائِقِ الْمُسْتَبْطَةِ الْمَوْجُوٰتِ وَاذْهَبْ بِظُلْمَةِ الْمَانِعَةِ عَنْ اَدْرَاكِ حَقَائِقِ الْاَيٰتِ
بِقُرْبِ مَا فِي الْقُلُوْبِ وَالْاَرْوَاحِ بِمِهْمَاتِ الْمَحَبَّةِ وَالْوَدَادِ وَالرَّشْدِ وَالْاِرْشَادِ
اَنْتَ اَنْتَ الْمَجِيْبُ وَالْمَحْبُوْبُ وَالطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَيَا كَاشِفَ
الْكُرُوْبِ وَيَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَنْتَ اَنْتَ عَلَامُ الْغُيُوْبِ اَنْتَ
رَبِّيْ وَرَبُّ كُلِّ شَيْءٍ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنَا بَيْنَ النَّاسِ مَغْرُوْرِيْنَ وَلَا عَنِ خِدْمَتِكَ مُهْجُوْرِيْنَ
وَلَا بِنِعْمَتِكَ مُسْتَدْرَجِيْنَ وَلَا مِنْ اَلَّذِيْنَ يَأْكُلُوْنَ الدُّنْيَا بِالْاَدْنِ وَيَصْلِيْ اِلَهِ عَلَى خَيْرِ
خَلْقِهِ مُحَمَّدًا وَاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحْمٰنَ الرَّحِيْمِيْنَ۔ (فقط پہلا جوہر تمام حوالہ)

دوسرا جوہر

زادوں کے زہد اور ان کے طریقوں کے بیان میں

جب انسان حق تعالیٰ کی ظاہری عبادت میں مضبوط اور کامل ہو جائے تو اس کو چاہیے کہ صفائی قلب اور اجتماعِ خاطر اور تزکیہ نفس اور تجلیہ روح کے لئے ریاضت باطنی اختیار کرے اور اپنے مرشد کے ذریعہ سے چار خطرے جو انسان کے باطن میں پیدا ہوتے ہیں پہچانے ان چاروں خطروں کے یہ نام ہیں۔ خطرہ شیطانی نفسانی۔ ملکی۔ رحمانی (علاج) جبکہ زہد کو ذکر و شغل کے وقت خطرہ شیطانی کا اثر معلوم ہو تو اس کو چاہیے کہ فوراً کلمہ تجید پڑھنا شروع کرے انشاء اللہ خطرہ دفع ہو گا۔ اسی طرح اگر خطرہ نفسانی پیش آئے تو استغفار پڑھے اور سات بار سورۃ اخلاص اور خطرہ ملکی کے لئے گیارہ بار یہ دعا سبحان ذی العزۃ والعظمۃ والہیبۃ والقدرۃ والکبریا والجبروت پڑھے بیشک خطرہ دور ہو گا۔ اگر خطرہ رحمانی کا اثر معلوم ہو تو کلمہ طیب یعنی لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کی کثرت سے تلاوت کرے۔ اگر باتا رہے تو روحانی خطرہ سمجھنا چاہیے اور اگر زائل نہ ہو تو وہ اصل خطرہ رحمانی ہے اس کے استحکام اور استقرار کے لئے تین بار اسماء کبیر کی تلاوت کرے اور ان اسماء مبارک کا جامع یہ فقیر ہے جو غوث اللہ کے خطاب سے مخاطب ہے اور وہ اسماء کبیر معظمہ یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ یَا هَمْرَ اِیْلِ یَا بَیْیَیْ یَا شَمِیْثًا یَا شَمُوْطِیْثًا یَا مَعْرُوْسَ یَا طَهْفُتُوْنَ یَا خُسَیْنُوْذَ یَا هُوَ اَکْبَلُ یَا اِسْرَافِیْلُ یَا اَمُوَ اَکْبَلُ یَا تَنْکَفِیْلُ اَللّٰهُمَّ یَا مَرْتَبُ یَا جَظْرُکُو یَا هِجْبَنُ یَا کَفْکَفُ یَا مُسْطَیْعُ یَا عَطْرَ اَکْبَلُ یَا رَفْتَا اَیْلُ یَا دَرْدَا اَیْلُ یَا اَجْمَا اَیْلُ یَا جَبْرَا اَیْلُ اَللّٰهُمَّ یَا مُسْطَیْعُ یَا اَلْخَشَقُ یَا عِیْطُوْرُ یَا سَبْکَرِیْنَا یَا دِیْنُوْنَ یَا حَرُوْزَا اَیْلُ یَا جَبْرَا اَیْلُ یَا مَرُوْ قَا اَیْلُ یَا حَرُوْزَا اَیْلُ یَا حَوْلَا اَیْلُ

اللَّهُمَّ يَا دَنِيَّ يَا صَنُّونَ يَا خَمُونَا عَ يَا فَطِيلِيذَ وَبُرْهَانَ أَغْنِنِي يَا عَنَّا كَفَى يَا تَنَكْفِيلُ يَا
 رَزِيَّائِيلُ يَا دُرْدَائِيلُ يَا مَهْكَائِيلُ يَا مُوَاكِيلُ اللَّهُمَّ يَا مَزَارِغَتِي يَا بَطْفُرُنَاتِي يَا صُلْبُوحِي يَا حَنِي
 يَا نَصْرُ يَا عِزْرَائِيلُ يَا رُؤْيَائِيلُ يَا لُومَائِيلُ يَا تَنَكْفِيلُ يَا رُؤْيَائِيلُ
 اللَّهُمَّ يَا حَجْرَةَ يَا سَتُوسَ يَا طُسْخِيَسَ يَا عَطِيرَاتَ يَا عَدُّ مَوْلِي يَا تَنَكْفِيلُ يَا لُومَائِيلُ يَا عَطِيرَاتِ
 يَا دُرْدَائِيلُ اللَّهُمَّ يَا وَاةَ يَا ظَمْنُونُ يَا طَطُونُ يَا طَغْفِعَانَ يَا مُنْتَظِرُ يَا حَوْلَ لَائِيلُ يَا لُومَائِيلُ
 يَا عَطْرَائِيلُ يَا رُؤْيَائِيلُ يَا كَلْبَائِيلُ اللَّهُمَّ يَا اَنْزَلَ يَا عَضَا جُو يَا سُوْرَاجِي يَا سُرْتَا جِي يَا عَطْرَائِيلُ
 يَا لُومَائِيلُ يَا نُورُ يَا نَخْشَ كُلَيْخُ يَا رُؤْيَائِيلُ يَا حُرْدُرَائِيلُ يَا لُومَائِيلُ يَا لُوحَائِيلُ يَا حَقُّ
 الْحَمْدُ الْقَمَدُ الْعَفْوُ يَا قُدُّوسُ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
 هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ اَيْضاً كَشَفَ الْقُلُوبَ كَ لِي بَارِهِ وَفَعَلَ مَجْمُوعَةَ اسْمَاءِ عِظَامِ فَجَرِ
 كِي نَمَازِ كَ بَعْدَ اَوْرَ پَانِجِ مَرْتَبَةِ عَصْرِ كِي نَمَازِ كَ بَعْدَ پڑھے اَوْرَ رُوزِ مَرِہ پڑھَا كَ
 كَشَفَ قُلُوبَ حَاصِلِ ہُوگا مَگر یہ ضرور ہے كہ اس مَجْمُوعَةِ اسْمَاءِ اسْمَاءِ عِظَامِ كَ بَعْدِ
 دُعَا كَ اَخْتَامِ اَوْرَ دُعَا كَ اسْتِجَابَتِ بَہی پڑھے (جو جلد اُثر ہونے كا باعث ہيں)
 جس كو ہيں آگے لکھتے ہيں۔

مجموعہ اسماء عظام یہ ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ كُلِّ ذَرَّةٍ أَلْفَ
 أَلْفٍ مَرَّةٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ نَعْمَ مِنْ اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ بِشَرِّ
 الْمُؤْمِنِينَ يَا اللَّهُ خَيْرَ حَافِظٍ هُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا
 رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَوَارِثًا وَمُزِقْدًا رَاحِمُهُ يَا إِلَهَ الْأَلْهَةِ الرَّفِيعِ جَلَالُكَ يَا اللَّهُ
 الْمُحْسِنُ فِي كُلِّ فَعَالٍ يَا رَحْمَنُ كُلِّ شَيْءٍ وَرَاحِمُهُ يَا حَيُّ حِينَ لَا حَيَّ فِي دِيَوْمِهِ
 مُلْكِهِ وَبَقَائِهِ يَا قَيُّومُ فَلَا يَفُوتُ شَيْءٌ مِنْ عِلْمِهِ وَلَا يُودَعُ يَا وَاحِدُ الْبَاقِي أَدَلَّ عَلَى
 شَيْءٍ وَآخِرُهُ يَا دَائِمُ بِلَا فَنَاءٍ وَلَا زَوَالٍ مُلْكِهِ وَبَقَائِهِ يَا صَمَدٌ مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ فَلَا شَيْءَ
 كَمِثْلِهِ يَا بَارٌّ فَلَا شَيْءَ كَقُوَّةِ يَدَائِهِ وَلَا أَمَّكَانَ لَوْصِفِهِ يَا كَبِيرُ أَنْتَ اللَّهُ الَّذِي لَا

لَا تَهْدِي الْعُقُولَ لَوْصِفَ عَظَمَتِهِ يَا بَارِيَّ النَّفُوسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَيْرِهِ يَا زَاكِيَ
الطَّاهِرِينَ كُلِّ أَفْئَةٍ بِقُدْسِهِ يَا كَافِيَ الْمُوسِعِ لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَايَا فَضْلِهِ يَا تَقْيَا
مِنْ كُلِّ جَوْرِ لَمْ يَرْضَهُ وَلَمْ يَخْلُطْهُ فَعَالَهُ يَا حَنَّانُ أَنْتَ الَّذِي وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ
رَحْمَةً وَعِلْمًا يَا مَنَّانُ ذَا الْإِحْسَانِ قَدْ عَمَّا كُلِّ الْخَلَائِقِ مِنْهُ يَا دَيَّانُ الْعِبَادِ كُلِّ
تَقْوَمُ خَاصِعًا لِرَهْبَتِهِ وَسَرَّ غَيْبَتِهِ يَا خَالِقَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ كُلِّ إِلَيْهِ
مَعَادَةٌ يَا رَحِيمُ كُلِّ مَرِيضٍ وَمَكْرُوبٍ وَغِيَاثُ مَعَادَةٍ يَا تَاَصُّرًا فَلَا تَصِفُ
الْأَلْسُنُ كُلِّ جَلَالٍ وَمُلْكٍ وَهَزْءٍ يَا مُبْدِيَّ الْبَدَآئِعِ لَمْ تَبْعِرْ فِي أَنْشَائِهَا عَوْنًا مِنْ
خَلْقِهِ يَا عَلَامُ الْغُيُوبِ فَلَا يَفُوتُ شَيْءٌ مِنْ حِفْظِهِ يَا حَكِيمُ ذَاتِ الْإِنَانِ فَلَا يَعَادِلُهُ
شَيْءٌ مِنْ خَلْقِهِ يَا مُعِيدُ مَا أَفْتَاهُ إِذَا بَرَزَ الْخَلَائِقُ لِدَعْوَتِهِ مِنْ مَخَافَتِهِ يَا حَمِيدُ
الْفَعَالِ ذَا الْمَنِّ عَلَى جَمِيعِ خَلْقِهِ بِلُطْفِهِ يَا عَزِيزُ الْمُنِيعِ الْقَالِبِ عَلَى جَمِيعِ أَمْرِهِ
فَلَا شَيْءٌ يُعَادِلُهُ يَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيدِ أَنْتَ الَّذِي لَا يُطَاقُ انْتِقَامُهُ يَا قَرِيبُ
الْمُتَعَالِي فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ عَلَوُّ أَرْتِفَاعِهِ يَا مُذِلُّ كُلِّ جَبَّارٍ عِنْدَ بَقَرِهِ عِزِّ سُلْطَانِهِ
يَا نُورُ كُلِّ شَيْءٍ وَهْدَةٌ وَأَنْتَ الَّذِي فَلَقَ لظلماتِ بَنُورِهِ يَا عَلِيَّ الشَّامِخِ فَوْقَ
كُلِّ شَيْءٍ عَلَوُّ أَرْتِفَاعِهِ يَا قُدُّوسُ الطَّاهِرِينَ كُلِّ سَوْءٍ فَلَا شَيْءٌ يُعَادِلُهُ مِنْ جَمِيعِ
خَلْقِهِ بِلُطْفِهِ يَا مُبْدِيَّ الْبَرَاءِ يَا وَمُعِيدُهَا بَعْدَ فَنَائِهَا بِقُدْرَتِهِ يَا حَلِيلُ الْمُتَكَبِّرِ
عَلَى كُلِّ فَالْعَدْلُ أَمْرُهُ وَالصِّدْقُ وَعْدُهُ يَا مَحْمُودُ فَلَا تَبْلُغُ الْاَوْهَامُ كُلِّ شَأْنٍ
وَمَجْدِهِ يَا كَرِيمُ الْعَفْوَ ذَا الْعَدْلِ أَنْتَ الَّذِي مَكَدَ كُلِّ شَيْءٍ عَدْلُهُ يَا عَظِيمُ
ذَا الشَّعَائِ الْفَاخِرِ وَالْعِزِّ وَالْمَجْدِ وَالْكِبَرِيَّاءِ فَلَا يَذِلُّ عِزُّهُ يَا قَرِيبُ الْمُحِبِّ
الْمُدَانِي دُونَ كُلِّ شَيْءٍ قَرِيبًا يَا مُحِبُّ الْقَنَائِعِ فَلَا يَنْطِقُ الْاَلْسُنُ بِكُلِّ الْاَلْبَابِ
وَشَأْنِهِ وَنَعْمَائِهِ يَا غِيَاثِي عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ وَمُجِيبِي عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ وَمَعَاوِي عِنْدَ
كُلِّ شِدَّةٍ وَيَا رَجَائِي حِينَ تَقْطَعُ حِيلَتِي يَا غِيَاثِي

وَعَائِي أَنْتَ يَا رَبِّ لَبِّكَ اللَّهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
بِحَقِّ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ الشَّرِيفَةِ أَنْ تَعْلِيَّ عَلَيَّ مُحَمَّدًا وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَأَسْأَلُكَ إِيْمَانًا

وَأَمَّا نَأْوَنَ عَقُوبَاتِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَنْ تَحْبِسَ عَنِّي أَبْصَارَ الظُّلُمَةِ وَالْمُرِيدِينَ
بِالسُّوءِ وَأَنْ تَصْرِفَ قُلُوبَهُمْ عَنْ شَرِّ مَا يُضْمِرُونَ نَا إِلَى خَيْرٍ مَّا لَا يَمْلِكُهُ غَيْرُكَ
اللَّهُمَّ هَذَا الدُّعَاءُ مِنِّي وَمِنْكَ الْإِجَابَةُ وَهَذَا الْجِهْدُ مِنِّي وَعَلَيْكَ التَّكْلَانُ وَالْأَحْوَالُ
وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ
الطَّاهِرِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

وَعَلَى اسْتِجَابَةِ رِسْوَاسِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَا مُفْتِحَ الْأَبْوَابِ وَيَا مُسَبِّبَ
الْأَسْبَابِ وَيَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ وَالْأَبْصَارِ وَيَا دَلِيلَ الْمُتَحَيِّرِينَ وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ
وَيَا مُخْرِجَ الْمُخْرُوجِينَ أَعِثْنِي تَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ يَا رَبِّي قَضَيْتُ وَفَوَضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ
يَا مُرْتَأَقُ يَا فَتَّاحُ يَا بَاسِطُ صَلِّ اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ۔

ایسا بولئے مشاہدہ انوار الہی | مہتر جبرئیل علیہ السلام رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے
پاس آئے اور کہا یا رسول اللہ جو کوئی اس دعا کو ذکر کی مشغولی کے وقت سات
بار پڑھے گا حق تعالیٰ کی طرف سے اس کو مشاہدہ غیب حاصل ہوگا۔ اور وہ یہ
ہے۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الرَّحْمَنُ
الرَّحِيمُ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ
إِلَّا أَنْتَ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْمُهِمِّنُ الْعَزِيزُ سُبْحَانَكَ
أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْمُصَوِّرُ
الْحَكِيمُ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ بَصِيرُ الْقِدْقِ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
الْحَيُّ الْقَيُّومُ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَبِيبُ الْبَارِئُ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْمُجِيبُ الْمُسَبِّتُ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ السُّلْطَانُ الْحَقُّ
سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْخَنَّانُ الْمَنَّانُ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الدَّيَّانُ الْمُبْدِئُ
سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
الْقَدِيمُ الْمُتَعَالِ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سَابِقُ الْعُدَدِ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ
لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الطَّاهِرُ الْمُطَهَّرُ سُبْحَانَكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الرَّقِيعُ الْبَاقِي

سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللهُ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ الْوَتَرُ الْبَارِئُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللهُ لَا اِلَهَ اِلَّا
 اَنْتَ الْوَتَرُ الْهَادِي سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللهُ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَفِيُّ الْمَغْفِيُّ سُبْحَانَكَ اَنْتَ
 اللهُ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ الْمَفْضِلُ الْمُنْعِمُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللهُ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ خَيْرُ
 الرَّاحِمِينَ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللهُ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ خَيْرُ النَّاصِرِينَ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللهُ
 لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ الْوَاسِعُ اللَّطِيفُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللهُ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ
 سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللهُ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللهُ لَا اِلَهَ اِلَّا
 اَنْتَ الْوَاحِدُ الْمَاجِدُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللهُ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ الظَّاهِرُ الْمُظْهَرُ سُبْحَانَكَ
 اَنْتَ اللهُ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ الْمُتَعَالِي الْحَقُّ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللهُ لَا اِلَهَ اِلَّا الْبَاسِطُ
 الْقَابِضُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللهُ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ الصَّمَدُ الْمُنْعِمُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللهُ
 الرَّزَّاقُ الرَّزَّاقُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللهُ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ التَّوَّابُ الْوَهَّابُ سُبْحَانَكَ
 اَنْتَ اللهُ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ الْقَاهِرُ الْقَهَّارُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللهُ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ
 الْمَغِيثُ الدَّالِمُ سُبْحَانَكَ اَنْتَ اللهُ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ
 لَهَا كُفُوًا اَحَدًا لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ فَاسْتَجِبْنَا لَهَا
 وَخَلَّصْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذَّبْنَاكِ نَحْنُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ
 الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ اَجْمَعِيْنَ -

ایعنا حضرت خواجہ حسن بصری رضی اللہ عنہ سے منقول ہے اور وہ حضرت
 رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی
 اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ کوئی دعا اس دعا سے بہتر نہیں ہے جو کوئی میری
 امت میں سے اس دعا کو بڑھے گا خدائے تبارک و تعالیٰ ستر ہزار بیماریاں ظاہری
 و باطنی اس کی دور فرمائے گا اور جو کوئی ایام بیض میں تین رات دن برابر پڑھے
 گا اپنے نفس کا فریہ فتح یاب ہوگا اور اس کے تمام گناہ سفیر و کبیر و بخشتہ جائیں
 گے اور جو کوئی اکیس رات برابر اکیس بار اس دعا کو پڑھے گا عالم ارواح اس
 پر منکشف ہوگا اور سب کچھ دکھائی دے گا بعض نسخوں میں اتنا اور زیادہ

ہے اتنا ثواب حق تعالیٰ کرامت فرمائے گا کہ سوائے خدا کے اور کوئی نہ جانے گا اور جو کوئی ہمیشہ یہ دعا پڑھے گا حق تعالیٰ اس کو عذاب گور سے نجات دے گا اور قیامت کو بھی عذاب سے بچائے گا اور وارین کی آفات سے محفوظ رکھے گا۔ اور دوزخ کی سخت آواز اس کے کان میں نہ آوے گی اور مرگ مفاہات سے امین رہے گا اور توانگر ہوگا اور خلایق کی نگاہ میں عزیز ہوگا اور حج کا ثواب ملے گا۔ اور جو کوئی اس دعا کو ایک دفعہ روز پڑھ لیا کرے گا کبھی مقروض نہ ہوگا اور اپنے دشمنوں کے شر سے مامون رہے گا اور بھی بہت کچھ لکھا ہے مگر اس کے لکھنے کی یہاں گنجائش نہیں وہ دعائے مبارک یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمَائِکَ الْحُسْنٰی یَا اللّٰه
 یَا اللّٰه یَا اللّٰه فَاعْلَمْ اَنَّمَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ الرَّحِیْمُ عَلِی الْعَرْشِ اَسْتَوِی
 یَا رَحِیْمُ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا یَا مَلِکُ لِمَنِ الْمَلِکُ الْیَوْمَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ
 یَا قُدُّوْسُ الْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ یَا مُتَعَالٍ فَتَعَالِ اللّٰهُ الْمَلِکُ الْحَقُّ یَا سَلَامُ
 سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبِّ الرَّحِیْمِ یَا مُؤْمِنُ الْمُؤْمِنِ الْمُهِیْمِ یَا عَزِیْزُ وَهُوَ
 الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ یَا جَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ یَا خَالِقُ فَتَبَارَکَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ
 یَا بَارِئُ الْخَالِقِ الْبَارِئُ الْمُهْدِیْ یَا مُصَوِّرُ هُوَ الَّذِیْ یُصَوِّرُ کُلَّ فِی الْاَرْحَامِ
 کَیْفَ یَشَاءُ یَا اَوَّلُ یَا اٰخِرُ هُوَ الْاَوَّلُ هُوَ الْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ الْبَاطِنُ وَهُوَ
 بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ یَا شَکُوْرُ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَکُوْرٌ یَا غَفُوْرُ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ
 رَّحِیْمٌ یَا وَدُوْدُ هُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ یَا بَاطِنُ وَهُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ
 وَالْبَاطِنُ یَا قَاطِعُ قَابِیْمًا بِالْقِیْطِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ یَا قَاطِعُ فَوْقَ
 عِبَادِهِ یَا حَیُّ وَهُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ یَا سَمِیْعُ فَسَیْکَفِیْکُمْ هَمُّ اللّٰهِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
 یَا بَصِیْرُ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ یَا عَلِیْمُ وَاللّٰهُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ یَا حَلِیْمُ
 اِنَّ اللّٰهَ عَلِیْمٌ حَلِیْمٌ یَا عَظِیْمُ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ یَا حَلِیْمُ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِیْرًا
 حَلِیْمًا یَا کَرِیْمُ اِنَّ رَبِّیْ غَنِیٌّ کَرِیْمٌ یَا قَادِرٌ هُوَ قَادِرٌ عَلٰی اَنْ یَّیْعِثَ عَلَیْکُمْ

يَا مُقْتَدِرُ عِنْدَ مَلِيكَ مُقْتَدِرُ يَا سَرُوفُ إِنَّ رَبَّكَ لَرَوْفٌ تَرْحِيمُ يَا لَطِيفُ
لَمَّا يَشَاءُ يَا قَهَّارُ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ بِاللهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ يَا خَيْرُ إِنَّ اللهَ كَانَ
خَيْرًا يَا قَرِيبُ يَا مُحِيطُ إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ مُجِيبٌ يَا بَاعِثُ وَإِنَّ اللهَ
يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ يَا رَزَاقُ وَهُوَ خَيْرُ الرَّاغِبِينَ يَا وَارِثُ وَبِاللهِ مِيرَاثُ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا صَادِقُ وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللهُ وَعْدَهُ يَا مُطِطِرُ فَاطِرُ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا بَاسِطُ وَلَوْ بَسَطَ اللهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهِ يَأْتِيهِمْ مِنْهُ
لَقَوَى عَزِيزٌ يَأْتِيهِمْ مِنْهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ يَا مُبْدِيُ إِنَّهُ هُوَ يُبْدِي وَيُعِيدُ
يَا سَرَّاقُ وَاللهُ يَرْنُوقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ يَا تَوَّابُ إِنَّ اللهَ
تَوَّابٌ رَحِيمٌ يَا وَهَّابُ إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ يَا حَلِيلُ يَا ذَا الْجَلَالِ الْإِكْرَامِ
يَا جَمِيلُ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيلًا يَا كَافِي وَكَفَى يَا كَافِي وَكَفَى
اللهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالِ يَا وَلِيَّ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ يَا رَبِّ فَتَبَارَكَ اللهُ رَبُّ
الْعَالَمِينَ يَا غَنِيَّ وَاللهُ الْغَنِيُّ وَأَنْتُمْ الْفُقَرَاءُ يَا شَكُورُ وَمَنْ تَطَوَّعَ
خَيْرًا فَإِنَّ اللهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ يَا خَلَّاقُ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ يَا نُورُ اللهُ نُورُ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا مُحْسِنُ وَاللهُ يَحِبُّ الْمُحْسِنِينَ يَا قَدِيرُ إِنَّ اللهَ عَلَى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ يَا مُفَضِّلُ وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ يَا مُتِمِّمُ وَيَتِمُّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ
يَا مُعِزُّ وَتَعْزِمْ مَنْ تَشَاءُ يَا مُذِلُّ وَتُذِلْ مَنْ تَشَاءُ يَا مُرَفِّعُ رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ
ذُو الْعَرْشِ يَا سَفِيعُ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَا كَبِيرُ إِنَّ اللهَ
كَانَ عَلِيمًا كَبِيرًا يَا حَقُّ فَتَعَالَى اللهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ يَا بَرَّ إِنَّهُ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيمُ يَا وَرَّ
وَالشَّفَعُ وَالْوَرُّ يَا غَفَّارُ إِنَّكَ كَانَتْ غَفَّارًا يَا غَافِرُ وَأَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ
يَا حَمِيدُ وَاللهُ هُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدُ يَا مَنَّانُ قُلِ اللهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ أَنْ هَذَا لَكُمْ
بِلَايَاتٍ يَا أَحَدُ قُلِ اللهُ أَحَدٌ يَا مَتِينُ إِنَّ اللهَ هُوَ الرِّزَاقُ ذُو الْقُوَّةِ
الْمَتِينِ يَا هَادِي إِنَّ اللهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ يَا بَدِيعُ بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
يَا عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ يَا فَتَّاحُ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ يَا رَقِيبُ إِنَّ اللهَ

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ رَاقِبًا يَا مُحِيطُ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ مُحِيطٌ يَا قَاضِي وَاللَّهُ يَقْضِي
بِالْحَقِّ يَا صَدَدُ اللَّهِ الصَّدَدُ يَا حَسْبُكَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيبًا يَا نَارُ
نَعْمَ الْمَوْلَى وَنَعْمَ النَّصِيرُ يَا وَاسِعَ وَكَانَ اللَّهُ وَاسِعًا حَكِيمًا هُ حَسْبِيَ اللَّهُ وَ
نَعْمَ الْوَكِيلُ نَعْمَ الْمَوْلَى وَنَعْمَ النَّصِيرُ - لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيمِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ - اگر کسی شخص کو ذکر و شغل کی حالت
میں خطرہ واقع ہوتا ہو تو اس کے اندفاع اور خطرہ بندی کے لئے یہ دعائے
بشمار گیارہ بار پڑھے سوائے حق کے اور کچھ اس کے دل میں راہ نہ پاوے گا۔ بلکہ
عشق و محبت زیادہ ہوگی۔ اور اگر ذکر و شغل کے وقت نیند کا غلبہ ہو تو اس کو
بھی چاہیے کہ اس دعا کو سات مرتبہ پڑھ لیا کرے نیند جاتی رہے گی۔ وہ دعائے
مکرم و معظم یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ يَا بَشْمَخُ يَا بَشْمَخُ ذَا لَهَا مَوْ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ الہی تو بڑا خداوند بزرگوار قدیم
شَیْطَانُونَ اللَّهُمَّ يَا ذَا مَلَخُو ثَوَّادَ مَوْثُو ثَوَّادَ اَلْمَوْنِ اللَّهُمَّ يَا خَيْثُو اَمِيْمُوْنَ

ہے۔ الہی تو اپنے بندوں اور آدمیوں کے بھید سے واقف ہے۔ الہی برکت کران ہوگوں کی برکت
اَرْقُشْ دَامَا عَلِيُوْنَ اللَّهُمَّ يَا رَحِيْمًا رَهِلِيُوْنَ مِيْطَطُفُوْنَ اللَّهُمَّ يَا رَحِيْمًا

سے جھکرتے اپنے اپنے فضل و کرم سے بحساب بشت میں داخل فرمایا۔ الہی تو بہت رحم کرنے والا ہے ہم پر

اَخْلَقُوْنَ اللَّهُمَّ يَا رَحْمُوْثُ اَمْ رَحْمُوْثُ اَرْحِيْمُوْنَ اللَّهُمَّ يَا اِهْيَا اَشْرَاهِيَا

گرامی کرے اور غالب رکھ کر کام پر۔ الہی تو تمام مخلوق کو بڑی پسینچاتا ہے۔ الہی تو رحمت نازل کر ہم پر اپنی

اَذُوْنِيْ اَصْبَاوْثُ اَصْبَاوْثُوْنَ اللَّهُمَّ يَا نُوْسُ اِرْغِيْشْ اَرْغِيْ تَلِيْثُوْنَ اللَّهُمَّ

الہی تو زندہ ہے قبل ہر چیز کے اور ہمیشہ قائم رہنے والا ہے بعد ہر چیز کے اور رکھ بھکھو بلاؤں اور آفتوں سے اور تو

اَشْبُرُ اَسْمَاءُ اَسْمَاوْنِ اللَّهُمَّ يَا مَلِيْعُوْثَا اَمْلِيْخَا مَلَخُوْنَ اللَّهُمَّ يَا لَاهِرُ اَرْعِدْ

رکھ ہم سے آفات اور بلا۔ الہی تو مخلوق کے کاموں کا رکھ کرنے والا ہے۔ الہی تو ہم کو بے اور میں گھٹا کر بے کر قرار۔ الہی تو بارشاد

اَرْحِيْ يَزْنُوْنَ اللَّهُمَّ يَا مَشْمَخُ مَشْمَخِيْثَا مَثَلَا مَوْنِ بَنِ الْكَافِ وَالنَّوْنِ

ہے اور میں تیرا گواہ کا فیکر۔ الہی تو بڑا عظیم ہے اور عاجز و بے بس کا فریاد رس۔ الہی تو حق ہے اپنے حضور نے و لو کو عزم کرے۔

إِنَّمَا أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ۔

وَعَائِلَةُ خَتَمِ | اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ أَنْ تَحْفَظَنِي مِنْ كُلِّ بَلَاءٍ وَآفَةٍ وَ
عَاقِبَةٍ وَوَجَعٍ وَكُلِّ عَذَابٍ وَمِنْ كُلِّ فِتْنَةٍ وَمِنْ كُلِّ شِدَّةٍ وَبَلِيَّةٍ وَنَزَلِزْلٍ وَنَزْلَةٍ
وَمِنْ كُلِّ شَرِّ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَمِنْ شَرِّ السُّلْطَانِ الْجَائِرِ وَمِنْ شَرِّ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ
وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ إِلَهِي بِحَقِّ هَذَا الدُّعَاءِ وَبِحَقِّ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ وَبِحَقِّ
هُوَ يَأْمَنُ هُوَ هُوَ يَأْمَنُ هُوَ هُوَ يَأْمَنُ هُوَ هُوَ يَأْمَنُ هُوَ هُوَ لَا إِلَهَ إِلَّا
هُوَ احْفَظْنِي مِنْ جَمِيعِ الْبَلَاءِ وَالْآفَاتِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ سَيِّدِ النَّبِيِّينَ وَالْإِبْرَاهِيمِ
بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

ایسا برائے بہرہ مندی دارین | اگر کسی طالب کورہ دین میں بہرہ مندی حاصل نہ ہوتی
ہو تو اس کو چاہیے کہ پنجشنبہ کی آدھی رات کو اٹھے اور غسل وغیرہ سے فارغ ہو
ہو کر اور شکرانہ وضو کے بعد دو رکعت نفل پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد
تین بار یہ دعا اور التَّحِيَّاتِ پڑھے جب دو رکعت پوری ہو جاویں تو دل میں
سلام پھیرے اور سات قدم آگے بڑھے اور ستر بار یا حَتَّىٰ یَا قَيُّوْمُ پڑھ کر سجدہ
میں جائے اور مرشد کا تصور کرے جب مرشد کی حضوری حاصل ہو۔ اس وقت
چالیس بار یہ دعا پڑھے حق تعالیٰ کی کمال بزرگی اور احسان سے بہرہ مند ہوگا۔
وَعَائِلَةُ خَتَمِ | يَا صَوِيحِبَّ الْمُسْتَضَوِّحِينَ وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ وَيَا مُفْرَجَ كُرْبِ
الْمَكْرُوبِينَ قَدْ تَرَىٰ مَكَافِي وَتَعْرِفُ حَالِي وَلَا يَخْفَىٰ عَلَيْكَ شَيْءٌ مِنْ أَمْرِي۔ اور
یہ دعا واسطے تاثیر ہوتے دعا مذکور کے سے بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ یا
كَاشِفِ كُلِّ كُرْبَةٍ وَيَا مُجِيبَ كُلِّ دَعْوَةٍ وَيَا جَابِرَ كُلِّ كَسِيرٍ وَيَا مُسَوِّدَ كُلِّ عَسِيرٍ
يَا صَاحِبَ كُلِّ غَرِيبٍ وَيَا مُوْتِسَّ كُلِّ وَحِيدٍ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ بِجَمَانِكَ أَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ
لِي فَرْجًا وَمَخْرَجًا وَأَنْ تَقْذِفَ حَبْكَ فِي قَلْبِي لَا يَكُونُ لِي هَمٌّ وَلَا آذٌ كَرَّ عَيْنُكَ

سے کیفیت اور لذت ذکر کے وقت حاصل ہوتی ہو یا دل نہ لگتا ہو یا انشاء خاطر نہ ہو۔

وَأَنْ تَحْفَظَنِي وَتَرْحَمَنِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

برائے دفع ولہ | اگر کسی شخص کو حالتِ زہد میں ولہ یعنی شیفگی اور بے قراری
ایسی بڑھی ہوئی ہو کہ کوئی عمل نہ کر سکے تو اس کو چاہیے کہ شغل کے وقت سات
بار ب نیت دفع ولہ یہ دعا پڑھے تو فقیہ عمل زیادہ ہوگی۔ دعائے بزرگوار یہ ہے
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَا صَانِعَ كُلِّ مَصْنُوعٍ وَيَا جَابِرَ كُلِّ كَسِيرٍ وَيَا شَاهِدَ
كُلِّ نَجْوَى وَيَا حَاصِرَ كُلِّ بَلَاءٍ وَيَا صَاحِبَ كُلِّ غَرِيبٍ وَيَا مُوَسِّسَ كُلِّ وَحِيدٍ اجْعَلْ
لِي مِنْ أَمْرِي فَرَجًا وَمَخْرَجًا۔

دیدن حق تعالیٰ اور خواب | حضرت امام احمد حنبل رحمۃ اللہ علیہ نے ایک سنانوے
بار خدا تعالیٰ کو خواب میں دیکھا اتنی ہی بار یہی پوچھا کہ خداوند جو آپ کا دیدار
چاہے وہ دنیا میں کیا کرے حضرت عزت سے فرمان ہوا کہ چاشت کے وقت
تیرہ بار یہ دعا پڑھا کرے اور قرار پکڑے خدا تعالیٰ کے دیدار سے خواب میں
مشرق ہوگا۔ وہ دعا بزرگ یہ ہے بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ صَغِيرَ
الدُّنْيَا بِأَعْيُنِنَا وَعَظِيمُ جَلَالِكَ فِي قُلُوبِنَا اللَّهُمَّ وَفِقْنَا لِمَرْضَاتِكَ وَتَبَتَّنَا عَلَى
دِينِكَ وَكَفَاعَتِكَ۔ ایضاً اگر کسی کو بغیر دیدار الہی کے پین نہ پڑتا ہو اور بقرار
بے آرام ہو تو اس کو چاہیے کہ اس دعا کو روزِ مرہ سولہ بار پڑھا کرے۔ ہمیشہ
حضرت کا مقرب رہیگا اور خطرہ رحمانی اس کا مستحکم ہو جاوے گا اور دل اس کا
غنی اور چہرہ اس کا منور ہوگا اور وہ موصوف بصفات کمال الہی ہوگا۔ بِسْمِ
اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ الْقَائِمُ سُبْحَانَ الْقَائِمِ الدَّائِمِ سُبْحَانَ
الْمَلِكِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ سُبُّوحٍ
قُدُّوسٍ رَبَّنَا وَرَبَّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَلِيِّ الْأَعْلَى سُبْحَانَكَ وَتَعَالَى
مَرْحَمَتُكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ وَ
عَافِيَتِهِمُ الطَّاهِرِينَ۔

برائے دفع خطرہ | مہتر جبریل علیہ السلام حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آئے

اور کہا کہ فرمان ہوتا ہے کہ جس کسی کو دین اور دنیا کے دونوں خطرے ایک جگہ پیش آئیں تو اس کو چاہیے کہ اس دعا کو پچیس بار پڑھے خطرہ مذکور دفع ہو گا وہ دعائے بزرگ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَنَّانُ الْقَدِیْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاسِعُ الرَّحِیْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ الْكَرِیْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَیُّ الْعَلِیْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مَا بَدَكَ یَوْمَ الدِّیْنِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ۔ لَیْسَ كَمِثْلِهِ شَیْءٌ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِیْمِ وَاَنْتَ الْعَظِیْمُ الْقَیُّوْمُ الطَّاهِرُ الْمُطَهِّرُ الْقَادِرُ الْمُقَدِّرُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدًا وَاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

دعا تاجنامہ برائے قرب حق | حق تعالیٰ شانہ کے قرب حاصل کرنے کے لئے دعائے تاجنامہ کی مواظبت کرنی چاہیے اس کی مواظبت سے قرب حضرت عزت حاصل ہو گا اس دعا کی اسناد دوسری کتابوں میں بہت کچھ لکھی ہیں مگر ہم نے اسی پر اتقا کیا کہ اس سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا عَزِیْزُ یَا عَلِیْمُ یَا عَظِیْمُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا فَرْدُ یَا وَتَرُ یَا سَلَامُ یَا مُؤْمِنُ یَا مُہِیْمِنُ یَا بَصِیْرُ یَا وَاحِدُ یَا کَرِیْمُ یَا لَطِیْفُ یَا عَلِیْمُ یَا کَبِیْرُ یَا مُتَکَبِّرُ یَا حَبِیْبُ یَا حَبِیْلُ یَا قَوِیُّ یَا عَزِیْزُ یَا مُتَعَدِّسُ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا تَوَّابُ یَا بَاعِثُ یَا بَارِئُ یَا حَمِیدُ یَا مُجِیدُ یَا مَحْمُودُ یَا مَعْبُودُ یَا مُوجُودُ یَا کَلِیْمُ یَا ظَاہِرُ یَا بَاطِنُ یَا ظَاہِرُ یَا ظَاہِرُ اَوَّلُ یَا اٰخِرُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا سَامِعُ یَا وَاسِعُ یَا سَلَامُ یَا رَفِیْعُ یَا مُرْتَفِعُ یَا نُورُ یَا ذَا النُّوْرِ وَالْاِکْرَامِ۔

حقیقہ سورہ منزل | اگر کسی شخص کو کوئی ایسی مہم پیش آئے کہ بظاہر اس کا سرنگام نہ معلوم ہوتا ہو تو چاہیے کہ پنجشنبہ کو غسل کرے اور کسی سے بات چیت نہ کرے اور مصالے پر بیٹھ کر تیس بار سورہ منزل پڑھے اور غلبہ نفس کے دفعیہ کیلئے پانچ بار ہر روز پڑھ لیا کرے۔ تمام عمر اس کو خدا کے تعالیٰ غلبات نفسانی سے بچائے

گا۔ حمد ترکیب یہ ہے کہ اول اعوذ اور بسم اللہ کے بعد دس بار وود شریف اور تین بار آیہ الکرسی اور تین بار استغفار پھر مع تسمیہ سورہ مزمل اور وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا اَیُّهَا الْمَزْمَلُ قُمِ لِلَّیْلِ اِلَّا قَلِیْلًا ۚ نِصْفُهُ اَوْ النِّقْصُ مِنْهُ قَلِیْلًا ۚ اَوْزِدْ عَلَیْهِ وَاَزِدْ الْقُرْآنَ تَرْبِیْلًا ۚ اِنَّا سَلَقْنٰ عَلَیْكَ قَوْلًا ثَقِیْلًا اِنْ نَاسِئْتَهُ اِلَّیْلِ هِیْ اَشَدُّ وَطْئًا وَاَقْوَمُ بُیْلًا ۚ اِنْ لَّكَ فِی النَّهَارِ رَبُّبًا طَوِیْلًا ۚ وَذَكَرْنَا سَمْرَبَكَ وَتَبَتَّلْ اِلَیْهِ تَبَتُّلًا ۚ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِیْلًا ۚ وَاصْبِرْ عَلٰی مَا یَقُولُوْنَ وَهَجِّرْهُمْ هَجْرًا حَسِیْلًا ۚ وَنَزَرْنٰی وَالْمَكْذِبِیْنَ اُولٰٓئِی النِّعْمَةِ وَمَهْلَهُمْ قَلِیْلًا ۚ اِنْ لَّكُنَّا اَنْكَالًا وَنَحِیْمًا وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ ۚ وَعَذَابًا اِلَیْمًا ۚ یَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتْ الْجِبَالُ كَثِیْبًا مَّهْمِلًا ۚ اِنَّا اَرْسَلْنَا اِلَیْكُمْ رَسُوْلًا ۚ شَهِدَا عَلَیْكُمْ كَمَا اَرْسَلْنَا اِلٰی فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ۚ فَعَصٰی فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنَاهُ اَخْذًا وَّبِیْلًا ۚ فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ یَوْمَ یَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِیْبَانَ ۚ السَّمَاءُ مِنْفَطِرٌ بِهٖ ۚ كَانَ وَعْدُهُ مَفْعُوْلًا ۚ اِنْ هٰذِهِ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذْ اِلٰی رَبِّهِ سَبِیْلًا ۚ اِنْ رَبُّكَ یَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰی مِنْ ثُلُثِی الْلَیْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلُثًا وَطَافِئَةً ۚ مِنَ الَّذِیْنَ مَعَكَ ۚ وَاللّٰهُ یَقْدِرُ الْلَیْلَ وَالنَّهَارَ عَلَیْهِمْ اِنْ لَّنْ حَظُوْرًا ۚ فَنَابَ عَلَیْكُمْ فَاَقْرَؤْ ۚ اَمَا تَتَسَّرَمِنَ الْقُرْآنَ ۚ عَلِیْمًا اِنْ سَیْکُوْنُ مِنْكُمْ مَرْضٰی ۚ وَآخِرُوْنَ یَعْرِیُوْنَ فِی الْاَرْضِ ۚ یَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۚ وَآخِرُوْنَ یَقَاتِلُوْنَ فِی سَبِیْلِ اللّٰهِ فَاَقْرَؤْ ۚ اَمَا تَتَسَّرَمِنُهُ ۚ وَاقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ وَاقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ۚ وَمَا تَقْدِرُوْا لَا نُنْفِیْكُمْ مِنْ خَیْرِ یَّجِدُوْهُ ۚ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَیْرًا ۚ وَاعْظُمَا جُرَادًا ۚ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ۚ اِنْ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ۚ

برائے قضائے حاجات و کفایت مہیات و دفع خطرات | کسی بزرگ سے منقول ہے کہ اگر کسی کو کوئی سخت مہم پیش آئے تو اس کو چاہیے کہ سات روز تک یہ دعا لکھے اور بہتے پانی میں ڈال دے اگر ساتویں دن اس کی حاجت اور مراد ولی پر نہ آوے تو قیامت کے دن اس کا ہاتھ اور میردامن ہو۔ دوسری اسناد یہ ہے کہ اگر مرد و اہل کو ایسے خطرات پیش آئیں کہ اس کے اختیار سے خارج ہوں یعنی ان کے دفع

پر قادر نہ ہو تو اس کو چاہیے کہ یہ دعا روزِ مَرہ سو دفعہ پڑھا کرے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِکِ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ اِلَى الْمَوْلٰی الْجَلِیْلِ مُبِیْنًا لِّمَغْفِرَةٍ وَّ اَنْتَ الْغَفَّارُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اس کے بعد ستر بار یہ مناجات پڑھے
 اَللّٰهُمَّ بِحُرْمَةِ کُنْ فِیْکُمْ فَتَبَارَکَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ۔

برائے حصول صفائی دل | جو کوئی اس دعا کو سوتے وقت اکیس بار پڑھا کرے گا ایک چلہ میں اُس کو دل کی صفائی حاصل ہوگی اور باطن اُس کا پاک ہوگا۔
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ ارْضِنِیْ بِرِضَائِكَ وَصَبِّرْ نِیْ عَلٰی بَلَاءِکَ وَارْزُقْ نِیْ عَلٰی شُکْرِ نِعَمَائِکَ وَاسْأَلْکَ تَمَامَ نِعْمَتِکَ وَدَوَامَ عَافِیَتِکَ اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ نِیْ فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَبَلِّغْ نِیْ عُمُرِیْ اِلٰی مِائَةِ وَعِشْرِیْنَ سَنَةً بِرَحْمَتِکَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
 لاجلِ الحاجۃ | یعنی بہت ضروری حاجت کے لئے جو شخص اس آیت کو ایک ہزار ایک بار با طہارت قبلہ و تلاوت کرے گا اور سچ میں کسی سے بات چیت نہ کرے گا تو حق تعالیٰ اس کی حاجتیں دینی اور دنیوی روافر دے گا اور وہ اپنی مراد کو پہنچے گا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ مَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لِّہٖ مَخْرَجًا وَ یَرْزُقْہٗ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ مَنْ یَّتَوَكَّلْ عَلٰی اللّٰهِ فَہُوَ حَسْبُہٗ اِنْ اللّٰهَ بِالْغَرَامِ دَقِیْدٌ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا اِیضاً فرمایا حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو شخص یہ چاہے کہ میری دعا قبول ہو اور حاجتیں پوری ہوں تو اس کو چاہیے کہ یہ پڑھے۔ یا کافی یا ہادی یا عالم یا رزاق یا حلیم یا صادق حق تعالیٰ اس کی دعا کو ایسا قبول کرتا ہے جیسے ذکر یا علیہ السلام کی دعا قبول فرمائی۔

سبب نجات امام شافعی | کسی نے امام شافعی رحمہ اللہ کو اُن کی وفات کے بعد خواب میں دیکھا پوچھا کہ حق تعالیٰ نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ کیا۔ امام رحمہ اللہ نے فرمایا کہ ان پانچ درودوں کی برکت سے مجھ کو بخش دیا اگرچہ میں لائق بخشش کے نہ تھا جو کوئی ان درودوں کو شب و روز پڑھے گا پھر وہ درود شریف یہ ہیں بِسْمِ اللّٰهِ

الرَّحْمَنِ الرَّحِيمُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ
مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا أُمِرْنَا
بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِي الصَّلَاةُ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَ
الرُّسُلِ وَعَلَى مَلَائِكَةِ الْمُقَرَّبِينَ وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ
الرَّاحِمِينَ -

دعا کے امام مقاتلؒ امام مقاتل فرماتے ہیں کہ جس کسی کو بحضرت قادر ذوالجلال کوئی حاجت دینی یا دنیوی پیش ہو تو اس کو چاہیے کہ جمعہ کی رات کو سو بار یہ دعا پڑھے اور اپنی حاجت چاہے اگر اس کی حاجت پوری نہ ہو تو مقاتل کی قبر پر لعنت کرے۔
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ
يَا دَاثِرُ السَّرَرِ يَا دُرِّيَّ أَحَدًا يَا مَالِكُ الْمُلْكِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ
وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقٍ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ۔

برائے دفع خطرات | اگر کسی شخص کو خطرہ نفسانی اجنبی عورتوں کی طرف پیش آئے
بعورات اجنبیہ | یعنی اجنبی عورتوں کی طرف میلان خاطر ہو تو اس کو چاہیے
 کہ اس طرف سے یا جس کی طرف میلان ہو اُس کی پانوں کی مٹی لے کر اودھ
 اسم اعظم پڑھ کر اس طرف ڈال دے اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ خطرہ دور ہو
 گا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا شَمِیْعُ الَّذِیْ یُقَلِّبُ الشَّمْسَ مِنَ الْمَغْرِبِ
 إِلَى الْمَشْرِقِ۔

در فضیلت آیۃ الکرسی فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی مومن آیۃ الکرسی
برائے تخفیف عذاب گور پڑھتا ہے اور اس کا ثواب اہل قبور کے لئے پہنچاتا ہے
تو حق تعالیٰ مشرق اور مغرب سے چالیس نور ہر میت کی قبر میں داخل فرماتا
ہے اور ان کی قبروں میں وسعت دیتا ہے اور ان کے درجے بڑھاتا ہے
اور اس کے پڑھنے والے کو ساٹھ نبیوں کا ثواب ملتا ہے اور ہر حرف کے
بدلے حق تعالیٰ ایک فرشتہ پیدا کرتا ہے کہ قیامت تک اس کیلئے تبسّم

کرتا ہے اور مغفرت مانگتا ہے۔

لرفع عذاب القبر | ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے علی رضی اللہ عنہ کو کہ جو کوئی مر جائے اور کفنا یا جائے اور یہ آیتیں لکھ کر اس کی چھاتی پر رکھ دی جائیں تو بیشک عذاب قبر اس کو نہ ہوگا۔ قسم ہے اللہ کی اگر کافر بھی ہوگا تو اس کو عذاب قبر نہ ہوگا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ اَنَّ الْمَوْتَ حَقٌّ وَ اَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَ النَّارَ حَقٌّ وَ لِقَائَكَ حَقٌّ وَ اَنَّ السَّاعَةَ اَتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيْهَا وَ اَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ د پھر الم نشرح تمام لکھی جائے پھر لکھے اَقْبِمِ الْعُلُوَّةَ طَرَفِيْ النَّهَارِ وَ مَرْلَفًا مِّنَ اللَّيْلِ اِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبُ الْبِئْسَاتِ وَ ذٰلِكَ ذِكْرِيْ الَّذِيْ رَكِبْتُ فَمَضَى فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ه اَمِنْ شَرِّ اللّٰهِ صَدْرَكَ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ عَلٰى نَوْبٍ مِّنْ رَبِّهِ حُسْبًا اللّٰهُ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَ الْكَاطِبِيْنَ لَقِطِ الْعَافِيْنَ مِّنَ النَّاسِ وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ رَبُّنَا وَ رَبُّ اَبَانَا الْاَوَّلِيْنَ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اِهْيَا اَشْرَافِيَا رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَ هَبْ لَنَا مِّنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً رَبَّنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَ الْحَقُّنَا بِالْمَصَالِحِيْنَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُكَ سِنَةٌ وَ لَا نَوْمٌ لَّهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ مِّنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَكَ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ وَ لَا يُحِيطُوْنَ بِشَيْْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ وَ سِعَ كُرْسِيُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ لَا يَـُٔودُهٗ حِفْظُهُمَا وَ هُوَ عَلَى الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ قَلْبِيْ مُجُوبٌ وَ نَفْسِيْ مُعْيُوبٌ وَ هُوَ اِلٰی غَالِبٌ وَ عَقْلِيْ مُغْلُوْبٌ وَ لِيْ عَقِيْقَتِيْ وَ مَعِيْقَتِيْ كَثِيْرٌ وَ لِيْ فِيْ مَقَرِّ بِالذُّوْبِ فَكَيْفَ حِيْلَتِيْ يَا سَتَارَ الْعُيُوْبِ يَا غَفَّارَ الذُّوْبِ فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ يَا غَفَّارَ وَ صَلِّ اَللّٰهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِكَ مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهِ اَجْمَعِيْنَ۔

ظفر مندی بر نفس کافر | جو کوئی اس اسم کو تین سو بار پڑھے اپنے نفس کا فریب ظفر یاب ہوگا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مَلَأْ شَانَ الرَّحْمٰنِ اَمْرٌ شَكَمَان

الرحیم جاثان ایضا غلبہ نفسانی اور شیطان کے دفعیہ کے لئے چھ بار یہ اسم پڑھے۔ یا اشفاس تقهرت بالقهر والذہر فی ذہر قهرک یا قہار۔

اسناد دعائے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو کوئی دعائے کیمیائے کیمیائے سعادت سعادت سات بار عشاء کے وقت پڑھے گا حق تعالیٰ سے کرم سے عجائب و غرائب دیکھے گا۔ بہتر میکاہل علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو کوئی ہر روز پچاس بار پڑھے گا اس کا مرتبہ اعلیٰ ہوگا اور بہتر موسیٰ کلیم اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ جو کوئی اس دعا کو پچاس بار پڑھے گا سرور حق تعالیٰ کے دیدار سے مشرف ہوگا اگرچہ کسی سال میں ہو اور کشف حاصل ہوگا۔

بلکے فرزند زینہ مترجم کہتا ہے کہ میرے عم بزرگوار رحمہ اللہ تعالیٰ کے معمولات میں اس قدر خواص اور زیادہ لکھے ہیں کہ اگر کسی عورت کا کچا حمل گر جاتا ہو چاہیے کہ یہ دعا لکھ کر اس کے گلے میں باندھے خدا چاہے پھر نہ گرے گا اور اگر سہ ماہہ حمل والی عورت کو قند پر یہ دعا پڑھ کر کھلائی جائے تو نند و نند تعالیٰ اپنے فضل سے لڑکی کو اس کے بدلے گا اور فرزند زینہ پیدا ہوگا۔

برائے عقیمہ اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اگر کوئی عورت برسوں سے بانجھ ہو اور اولاد نہ ہوتی ہو تو اس کے لئے پندرہ روز تک ایک پیاری تر لائی جائے اور اس پر تین بار یہ دعا پڑھ کر عورت عقیمہ کو کھلائی جاوے ضرور نطفہ قرار پڑے گا اور خدا کے فضل سے لڑکا ہوگا اور اگر نہ ہوگا تو قیامت کو میرا دامن اور اس کا ہاتھ ہو۔

بلکے موافقت اور حضرت خواجہ ایوب رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے اگر میاں زن و شوہر بی بی میں ناموافقت ہو تو اس دعا کو پندرہ بار شیرینی پر پڑھ کر کھلائے خدا چاہے موافقت ہو جائے گی۔ انتہی مترجم۔

دعائے کیمیائے بسطی اللہ الرحمن الرحیم اللہم انت الرب وانا العبد سعادت یہ ہے فمن یدع العبد الا الرب یا رب اللہم انت الخالق

وَأَنَا الْمَخْلُوقُ فَمَنْ يَدْعُ الْمَخْلُوقَ إِلَّا الْخَالِقُ يَا رَبِّ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ وَأَنَا الْمَمْلُوكُ
 فَمَنْ يَدْعُ الْمَمْلُوكَ إِلَّا الْمَلِكُ يَا رَبِّ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْغَنِيُّ وَأَنَا الْفَقِيرُ فَمَنْ يَدْعُ
 الْفَقِيرَ إِلَّا الْغَنِيُّ يَا رَبِّ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْقَوِيُّ وَأَنَا الضَّعِيفُ فَمَنْ يَدْعُ الضَّعِيفَ إِلَّا الْقَوِيُّ يَا رَبِّ اللَّهُمَّ
 أَنْتَ الْقَيُّومُ وَأَنَا النَّزَائِلُ فَمَنْ يَدْعُ النَّزَائِلَ إِلَّا الْقَيُّومُ يَا رَبِّ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْعَفْوُ
 وَأَنَا الْمُسِيءُ فَمَنْ يَدْعُ الْمُسِيءَ إِلَّا الْعَفْوُ يَا رَبِّ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْغَفُورُ وَأَنَا الْمَذْنِبُ فَمَنْ يَدْعُ
 الْمَذْنِبَ إِلَّا الْغَفُورُ يَا رَبِّ اللَّهُمَّ أَنْتَ الرَّحِيمُ وَأَنَا الْخَاطِيءُ فَمَنْ يَدْعُ الْخَاطِيءَ
 إِلَّا الرَّحِيمُ يَا رَبِّ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَغِيثُ وَأَنَا الْمُسْتَغِيثُ فَمَنْ يَدْعُ الْمُسْتَغِيثَ
 إِلَّا الْمَغِيثُ يَا رَبِّ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَجِيبُ وَأَنَا الدَّاعِي فَمَنْ يَدْعُ الدَّاعِي إِلَّا الْجَابِبُ
 يَا رَبِّ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمُجِيرُ وَأَنَا الْمُسْتَجِيرُ فَمَنْ يَدْعُ الْمُسْتَجِيرَ إِلَّا الْمُجِيرُ يَا رَبِّ
 اللَّهُمَّ أَنْتَ الْعَزِيزُ وَأَنَا الذَّلِيلُ فَمَنْ يَدْعُ الذَّلِيلَ إِلَّا الْعَزِيزُ يَا رَبِّ اللَّهُمَّ
 أَنْتَ الْمُعْطَى وَأَنَا السَّائِلُ فَمَنْ يَدْعُ السَّائِلَ إِلَّا الْمُعْطَى يَا رَبِّ اللَّهُمَّ أَنْتَ
 الْوَهَّابُ وَأَنَا الْبَائِسُ فَمَنْ يَدْعُ الْبَائِسَ إِلَّا الْوَهَّابُ يَا رَبِّ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَقْضِي
 وَأَنَا الْمَغْشُومُ فَمَنْ يَدْعُ الْمَغْشُومَ إِلَّا الْمَقْضِي يَا رَبِّ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمُنْجِي وَأَنَا
 الْغَرِيقُ فَمَنْ يَدْعُ الْغَرِيقَ إِلَّا الْمُنْجِي يَا رَبِّ اللَّهُمَّ أَنْتَ الرَّزَّاقُ وَأَنَا الْمَرْزُوقُ
 فَمَنْ يَدْعُ الْمَرْزُوقَ إِلَّا الرَّزَّاقُ يَا رَبِّ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْغَفَّارُ وَأَنَا الْمُتَضَرِّعُ فَمَنْ يَدْعُ
 الْغَفَّارَ إِلَّا الْغَفَّارُ يَا رَبِّ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْكَاشِفُ وَأَنَا الْمُضْطَرُّ فَمَنْ يَدْعُ الْمُضْطَرَّ إِلَّا الْكَاشِفُ يَا رَبِّ اللَّهُمَّ
 أَنْتَ السَّيِّدُ وَأَنَا الْمُبْتَهِلُ فَمَنْ يَدْعُ الْمُبْتَهِلَ إِلَّا السَّيِّدُ يَا رَبِّ اللَّهُمَّ أَنْتَ
 سَيِّدِي وَمَوْلَايَ فَاعْفِرْ ذُنُوبِي وَاعْتِقْنِي مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ صَلَّى
 اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ ۝

برائے دفع اگر کسی کو زہد میں کاہلی اور سستی آتی ہو تو اس کے دفعیہ کے لئے
 کاہلی در زہد یہ اسم دوسو مرتبے پڑھے بفضل خدا کاہلی دور ہوگی۔ اسم یہ ہے۔
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَا كَلَّا يَلُجُّ بِحَقِّ جَبَّارِ الذَّوِيِّ خَضَعَ كُلُّ جَبَّارٍ مُجَابِرًا
 يَا كَلَّا يَلُجُّ۔

برائے حصول رزق حسنہ | جو کوئی اس اسم کو ہر روز پڑھے گا۔ رزق حسنہ پائے گا اسم معظم
یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ طِبُّوْجُ الَّذِیْ طَاهِرٌ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ بَعْدَ اس کے
یہ اسم پڑھے اللّٰهُ قَابِلٌ اَمْرٍ اَلِیَّ فِیْ اَمْرِیْ لَیْسَ لَہٗ یَزَالُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ
الرَّحِیْمِیْنَ۔

برائے قضاے حاجات | رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ جو کوئی صبح کو
فجر کی نماز کے بعد سو مرتبے نہ پڑھے ذوق و شوق کے ساتھ اس دعا کو پڑھے گا ایک
ہفتہ میں اپنی دلی مراد کو پہنچے گا اگر اس ہفتہ میں اس کی حاجت برآری نہ ہوئی،
تو اپنی خطا سمجھے (یعنی کوئی نقص اس سے واقع ہوا یا کوئی گناہ کیا یا تلاوت یا
طہارت میں فرق ہوا) اعتقاد و رست رکھنا شرط عظیم ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ یَا قَدِیْرُ یَا دَاۤیْمُ یَا قَابِلُ
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا فَرْدُ یَا وَتَرُّیْ اَحَدٌ یَا صَدَّ یَا مَنْ اِلَیْہِ الْمَصِیْدُ یَا مَنْ لَّمْ یَلِدْ
وَلَمْ یُولَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَہٗ کُفُوًا اَحَدٌ نَدَّ

برائے فتح مندی | بندگی حضرت خواجہ معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ
مہات راہ دین جس کسی کو راہ دین میں کوئی مہم پیش آئے تو اس کو چاہیے
کہ اول و آخر درود شریف پڑھ کر ایک ہزار ایک سو دفعہ اس دعا کو پڑھے (خدا
چاہے کامیاب ہوگا اور ذوق و شوق حق سبحانہ و تعالیٰ کا زیادہ ہوگا بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ اَلْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ وَتَوَكَّلْتُ عَلٰی الْحَیِّ الْقَیُّوْمِ

برائے خوشنودی | جو کوئی اس دعا کو ربیع الاول کی بارہویں کو پڑھے گا تمام سال
تمام سال خوش رہے گا اور حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم سے
منقول ہے کہ وہ بے حساب بہشت میں جاویگا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بار
یا اللّٰہ بار۔ یا رَحْمٰنُ بار۔ یا غُثَّیْ بار۔ یا رَحِیْمُ بار۔ یا حَتَّانُ بار۔
یا مَنَّانُ بار۔ یا دِیَّانُ بار۔ یا نَبِیُّ مان بار۔

برائے قضاے حاجات | حاجت برآری کے لئے جمعہ کی شب کو پانچ ہزار مرتبے یہ

و عا پڑھے مگر پڑھتے وقت کسی سے بات چیت نہ کرے اور ایک ہی جگہ میں تھا
 کرے دعائے بزرگوار یہ ہے یا مُسْتَهْلِكُ بَهْلٍ كُلِّ صَدَبٍ اَوْ بَهْلٍ فِي تَجْوَاهِ اللّٰهُ
 وَاَمْسَيْتُ فِي اَمَانِ اللّٰهِ۔

برائے روشنی قلب | حضرت سلطان صوفیان نظام الحق و الشریعہ والدین قدس سرہ
 قضاے حاجات | روایت کرتے ہیں کہ طائب خدا کو پکارے بیٹھے کہ اس مناجات کو
 ستر ہزار بار پڑھے (اس کی برکت سے) اس کے دل میں روشنی پیدا ہوگی اور
 قلب منور ہوگا اور اگر کسی حاجت کے لئے پڑھے گا۔ تو وہ بھی برائے کی مناجات
 سے۔ اَللّٰهُمَّ قَلْبِيْ مُجَوَّبٌ وَنَفْسِيْ مُعْيُوْبٌ وَهَوَايْ غَالِيْبٌ وَعَقْلِيْ مُقْلُوْبٌ وَطَاعَتِيْ
 قَلِيْلٌ مَّعْصِيَّتِيْ كَثِيْرَةٌ وَلِسَانِيْ مُقْتَرِبٌ لِّلذُّوْبِ فَكَيْفَ حِيْلَتِيْ يَا غَفَّارُ يَا غَفَّارُ
 يَا غَفَّارُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

درو معظّم | ایک درود معظّم و محکم قطب عالم حضرت مخدوم جہانیاں سید جلال
 بخاری قدس سرہ العزیز نے اپنے اوراد میں لکھا ہے وہ فرماتے ہیں کہ جو مومن اس
 درود کو سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم پر پڑھے گا توجج کا ثواب اس بندہ کے نامہ اعمال
 میں لکھا جائے گا اور جو اپنے پاس رکھے گا تمام دنیا اور آخرت کی بلاؤں سے امن
 میں رہے گا اور عقیقی میں حضرت کی ہمسائیگی اسے نصیب ہوگی۔ درود معظّم یہ
 ہے: اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ يَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَرَبِيِّ الْقَلَوَةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ
 يَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقُرَاشِيِّ الْمُرَّةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ يَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمَكِّيِّ الْقَلَوَةُ وَالسَّلَامُ
 عَلَیْکُمْ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ الْمَدَنِيَّ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ يَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَّلِ اللّٰهِ الْقَلَوَةُ وَالسَّلَامُ
 عَلَیْکُمْ يَا مُحَمَّدُ حَبِیْبِ اللّٰهِ الْقَلَوَةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ يَا جَدَّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ
 الْقَلَوَةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ يَا اَبَا الْفَاتِمَةِ الزَّهْرَاءِ الْقَلَوَةُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکُمْ
 يَا حَبِیْبَ الْمُنْبَرِّ وَالْمُقَرَّبِ مُحَمَّدُ بْنُ سَوَّلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔

برائے حصول کلید خزانہ | بندگی حضرت سلطان الموحّدین شیخ ظہور الحق و الشریعہ
 غیب و ترقی و ارینہ | والدین حاجی حضور روایت کرتے ہیں کہ جو کوئی روزمرہ

اس دعا کو ہر فریضہ کے بعد ایک بار پڑھے گا حق تعالیٰ اس کو کلید خزانہ غیب عطا کرے گا اور داریں کی ترقی عنایت فرمائے گا۔ دعائے بزرگوار یہ ہے۔

يَا اَللهُ يَا اَللهُ يَا اَللهُ الرَّؤُوفُ يَا اَللهُ يَا اَللهُ يَا اَللهُ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ
يَا اَللهُ يَا اَللهُ يَا اَللهُ الْحَافِظُ الْحَكِيمُ يَا اَللهُ يَا اَللهُ يَا اَللهُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ يَا اَللهُ
يَا اَللهُ يَا اَللهُ الْقَائِمُ عَلَى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا مُفْتَحَ الْاَبْوَابِ
وَيَا مُسَيِّبَ الْاَسْبَابِ وَيَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ وَالْاَبْصَارِ وَيَا دَلِيلَ الْمُتَحَيِّرِينَ وَيَا غِيَاثَ
الْمُسْتَغِيثِينَ وَيَا مُفَرِّجَ الْحَزُونِينَ اَغْنِنِي اَغْنِنِي اَغْنِنِي تَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ يَا رَبِّي قَضَيْتَ
وَقَوَّضْتَ اَمْرِي اِلَيْكَ يَا فَتَّاحُ يَا سَمِيعُ يَا بَاسِطُ بِسْمِ اَللهِ الْاَبْوَابِ فَضْلِكَ وَالْاَبْوَابِ
نِعْمَتِكَ وَالْاَبْوَابِ دَوْلَتِكَ وَالْاَبْوَابِ سَعَادَتِكَ وَالْاَبْوَابِ سَلَامَتِكَ وَالْاَبْوَابِ عَطِيَّتِكَ وَ
الْاَبْوَابِ عَافِيَّتِكَ وَالْاَبْوَابِ بَرَكَاتِكَ وَالْاَبْوَابِ حَمْدِكَ وَالْاَبْوَابِ شُكْرِكَ وَالْاَبْوَابِ طَاعَتِكَ
وَالْاَبْوَابِ حَقَائِقِكَ وَالْاَبْوَابِ تَوْفِيقِكَ وَالْاَبْوَابِ عِبَادَتِكَ وَالْاَبْوَابِ عِزَّتِكَ فَسُ اَبْوَابِ شَرِّكَ
وَالْاَبْوَابِ سَيِّدِكَ وَالْاَبْوَابِ مَرْضَاتِكَ وَالْاَبْوَابِ تَنَاعُتِكَ وَالْاَبْوَابِ مَحَبَّتِكَ وَالْاَبْوَابِ هِنَاكَ
وَالْاَبْوَابِ نِعْمَتِكَ وَالْاَبْوَابِ لُطْفِكَ وَالْاَبْوَابِ مَعْرِفَتِكَ وَالْاَبْوَابِ جَنَّتِكَ وَالْاَبْوَابِ
مَحَبَّتِكَ وَالْاَبْوَابِ اِحْسَانِكَ وَالْاَبْوَابِ نِعْمَتِكَ وَالْاَبْوَابِ لُطْفِكَ وَالْاَبْوَابِ كَرَمِكَ اَللّهُمَّ
اِنَّكَ قَدْ تَكَلَّفْتَ بِرِزْقِي وَرِزْقِ كُلِّ دَابَّةٍ فَاَنْتَ اخِذْ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّي عَلَى كُلِّ
شَيْءٍ حَفِيظٌ يَا خَيْرَ مَنْ سُلِّ يَا اَفْضَلَ مَنْ اَعْطَا وَيَا خَيْرَ الْبَدَائِعِ اَللّهُمَّ اَسْأَلُكَ
لِنَفْسِي وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَلِمَصَاحِبِ هَذَا الدَّعَاةِ فَلَانِ مِنْ فَلَانٍ
بِفَضْلِكَ الْاَوْاسِعِ رِزْقًا حَلَالًا لَهْبًا وَاسْعًا مَبَارَكًا هَنِيئًا مَرِيئًا بِلَاكِدٍ وَلاَمِنَةٍ اَحَدٍ
مِنْ خَلْقِكَ فَاِنَّكَ قُلْتَ اَسْأَلُوا اللهَ مِنْ فَضْلِهِ فَاِنِّي اَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَمِنْ
عَطِيَّتِكَ اَرْجُوا يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ يَا حَلِيمُ يَا كَرِيمُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ
يَا دَيَّانُ يَا سَمِيعُ يَا سَلْطَانُ يَا بَرَّهَانُ يَا مُسْتَعَانَ يَا ذَا جَلَالٍ وَالْاِكْرَامِ بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ رَبِّ زَهْمِي عِلْمًا وَفَهْمًا وَمَحَبَّةً فِي قُلُوبِ عِبَادِكَ الْمُؤْمِنِينَ
وَاجْعَلْنِي عَزِيزًا فِي عِيُونِهِمْ وَاجْعَلْنِي وَجِيهًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنْ الْمُقَرَّبِينَ وَصَلَّى

عَدُوٌّ قَائِلٌ هَبْ دَاثِيلٌ مَن طَوَّائِلٌ مَيَّطُوطٌ مَبْطُوطِيَّةٌ مَحْدُودٌ مَرَا يَرْغَا تَقَرُّ غَا مَاتِيَّةٌ
 اَدْرِيشِ اَدْرِيشِ اَرُوَّةٌ دَرَايَةُ طَوَّائِلٌ مَرَطَائِلٌ اَلْمَتَّاهِيلُ مَوْزِدٌ دَاثِيلٌ مَشْخَائِلٌ
 سَفِيحَةٌ دَرَدَائِلٌ جَبْهَائِلٌ جَبْرَائِلٌ بَطْمَائِلٌ شَهَائِلٌ مَنطَرِيٌّ مَقْطَرِيٌّ بَرْمَائِلٌ
 نَهْرَائِلٌ نَرْمَائِلٌ اَنْهَائِيٌّ اَنْهَائِيٌّ تَبِيثًا مَثَبًا مَكُوِيَّةٌ اَكُوِيَّةٌ شَهْرُجِيَّةٌ
 شَهْرُجِيَّةٌ شَهْرُجِيَّةٌ نَهَائِيٌّ قَرْنِيٌّ -

وَعَائِيَّ اَصْلًا مَعْنَى اَللّٰهُ اَحْفَظْنِيْ اَهْلِيْ وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ بِحَقِّ هَذِهِ الْاَسْمَاءِ
 اَلْمَرْكُومَةِ اَلْبَرَّةِ وَبِحَرَمَةِ كِرَامَتِكَ يَا كَاتِبِيْنَ وَالرُّوحَانِيْنَ اَنْ تَقْفِيْ حَاجَتِيْ يَا رَبِّ
 الْعَالَمِيْنَ وَيَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ -

وَعَائِيَّ بِحَقِّ اِسْمِ اَللّٰهِ اَحْفَظْنِيْ اَهْلِيْ وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ بِحَقِّ هَذِهِ الْاَسْمَاءِ
 اَلْمَرْكُومَةِ اَلْبَرَّةِ وَبِحَرَمَةِ كِرَامَتِكَ يَا كَاتِبِيْنَ وَالرُّوحَانِيْنَ اَنْ تَقْفِيْ حَاجَتِيْ يَا رَبِّ
 الْعَالَمِيْنَ وَيَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ -

پیکر اول بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ يَا جَلِيْلُ تَهَلَّلْتَ بِالْجَلَالِ وَ
 الْجَلَالُ فِيْ جَلَالِ جَلَالِكَ يَا جَلِيْلُ يَا اَيُّهَا الْمَعْبُوْدُ وَيَا مَنْعِمَ الْمُقْصُوْدُ وَيَا مَنْ
 لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا اَحْكَمَ الْحَاكِمِيْنَ - پیکر دوم بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
 اَللّٰهُمَّ يَا لَطِيْفُ اِنَّا سَمِعْنَا كِتَابًا اَنْزَلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقٌ لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ
 يَهْدِيْ اِلَى الْحَقِّ وَاِلَى طَرِيْقِ مُسْتَقِيْمٍ وَيَا خَيْرَ التَّرَاثِيْمِ - پیکر سوم
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ يَا سَمِيْعَ الْاَبْرَهَانِ وَاِذْ هَرَفْنَا اِلَيْكَ نَفْسًا
 مِنَ الْجَنِّ يَتَمَعَّوْنَ الْقُرْآنَ يَا سَمِيْعَ تَسْمَعْتَ بِالسَّمْعِ وَالسَّمْعُ فِيْ سَمْعِ سَمْعِكَ
 يَا سَمِيْعَ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنْزَلَ اِلَيْكَ وَمَا اُنْزَلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ
 يُوقِنُوْنَ وَهُوَ الْحَقُّ الْوَكِيْلُ يَا اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ - پیکر چہارم اَللّٰهُمَّ يَا مُعِزُّ
 الْمَذِلِّ يَا عَلِيْمُ يَا عَظِيْمُ تَعَظَّمْتَ بِالْعَظَمَةِ وَالْعَظَمَةُ فِيْ عَظَمَةِ عَظَمَتِكَ يَا
 عَظِيْمُ فَاعْلَمْ اَنَّا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَاسْتَغْفِرْ كَذِبَكَ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَ
 اَللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوَاكُمْ وَيَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ پیکر پنجم بِسْمِ اللّٰهِ

الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ اللَّهُمَّ يَا رَحِيمُ تَرَحَّمْتَ بِالرَّحْمَةِ وَالرَّحْمَةُ فِي رَحْمَةِ رَحْمَتِكَ
يَا رَحِيمُ يَا حَفِيفُ تَحَفَّطْتَ بِالْحَفِظِ وَالْحَفِظُ فِي حِفْظِ حِفْظِكَ يَا مُكْرِمُ
الصَّادِقِينَ وَيَا مُنْعِمًا لِحَافِظِينَ - بِكْرِ ششم بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
اللَّهُمَّ يَا كَرِيمُ تَكْرَمْتَ بِالْكَرَمِ وَالْكَرَمُ فِي كَرَمِ كَرَمِكَ يَا كَرِيمُ وَاللَّهُ يَعْلَمُ غَيْبَ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاللَّهُ بَصِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ يَا سَرِيعُ الْحَاسِبِينَ - بِكْرِ سہم
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ يَا غَفُورُ تَغْفِرُتَ بِالْمَغْفِرَةِ وَالْمَغْفِرَةُ فِي
مَغْفِرَةِ مَغْفِرَتِكَ يَا غَفُورُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَنَا كُفُوًا أَحَدٌ بِرَحْمَتِكَ
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ -

دعائے پنج منج | جو کوئی اس دعا پانچ گنج کا ہمیشہ ورد رکھے گا فتوحات غیبی اس
کو حاصل ہوں گی اور اس دعا کی برکت سے بہت سے اسرار ظاہر و باطن اس پر
منکشف ہوں گے اور وہ یہ ہے - **گنج اول** مِنْ أَرَادَنَا بِسُوءٍ فَرُدُّوهُ وَمِنْ
كَأَدْنَا بِكَيْدٍ فَكِدْهُ وَمَنْ بَغَى عَلَيْنَا فَاهْلِكْهُ رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِي وَاعْصِلْ حَوِيَّتِي وَ
أَجِبْ دُعَوِي يَا أَمَانَ الْخَائِفِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ **گنج دوم** بِسْمِ
اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَأُقَوِّضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ وَأَسْتَفْتِي بِاللَّهِ وَمَا أُنْصَرُ إِلَّا
مِنْ عِنْدِ اللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ شَهِدَ اللَّهُ قَلْبِي اللَّهُمَّ احْرُسْنَا بِعَيْنِكَ الَّتِي لَا تَنَامُ
وَبِعِزَّتِكَ الَّتِي لَا تَرَامُ وَأَمْرًا حَسَنًا بِقُدْرَتِكَ عَلَيْنَا وَلَا تُهْلِكْنَا وَأَنْتَ يَا جَانِبَ رَحْمَتِكَ
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ - **گنج سوم** بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ اهْدِنَا مِنْ
عِنْدِكَ وَافِضْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلِكَ وَأَنْشُرْ عَلَيْنَا مِنْ تَرَحُّمَتِكَ وَأَنْزِلْ عَلَيْنَا مَا بُدِّئَ مِنْ
السَّمَاءِ مِنْ بَرَكَاتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ عِزَّ جَارِكَ وَجَلَّ شَأْنُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ يَا قَادِمَ
يَا قَدِيمَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ **گنج چہارم** بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
اللَّهُمَّ احْفَظْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيْنَا وَمِنْ خَلْفِنَا وَمِنْ أَيْمَانِنَا وَمِنْ شَأْمِنَا وَمَتِّعْنَا بِأَسْمَانَا
وَابْصَارِنَا وَاجْعَلْهُمَا آثَارًا مِّنَّا وَانْصُرْنَا بِرَحْمَتِكَ عَلَيَّ مَنْ ظَلَمْنَا وَلَا تَخْذُلْنَا وَأَنْتَ
مَوْلَانَا يَا اللَّهُ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ **گنج پنجم** بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ

الرحیم اللہ یا شاہدا غیر غائب ویا قریبا غیر بعید ویا غالباً غیر مغلوب و
یا خالقاً غیر مخلوق ویا رازقاً غیر مرزوق ویا معبوداً غیر عابد اسئدک ان
تصلی علی محمد وعلی آل محمد وان تزنی فنی نعم الدنیا والآخرۃ یا حکیم برحمۃ
یا ارحم الراحمین۔

اسمار جبروت | جو زہدان اسماء جبروت کی رمز مرہ مواظبت کرے گا حق تعالیٰ
اس کو بجمع صفات موصوف فرمائے گا۔ اسماء جبروت یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یا نُورُ : تَنَوَّرْتَ بِالنُّورِ وَالنُّورُ فِی نَوْرِكَ یا نُورُ۔

یا عَزِیزُ : تَعَزَّزْتَ بِالْعِزَّةِ وَالْعِزَّةُ فِی عِزَّتِكَ یا عَزِیزُ۔

یا جَلِيلُ : تَجَلَّلْتَ بِالْجَلَالِ وَالْجَلَالُ فِی جَلَالِكَ یا جَلِيلُ۔

یا وَاحِدُ : تَوَحَّدْتَ بِالْوَحْدَانِیَّةِ وَالْوَحْدَانِیَّةُ فِی وَحْدَانِیَّتِكَ وَحْدَانِیَّةٌ وَحْدَانِیَّةٌ
یا وَاحِدُ۔

یا قُدُّوسُ : تَفَرَّدْتَ بِالْفَرْدَانِیَّةِ وَالْفَرْدَانِیَّةُ فِی فَرْدَانِیَّتِكَ یا قُدُّوسُ۔

یا جَمِیلُ : تَجَمَّلْتَ بِالْجَمَالِ وَالْجَمَالُ فِی جَمَالِكَ یا جَمِیلُ۔

یا عَظِیمُ : تَعَظَّمْتَ بِالْعَظَمَةِ وَالْعَظَمَةُ فِی عَظَمَتِكَ یا عَظِیمُ۔

یا کَبِیرُ : تَکَبَّرْتَ بِالتَّكْبَرِیَّاءِ وَالتَّكْبَرِیَّاءُ فِی کَبَرِیَّاءِكَ یا کَبِیرُ۔

یا کَرِیمُ : تَکَرَّمَ بِالتَّكْرَمِ وَالتَّكْرَمُ فِی کَرَمِكَ یا کَرِیمُ۔

یا قَدِیرُ : تَقَدَّرْتَ بِالْقُدْرَةِ وَالْقُدْرَةُ فِی قُدْرَتِكَ یا قَدِیرُ۔

یا جَبَّارُ : تَجَبَّرْتَ بِالْجَبَرُوتِ وَالْجَبَرُوتُ فِی جَبَرُوتِكَ یا جَبَّارُ۔

یا قَهَّارُ : تَقَهَّرْتَ بِالْقَهْرِ وَالْقَهْرُ فِی قَهْرِ قَهْرِكَ یا قَهَّارُ۔

یا مَلِیکُ : تَمَلَّکْتَ بِالْمَلْکُوتِ وَالْمَلْکُوتُ فِی مَلْکُوتِكَ یا مَلِیکُ۔

یا قُدُّوسُ : تَقَدَّسْتَ بِالْقُدُسِ وَالْقُدُسُ فِی قُدُسِکَ یا قُدُّوسُ۔

یا رَءِیُّ : تَرَبَّیْتَ بِالرَّبُّوبِیَّةِ وَالرَّبُّوبِیَّةُ فِی رُبُّوبِیَّتِكَ یا رَءِیُّ۔

يَا رَحِيمُ : تَرَحَّمْتَ بِالرَّحْمَةِ وَالرَّحْمَةُ فِي رَحْمَتِ رَحْمَتِكَ يَا رَحِيمُ -
 يَا وَهَّابُ : تَوَهَّبْتَ بِالْوَهْبَةِ وَالْوَهْبَةُ فِي وَهْبَةٍ وَهْبِكَ يَا وَهَّابُ -
 يَا مَنَّانُ : تَمَنَّنْتَ بِالْمَنَّةِ وَالْمَنَّةُ فِي مَنِّ مَنِّكَ يَا مَنَّانُ -
 يَا حَكِيمُ : تَحَكَّمْتَ بِالْحِكْمَةِ وَالْحِكْمَةُ فِي حِكْمَةِ حِكْمَتِكَ يَا حَكِيمُ -
 يَا مَجِيدُ : تَمَجَّدْتَ بِالْمَجْدِ وَالْمَجْدُ فِي مَجْدِ مَجْدِكَ يَا مَجِيدُ -
 يَا حَنَّانُ : تَحَنَّنْتَ بِالْحَنْنِ وَالْحَنْنُ فِي حَنْنِ حَنْنِكَ يَا حَنَّانُ -
 يَا حَمِيدُ : تَحَمَّدْتَ بِالْحَمْدِ وَالْحَمْدُ فِي حَمْدِ حَمْدِكَ يَا حَمِيدُ -
 يَا حَلِيمُ : تَحَلَّمْتَ بِالْحَلِمِ وَالْحَلِمُ فِي حَلِمِ حَلِمِكَ يَا حَلِيمُ -
 يَا قَدِيمُ : تَقَدَّمْتَ بِالْقَدَمِ وَالْقَدَمُ فِي قَدَمِ قَدَمِكَ يَا قَدِيمُ -
 يَا شَهِيدُ : تَشَهَّدْتَ بِالشَّهَادَةِ وَالشَّهَادَةُ فِي شَهَادَةِ شَهَادَتِكَ يَا شَهِيدُ -
 يَا قَرِيبُ : تَقَرَّبْتَ بِالْقُرْبِ وَالْقُرْبُ فِي قُرْبِ قُرْبِكَ يَا قَرِيبُ -
 يَا نَصِيرُ : تَنْصَرَتَ بِالنُّصْرَةِ وَالنُّصْرَةُ فِي نَصْرَةِ نَصْرَتِكَ يَا نَصِيرُ -
 يَا شَكُورُ : تَشَكَّرْتَ بِالشُّكْرِ وَالشُّكْرُ فِي شُكْرِ شُكْرِكَ يَا شَكُورُ -
 يَا سَتَّارُ : تَسَتَّرْتَ بِالسُّتْرِ وَالسُّتْرُ فِي سِتْرِ سِتْرِكَ يَا سَتَّارُ -
 يَا خَالِقُ : تَخَلَّقْتَ بِالْخَلْقِ وَالْخَلْقُ فِي خَلْقِ خَلْقِكَ يَا خَالِقُ -
 يَا رَزَّاقُ : تَرَزَّقْتَ بِالرِّزْقِ وَالرِّزْقُ فِي رِزْقِ رِزْقِكَ يَا رَزَّاقُ -
 يَا فَتَّاحُ : تَفَتَّحْتَ بِالْفَتْحِ وَالْفَتْحُ فِي فَتْحِ فَتْحِكَ يَا فَتَّاحُ -
 يَا عَلِيمُ : تَعَلَّمْتَ بِالْعِلْمِ وَالْعِلْمُ فِي عِلْمِ عِلْمِكَ يَا عَلِيمُ -
 يَا رَفِيعُ : تَرَفَّعْتَ بِالرَّفْعِ وَالرَّفْعُ فِي رَفْعِ رَفْعِكَ يَا رَفِيعُ -
 يَا حَافِظُ : تَحَفَّظْتَ بِالْحِفْظِ وَالْحِفْظُ فِي حِفْظِ حِفْظِكَ يَا حَافِظُ -
 يَا سَلَامُ : تَسَلَّمَ بِالسَّلَامِ وَالسَّلَامُ فِي سَلَامِ سَلَامِكَ يَا سَلَامُ -
 يَا وَاصِلُ : تَوَصَّلْتَ بِالْوَصْلِ وَالْوَصْلُ فِي وَصْلِ وَصْلِكَ يَا وَاصِلُ -
 يَا فَاضِلُ : تَفَضَّلْتَ بِالْفَضْلِ وَالْفَضْلُ فِي فَضْلِ فَضْلِكَ يَا فَاضِلُ -

يَا فَاعِلٌ : تَفَعَّلْتَ بِالْفِعْلِ وَالْفِعْلُ فِي فِعْلِكَ يَا فَاعِلٌ -
 يَا فَارِضٌ : تَفَرَّضْتَ بِالْفَرَضِ وَالْفَرَضُ فِي فَرَضِكَ يَا فَارِضٌ -
 يَا سَمِيعٌ : تَسَمَّعْتَ بِالسَّمْعِ وَالسَّمْعُ فِي سَمْعِكَ يَا سَمِيعٌ -
 يَا سَارِعٌ : يَا هَبِيبُ يَا اللَّهُ يَا عَزِيزُ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ
 الْمَصِيرُ -

يَا وَدُّوسُ : أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدًا وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُغْفِرَ لِي ذُنُوبِي
 وَتَرْحَمَنِي وَتَتُوبَ عَلَيَّ وَأَنْ تُقْضِيَ حَاجَتِي وَتَكْفِيَ مُهِمَّتِي وَتَسْتَجِيبَ دُعَايِي
 وَتَقْبَلَ عِبَادَتِي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ -

برائے زیارت رسول علیہ السلام | جو شخص یہ پاسبے کہ میں جناب رسالت مآب
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوں اور آپ کے اصحاب اور
 ارواح طیبات کو دیکھوں تو اس کو چاہیے کہ شہرے باہر جائے اور لب دریا یا
 حوض یا تالاب جائے پاکیزہ پر بیٹھ کر غسل کرے اور سرنگا کر کے دو رکعت شکرانہ
 وضو ادا کرے اس کے بعد دو رکعت صلوٰۃ ارواح پڑھے پہلی رکعت میں فاتحہ
 کے بعد اکیس بار سورۃ اخلاص اور دوسری میں فاتحہ کے بعد اکیس بار معوذتین
 پڑھے اور سلام پھیر کر سجدہ میں جائے اور تین بار یہ دعا عجز سے کہے اَعْلَنِي
 اَعْلَنِي اَعْلَنِي يَا مُغِيثُ اور اسم کو سات ہزار بار پڑھے وہ اسم یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ
 الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ اَقْوَاہُ يَا اللّٰہُ - جسوقت طالب اس علم کو پورا
 پڑھ چکے آسمان کی طرف منہ اٹھائے تین قدم آگے پھر تین قدم پیچھے تین قدم دائیں
 تین قدم بائیں چلے مگر قبلہ کی طرف سے منہ نہ ہٹائے جب حضرت محمد مصطفیٰ
 صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ لے آنکھیں کھول دے اور روح پاک حضرت رسالت
 پناہ اور سب اصحابوں کی اور ان کے ماسوا سب اس کو دکھلائی دیں گے عرض
 حاجت کرے جو مقصود ہو پراسے یہ خاص اس فقیر کا عمل ہے بعد اس کے یہ
 مناجات پڑھے - بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰہی اِنجہ بدکردم ندانستم خطا کردم بہ

بخش بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔

ایضاً: جو شخص یہ چاہے کہ نفس و شیطان مغلوب رہیں اور میں ان پر ظفر یا رہوں تو اس کو پاسبی کہ پہلے دو گناہ ادا کرے پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد الم تر کبیت تین بار اور دوسری میں تہت یدائین بار پڑھے اور سلام پھیر کر سجدہ میں جائے اور سو بار عجز و نیاز کے ساتھ یا حی یا قیوم بِرَحْمَتِكَ اَسْتَعِیْذُ پڑھ کر بارہ دفعہ یہ دعائے عزرائیل پڑھے تاکہ وسوسوں نفسانی و شیطانی سے خلاصی پائے۔

دعائے عزرائیل | جو کوئی اس دعائے عزرائیل کو ہمیشہ ایک بار پڑھے گا۔ انقطاع ما سوی اللہ اُسے حاصل ہوگا اور وہ دعایہ سے۔ اَقْسَمْتُ عَلَيْكَ يَا عِزُّرَائِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا صَاحِبَ النَّارِ وَالْمَوْتِ وَلِقْهَرٍ وَيَا قَلَمًا مِثْلَهُ وَيَا سِرًّا لِّبَائِلٍ بِحَقِّ اَعْمُطْ حَفْشٍ وَبِحَقِّ اَحْمَطْ مَفْشُدٍ اَقْبِضْ رُفْعَ فُلَانٍ بَنِ فُلَانٍ فَلَا يَبْقَى فِي الْكُوْنِ ذُو الرُّوْحِ اِلَّا وَنَا مَلَقْهَرٍ اَخَذْتُ طُهْرًا يَا شَدِيدَ الْقُوَى يَا شَدِيدَ الْبَطْشِ يَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيدِ يَا قَاهِرًا قَاهِرًا اَسْأَلُكَ بِمَا اَوْدَعْتَهُ عِزُّرَائِيلُ مِنْ قُوَى اَسْمَائِكَ الْقَاهِرَةِ الْقَاهِرِيَّةِ فَاَنْفَعَلْتُ لِمَا اَلْفُوسُ بِالْقَهْرِ الْبَقِي ذَالِكَ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ حَتَّى اَلِيْنْ بِهٖ كُلِّ صَغْبٍ اَذِلَّ بِهٖ كُلِّ مَنِيْعٍ بِقُوَّتِكَ يَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَلِيْحِ وَكَذَلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَا اَخْذَ الْقُرَى وَهِيَ ظَالِمَةٌ اِنْ اَخْذَهَا اَلِيْمٌ شَدِيدٌ فَلَمَّا جَاءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَلَیْهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَیْهَا حِجَارًا مِنْ سِجِّیْلِ مَنصُورٍ مَسُوْمَةٍ عِنْدَ رَبِّكَ وَمَا هِيَ مِنَ الظَّالِمِيْنَ بِبَعِيْدٍ رَبِّ اَسْأَلُكَ مَدَدًا مِنْ عِنَايَتِكَ رُوْحَانِيَا تَقُوْی بِهٖ الْقُوَى لِكَلِّتٍ وَالْجُزْئِيَّةِ حَتَّى اَقْهَرُ بِمَعَادِي اَسْأَلُ عَقْلِيْ وَنَفْسِيْ كُلَّ نَفْسٍ مَنصُورَةٍ قَاهِرَةٍ تَقْبِضُ دَقَائِقَهَا اِنْقِاضًا فَلَا يَبْقَى ثَمَّ اِمَانَةٌ فَاَقْبِرْهُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ يَا سَيِّفَ اَللّٰهِ قَتَلْتَ بِسَیْفِ اَللّٰهِ۔

خواص اسماء اللہ الحسنى | قال اللہ تبارک و تعالیٰ و بیلہ الاسماء الحسنی فادعوا بہا۔ یعنی خدائے تبارک و تعالیٰ کے نام پاک ہیں پکارو اللہ کو ان ناموں سے تبارک و تعالیٰ۔

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى بِسَعَةِ وَسِعَتَيْنِ أَسْمَاءُ غَيْرُ وَاحِدَةٍ
 مِنْ أَحْصَاهَا وَقَدْ أَتَاهَا وَعَمَلَكَ دَخَلَ الْجَنَّةَ (یہ روایت ابی ہریرہ سے ہے)
 فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق واسطے اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں
 یعنی ایک کم سو جو شخص یاد کرے اُن کو اور اُن کے بموجب عمل کرے داخل ہوگا
 بہشت میں (یعنی اول ہی داخل ہوگا بہشت میں بغیر عذاب کے)۔
 مترجم کہتا ہے کہ ایک روایت میں آیا ہے هُوَ تَرْتُمُجِبُ الْوُثْرِ مُتَّفِقٌ إِلَيْهِ
 (یعنی اللہ تعالیٰ طاق ہے دوست رکھتا ہے طاق کو اور یہ حدیث متفق علیہ
 ہے) بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ
 وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّسُ
 السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهِمَّنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ الْغَفَّارُ
 الْقَهَّارُ الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ
 الْمُدِلُّ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ الْحَكَمُ الْعَدْلُ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ الْعَلِيمُ الْغَفُورُ الشَّكُورُ
 الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ الْخَفِيفُ الْمُقِيتُ الْحَسِيبُ الْجَلِيلُ الْكَرِيمُ الرَّقِيبُ الْمُجِيبُ الْوَاسِعُ
 الْحَكِيمُ الْوَدُودُ الْمَجِيدُ الْبَاقِ الْشَرِيفُ الْحَقُّ الْوَكِيلُ الْقَوِيُّ الْمُتَيْنُّ الْوَلِيُّ
 الْحَمِيدُ الْمُحِيطُ الْمُبْدِئُ الْمُعِيدُ الْحَيُّ الْمُمِيتُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الْوَاحِدُ
 الْمَاجِدُ الْوَاحِدُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخِّرُ الْغَفُورُ
 الرَّؤُوفُ مَالِكُ الْمُلْكِ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ الرَّبُّ الْمُقْسِطُ الْجَامِعُ الْغَنِيُّ
 الْمُغْنَى الْمُعْطَى الْمَانِعُ الضَّارُّ النَّافِعُ النُّورُ الْهَادِي الْمُبْدِئُ الْبَاقِي الْوَارِثُ
 الرَّشِيدُ الصَّبُورُ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ غَفَرْنَاكَ رَبَّنَا
 وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ السِّدِّ الْقَادِقُ الْمُصَدِّقُ الْأَمِينُ صَلَّى اللَّهُ
 تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ
 الرَّحِيمِ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ أَحْكُمُ الْخَاكِمِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَيَا أَسْرَعَ
 الْخَاسِرِينَ يَا أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ وَيَا خَيْرَ النَّاصِرِينَ أَسْأَلُكَ أَنْ تَغْفِرَ لِي وَلِوَالِدَيَّ

وَلَا تُسَازِدُنِي وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ أَنْ تُحْشِرَنِي فِي نُرْمَةٍ الصَّالِحِينَ يَا إِلَهَ
الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ بِحَقِّ النَّبِيِّ وَإِلَهَا أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

مترجم کہتا ہے کہ حق تعالیٰ کے اور بھی نام ہیں مگر یہ خاصیت جو ان پر مذکور
ہوئی ان ناموں کے ساتھ خصوصیت رکھتی ہے اور یہ بھی واضح ہو کہ شیخ علیہ
الرحمۃ نے جداگانہ ہر نام کے خواص اور فضائل نہیں لکھے لہذا ضرور ہوا کہ جو خواص
اور فضائل علماء دین اور اولیاء کرام نے تحریر فرمائے ہیں معہ حوالہ اور ثبوت اس
جگہ درج کئے جائیں تاکہ طالب پورا فائدہ اٹھائیں۔

صاحب منہاج الاعمال اور مشائخ علیہم الرحمۃ نے اسماء الحسنیٰ کو اعتصام
اور اعتصام کے ساتھ پڑھا ہے جس کا طریقہ بیان کیا جاتا ہے وہ یہ ہے: کہ اَوَّلُ
هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ
هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيَّمِنُ تَابُ الصُّبُورِ
پڑھ کر یہ پڑھے الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ عَفْرَانَكَ
رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ بِفَضْلِ الْمُؤَلَّى وَنِعْمَ النَّصِيرُ حَسْبِيَ اللَّهُ وَقَدْ كَفَى سَمِعَ
اللَّهُ لَيْسَ دَعَى لَيْسَ دَرَأَ اللَّهُ الْمُسْتَعْنَى مِنْ عِتَصَمَ بِحَبْلِ اللَّهِ نَجَى۔

سُبْحَانَ اللَّهِ مَنْ لَحْدَ يَزَلْ كَرِيمًا وَلَا يَزَالُ رَحِيمًا بعد اس کے یہ درود
شریف پڑھے اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ الْقُلُوبُ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ
الْبَرَكَاتُ وَأَرْحَمْ عَلَى مُحَمَّدٍ مَا دَامَتِ الرَّحْمَةُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ مُحَمَّدٍ فِي
الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى حَبِيدِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ بِحَسْبِكَ
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝ اور مشائخ سے یہ بھی منقول ہے کہ حرف ندا کے ساتھ اللہ
پاک کا نام لینا (یا اللہ) زیادہ قبولیت کا اثر رکھتا ہے۔ اور بعض یوں فرماتے
ہیں کہ دن کو بالف و لام جیسے (الملك القدوس) اور شب کو حرف ندا کے ساتھ
پڑھے جیسا کہ اوپر تمثیلًا ذکر ہوا۔

حق سبحانہ و تعالیٰ شانہ کے تین قسم پر نام ہیں۔ چٹائی۔ جلالی۔ مشترک

ہر اسم کے ساتھ اشارہ کر دیا گیا ہے اور تعین عدد قرات بھی لکھ دی گئی ہے طالبان صادق کو اس کے موافق عمل کرنا چاہیے اگر تعین ایام کسی جگہ نہ لکھی گئی ہو تو نو روز یا چہل روز سمجھنے چاہئیں۔

اور یہ جو کچھ خواص اور فضائل اس عاجز نے لکھے ہیں حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی کی شرح سے لکھے ہیں انہوں نے اکثر مشائخ کرام کے مبکاشفے اور سماع سے تحریر فرمائے ہیں اور بعض خاصیتیں شاہ عبدالرحمن چشتی کی شرح سے اور بعض مولانا احمد الدیازی شافعی اور بعض مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب اور بعض مولانا محمد اسحاق صاحب محدث دہلوی رحمہم اللہ کے فوائد سے اور بعض دیگر کتب معتبرہ سے بھی اخذ کر کے نہایت احتیاط کے ساتھ لکھی گئی ہیں۔

شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کی علامت حرف (ح) اور شاہ عبدالرحمن چشتی کی علامت حرف (ع) اور باقی بزرگوں کے نام لکھ دیئے گئے ہیں اور جگہ کتاب کا حوالہ بھی ہے۔

اللہ! عدد اس کے ۶۶ ہیں۔ یہ اسم ذات جامع جمیع صفات کمال ہے اور بعض محققین کے نزدیک یہی اسم اعظم ہے اور قرآن مجید میں یہ اسم دو ہزار تین سو ساٹھ جگہ آیا ہے اور یہ اسم سلطان سائر اسماء ہے اور اس کو سب اسماء پر شرف ہے اور یہ اسم ذات جامع ہے معاً جمیع اسماء کا اور جمیع اسماء صفات اسی سے متعلق ہیں جو کوئی اس اسم کو ہر روز ہزار بار پڑھے صاحب یقین ہو اور جو کوئی بعد نماز کے سو بار پڑھے باطن اس کا کشادہ ہو اور صاحب کشف ہو ۱۲ ح اور بخار کے دفعیہ کے لئے نقش مربع پر کر کے گلے میں ڈالے۔ یہذا صورت۔

۷۸۶

| | | | |
|----|----|----|----|
| ۸ | ۱۱ | ۲۶ | ۱ |
| ۲۵ | ۲ | ۷ | ۱۲ |
| ۳ | ۲۸ | ۹ | ۶ |
| ۱۰ | ۵ | ۴ | ۲۷ |

اور واسطے شفاۓ اسقام اور امراض کے اگر اس کو موافق اس کے عدد کے ۲۶ مرتبہ لکھیں اور اس کو دھو کر جس مریض کو پلا میں خدا چاہے شفا ہوگی اور

گزندرسیدہ اور آسیب زدہ کو بھی لکھ کر دھو کر پلائے اور اگر آسیب زدہ کے ہاتھوں کی انگلیوں پر اس اسم کا ایک ایک حرف لکھ دیں تو وہ شخص جن سے محفوظ اور جن اس سے باز ایستادہ رہے گا اور اگر ارادہ اس کے جلانے کا ہو تو حرف اسم اللہ ایک نیلے کپڑے پر لکھیں اور فلیتہ بنا کر ایک سرے سے اس کو جلایں اور جن زدہ کو سونگھائیں اس صورت میں اگر ارادہ اس کے مار ڈالنے یا جلا دینے کا رکھتے ہوں یا اسکو گویا کرنا چاہتے ہوں تو یہ سب باتیں اس سے حاصل ہوں گی اور بعض علماء سلف نے ذکر کیا ہے کہ جو کوئی اسم اللہ کو کسی طرف میں بلا تعداد جس قدر اس طرف میں گنجائش ہو لکھ کر اور دھو کر اس کا پانی مصروع یا آسیب زدہ پر پھڑک دیوے تو شیطان اس کا جل جائے گا۔ اور بونی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا میں نے یہی عمل ایک شخص کو بتایا کہ اس کا لڑکا چونتیس برس سے مصروع یعنی آسیب زدہ تھا اور اس سے سخت عاجز آگیا تھا پس وہ شخص تین روز اس عمل پر آمادہ رہا اور کچھ کر پلاتا رہا اور اس کے پانی سے پھینٹے بھی دیتا رہا خدا کے فضل سے آسیب اس کا جل گیا اور اس نے نجات پائی اور پھر کبھی وہ عارضہ اس کو نہ ہوا یہ اسم کامل و تام ہے اور ساری بیماریوں کو دور کرتا ہے۔

الرحمن : یہ اسم شریف جمالی ہے عدد اس کے ۲۹۸ ہیں۔ غفلت اور نسیان اور دل کی سختی دور ہونے کے لئے ہر نماز کے بعد سو بار پڑھے ۱۲ ح۔

اور اسطے د: داور صحت دل اور سینہ اور ہجر اور جملہ عوارض کے لئے یہ نقش مربع مشربا و حملا کام میں لائے۔

۴۸۶

| | | | |
|-----|-----|-----|-----|
| ۲۷۲ | ۱۱ | ۱۴ | ۱ |
| ۱۳ | ۲ | ۲۷۱ | ۱۲ |
| ۳ | ۱۶ | ۹ | ۱۷۰ |
| ۱۰ | ۲۶۹ | ۴ | ۱۵ |

الرَّحِيمُ: جمالی عدد ۲۵۸

| | | | |
|-----|-----|-----|-----|
| ۲۳۲ | ۱۱ | ۱۴ | ۱ |
| ۱۳ | ۲ | ۲۳۱ | ۱۳ |
| ۱۳ | ۱۶ | ۹ | ۲۳۰ |
| ۱۰ | ۲۲۹ | ۷ | ۱۵ |

جو کوئی سو بار صبح کی نماز کے بعد پڑھتا رہے تمام خلائق اس کی مہربان اور مشفق ہو ۱۲ ح اور جو کوئی اس نقش کو اپنے پاس رکھے گا چشم خلائق میں

عزیز ہو گا اور سب اس کے حال پر رحم کریں گے۔

الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ: جو کوئی ہر نماز کے بعد پڑھیں گا حق تعالیٰ اس کے دل سے

| بِسْمِ | اللّٰہِ | الرَّحْمٰنِ | الرَّحِیْمِ |
|--------|---------|-------------|-------------|
| ۳۳۰ | ۲۸۸ | ۱۰۳ | ۶۵ |
| ۲۸۷ | ۳۲۷ | ۶۸ | ۱۰۲ |
| ۶۷ | ۱۰۵ | ۱۰۵ | ۳۲۸ |

غفلت اور نسیان اور قساوت قلبی اٹھا دے گا ۱۲ ح اور جو کوئی ان دونوں ناموں کو آبہی نگیں پر کندہ کر کے جمعہ کے بعد پینے کا کوئی امر مکروہ اس کو پیش نہ آئے گا اور تمام مہمات اس

کی سر انجام پائیں گی۔ یہ نقش بسم اللہ الرحمن الرحیم کا کہ اس میں اسم ذات بھی ہے اور دونوں نام صفاتی بھی ہیں جملہ مہمات کے لئے اکبر اعظم ہے اور جواہر پر لکھا گیا ہے ان سب کے لئے شرباد حلاً مفید ہے۔ جو کوئی الرحیم لکھ کر اپنے سر پہ رکھ کر سوئے اور جناب باری میں عرض کرے اے الہی فلاں امر کے ہونے نہ ہونے یا اس کے خیر و شر سے آگاہی دے کئی روز تک رکھے انشاء اللہ تعالیٰ اپنے مقصد کو پائے گا۔ مولانا شیخ محمد رحمۃ اللہ علیہ۔

الْمَلِكُ: مشترک ہے عدد ۶۰۰، جو کوئی اس اسم کو ساتھ اسم القدوس کے یعنی الملک القدوس کے ملازمت کرے گا اگر صاحب ملک ہو حق تعالیٰ اس کے ملک کو قائم و دائم رکھے اور نفس اس کا مطیع و فرمانبردار ہو گا۔ اور اگر واسطے عزت و حرمت کے پڑھے مجرب ہے ۱۲ ح۔ اور حضرت شاہ عبد الرحمن صاحب نے خاصیت اس کی یہ لکھی ہے کہ جو کوئی ہر روز اسم الملک کو نوٹے بار کہے روشن دل اور توانگر

ہو اور بادشاہ اس کے مسخر ہوں۔ اور واسطے جاہ اور زیادتی عز و حرمت کے بھی
مغرب ہے ۱۲ ح۔

واسطے تصفیہ دل اور تسخیر ملوک اور حصول جاہ دینا اور عزت کے ہر روز
نوسے بار پڑھے اور حضرت مخدوم بہانیاں رح اور دیگر اولیاء کرام سے بھی
منقول ہے کہ جو کوئی اس اسم کو تین روز بحسب دعوت صغیر یا نوروز با عباد
دعوت کبیر ہر روز نو ہزار بار پڑھے صاحب جاہ و مہال ہو اور اگر اس کا طالب نہ ہو
تو حضرت عزت کا قرب چاہے۔ مقرب جناب باری ہو گا شب و روز پڑھے
یہی شرط ہے۔

الْقُدُّوسُ: مشترک ہے عدد اس کے (۱۰۰) ہیں جو کوئی ہر روز زوال کے قریب
پڑھے دل اس کا صاف ہو اور جو کوئی جمع کے روز نماز کے بعد اسم سبح کے
ساتھ روٹی کے ٹکڑے پر کھ کر کھائے فرشتہ صفت ہو۔ اور دشمنوں سے
پناہ حاصل ہونے کے لئے بھاگتے وقت جس قدر پڑھ سکے پڑھے۔ اور اگر مسافر
راہ میں مداومت کرے کبھی در ماندہ اور عاجز نہ ہو اور اگر تین سو انیس بار شیرینی
پر پڑھ کر دشمن کو دے مہربان ہو ۱۲ ح۔

السَّلَامُ: جمالی ہے عدد اس کے (۱۳۱) ہیں جو کوئی اس اسم کو ایک سو گیارہ
بار بیمار پر پڑھے حق تعالیٰ اس کو صحت و شفا دے اور اگر اس پر مداومت کرے
خوف سے نڈر ہو ۱۲ ح۔ اور جو کوئی تین سو انیس بار شیرینی پر پڑھ کر دشمن کو
دے گا مشفق و مہربان ہو گا۔

الْمُؤْمِنُ: جمالی ہے عدد اس کے ۱۳۶ ہیں جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے یا
اپنے ساتھ رکھے حق تعالیٰ اس کو شیطان کے شر سے نڈر رکھے اور کوئی اس پر قدرت
نہ پائے۔ اور ظاہر و باطن اس کا حق تعالیٰ کی امان میں ہو اور جو کوئی اس کو بہت
پڑھے خلق اس کی مطیع و منقاد ہو ۱۲ ح۔

الْمُهَيِّمُ: جمالی ہے عدد اس کے (۱۲۵) ہیں جو کوئی غسل کرے اور اس

اسم کو ایک سو پندرہ بار پڑھے لوگوں کے دلوں کے بھید اور غیبوں سے مطلع ہو اور اس پر مواظبت کرے تمام آفتوں سے پناہ پائے ۱۲ ح اور وہ شخص ہر ہفتی ہوا ۱۲ ع العزیز: جلالی ہے اور عدد اس کے ۹۴ ہیں جو کوئی بعد نماز فجر کے اکتالیس بار اس کو پڑھے کسی کا محتاج نہ ہو اور بعد خواری کے اگر اس کی مداومت کرے عزیز ہو اور اس اسم میں خاصیتیں عجیب و غریب ہیں ۱۲ ح۔ اور صبح کی سنت اور فرض کے درمیان میں چالیس روز تک اکتالیس بار پڑھے دنیا و عقبیٰ میں محتاجی نہ ہوگی۔

الجبّار: جلالی ہے عدد اس کے (۲۰۶) ہیں۔ جو کوئی مسجات عشر کے بعد اکیس بار یہ اسم پڑھے ظالموں کے شر سے امن میں ہو اور جو کوئی مداومت کرے کوئی اس کی بدگوئی اور غیبت نہ کرے اور ہر طرح سے ماموں اور اہل دولت و سلطنت ہو۔ اور انگوٹھی پر نقش کر کے پہنے اس کی ہیئت و شوکت خلق کے دل میں متمکن ہو ۱۲ ح۔ اور بعض کتب میں یہ لکھا ہے کہ بادشاہوں اور اکابر سلطنت کو اس کی مواظبت چاہیے اور مقہور می اعدا کے لئے جمعہ کی نماز کے بعد تین سو بار پڑھے الملتکب: جمالی ہے عدد (۶۶۲) جو شخص دخول کرنے سے پہلے دس بار اس اسم کو پڑھے گا حق تعالیٰ اس کو فرزند نیک اور پرہیزگار عطا فرمائے گا اور ہر کام کی ابتدا میں اس کو پڑھے گا۔ اپنی مراد کو پہنچے گا۔

الخالق: جلالی ہے عدد (۷۳۱) جو کوئی اس اسم پر ملازمت کرے حق تعالیٰ ایک فرشتہ پیدا کرے اس کی عبادت کے لیے روز قیامت تک اور دل اور منہ اس کا روشن اور نورانی کر دے ۱۲ ح۔ اور بعض کتاب میں لکھا ہے کہ جو کوئی شب کو اس کی مواظبت کرے دل اس کا منور ہو اور ہر کام میں قوت حاصل ہو اور ثواب اس کا اس کے نامہ اعمال میں لکھا جائے اور حق تعالیٰ ایک فرشتہ پیدا کرے جو روز جزا تک اس کے لئے عبادت کرے اور استغفار چاہے۔ اور شاہ عبد الرحمن رحمہ اللہ نے فقط اتنا لکھا ہے کہ جو کوئی اس اسم الخالق کو رات میں بہت پڑھے دل اس

کاروشن ہوا اور تمام کاموں میں قوی ہو۔

الْبَارِئُ: مشترک ہے عدد ۱۲۱۳۔ اس کے پڑنے والے کو حق تعالیٰ قبر میں نہیں چھوڑتا بلکہ اس کو ریاض قدس میں پہنچاتا ہے۔ ۱۲ ح اور بعض جگہ اس طرح لکھا ہے کہ جو کوئی ایک ہفتہ تک ہر روز سو بار پڑھے اس کو یہ مرتبہ حاصل ہو۔ اور اگر طبیب اس پر مداومت کرے علاج اس کا موافق پڑے یہی شاد عبدالرحمن صاحب نے بھی لکھا ہے۔ اور جو کوئی یہ چاہے کہ میری محبت میں کوئی مبتلا ہوا اور ایسا کہ ایک ساعت دم نہ دے تو اس کو چاہیے کہ گلاب یا موتیا یا چنبیلی کے پھول پر ۵۰ بار پڑھ کر اور متصل ہی اس کے اپنا اور اس کا نام لیکر دم کرے اور جس کی آرزو ہے اس کو دے وہ اس کی محبت میں والہ اور شیفۃ ہوگا۔

— الْمَصُورُ: جلالی ہے (عدد ۱۲۳۶)۔ جو عورت بائج ہوسات روزے رکھے اور افطار کے وقت اکیس بار المصور پڑھے اور پانی پر دم کر کے پئے اور اپنے خاوند سے ہم بستر ہوتی رہے حق تعالیٰ اس کو فرزند نیک اور زنیہ عطا فرمائے۔ اور جو کوئی بہت پڑھے دشوار کام اس پر آسان ہوں ۱۲ ع۔ اور جو کوئی دعو کرے میں اپنی پیشانی پر شہادت کی انگلی سے یہ اسم لکھے جس سے ملاقات کرے وہ اس کا درست الْغَفَّارُ: جمالی ہے عدد اس کے (۱۲۸۱) ہیں جو کوئی جمعہ کی نماز کئے سو بار کہے یا غَفَّارُ غَفَّارُ ذُوْیِ حَقِّ تَعَالٰی اس کو بخش دیتا ہے۔

الْقَهَّارُ: جلالی ہے عدد اس کے (۳۰۶) جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھتا ہے حق تعالیٰ دنیا کی محبت اس کے دل سے اٹھا دیتا ہے اور خاتمہ اس بخیر ہوتا ہے اور حق تعالیٰ اپنی محبت و شوق اس کے دل میں پیدا کر دیتا ہے ۱۲ ع اور واسطے ہر مہم کے اگر اس اسم کو سو بار پڑھے مہم اس کی آسان ہوا اگر اس پر مداومت کرے دنیا کی محبت اس کے دل سے جاتی رہے اگر صبح کی سنت و فرض کے درمیان بہ نیت مقہوری اعدا سو بار پڑھے دشمن اس کے مقہور ہوں۔

الْوَهَّابُ: جلالی ہے عدد اس کے ۴۱ ہیں جو کوئی فقر و فاقہ سے رنج میں ہو اس

اسم پر مداومت کرے حق تعالیٰ اس کو ایسی نجات دیتا ہے کہ حیران رہ جاتا ہے اور جو کوئی اس کو کھ کر اپنے پاس رکھتا ہے ایسا ہی پاتا ہے۔ اور جو بعد نماز چاشت کے آیتہ سجدہ پڑھے اور سجدے میں سر رکھ کر سات بار یہ اسم پڑھے خلقت سے بے پردہ ہو جاتا ہے اگر کوئی حاجت رکھتا ہو تو اس کو چاہیے کہ آدھی رات کو گھر کے صحن میں یا مسجد میں تین بار سجدہ کرے اور ہاتھ اٹھا کر سو بار یا دھاب پڑھے حاجت اس کی روا ہوتی ہے۔ اور واسطے فراخی رزق کے وقت چاشت کے چار رکعت پڑھے اور سلام کے بعد سجدہ میں جاوے اور ایک سو چار مرتبے یا دھاب پڑھے اور اگر فرصت نہ ہو سچا س ہی پر اکتفا کرے ۱۲ مولانا شاہ عبد العزیزؒ اور جو کوئی چہار شنبہ کو غسل کر کے دو رکعت پڑھے اور بعد سلام کے ہزار بار یا دھاب پڑھے حق تعالیٰ اس کو دنیا کا حساب اس قدر عطا کرے کہ شمار میں نہ آئے۔

الزَّاقُ: جمالی ہے عدد اس کے (۳۰۸) ہیں جو کوئی بعد طلوع صبح صادق کے نماز سے پہلے اپنے گھر کے چاروں کونوں میں دس دس بار پڑھے اس گھر میں کبھی رنج اور مفلسی نہ ہو لیکن داہنے کونے سے شروع کرے اور منہ قبلہ کی طرف سے نہ پھرے ۱۲ جو کوئی اس کو پانسو پتالیس بار پڑھے رزق اس کا کشادہ ہو اور کوئی دشواری اور درماندگی نہ دیکھے اگر ہزار بار تنہائی میں پڑھے خضر علیہ السلام سے ملاقات حاصل ہو لیکن روزی و بھلال سے پیدا کر کے کھائے۔

الْفَتْاحُ: جمالی ہے عدد اس کے ۴۸۹ ہیں جو کوئی فجر کی نماز کے بعد دونوں ہاتھ سینہ پر رکھ کر ستر بار اس کو پڑھے زنگ اس کے دل سے جاتا رہے اور صفائی ارزانی ہو ۱۲ ح۔

الْعَلِيْمُ: مشترک ہے عدد اس کے (۱۵۰) ہیں۔ جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے حق تعالیٰ معرفت اپنی ارزانی کرے اور جو کوئی بعد نماز کے سو بار کہے یا عالم الغیب حق تعالیٰ اس کو کشف عنایت کرتا ہے ۱۲ ح۔ اگر چاہیے کہ پوشیدہ کام سے آگاہی حاصل ہو تو اس کو چاہیے کہ جمعہ کی شب کو نماز کے بعد سجدے میں جائے اور سو بار یا علیم

پڑھے اور وہیں سو جائے ہیئت اس کام کی اس پر آشکارا ہوگی ۱۲ ع۔ جو شخص یہ چاہے کہ میری حاجت جلد برآئی تو اس کو چاہیے کہ وضو کر کے جگہ میں جائے اور دو رکعت نماز ادا کرے اور قبلہ رخ بیٹھ کر ہزار بار یہ اسم پڑھے حاجت اس کی جلد برآئے مجرب ہے۔

الْقَابِضُ: عدد اس کے (۹۳) ہیں جو کوئی چالیس روز تک برابر روٹی کے چار ٹکڑوں پر لکھ کر کھالیا کرے عذاب قبر اور بھوک سے امن میں رہے گا ۱۲ ح۔
الْبَاسِطُ: جمالی ہے عدد اس کے (۱۲۷) ہیں۔ جو کوئی صبح کے وقت ہاتھ اٹھا کر اس کو دس بار پڑھے اور منہ پر ہاتھ پھرے ہرگز اس کو حاجت اس کی نہ ہو کہ کسی سے کچھ چاہے ۱۲ ح۔

الْمُخَافِضُ: جمالی ہے عدد اس کے ۱۲۸ ہیں۔ جو کوئی تین روز سے رکھے اور چوتھے روز ایک مجلس میں اس کو ستر بار پڑھے دشمن پر فتح پائے ۱۲ ح۔
الرَّافِعُ: جلالی ہے عدد اس کے ۱۳۵ ہیں جو کوئی اس اسم کو آدھی رات میں یاد و سپر کو سو بار پڑھے حق تعالیٰ اس کو خلافت سے برگزیدہ کرے اور توانگر دے نیاز کر دے ۱۲ ح۔

الْمُعِزُّ: جلالی ہے عدد (۱۱۷)۔ جو کوئی اس اسم کو شب و رشبہ یا شب جمعہ میں شام کی نماز کے بعد ایک سو چالیس بار پڑھے اس کے لئے غلق کی نظر میں ایک ہیئت و عزت ظاہر ہو اور سوائے خدا تعالیٰ کے کسی سے نہ ڈرے ۱۲ ح۔
الْمُذِلُّ: جلالی ہے عدد اس کے (۷۷) ہیں جو کوئی کسی ظالم یا ماسد سے ڈرتا ہو پچھتر بار اس کو پڑھے بعد اس کے سجدہ کرے اور کہے کہ الہی فلا نے ظالم کے شر سے امان دے حق تعالیٰ امان دے گا ۱۲ ح۔

السَّمِيعُ: جلالی ہے عدد (۱۸۰) ہیں۔ جو کوئی پچھتر بار کو چاشت کی نماز کے بعد پانچ سو بار پڑھے اور بموجب ایک قول کے ہر روز سو بار پڑھے اور پڑھتے وقت کسی سے بات نہ کرے بعد اس کے دعا مانگے دعا اس کی قبول ہوگی ۱۲ ح۔

الْبَحِيرُ: جمالی ہے عدد اس کے (۳۰۲) ہیں جو کوئی اس کو درمیان سنت و فرض صبح کے ساتھ اعتقاد درست کے ایک سو بار پڑھے مخصوص بہ نظر عنایت حق تعالیٰ ہو گا ۱۲ ح۔

الْحَكِيمُ: جمالی ہے عدد اس کے (۱۸۸) ہیں۔ جو کوئی اس کو شب جمعہ میں اور بموجب ایک قول کے آدھی رات کو اتنا پڑھے کہ بے ہوش ہو جائے حق تعالیٰ اس کے باطن کو معدن اسرار کرے گا ۱۲ ح۔

الْعَدْلُ: جمالی ہے عدد اس کے ۱۰۴ ہیں جو کوئی اس کو شب جمعہ میں روٹی کے بیٹے لقموں پر بکھ کر کھائے حق تعالیٰ تمام خلق کو مسخر کرے گا ۱۲ ح۔
اللطيف: جمالی ہے۔ عدد اس کے ۱۲۹ ہیں۔ جس کو اسباب معاش مہیا نہ ہو اور فقر و فاقہ میں رہتا ہو یا غربت میں کوئی غمخوار نہ ہو یا بیمار ہے اور کوئی تیمارداری اس کی نہ کرے یا بیٹی رکھتا ہو اور کوئی درخواست اس سے نکاح کی نہیں کرتا ہے وضو اچھی طرح کرے اور دو رکعت نماز کی پڑھ کر اس اسم کو اس نیت سے سو بار پڑھے حق تعالیٰ اس کی مہم کو کفالت کرے ۱۲ ح۔

واسطے نصیب کھلنے بیویوں کے اور صحت امراض کے اور کفایت مہمات کے تحیۃ الوضو کے بعد سو بار مداومت کرے اور عمل پران انخوانیہ کا یہ ہے کہ واسطے ہر مہم دینی اور دنیاوی کے خالی جگہ میں سات شرائط دعائے سولہ ہزار تین سو اکتالیس بار پڑھے مراد کو پہنچے گا اور مقصد اس کا برآوے گا ۱۲ ح۔

الْجَبَرُ: مشترک ہے عدد اس کے ۸۱۲ ہیں جو کوئی نفس امارہ کے ہاتھ میں ہو اس اسم کو بہت پڑھے خلاصی پائے گا ۱۲ ح۔

الْحَلِيمُ: جمالی ہے عدد اس کے ۸۸ ہیں جو کوئی اس کو کانڈ پر لکھ کر دھوے اور پانی اس کا کھیتی یا درخت پر ڈالے آفتوں سے امن میں رہے گا اور کمال کو پہنچے گا اور برکت اس میں ہوگی ۱۲ ع ح۔

الْعَظِيمُ: جمالی ہے عدد اس کے ۱۲۰ ہیں۔ جو کوئی اس پر مداومت کرے خلق

کی نظر میں عزیز و مکرم ہو گا ۱۲ ح -

الْغَفُورُ: جمالی ہے عدد اس کے ۱۲۸۶ ہیں جس کو کوئی بیماری ہو مانند تپ اور درد سرد وغیرہ کے یا غم و اندوہ اس پر غلبہ کرے اسکو کاغذ پر لکھے اور روئی پر اس کے نقش کو جذب کرے اور کھائے حق تعالیٰ شفا اور خلاصی اس کو بخشے اور اگر اس کو بہت پڑھے سیاہی اس کے دل سے جاتی رہے اور حدیث صحیح میں آیا ہے کہ جو کوئی سجدہ کرے اور سجدے میں یَا رَبِّ غَفِرْ لِي تین بار کہے حق تعالیٰ اس کے گناہ اگلے پچھلے بخش دے گا۔ ۱۲ ح جس کو درد سرد اور کوئی بیماری یا غم پیش آئے تین بار مقطعات یا غفور کے لکھ کر پانی میں گھول کر پیئے شفا پائے گا۔ ۱۲ ع
الْشَّكُورُ: جمالی ہے عدد اس کے ۵۲۶ ہیں۔ جس کو تنگی معیشت کی ہو یا تاریکی دل کی یا آنکھ کی پیدا ہو اکتالیس بار اس اسم کو پانی پر پڑھے اور پیئے اور آنکھوں پر ملے شفا پائے گا اور تونگر ہو گا ۱۲ ح -

الْعَلِيُّ: جلالی ہے عدد اس کے ۱۱۰ ہیں۔ جو کوئی اس اسم پر مداومت کرے یا اپنے پاس رکھے اگر خوار اور بے قدر ہو تو بزرگ ہو اور جو فقیر ہو تو توانگر ہو اور اگر مسافہ میں مبتلا ہو تو پھر اپنے وطن مالوف کو پہنچے ۱۲ ح -
الْكَبِيرُ: جمالی ہے عدد اس کے ۲۳۲ ہیں جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے بزرگ اور عالی قدر ہو اور اگر حکام و والی اس پر مداومت کریں سب ان سے ڈریں اور مہمات خوب سرانجام پائیں ۱۲ ح -

الْحَفِیْظُ: جمالی ہے عدد اس کے ۹۹۸ ہیں۔ جو کوئی اس کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے خوف غرق اور جلنے اور دیو و پری اور نظر بد سے نڈر ہو ۱۲ ع -
الْمُقِیْتُ: جلالی ہے عدد اس کے ۵۵۰ ہیں اگر کسی کو غریب دیکھے یا خود اس کو غریب پیش آئے یا کوئی لڑکا بد خوئی کرے یا بہت روئے سات بار خالی کوزہ مٹی آنجورہ وغیرہ پر پڑھ کر دم کرے بعد اس کے پانی ڈال کر پیئے اور دوسرے کو پیئے کے لئے دیوے اگر روزه دار کو خوف ہلاکی کا ہو پھول پر پڑھ کر سونگھے قوت پائے

گما اور روزہ رکھ سکے گا ۱۲ ح۔

الْحَسْبُ: جمالی ہے عدد اس کے ۸۰ ہیں۔ جو کوئی کسی چور یا حاسد یا ہمسایہ یا دشمن سے چشم زخم سے ڈرتا ہو ہر صبح و شام ایک ہفتہ تک ستر بار کہے حَسْبُ اَمْلَہُ الْحَسْبُ مگر پچھنبہ کے روز سے شروع کرے انشاء اللہ تعالیٰ ان کے شر سے نگاہ رکھے گا ۱۲ ح۔ ہنوز ہفتہ نہ گزرے گا کہ درستی کام کی ہو جائے گی ۱۲ ع۔

الْجَلِيلُ: جمالی ہے عدد اس کے ۷۳ ہیں جو کوئی اس کو مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے یا کھارے تمام خلائق اس کی تعظیم و تکریم کریں ۱۲۔

الْكَرِيمُ: جمالی ہے عدد اس کے ۲۷۰ ہیں۔ جو کوئی اس اسم کو اپنے بستر پر پڑھے اور پڑھتے پڑھتے سو جائے فرشتے اس کے لئے دعا کریں اور کہیں کہ اکریم اللہ بزرگ کرے تجھ کو اللہ اور مکرم و معزز ہو۔ کہتے ہیں کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ اس اسم کو بہت پڑھتے تھے اسی سبب سے ان کو کرم اللہ کہتے ہیں ۱۲ ح۔

الرَّقِيبُ: جمالی ہے عدد اس کے ۳۱۲ ہیں۔ جو کوئی اس اسم کو سات بار اپنی بیوی اور فرزند اور مال پر پڑھے اور ان کے گرد دم کرے تمام دشمنوں اور سب آفتوں سے نڈر ہو گا ۱۲ ح۔

الْمُجِيبُ: جلالی ہے عدد اس کے ۵۵ ہیں جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے اور دعا کرے جلدی قبول ہو اور اگر لکھ کر اپنے پاس رکھے حق کی امان میں رہے گا ۱۲ ح۔

الْوَاسِعُ: جلالی ہے عدد اس کے ۱۳۷ ہیں جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے حق تعالیٰ اس کو قناعت و برکت دے ۱۲ ح۔

الْحَكِيمُ: جمالی ہے عدد اس کے ۷۸ ہیں۔ جس کو کوئی کام پیش آئے کہ اس سے سرانجام اس کا نہ ہو سکتا ہو اس اسم کی مداومت کرے مہم اس کی سرانجام پائے۔
الْوُدُودُ: جمالی ہے عدد اس کے ۲۰ ہیں۔ اگر میاں بیوی میں ناموافقت ہو اور خصومت پڑے اس اسم کو ایک ہزار اور ایک بار طعام پر پڑھے اور جس جانب

سے کہ ناموافق ہو اس کو دین تاکہ وہ طعام کھایا جائے خدا پیاسے اُن دونوں میں اتفاق اور الفت ہو جائے گی ۱۲ ح

المَجِيدُ: جمالی ہے عدد اس کے ۵۱ ہیں۔ جس کو آبلہ یا باد فرنگ یا جزام یا برص ہو یا ام بیض میں روزے رکھے اور افطار کے وقت بہت سا پڑھے اور پانی پر دم کر کے پئے شفا پائے اور جس کو اپنے ہم جنسوں میں عزت و حرمت نہ ہو ہر صبح کو ننانوے بار پڑھے اور اپنے اوپر پھونکے عزت و حرمت پائے ۱۲ ح۔

الْبَاعِثُ: جمالی ہے عدد اس کے ۵۳ ہیں جو کوئی بہا ہے کہ دل اس کا زندہ ہو سونے کے وقت اپنے سینے پر ہاتھ رکھے اور اس اسم کو ایک سو ایک بار پڑھے حق تعالیٰ اس سے مردہ دل کو زندہ فرمائے اور انوار و برکات نازل کرے گا۔ ۱۲ ح۔

الشَّهِيدُ: جمالی ہے عدد اس کے ۳۱۹ ہیں۔ جس کا بیٹا نافرمان ہو یا بیٹی غیر صالح ہو صبح کے وقت ہاتھ اس کی پیشانی پر رکھے اور منہ آسمان کی طرف کر کے اکیس بار کہے یا شہید حق تعالیٰ اس کو صالح کرے ۱۲ ح۔

الْحَقُّ: جلالی ہے عدد اس کے (۱۰۸) ہیں۔ جس کا اسباب کچھ جاتا رہا ہو ایک کاغذ کے چاروں کونوں پر اس اسم کو لکھے اور کاغذ کے بیچ میں نام اس اسباب کا بھی لکھے اور ادھی رات کو سہیلی پر رکھے اور نظر آسمان کی طرف کر کے شفیع لاوے اسباب اس کا پایا جاوے یا اس میں سے کچھ پاوے اور اگر قیدی ادھی رات کو سرننگا کر کے ایک سو ساٹھ بار پڑھے خلاصی پائے۔ ۱۲ ح۔

الْمُكِيلُ: جمالی ہے عدد اس کے ۶۶ ہیں اگر بجلی کرنے یا ہوا پانی یا آگ سے خوف ہو اس اسم کو دروپنا کرے امان پائے گا۔ اگر خون کی جگہ میں بہت سا پڑھے نڈر ہو۔ ۱۲ ح۔

الْقَوِيُّ: جلالی ہے عدد اس کے ۱۱۶ ہیں جس کا دشمن قوی ہو کہ اس کے دفع سے عاجز ہووے تھوڑا سا آٹا گوندھے اور اس کی ایک ہزار گولیاں بنائے اور ایک ایک گولی اٹھائے اور یا قوی پڑھ کر یہ نیت دفع دشمن مرغ کے آگے

ڈالے حق تعالیٰ اُس کے دشمن کو مقہور اور مغلوب کرے ۱۲ ح۔
 اور اگر جمعہ کی دوسری ساعت میں بہت پڑھے نسیان جاتا رہے ۱۲ ع۔
 اَلْمُتَبِّينُ : جمالی ہے عدد اس کے (۵۰۰) ہیں۔ جس نے بچہ کا دودھ چھڑایا ہو
 اور وہ صبر نہیں کر سکتا ہے یا دودھ پلانے والی کے دودھ میں نقصان ہو۔
 چاہیے کہ لکھ کر اس بچہ کو پلاوے اور وہ دودھ والی کو بھی پلاوے تا صبر
 کرے بچہ اور دودھ والی کا دودھ زیادہ ہو اور اگر کوئی اشغال و اعمال ملک
 میں سے کچھ چاہے تو اتوار کے روز اول ساعت میں اس نیت سے تین سو ساٹھ
 بار پڑھے وہ منصب پاوے ۱۲ ع اور حضرت شیخ رحمۃ اللہ علیہ نے فقط دودھ
 ہی بڑھنے کے واسطے لکھا ہے ۱۲۔

اَلْوَلِيُّ : جمالی ہے عدد اس کے (۴۶) ہیں جو کوئی اس اسم کو پڑھے خلق
 کی دلوں کی باتوں پر آگاہ ہونے کے واسطے اور جس کی بوندی اور بیوی بدسیرت
 ہو تو اس اسم کو بہت پڑھے حق تعالیٰ اس کو صلاحیت پر لاوے۔ ۱۲ ح۔
 اَلْحَمِيدُ : جمالی ہے عدد اس کے ۶۱ ہیں۔ جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے
 پسندیدہ افعال ہوں اور جس پر فحش و بدزبانی غالب آئے اور اپنے کو اس برائی
 سے باز نہیں رہ سکتا ہو تو اس اسم کو پیالہ پر لکھے اور بعضوں نے کہا ہے نوے
 بار پیالہ پر پڑھے اور ہمیشہ اُس پیالہ میں پانی پیا کرے فحش کوئی سے امان
 پائے گا ۱۲ ح۔

اَلْمُحَصِّيُ : جلالی ہے عدد اس کے ۱۴۸ ہیں۔ جو کوئی شب جمعہ کو یہ اسم
 ایک ہزار اور ایک بار پڑھے عذاب گور اور قبر سے نڈر ہو گا۔ ۱۲ ح
 جس کی بیوی کو حمل ہو اور اسقاط حمل سے ڈرتا ہو یا حمل دیر تک رہے
 چاہیے کہ خاوند اُس کا سحر کی وقت نوے بار اس کو پڑھے اور شہادت کی انگلی
 پیٹس کے گرد پھر دے حمل ساقط نہ ہو اور خلاصی پاوے اور اس کو کچھ ضرر نہ
 پہنچے۔ اور جو کوئی اس پر مداومت کرے جو کچھ اس کی زبان پر جاری ہو مقرون

بصدق و ثواب ہو۔ ۱۲ ع

المُعْبِدُ: جمالی سے عدد اس کے ۱۲۴ ہیں۔ جس کا کوئی غائب ہو اور پاپے
کہ وہ آجائے یا اس کی خبر پائے جس وقت کہ اس کے گھر کے لوگ سوتے ہوں
اس اسم کو گھر کے چاروں کونوں میں ستر ستر بار پڑھے اور اس کے بعد کہے یا معید
پھر منجھ پر فلانے کو سات روزہ گزریں گے کہ غائب جاوے گا۔ یا اس کی خبر
آوے گی۔ ۱۲ -

اور اگر کچھ جاتا رہے اور اس اسم کو بہت پڑھے خدا پاپ ہے وہ شخص پاپا
المُجِبِّي: جلالی ہے عدد اس کے ۶۸ ہیں جو کوئی درد اور رنج اور ضائع
ہونے کسی عضو سے خائف ہو اسم المہجی کو سات بار پڑھے حق تعالیٰ اُس سے
نڈر کرے۔ ۱۲ -

واسطے دفع درد و ہفت اندام کر کے سات روز تک ہر روز پڑھ کر دم کرے
اور اگر اس پر مدد و مت کرے دل اُس کا زندہ ہو اور اس کے بدن میں قوت
پیدا ہو۔ ۱۲ ع۔

المُعِثُّ: جلالی ہے عدد اس کے ۴۹۰ ہیں جو کوئی نفس پر قادر نہ ہو کہ متا
میں غلبہ کرے سوتے وقت ہاتھ سینے پر رکھے اور اسم پڑھنا شروع کرے یہاں
تک کہ پڑھتے پڑھتے سو جائے حق تعالیٰ اُس کے نفس کو فرمانبردار کرے۔ ۱۲ ع۔
المُحِي: جلالی ہے عدد اس کے ۱۸ ہیں۔ اگر کوئی شمنس بیمار ہو اس اسم کو

پڑھے صحت پائے یا کوئی اور پڑھے بیمار پر تو بھی صحت پاوے۔ ۱۲ ع
اگر بیمار پر آنکھ سامنے کر کے بہت پڑھے صحت پاوے اور اگر ہر روز

بار پڑھے عمر اس کی دراز ہو اور قوت روحانیہ اس میں زیادہ ہو۔ ۱۲ ع
الْقِيَوْمُ: جلالی ہے عدد اس کے (۱۵۲) ہیں جو کوئی اس کو بہت پڑھے
خاص کر سحر کے وقت دلوں میں تصرف اُس کا ظاہر ہو یعنی لوگ اس کو دوسرے
رکھیں گے۔ ۱۲ ع

اور اگر بہت پڑھے مہات اس کی حسبِ نخواستہ برآویں۔ ۱۲ ع
 الْوَّاحِدُ: جلالی ہے عدد اس کے ۱۴ ہیں۔ جو کوئی کھاتے وقت ہر نوالہ
 کے ساتھ اسم پڑھے وہ کھانا پیٹ میں نور ہو۔ اور جو کوئی خلوت میں اسکو
 بہت پڑھے تو نیک ہو۔ ۱۲ ح

الْمُأَجِدُ: جلالی ہے عدد اس کے ۲۸ ہیں جو کوئی خلوت میں اسکو
 اتنا پڑھے کہ بیہوش ہو جائے انوار الہی اُس کے دل پر زیادہ ہوں۔ ۱۲ ح
 اور اگر بہت پڑھے خلق کی آنکھ میں بزرگ ہو۔ ۱۲ ع
 الْوَاحِدُ الْآخِرُ: جلالی ہے عدد (۱۹) (۲۳) اگر کسی کا دل خلوت سے
 ہراساں ہو ایک ہزار ایک بار اس اسم کو پڑھے خوف اُس کے دل سے جاتا ہے
 اور مقرب حضرت حق ہو۔ اور اگر فرزند کی آرزو رکھتا ہو تو اس اسم کو لکھ
 کر اپنے ساتھ رکھے فرزند پیدا ہو۔ ۱۲ ح

الْحَمْدُ: جمالی ہے عدد اس کے ۱۳۴ ہیں۔ جو کوئی سحر کو یا آدمی رات کو
 سجدہ کرے اور ایک سو پندرہ بار اس اسم کو پڑھے صادق الحال والقول ہو اور ہرگز
 کسی ظالم کے ہاتھ میں گرفتار نہ ہو اور اگر بہت پڑھے بھوکا نہ ہو اور اگر حالت
 وضو میں کہے بے پروا ہو۔ ۱۲ ح

الْقَادِرُ: جلالی ہے عدد اس کے ۲۰۵ ہیں اگر وضو میں ہر غشویہ کے دھونے
 وقت اسم القادر پڑھے کبھی کسی ظالم کے ہاتھ گرفتار نہ ہو اور کوئی دشمن اُس پر
 فتح نہ پائے اور اگر کوئی مشکل آپڑے اکتالیں بار پڑھے خدا چاہے۔ وہ کام
 درست پائے۔ ۱۲ ح

الْمُقْتَدِرُ: جلالی ہے عدد اس کے (۷۴۴) ہیں جو کوئی اس اسم پر تلاوت
 کرے غفلت اُس کی جاتی رہے اور جو سوتے اُٹھ کر اسم المقدر کو بیس بار پڑھے
 تمام کام اُس کے حق تعالیٰ کی طرف رجوع کریں۔ ۱۲ ع
 الْمَقْدِمُ: جلالی ہے عدد اس کے (۱۸۴) ہیں جو شخص معرکہ جنگ میں

اس کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے کچھ رنج اس کو نہ پہنچے اور اگر بہت پڑھے طاعت الہی میں فرمان بردار ہو ۱۲ ح۔

الْمُوْخَذُ جلائی ہے عدد اس کے (۸۴۶) ہیں اگر سو بار پڑھے دل اس کا ماسوی اللہ سے آرام نہ پکڑے ۱۲ ح اور جو شخص ہر روز سو بار پڑھے تمام کام اس کے پورے ہوں اور اگر اکتالیں بار پڑھے نفس اس کا مطیع ہو ۱۲ ح
الْأَوَّلُ : جلائی ہے عدد اس کے (۳۷) ہیں۔ اگر کسی کے فرزند نہ ہو چالیس دن تک پڑھے مراد اس کی برآورے۔ ۱۲ ح

اور جس کو آمد زو فرزند کی ہو یا تو انگری چاہتا ہو یا کوئی حاجت ہو چالیس شب جمعہ ہر شب ہزار بار پڑھے تمام حاجتیں برآوریں ۱۲ ح
الْآخِرُ جلائی ہے عدد اس کے ۸۰۱ ہیں۔ جس کی عمر آخر کو پہنچے اور اعمال صالحہ سے معرکہ اس کو چاہیے کہ اس اسم کا ورد کرے حق تعالیٰ اسکی عاقبت بخیر کرے گا ۱۲ ح

الظَّاهِرُ : جلائی ہے عدد اس کے ۱۱۰۶ ہیں۔ جو کوئی اشراق کی نماز کے بعد پانسو بار پڑھے حق تعالیٰ آنکھیں اس کی روشن کرے۔ ۱۳ ح
اور اگر خوف ہوا اور مینہ وغیرہ کا ہو بہت پڑھے امان پاوے۔ اور اگر گھر کی دیوار پر لکھے دیوار سلامت رہے ۱۲ ح۔

الْبَاطِنُ : مشترک ہے عدد اس کے ۶۲ ہیں۔ جو کوئی ہر روز تینتیس بار یا باطن کے صاحبان اسرار الہی سے ہو۔ ۱۲ ح

جو کوئی اس کی مداومت کرے جو دیکھے گا اس کا دوست ہو گا ۱۲ ح
الْوَالِي : جمالی ہے عدد اس کے (۴۷) ہیں۔ جو کوئی چاہے کہ گھر اس کا یا غیر اس کا معمور آباد ہو، اور ہوا اور مینہ تمام آفتوں سے محفوظ رہے اس اسم کو کوزہ آب ناریدہ پر لکھے اور پانی اس کوزہ میں ڈالے اور اس کوزہ کو گھر کی دیواروں پر مارے گھر کے در و دیوار سلامت رہیں اور تسخیر کے لئے

کیا رہا بار پڑھے بہ نیت اس کے جس کو مسخر کرنا چاہتا ہے خدا چاہے وہ شخص مطلع و منقاد اس کا ہو ۱۲ ح۔

جو کوئی چاہے کہ گھر اُس کا خراب نہ ہو تین سو بار یہ اسم پڑھے۔ سلامت رہے ۱۲ ع۔

الْمُتَعَالِيُ: جلالی ہے عدد اس کے ۵۵ ہیں۔ جو کوئی اس اسم کو بہت پڑھے تمام دشواریاں آسان ہوں اور بعضوں نے کہا ہے کہ جو عورت حیض میں ہو۔ اس اسم کو پڑھے اور اس کے پڑھنے کی کثرت کرے۔ اُس کی آفتوں سے خلاصی پائے۔ ۱۲ ح۔

الْبَرُّ: جلالی ہے عدد اس کے ۲۰۲ ہیں۔ جو کوئی آفتوں مانند ہوا وغیرہ سے ڈر رکھتا ہو اس اسم کو پڑھے امان پائے اور جس کے کوئی لڑکا ہو اس اسم کو سات بار پڑھے اور اس لڑکے کو خداوند تعالیٰ کے سپرد کرے۔ وقت بوقت تک امن میں رہے گا۔ اور بعضوں نے کہا ہے کہ اگر کوئی شراب خواری اور زنا میں مبتلا ہو ہر روز سات بار پڑھے۔ اس کا دل اُس کام سے ہٹ جائیگا۔ ۱۲ ح۔
التَّوَابُ: جمالی ہے عدد اس کے ۴۰۹ ہیں۔ جو کوئی اس کو چاشت کی نماز کے بعد تین سو ساٹھ بار پڑھے حق تعالیٰ اس کو کرامت فرمائے اور جو کوئی اس کو بہت پڑھے گا کار اس کے اصلاح پذیر ہوں گے اور نفس اس کا طاعت میں آرام پکڑے ۱۲ ح۔

الْمُنْتَقِمُ: جمالی ہے عدد اس کے ۶۳۰ ہیں۔ جو کوئی دشمن کی جفا پر صبر نہ کر سکے تین جمعوں تک اس کی ملازمت کرے دوست ہو اور جس نیت سے کہ آدمی رات کو پڑھے وہ کام سہرا انجام پائے۔ اور ابو ہریرہؓ کی روایت میں المنعم بھی آیا ہے جو کوئی اسم المنعم پر مداومت کرے ہرگز کسی کا محتاج نہ ہو۔ ۱۲ ح۔

الْغَفُورُ: مشترک ہے عدد اس کے ۵۶ ہیں۔ جس کے گناہ بہت ہوں۔

اس اسم کو ورد اپنا کرے حق تعالیٰ تمام گناہ اُس کے عفو فرمائے ۱۲ ح
 الرَّؤْفُ : جمالی ہے عدد اس کے ۲۸۶ ہیں۔ جو چاہے کہ کسی مظلوم کو ظالم
 کے ہاتھ سے چھڑائے اس کو دس بار پڑھے وہ ظالم شفاعت اس شخص کی قبول
 کرے گا۔ اور جو کوئی اس پر مداومت کرے دل اُس کا مہربان ہو اور سب
 کو دوست رکھے اور سب لوگ اس پر مہربان ہوں ۱۲ ح۔

مَا بَلَكَ الْمَلِكُ : جلالی ہے عدد اُس کے ۲۱۲ ہیں۔ جو کوئی اس اسم پر مداومت
 کرے تو انگر ہو۔ اور حاجات و مہمات دین کی درستی پائے ۱۲۔

ذُ الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ : جلالی ہے عدد اس کے ۱۰۹۴ ہیں جو خاصیت
 مالک الملک کی ہے وہی اس کی ہے ۱۲ ح۔

اور ویزی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ جو کوئی اس ذکر پر مداومت کرے
 اور بکثرت پڑھا کرے یہاں تک کہ اُس سے اس پر ایک ایسی حالت کیفیت
 طاری ہوگی کہ آدمیوں کی نگاہ میں وہ شخص معظم معلوم ہوگا اور لوگ اُس کی
 ملاقات میں باعزاز و اکرام پیش آئیں گے اور اُس کے لئے عالم ارواح میں تصرف
 و دخل عظیم حاصل ہوگا اور یہ اسم سائر اسماء میں نادر ہے۔ چنانچہ رسول اللہ صلی
 اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ التجا کرو بہ نزلے یا ذوالجلال والاکرام یعنی گڑ گڑا کر
 اس اسم کو پکارو اور اس کے ذکر میں اکتار کرو۔ اور یہ بات تحقیق ہے کہ امام محمد
 بن ادریس الرازی نے اپنی کتاب کبیر میں جس کو خزائن ہارین رشید سے انتخاب
 کیا ہے لکھا ہے کہ وہ اسم جس کے ساتھ آصف برخیا نے جس کو کتاب معانی
 سے کچھ بہرہ تھا۔ بقیس کے تحت ماضر کرنے کے لئے پڑھا تھا۔ یہی ہے
 اور یہ اسم اعظم ہے اور یہ اسم ذوالجلال والاکرام جلیل اور سریع الاجابت ہے۔
 الْمُقْسِطُ : جلالی ہے عدد اس کے ۲۰۹ ہیں۔ جو کوئی اسم کو سو بار پڑھے
 شیطان کے شر اور وسوسوں سے نڈر ہو اور اگر سات سو بار پڑھے جو مقصود
 کر رکھتا ہو حاصل ہو۔ ۱۲ ح۔

الْجَامِعُ: عدد اس کے ۱۱۴ ہیں۔ جس کے اہل اور اقارب اور اتباع متفرق ہوئے ہوں۔ پاشت کے وقت غسل کرے اور آسمان کی طرف منہ کر کے اور اس اسم کو دس بار پڑھے اور ایک ایک انگلی ہر بار بند کرتا جائے پھر ہاتھ منہ پر پھیرے تھوڑے عرصے میں سب جمع ہو جائے گی۔ ح ۱۲

الْغَنِيُّ: جلالی ہے عدد اس کے ۱۰۶۰ ہیں۔ جو کوئی بلائے طمع میں گرفتار ہو اس اسم کو ہر ہر عضو پر پڑھے اور ہاتھ نیچے کو لادے حق تعالیٰ بلا اس کی دفع کرے گا۔ اور جو کوئی ہر روز ستر بار پڑھے اس کے مال میں برکت ہوگی اور کبھی محتاج نہ ہوگا ح ۱۲۔

يَا مُغْنِي: جمالی ہے عدد اس کے ۱۱۰۰ ہیں جو شخص غسل جمعوں تک ملازم کرے کہ ہر جمعہ کو ہزار بار پڑھے خلق سے بے پرواہ ہوگا۔ ح ۱۲

الْمَانِعُ: جلالی ہے عدد اس کے ۱۶۱ ہیں۔ جب میاں بیوی میں خفگی اور نزاع واقع ہو جس وقت بچھونے پر جائے اس اسم کو بیس بار پڑھے۔ حق تعالیٰ اس کا غمہ دفع کر دے گا۔ ح ۱۲

اور حضرت شیخ نے شرح اسماء الحسنیٰ میں پہلے اس اسم کے المعطی لکھا ہے اور بعد شرح و معانی کے خاصیت معطی کی یہ لکھی ہے کہ جو کوئی اس کا ورد کرے اور یا معطی السائلین بہت پڑھے کبھی کسی سوال کا محتاج نہ ہو ح ۱۲

الضَّامُّ: جلالی ہے عدد اس کے ۱۰۰۱ ہیں۔ جس کو ایک سال اور مقام طیسر ہو اس کو چاہیے کہ اس کو جمعہ کی راتوں میں سو بار پڑھے حق تعالیٰ اس کو اس مرتبے پر قائم رکھے گا اور مرتبہ اہل قرب کا عطا ہوگا ح ۱۲

الْمُتَأَفِّعُ: جمالی ہے عدد اس کے ۲۰۱ ہیں۔ جو کوئی کشتی میں بیٹھے ہر روز اس کو پڑھا کرے کوئی آفت اس کو نہ پہنچے اور اگر ہر کام کی ابتداء میں کہیں بار پڑھے تمام کام اس کے حسبِ لحاظ ہوں ح ۱۲۔

النُّوْمُ: جمالی ہے عدد اس کے ۲۵۶ ہیں۔ جو شخص جمعہ کی رات کو سات

بار سورۃ نور اور ایک ہزار ایک بار یہ اسم پڑھے اُس کے دل میں نور پیدا ہو۔
اور جو صبح کو تلازمت کیا کرے دل اس کا روشن ہو۔

الْفَادِي: جمالی ہے عدد اُس کے (۲۶) ہیں۔ جو کوئی ہاتھ اٹھائے اور آسمان
کی طرف منہ کر کے اور یہ اسم بہت پڑھے اور پھر دونوں ہاتھ اپنے منہ اور
آنکھوں پر پھیرے مرتبہ اہل معرفت پائے۔ ح ۱۲۔

الْبَدِيعُ: جلالی ہے عدد اس کے ۸۶ ہیں۔ جس کو کوئی غم یا مہم پیش
آئے ستر ہزار بار اور ایک روایت میں ہزار بار یا بدیع السموات والارض پڑھے
وہ مہم سہرا انجام پائے اور اگر با وضو مونہ قبلہ کی طرف کر کے اتنا پڑھے کہ سو
جائے جو کچھ چاہے خواب میں دیکھے۔ ح ۱۲۔

الْبَاقِي: جلالی ہے عدد اس کے ۱۱۳ ہیں۔ جو کوئی جمعہ کی شب کو پڑھے
تمام غم اس کے قبول ہوں اور کسی سے رنج اس کو نہ پہنچے۔
النَّوَارِثُ: جمالی ہے عدد اس کے ۷۰ ہیں جو کوئی اس کو آفتاب نکلنے
کے وقت سو بار پڑھے کچھ رنج اس کو نہ پہنچے۔ ح ۱۲۔

جو کوئی اس کو بہت پڑھے تمام کام اس کے سہرا انجام پائیں۔ ح ۱۲۔
الرَّشِيدُ: جمالی ہے عدد اس کے ۵۱۲ ہیں۔ جو کوئی تدبیر اپنے کام کی نہ
جانے درمیان نماز شام اور سونے کے ہزار بار پڑھے جو کچھ کہ صواب ہو اس پر
ظاہر ہو اور اگر مداومت کرے مہات اس کی بے سعی انجام پائیں ح ۱۳۔
الصَّبُورُ: جلالی ہے عدد اس کے ۲۹۶ ہیں۔ جس کو رنج یا مشقت یا درد
یا مصیبت پیش آئے ۳۳ بار اس کو پڑھے اطمینان پائے اور اگر ادھی رات
یا دوپہر کو مداومت کرے واسطے زبان بندی اور خوشنودی دشمنوں اور رضا
سلطان اور قبولیت دلوں کے خاصیت تمام رکھتا ہے ح ۱۲۔ ح ۱۳۔

تمام ہوئے خواص اسماء الحسنی کے

برائے دفع خطرہ سعدو اگر زاہد کو کوئی خطرہ نیک بد یعنی سعد و نحس کا پیش
 نحس و نحست و سیارہ آوے تو اس کو چاہیے کہ اس خطرے کو دل میں جگہ
 نہ دے اور کسی وقت کو منحوس نہ سمجھے اور ستارہ کی نحست کے دفعیہ کے لئے اور
 خطرات کے دور ہونے کے واسطے طلوع و غروب کے وقت نو بار یہ دعا پڑھا کر
 خدا چاہے نحست بند ہو جائے گی۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا عَلٰی یَا عَظِیْمُ
 یَا هَادِیُّ یَا قَدِیْمُ یَا جَلِیْلُ یَا مُتَكَبِّرُ یَا خَالِقُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ
 اِنَّا نَسْتَعِیْنُكَ اَللّٰهُمَّ اَحْفَظْنِیْ مِنْ نَّحْوَسَةِ الشَّمْسِ الْقَمَرِ وَالْمَرِّیْخِ وَ
 الْعَطَاوِدِ وَالْمُسْتَرِیِّ وَالزُّهْرَةِ وَالرَّاسِ الذَّنْبِ بِحَقِّ یَا اَللّٰهُ
 یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا مَنْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَہٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔

برائے استحکام زہد و جس وقت کہ یہ ورد مرتب ہو تو چاہیے یہ دعا بھی پڑھے
 باطن و تسخیر ارواح تاکہ زہد اس کے باطن میں مستحکم ہو اور تسخیر ارواح کے
 لئے سات بار پڑھے تاکہ وہ اس پر مدد کریں دعا یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ خُذْ مِنِّیْ وَثِقَلُ
 وَافْتَحْ عَلٰی الْبَوَابِ الْخَیْرِ کَمَا فَتَحْتَ عَلٰی اَنْبِیَآءِکَ اَوَّلِیَّآئِکَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ
 الرَّاحِمِیْنَ وَ صَلِّ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِکَ مُحَمَّدٍ وَ اٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۝

دوسرا جوہر تمام ہوا

خاتمہ

الہی تیرا ہزار ہزار شکر ہے کہ تیرے فضل و کرم سے ان دو جوہروں کا ترجمہ
 بخیر و خوبی تمام ہوا اور حسب مراد چھپا الہی تو اپنے حبیب محمد رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ و آلہ و صحبہ وسلم کے طفیل سے مقبول غلام بن کر اور آگے کو ان تین جوہروں کے
 ترجمہ کی توفیق عطا فرما اور خاتمہ بالخیر کر آمین یا رب العالمین۔

۳۰، ماہ صفر المنظر ۱۵۱۳ھ روز یکشنبہ۔



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حمد و صلوة کے بعد احقر الانام محمد بیگ ابن حاجی مزار حیم بیگ نقشبندی
مجددی غفر اللہ ذنوبہما و ستر عیوبہما صاحبان باصفا کی خدمت میں عرض کرتا ہے کہ
ترجمہ جوہر اول و دوم کے بعد مجھ کو چند موانع ایسے پیش آئے کہ جس کے سبب سے
تیسرے جوہر کا ترجمہ نہ کر سکا۔ اور ایک مدت تک ان سے نجات نہ ملی اور یہاں
شائقین کے موثر تقاضوں نے مجبور کر ڈالا۔ اب میں حق تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں
کہ اس کے فضل و کرم سے اکثر موانع دور ہوئے۔ اور نیز اس کی ذات پاک سے امید
ہے کہ وہ اپنے حبیب پاک کے طفیل سے کلیۃً نجات بخشے۔ اور جملہ مقاصد اور
حاجات روا فرمائے اگرچہ فرصت بالکل نہ تھی اور طبیعت کو اعتدال نہ تھا۔ مگر توکلًا
علی اللہ اس کا ترجمہ شروع کر دیا اور جو لکھ کر تیار ہوتا گیا چھپتا گیا۔
اگرچہ اس جوہر کے بعض بعض مقامات از حد دقیق تھے جنکا سمجھنا بجائے
خود دشوار یوں سے خالی نہ تھا۔ مگر بحمد اللہ بہت پران کا مگاہ بہت خوبی سے وہ
عقدے حل کئے گئے۔ اور ہر مقام کی تشریح عمدہ طور سے میسر ہوئی۔ اور ہر ایک لائق
مقام کو اس کے قواعد کلیہ سے منضبط کر دیا گیا شائقین مطالعہ سے معلوم کریں
گے۔ اور نیز اس کے آخر میں بطور ضمیمہ چند دعوات اور اعمال عجیب و غریب جو اکثر
بزرگان دین سے منقول اور نافع خلائق ہیں شامل کئے گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مجھ کو اور
سب مسلمانوں کو نیک عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

۲۵ شوال المکرم ۱۳۱۱ھ ہجری

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تیسرا جوہر دعوت اعمال میں اور یہ ایک مقدمہ اور چند فصلوں پر منقسم ہے

مقدمہ

جانتنا چاہیے کہ جب طالب مراتب اہل راہ اور اختیار کو طے کر چکے تو اس کو چاہیے کہ دعوت اسماء الہی میں مشغول ہوتا کہ اسرار الہی اور حقائق اشیاء اس پر منکشف ہوں اور تصرفات ظاہری و باطنی حاصل ہوں۔ اور یہ بھی لازم ہے کہ جب اسماء عظام کی دعوت شروع کرے تو پہلے اس فن کو کسی مرشد کامل سے سیکھے اور مرشد کامل وہ ہے جو اسمائے الہی کے ہر مراتب سے واقف ہو اور ان کے موکلات اور ماہیات اصلی کو خوب پہچانتا ہو۔ اور حقائق اشیاء اس کے دل پر روشن ہوں۔ اور وہ ان حالات پر مغرور نہ ہو۔ اور سوائے محرم راز کے غیر کو نہ بتاتا ہو اور کشف و کرامات کا مبتلا نہ ہو ورنہ ایسے شخص کو غماض دعوت کہتے ہیں جس میں یہ صفات مسطورہ بالا پائی جائیں اس کو مرشد کامل تصور کرنا چاہیے۔ بعض مشائخ جو بلا عمل اپنے مریدوں اور طالبوں کو ارشاد کر دیتے ہیں اور اجازت دیدیتے ہیں اسی وجہ سے اس میں تاثیر کم ہوتی ہے اور ناکامیابی بھی ظہور میں آجاتی ہے۔ دیدریش بخونیش بھی ایک مدت تک ہر ولایت میں پھرتا رہا اور اس اثناء میں بہت سے مشائخوں سے ملتا رہا۔ لیکن کسی جگہ ایسی بات نہ پائی کہ دل کو اطمینان ہوتا آخر کئی سال کے بعد حضرت سلطان الموحدین شیخ ظہور شاہی حضور کی خدمت بابرکت میں پہنچا اور چند مدت ملازمت

۱۲ سال پہلے اسماء ۱۲ مترجم مفتی محمد شاہ آپ کا نام حاجی حمید ہے۔ حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمہ اللہ نے اپنی کتاب اخبار الانبیاء میں ان کا حال مختصر طور پر لکھا ہے اور اولیٰ حضرت محمد منور علیہ السلام کی خدمت میں پہنچا اور خطاب منور سے شرف پاسنے کا بھی ذکر لکھا ہے ۱۲ مترجم۔

میں رہا البتہ ان کو اس فن میں کامل پایا جب اس فقیر کے احوال سے حضور نے اطلاع پائی تو بہت سی شفقت فرمائی اور محرم راز کیا اور تمام دعوات کلمہ و جزئی سے آگاہ کیا اس کے بعد یہ فقیر کئی سال تک ایک خلوت میں مشغول بدعتوں رہا اور اسی اثناء میں یکایک عالم مغیبات کا ظہور پایا۔ اور ایسا کچھ دیکھا کہ ہیئت اس کی احاطہ، تقریر و تحریر سے باہر ہے آخر الامر بعنایت ازل الازل و بہدایت حبیب الایزال و بامداد پیران کا مگار و مرشدان نامدار وہ مغیبات سب عمل میں آئے اور عہد ہوا کہ قیامت تک اس فقیر کے سلسلہ میں رجعت نہ ہوگی اور طریق دعوت اور شرائط اسماء بھی معلوم کرے اور جب دعوت دے تو شرائط اسماء اور شرائط عمل کا ضرورہ لحاظ رکھے بلکہ واجب و لازم جانے اس کے بعد اس راہ میں قدم رکھے اور چونکہ آگے اعداد سے کام پڑے گا اس لئے پہلے ابجد کا حساب معلوم کرنا چاہیے لہذا ذیل میں لکھا جاتا ہے۔

حروف ابجد اور ان کے اعداد | ا ب ج د ه و ز ح ط ی ک ل م ن س ع ف ص ق ی ر ش ت ث خ ذ ض ظ غ و اضح ہو کہ یہ چار حرف خ ط س ش یہاں پر خارج ہیں۔ کیونکہ ان میں سے بارہ بارہ طرح کرنے کے بعد کوئی عدد نہیں بچتا۔ پس عامل کو چاہیے کہ اپنے اسم کی خاصیت

لے پنا پنج نصاب زکوٰۃ عشر تفل نور مدد بذل ختم تکرار وغیرہ ۱۲۔ جس وقت شرائط اسماء شروع کرے تو نصاب کے بعد یا دیکھ ۶ بار پڑھے اور زکوٰۃ کے بعد یا مجیب ۵۵ بار۔ اور عشر کے بعد یا دلی ۶ بار اور تفل کے بعد یا فلاح ۳۸۹ بار اور مدد مدد کے بعد یا معطی ۱۲۹ بار اور بزل کے بعد یا دھاب ۱۳ بار۔ اور ختم کے بعد یا ہادی ۶ بار پڑھے ثمرات بے نہایت ظہور میں آئیں گی ۱۲۔ مندرج فائدہ اور در تمام ہونے کے بعد ایک بار چہل اسماء کو بھی پڑھے بند اگر بہ نیت خالصانہ ہو تو قبلہ کی طرف منہ کرے اور جو کسی دنیوی امر کے واسطے ہے تو جنوب کو منہ کر کے پڑھے اور مزید عشق کے لئے جانب شمال اور بہ نیت تجرید و تعزیر بجانب فرق ۱۲ منہ رح ۵۵ اکل حلال و صدق مقال وغیرہ ۱۲۔ ۵۵ عامل کو چاہیے کہ دعوت کے شروع میں موکلات دوازدہ بردج کو بھی اسم کے ساتھ ملا کر سات بار ضرور پڑھے اور مدد طلب کرے۔ اور طرف کا خیال ضرور رکھے جیسا کہ پیچھے فائدہ میں بیان ہو چکا ہے ۱۲۔ بعض نسخ میں موکلوں

بند کو اس میں ایک بت بڑا ملا ہے جس کے محل سے ہر کسی کو خوف نہیں ہے اور مدد کو مع موکلات پڑھے بند

اور اسم اعظم سے غافل نہ ہو اور شمارا بجد کو درازدہ بروج کے موافق کر کے اس طرح پر عامل ہو کہ تمام مقطعات اسم اعظم موافق حکم حمل جمع کرے اور اس کو بارہ پر تقسیم کرے جو عدد باقی رہے (پہلے برج سے شمار کر کے اس برج کو معلوم کرے) وہی برج ان اسماء کا ہوگا اور جو اس برج کی تاثیر و خاصیت ہوگی وہی اس اسم کی ہوگی۔ اسی طریق سے اپنے نام کی بھی خاصیت نکالے اگر اسطور پر نہ کریگا تو جن دعوات میں کہ استخراج ہو در اسم یا فقط اسمائے الہی مشروط ہے وہ دعوات پوری نہ ہوں گی اور تاثیر کم ہوگی۔

خواص اسمائے بروج مع مؤکلات نقشہ ذیل سے معلوم کرو

| آتش | خاکی | بادی | آبی |
|---|--|--|--|
| حمل اسرائیل اسد سراویل قوس مطالع | ثور عزرائیل سنبلیہ سکینہ جدی نسائیل | جوزا سراییل میزان سراویل دلو محمکیا | سرطان تہقائیل عقرب مصرعائیل حوت نفتائیل |

جب خاصیت اسم نقشہ بروج سے دریافت کرے تو پھر کوکب پر نظر ڈالے اور معلوم کرے کہ کونسا کوکب کس برج میں ہے۔ اور اُس میں کیا تاثیر رکھتا ہے۔ سعد و نحس دیکھ کر عمل کرے۔

بقیہ ماشیہ کے نام یہ تھے ہیں، سواخیل سواطیل سطاویل سرائیل سہرائیل صمکیا ییل تہقائیل صوصائیل فقتائیل عزرائیل سکھیل صمکائیل ۱۲ مندرجہ۔ کہ شلابد طرح دنانہ گانہ اگر ایک عدد باقی رہے تو عمل اور عدد ہیں تو ثور و جد و میزان و دھن علی ہذا ۱۲ مترجم علی غنہ۔ کہ یہ بات تو آگے چل کر نقشہ سے معلوم ہوگی جسکو مترجم نے اگلے مدق پر لکھا ہے۔ کہ ہر ایک ستارہ بین کوکب ایک ایک دن سے متعلق ہے۔ اور ان کے کیا نام ہیں۔ اور کیا خواص رکھتے ہیں جس سے سعد و نحس کا حال بھی معلوم ہوتا ہے۔ یہاں صرف ہر ایک شب و روز کی خاصیت

اور بارہ برجوں کی تقسیم ساتوں سیاروں پر اس طور پر ہے کہ ہر ایک سیارہ کے لئے دو دو خانے ہیں مگر شمس و قمر کے لئے ایک ایک خانہ ہے۔ جیسا کہ نقشہ ذیل سے ظاہر ہے۔

| نہال | مشتوی | مدیج | شمس | نہرہ | عطارد | قمر |
|------|-------|------|------|-------|-------|-----|
| جدی | دو | قوس | حوت | حمل | عقرب | اسد |
| ثور | میزان | جوزا | منبد | سرطان | | |

فائدہ نقشہ ذیل

کو ملا حفظ کرے کہ کوکب کس برج میں کتنی مدت رہتا ہے جو اسم تک اس اسم کی دعوت دے (نقشہ سیر الکواکب)

| خواص | اسماء کوکب | دور تمام | سیر کوکب برج | رجعت |
|---------------------|------------|--------------------------|------------------|-----------------|
| سعد بذات الشمس ونبط | شمس | ایک سال | ایک ماہ | - |
| ذات رز اول سعد | قمر | بست و ہفت روز | ایک پاس ہفت روز | - |
| عس اکبر | زحل | شش سال | دو نیم سال | چہار نیم ماہ |
| سعد اکبر | مشتوی | سیزدہ سال | ایک سال و یک ماہ | چہار ماہ |
| عس اصغر | مریخ | ایک سال و شش ماہ | چہل و پندرہ روز | ہفت روز |
| سعد اصغر | زہرہ | دو سال و دو ماہ و دو روز | بست و سہ روز | چہل و پندرہ روز |
| بن بین | عطارد | شش ماہ و پندرہ روز | بست و پندرہ روز | بست و پندرہ روز |

یک سال

پس اگر سالک یہ چاہے کہ دعوت بہت حاصل ہو تو اس کو لازم ہے کہ

ابتداءً ماشیہ جریا لکیر موافقت رکھتی ہے لکھی جاتی ہے۔ مثلاً روز یک شنبہ اور شنبہ پنج شنبہ کی ایک خاصیت ہے اول ساعت نیم پاشت نزدیک استواء نماز ظہر میان دو نماز نماز عصر آخرو روز۔ روزہ شنبہ اور شنبہ جمعہ کی ایک خاصیت ہے۔ اول ساعت نیم پاشت نزدیک استواء نماز ظہر میان دو نماز نماز عصر آخرو روز۔ روزہ شنبہ اور شنبہ اول ہفتہ کی ایک خاصیت ہے۔ اول ساعت نیم پاشت نزدیک استواء نماز پیش در میان دو نماز نماز عصر آخرو روز روز چہار شنبہ اور شنبہ کی ایک خاصیت ہے بطریق مذکور روز چہار شنبہ اور شنبہ کی بھی بطریق مذکور ایک ہی خاصیت ہے ۱۲۔

اس وجہ سے کہ میری یعنی شمس تہذیبوں بادشاہیں اور باقی سیارہ کے تابع ہیں۔ ۲۔ نہرج شہ عامل جب اسم کو موافق کوکب کے کرے تو چاہئے کہ دعوت کے بعد ساتوں سیاروں کے سوتھوں کو بھی اسم کے ساتھ حکومات بار پڑھے اور ان سے مدد طلب کرے اور اپنے حوہ کو سات پر تقسیم کرے سات حصے تعویذ کرے اور ہر قسمت شدہ حصہ کو ایک اقلیم تصور کرے بدقیہ اگلے منبر پر

پہلے کوکب اپنے نام اور اسمائے موافق استخراج کرے اور بخورات بھی اسی کوکب کے موافق مہیا کرے تاکہ اجابت دعوت کا ثمرہ پائے۔ اور یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ اٹھائیس حروف سات سیاروں پر منقسم ہیں اور ہر سیارہ چار حروف سے علاقہ رکھتا ہے۔ جس کی صورت نقشہ ذیل سے ظاہر ہے۔

| | | | |
|---------|-------|-------|-----------|
| ابجد | موافق | زحل | ا ب ج د |
| ھو ن م | موافق | مشتری | ھ و ن م |
| ط ی ک ل | موافق | مریخ | ط ی ل ھ ل |
| ص ن ع | موافق | شمس | م ن م س ع |
| ف ص ق ر | موافق | زہرہ | ف ص ق ر |
| ش ت ث خ | موافق | عطارد | ش ت ث خ |
| ذ ض ظ ع | موافق | تیسر | ذ ض ظ ع |

اور ہر کوکب کے بخور علیحدہ علیحدہ تفصیل ذیل اس طور پر ہیں۔

| | | | | | | |
|-------------|----------|------------|------------|----------------|----------------|-------------|
| زحل | مشتری | مریخ | شمس | زہرہ | عطارد | تیسر |
| مود دلو بان | مود د شگ | مود د لکیر | مود د لہجی | مود د مند لہجہ | مود د مند لہجہ | مود د کافور |

مترجم کہتا ہے کہ یہ سب بیان شیخ علیہ الرحمۃ نے علیحدہ علیحدہ تحریر فرما دیئے تاکہ سالک ان سب باتوں کو اپنے ذہن میں جمالے اور قواعد سے واقفیت حاصل کرے مگر مجھ کو یہاں پہا ایک ایسے مفصل اور جامع نقشہ کی ضرورت پائی گئی کہ جس

بقیہ عاشرہ اور ہر قسمت شدہ حصہ کو ایک اقلیم تصور کرے۔ مثلاً پہلی اقلیم متعلق ہے زحل سے اور دوسری مثنوی سے اور تیسری مریخ سے اور چوتھی شمس سے اور پانچویں زہرہ سے چھٹی عطارد سے ساتویں ثمر سے ہیں ستارہ موافق اسم کے نکال کر سہارہ ہنرگ کوکب کے تیار کر کے اسی اقلیم میں بچاؤ اور دعوت شروع کر دے اگر اسم جلالی ہے تو اقلیم زحل اور مریخ میں پڑے اور اگر جلالی ہے تو اقلیم مشتری اور زہرہ میں اور اگر شرعی ہے تو اقلیم عطارد میں کہ ذو حجبین ہی پڑے اور اگر تیسر کے یہ پڑنا چاہے تو اقلیم شمس یا زہرہ میں پڑے اور جہاں کو شرق مغرب کی جانب طوں سے اور جانب جنوب شمال کی قسمت شروع کرے اور حاجت کے موافق عمل کرے۔ ہنرگوں کے نام یہ ہیں۔

۱۲ تاویل عبادہ یائیل کلیئنا ۱۳ شون اسکی تقوئل ۱۴ منہرج۔ (۱۵ دوسروں میں بجائے شگ کے شکر ہے)۔

کے دیکھنے سے ہر شخص حروف کو اکب اور الوان آیام اور خواص اور بخورد وغیرہ کو بہت آسان طور سے یکجائی معلوم کر سکے اور شیخ علیہ الرحمۃ کے مطالب کا خلاصہ بھی دکھ جو حاشیہ پر بطور منہیہ کے لکھے ہوئے ہیں، اس نقشہ میں آجائے۔ لہذا درج ذیل کیا جاتا ہے:-

نقشہ جامع آسامی آیام کو اکب و خواص و الوان بخورد وغیرہ

| آیام کو اکب | آسامی کو اکب | خواص | ذات | | | | بخورات | الوان کو اکب |
|-------------|--------------|-------------|-----|------|-----|------|-----------------|--------------|
| | | | آتش | بادی | آبی | خاکی | | |
| شنبه | زحل | غش ظلم اکبر | ا | ب | ج | د | عود و لوبان | سیاہ |
| پنجشنبہ | مشتری | سعد اکبر | ه | و | ز | ح | عود و شکر | صندلی |
| سہ شنبہ | مہر | غش ظلم | ط | ی | ک | ل | عود و ملا گیر | سرخ |
| یک شنبہ | شمس | سعد اکبر | م | ن | س | ع | عود و دارچینی | نرد |
| جمعہ | زہرہ | سعد اصغر | ف | ص | ق | ر | عود و صندل سفید | سفید |
| چار شنبہ | عطارد | سعد اصغر | ش | ت | ث | خ | عود و صندل سرخ | نیزدہ گون |
| دو شنبہ | قمر | سعد اصغر | ذ | ض | ظ | غ | عود و کانور | سبز |

جب کہ سالک اس اسم کو اس کو کب کے موافق کر چکا اور اس کے سب مراتب مسطورہ بالا سے واقف ہو چکا تو اس کو چاہیے کہ اسی کو کب کے روز یا اس کی ساعت میں دعوت شروع کرے اور تسخیر کے لئے تو جب تک وہ کو کب اس برج میں ہو جب تک دعوت دے اور جب نکل جائے تو ترک کر دے، بعض دعوت چند روز بعد بعض چند ماہ بعض چند سال تک دی جاتی ہے جب اس طور پر دعوت مرتب ہوگی تو جو کچھ تحت تصرف اس اسم و کو کب کا ہوگا وہ تمام عامل کے تحت و تصرف میں رہے اور یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ اگر صاحب دعوت اسمائے رب العالمین سے کسی کی دعوت دے گا اور شرائط (بقیہ الگ مندرجہ)

آجائے گا۔

شرائط متعلق خواندنی اسم | اس جگہ پر یہ بیان بطریق اجمال لکھا گیا ہے انشاء اللہ
تعلیٰ ہر فصل میں حسب موقع تفصیل کے ساتھ بیان ہوگا۔ پس جب یہ شرائط
مذکورہ بالا شرائط اسم کے ساتھ موافق کر لے تو بعض شرائط جو متعلق خواندنی اسم
ہیں اس سے بھی اس کو مکمل کرے۔ جیسا کہ نصاب زکوٰۃ۔ عشر قفل۔ دو درود۔
بذل۔ ختم۔ تکرار تو ہم۔ ہر اسم کو انہیں شرائط کے ساتھ پڑھے اچھا نا اگر کوئی امر
نامشروع واقع ہو جائے تو اس سے جلد تائب ہوتا کہ اس اسم کا تصرف بحال رہے
اور اگر ایک دو شرائط ان میں ترک ہوں گے تو ضرور ہے کہ عمل از سر نو شروع کیا جائے
ہر عمل کی تعریف ہر فصل کے تحت میں لکھی جائے گی۔ اور سب سے زیادہ ضروری
یہ بات بھی ہے کہ ایام دعوت میں تعین روز اس وقت کا از حد پابند ہو اور وقت

بقیہ عاشیہ دعوت کیریا صغیر یا کلیات جزئیات سے مرتب کرے گا تو اور اسماء و آیات قرآنی اور زمینیں اور ہندی انوں
دینوں کہ جن کا حرف نام اسم کے سحر کے موافق و مطابق ہوگا۔ وہ بھی صاحب دعوت کے تحت و تصرف میں آجائیں گے
ان کی شرائط دینی نہ پڑیں گی۔ صرف ان کی دعوت سے کار براری ہو جائے گی ۱۲ شرح بونی رحمۃ اللہ علیہ۔

۱۳ جاننا چاہیے کہ جب مرشد حکم الہی کے موافق مرید کو خزانہ سمراندہی میں سے نقد اجازت عطا فرماتا ہے تو اس کی عداوت
کی دبر سے وجود طالب میں اسرار انہی شمع ہوجاتے ہیں اور صاحب نصاب ہوجاتا ہے۔ کیونکہ جب طالب مرشد کے حکم سے
قاعد مجہودہ کے موافق اسم مجہود کو پڑھتا ہے۔ تو بالفعل اس کا حاکم ہوجاتا ہے۔ مگر ہمیشہ کے لیے اس پر مطمئن نہیں رہ
سکتا۔ پس بقائے تصرف کے لیے اس پر زکوٰۃ دینا ضروری ہوتا ہے۔ جب زکوٰۃ سے فارغ ہو تو اس کے شکرانہ میں بہ نیت شکر
پڑھے تاکہ ہمیشہ کے لیے تصرف قائم ہو اس کے بعد قفل کی نیت سے پڑھے تاکہ اہلالت کے دروازے طالب پر کھل جائیں
کیونکہ یہ باری تعالیٰ کے خزانہ ہائے ثواب و تاثیرات کی کنی ہے پھر بہ نیت درود اللہ بلا حفظ صفات جلالی پڑھے تاکہ صفات
کے ساتھ متصف اور صاحب تصرف کامل ہو اس وقت میں چاہیے کہ تعلق باخلاق اللہ پر عمل اور رحم و سخاوت اختیار کرے
اور اپنے عمل کا ثواب مرشد کو بخشے جسکو اصلاح عالمیں میں بذل کہتے ہیں اس کے بعد بہ نیت ختم پڑھے جس کے معنی
مہر لگانے کے ہیں تاکہ بعد بجا آوری شرائط تمام تاثیرات اور فوائد عامل کے لیے محفوظ و محفوظ ہوں۔
اور عامل اظہار اسرار باذریعہ ایسا فیوٹا اس کے مراتب توفیق پذیر ہوتے ہیں۔

کو ہاتھ سے نہ جانے دے اور اسمین ایک اسرار ہے جس کو مشائخین کاملین یوں ظاہر فرماتے ہیں کہ جب وقت سالک دعوت شروع کرتا ہے تمامی مسخرات ہر روز بلاناغہ وقت معین پر حاضر ہوتے ہیں اور صاحب دعوت کے ہزار بار پڑھنے تک دائم الحال مبتلا و خود حاضر رہتے ہیں اور چلے جاتے ہیں۔ جب وقت معینہ میں فرق آیا تو آنے جانے میں ان کو تکلیف ہوئی اور وہ اس کے عادی نہیں اس وجہ سے دعوت نا تمام رہتی ہے۔ اور وہ قبول نہیں کرتے۔ اس میں ذرا سا بھی شبہ نہ سمجھے کہ عامل کو ایسی حرکات سے ضرور تشویش پہنچتی ہے۔

جب دعوت مرتب ہو تو روزہ موافق دوازده بروج یا موافق سبع سیارہ * یا سات سات یا آٹھ آٹھ یا چار چار طرح دے کر عدد بانی ماندہ کو حسب قاعدہ احلایا عشرات یا مات یا الوف ہمیشہ بوقت معین پڑھا کرے۔

شرائط عمل اور عمل کی یہ شرطیں ہیں اکل حلال۔ صدق مقال۔ کم کھانا۔ کم بولنا۔ کم سونا۔ نیت دست رکھنا۔ صدق دل سے پڑھنا۔ مرشد کو ماننا۔ حق کی طرف دل لگانا۔ یعنی حضوری دل سے پڑھنا، روزہ بلا انفصال رکھنا۔ خلقت سے تنہائی اختیار کرنا۔ گوشہ گزین ہونا۔ کپڑا جگہ۔ بدن پاک رکھنا۔ مرشد سے اجازت لینا۔ انشراح خاطر رکھنا۔ نفس پر شدت اور تنبیہ کرنا۔ بے طلب جانوروں کا رہا کرنا۔ حجرہ تنگ و تاریک مصفا رکھنا۔ بات کرنا کرنا کھانا پینا۔ اسکے لئے ایک خادم مقرر کرنا۔ گوشت کی بو سے آنکھ ناک کو بچانا۔ دل کو حسد و کبر سے صاف رکھنا۔ ترک کرنا حیوانات جلالی جمالی مکروہات محرمات احرامی کا حسب تفصیل ذیل ہے عیہ

سہ عامل کو چاہیے کہ تمام کھانے کی چیزیں اور ضروری اشیاء سب وجہ حلال سے پیدا کرے۔ اور کسب کر کے انکو حاصل کرے اور نہایت ضرورت کو کسی سے قرض نہ کرے اور جو بدن کندہ و غیر استعمال کرے تو اس میں بھی احتیاط کرے اور کرم خوردہ کو نکال کر ڈالے اور بدن کش لو خوب سان کرے اور چہرے کے بدن میں نہ کھے اور کھانا اپنے و غیرہ اقسام کو برے نہ پچوائے بلکہ بکریوں کا استعمال کرے اور گھن کھاٹی برتن محمی سے پکائے۔ ۱۲ منہ سے حضرت شیخ الادلایہ دستگیر فرماتے ہیں اگر درمیان صوم بلا انفصال بوم عید واقع ہو تو چاہیے کہ ماندہ روزہ نہ کھے کیونکہ اس دن روزہ رکھنا منع ہے لیکن اگر سب شرائط کو مری رکھلے وہ مکمل ہے۔ ۱۳ منہ سے۔ عہ خرفا کی کوئی اصل نہیں

۱۴ منہ سے عیہ
۱۵ منہ سے عیہ
۱۶ منہ سے عیہ
۱۷ منہ سے عیہ
۱۸ منہ سے عیہ
۱۹ منہ سے عیہ
۲۰ منہ سے عیہ
۲۱ منہ سے عیہ
۲۲ منہ سے عیہ
۲۳ منہ سے عیہ
۲۴ منہ سے عیہ
۲۵ منہ سے عیہ
۲۶ منہ سے عیہ
۲۷ منہ سے عیہ
۲۸ منہ سے عیہ
۲۹ منہ سے عیہ
۳۰ منہ سے عیہ

جلالی۔ مثل گوشت۔ ماری۔ بیضہ۔ شہد۔ مشک۔ چونہ صدف۔ استعمال آب مشک اور اسی قبیل سے جو اور شے ہو مثل ڈول یا جلد کتاب یا کفش یا موزہ یا کمبل یا پشمینہ یا دستہ پا تو وغیرہ جو استخوان سے بنا ہو یا جماع وغیرہ۔

جمالی۔ دودھ دھو۔ سرکہ۔ نمک علیٰ دینی سانہرو وغیرہ، خرمای وغیرہ اور قبلہ اور وغیرہ دینی بوس و کنار مساس جو مبادی جماع ہیں۔

مکروہات۔ لہسن پیاز۔ گندنا۔ حلیت (ہینگ) وغیرہ۔

محرمات احرامی۔ بناؤ سنگھار کرنا۔ لباس فاخرہ پہننا۔ فصد یا حجامت سے خون نکلوانا۔ سلاہوا کپڑا پہننا اگر ایک بھی شرط ان میں سے فوت ہوگی اور شرائط مذکورہ بالا کے موافق عمل نہ کرے گا تو بے شک خطر عظیم واقع ہوگا۔ بلکہ جان کے لالے پڑ جائیں گے اس امر میں سب درویشوں کا اتفاق ہے۔ مترجم کہتا ہے کہ شیخ علیہ الرحمۃ نے حاشیہ پر بلفظ تنبیہ پھر لکھا ہے کہ اگر ایک بھی شرط شرائط جلالی سے اثنائے دعوت میں فوت ہوگی تو جان لے کہ خیر نہیں کوئی عمل بغیر اجازت مرشد نہ کرے بلکہ اس کے بے حضور بھی نہ کرے۔ اور تسخیرات کے لیے تو بھی شرائط کے ترک میں جان کا خطرہ تو نہیں ہے لیکن اجابت دعوت میں تاخیر ضرور ہوگی مگر شرائط باطل نہ ہوں گی انتہی۔ ایسی حالت میں داعی کو لازم ہے کہ اس کے دفعیہ کے لئے عمل رد رجعت میں مشغول ہو اور اپنے مرشد کی طرف توجہ کرے اگر اپنے میں حالت نہ ہو تو دوسرے کو اس کے دفعیہ کے لیے مقرر کرے اور اگر خود باللہ درمیان دعوت کے کوئی مرض لاحق ہو اور اس سے سخت عاجز ہو تو محض تصور ہی کر لیا کرے اگر اس سے بھی عاجز ہو کسی آدمی کو مقرر کرے کہ وہ روز پڑھ کر سنایا کرے صحت کے بعد اس کو پورا کرے اور یہ بھی واضح رہے کہ وقت دعوت اسم جلالی اور وقت دعوت اسم جمالی اسم جلالی نہ پڑھے اگر مشترک اسم ہو تو مضائقہ نہیں مگر اس کے لئے بھی شرائط جلالی و جلالی دونوں کا لحاظ رکھے اگر دعوت اسم جلالی کے وقت ضرورت اسم جمالی کے ہو تو اس کا

۱۲۔ منہ پہو پھر کھل جوں وغیرہ مارنا مال کترانا یہ سب محرمات احرامی میں داخل ہیں ۱۲۔

یہ طریق ہے کہ وہی اسم جلالی پڑھے مگر بجائے سر کلمہ اسم جلالی۔ اسم جمالی قراوت کرے اور جو جمالی کے وقت جلالی کی ضرورت آ پڑے تو اس کے برعکس کرے لیکن ان دونوں حالتوں میں اپنے قدیم ورد کو خواہ جلالی یا جمالی ہو ترک نہ کرے۔ اسم جلالی کو روزہ شنبہ اور مشترک کو روزہ چہا شنبہ اور جمالی کو روزہ پنجشنبہ سے شروع کرے اور جس ساعت میں اول روز شروع کیا ہے اسی ساعت میں ہر روز شروع کرے مثلاً پہلے روز عامل نے شمس میں عمل شروع کیا ہے تو اور روز بھی اسی ساعت میں شروع کرے

ف حضرت مسیح الاولیاء پر دستگیر فرماتے ہیں کہ اگر کسی کو مطلب جمالی میں ایام نزول ماہ ذکر یا اسکے لیے سخت مخالف ہیں، واقع ہوں تو چاہیے کہ اپنے مطلب کے موافق کے دفعیہ کے لیے نیت کر کے پڑھے کہ اس سے بھی وہی مطلب حاصل ہوتا ہے اور مدعا جلد برآتا ہے لیکن تعین قراۃ میں فرق نہ ڈالے اور یہ قید دعوت میں ہے نہ شرائط میں اگر اثنائے شرائط میں ایک روز یا پانچ ہزار بار اور دوسرے روز چھ ہزار بار پڑھے تو کچھ خوف نہیں ہاں دعوت سریع الاجابت اور دعوت حاجت میں قراۃ عدد معینہ سے مبرا رہتا ہے اور نہ کرے کہ اس میں خوف ہے۔ ف حضرت مسیح الاولیاء قدس سرہ واصل علیہا فتوح فرماتے ہیں کہ اگر قراۃ دعوت روزمرہ کی تعداد اس قدر ہو کہ روز کے روز تمام نہ کر سکے تو اس کی سہل ترکیب یہ ہے کہ دو پاس آخر شب اور دو پاس اول شب ہر روز قراۃ روزمرہ میں داخل کرے اور روز معینہ کو اس آٹھ پر میں پورا کرے دعوت سے پہلے تین روزے رکھے اگر اسم جلالی ہو تو دو شنبہ اور جمالی ہو تو شنبہ اور مشترک ہو تو یک شنبہ سے روزہ رکھے جب چوتھی رات آئے تو کھانا نہ کھائے اور وضو کر کے گوشہ میں بیٹھے اور استغفار پڑھنا شروع کرے پھر وہیں آرام کرے پھلی رات کو اٹھے وضو کر کے دو گانہ تحیۃ الوضوء ادا کرے اس کے بعد دو گانہ بے نیت کشف الارواح پڑھے جس کی نیت ہے نَوِیْتُ اَنْ اُصَلِّیْ لِلّٰہِ تَعَالٰی رَکْعَتَیْ صَلَوةٍ کَشَفَ الْاَرْوَاحِ مُتَوَجِّہًا اِلٰی جَہَلَةِ الْکُفْبَةِ الشَّرِیْفَةِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ فاتحہ کے بعد ہر رکعت میں دَا لَلّٰہُ غَالِبٌ عَلٰی اُمْنِیِّہِ دَلِیْلُنَا اَلْکَثْرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ پڑھے اور سلام کے بعد ہزار بار یہ دعائے ملکیہ پڑھے

۱) کا دایہ اور عین اس دعا کی مشغولی میں اپنے باطن پر توجہ کرے اللہ کی عنایت سے ارواح نمودار ہونگی پھر چوتھے روز طلوع آفتاب کے وقت غسل پاک کرے اور دو گنا نہ تجتہ الوضوء اکرے پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد سات بار یہ آیت پڑھے
 شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقَدُّوسُ الْأَوَّلُ الْعَلِيمُ الْقَائِمُ بِالْقُدْرَةِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ يَا كَلِمَةُ شَهَادَاتٍ اور دوسری رکعت میں فاتحہ کے بعد دُعا قَالَ يَا كَلِمَةُ اُدْعُونِي اَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ يَا كَلِمَةُ تَجِدِ بِرُوحِي اور سلام کے بعد ستر بار یہ آیت پڑھے وَإِذْ سَأَلْتُ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أَجِيبْ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَا فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِلَعْنَتِهِمْ يَوْمَ يُشْذَرُونَ پھر خدا تعالیٰ سے اپنی مراد مانگے اس کے بعد ارواح مطہرات حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور تمام انبیائے عظام و عشرہ مبشرہ اور جمیع اصحاب کرام و شہدائے نامدار و مشائخ کبار کو ایک ایک گنا علیحدہ علیحدہ اور پیران ظاہر و باطن کی ارواح طیباب کو اکٹالیس بار سورہ فاتحہ پڑھ کر ثواب پہنچائے۔ پھر اذالزلزلت الارض دو بار اور سورہ اخلاص تین بار اور سورہ فاتحہ پانچ بار مخصوص بہ ثواب ارواح پیران سرور دیدہ اور دو گنا نہ بار و اح قطب ربانی محبوب سبحانی حضرت عون الثقلین سید شاہ عبدالقادر جیلانی قدس اللہ سرہ العزیز ادا کرے اور فاتحہ پڑھ کر توجہ تمام متوجہ ہو کر مد طلب کرے۔ پھر ایک دو گنا نہ مخصوص بار و اح حضرت سلطان الموحدين شیخ ظہور حاجی حضور ادا کرے بعد فاتحہ پڑھے۔

۲) غسل پاک سے یہ مراد ہے کہ بے جنانت ہو (یعنی ناپاک نہ ہو) اگر منہ ہو یا شبہ ہو تو پہلے غسل جنابت کرے پھر غسل پاک کہ جو بہ نیت دعوت پھر کرے غسل پاک کعبہ سات بار ہتھیلی پر پانی لے اور ہر ہر سات بار سورہ فاتحہ پڑھ کر دم کرے اور اپنے سر پر اسے تاکہ حسد و عوت اور مانع رجعت ہو اور شرط یاد عوت کیلئے بھی جب غسل کرے تو اسی طریق کو عمل میں لائے غسل کے بعد کسی سے بات چیت نہ کرے کم سے کم ہزار بار جب تک نہ پڑھے اور ہر شرط کے شروع میں نصاب سے یکم ختم تک ان سات شرطوں میں غسل اور دو گنا نہ لازم کرے اگر غسل کے بعد کا وضو ٹوٹ گیا ہو تو اگر نہ دھوے تو اسی وضو سے کئی شرطیں ادا ہو سکتی ہیں پھر غسل اور دو گنا نہ اور دو گنا نہ کی ضرورت نہیں۔ مگر ایک شرط کی قراۃ کو جب تک پورا نہ کرے دوسری شرط کی قراۃ شروع نہ کرے ۱۲۔

اور ننانوے بار یا پھر اربعہ اور مدد طلب کرے (مترجم کہتا ہے کہ ایک نسخے کے
 حاشیہ پر اتنا اور زیادہ لکھا ہوا ہے کہ ایک دو گانہ بروح غوث الاسلام والمسلمین
 حضرت شیخ محمد غوث اور ایک دو گانہ بروح سلطان المتقین حضرت شیخ عیسیٰ
 عند اللہ اور ایک دو گانہ بروح قطب الموحدين حضرت شیخ برہان الدین محمد راز
 الہی آدا کرے، لیکن اتنا نہ ہو سکے تو حضرت شیخ مولف کتاب کی روح کو تو ضرور
 ہی دو گانہ و فاتحہ پڑھ کر ثواب پہنچائے اس سے یہ مراد نہیں کہ دو گانہ ہائے مسطورہ
 بالا کو ترک کر دے، پھر ایک دو گانہ بہ نیت سلامتی مرشد ادا کرے اگر مرشد بہ حق زندہ
 ہو ورنہ ان کی روح پاک کو ثواب پہنچائے۔ پھر ایک دو گانہ بہ نیت محبتہ اللہ ادا
 کرے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص اکیس بار پڑھے پھر حضور دل کیساتھ
 جناب الہی میں متوجہ ہو اور ستر بار درود پڑھے۔ اور پھر سجدہ میں جائے اور عرض حاجا
 کرے۔ پھر ننانوے بار اسم اور ستر بار درود پڑھے۔ پھر دعوت اسم شروع کرے جس
 مقدار سے پڑھنا شروع کیا ہے اتمام دعوت تک شب و روز پڑھے اور مصلے سے اٹھتے
 بیٹھتے ہر روز ہر وقت دعائے اجابت پڑھتا رہے اور وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَقْرَأُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا اَسْتَجِبْ دُعَاۤیِیْ بِغَیْرِیْ بِحَقِّ یَا مُفْتِحِ الْاَبْوَابِ
 وَ یَا مُسَبِّبِ الْاَسْبَابِ وَ یَا مُقَلِّبِ الْقُلُوْبِ وَ الْاَبْصَارِ وَ یَا دَلِیْلَ الْمُتَحِیْرِیْنَ یَا عِیْثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ
 وَ یَا مُخْرِجَ الْمُضْرُوْدِیْنَ اَغْنِنِیْ عَنْ غَلَّتْ تَوَكَّلْتُ عَلَیْكَ یَا رَہْمٰنِ تَفَعَّلْتُ وَ قَوَّضْتَ اَمْرِیْ اِلَیْكَ
 یَا رَہْمٰنِ اَقِمْ یَا بَاسِطُ دَیْلِیْ اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدًا وَاٰلِهٖ دَاۤمِجًا بِہٖ اَجْمَعِیْنَ
 بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ بعد اتمام شرائط و اختتام دعوت کچھ نان اور شیرینی فقرا
 کو تقسیم کرے اور ان سے دعا کی استمداد کرے اور اسم کے ہر حرف کے بدلے دو دو
 بانو رجوبے طلب خریدے گئے ہوں رہا کرے یہ شرائط دعوت ہیں جو بھی کس کے لئے
 بھی انشاء اللہ تعالیٰ حسب موقع ہر فصل میں مجمل یا مفصل لکھی جائیں گی چونکہ شیخ
 علیہ الرحمۃ کو ہر دعوت کا طریق علیحدہ علیحدہ لکھنا منظور ہے اس واسطے ان کو پندرہ
 فصلوں پر منقسم کیا ہے جن کی فہرست ذیل میں درج کی جاتی ہے وہ ہوں۔

پہلی فصل۔ حروف تہجی کی دعوت اور طریق استخراج موکل ہر حرف اور ان ناموں کے بیان میں۔

دوسری فصل۔ مقطعات کی دعوت کے بیان میں۔

تیسری فصل۔ دعوت حرفی کے بیان میں۔

چوتھی فصل۔ دعوت لفظی کے بیان میں۔

پانچویں فصل۔ دعوت کلیات و جزئیات کے بیان میں۔

چھٹی فصل۔ دعوت سفر الادم کے بیان میں۔

ساتویں فصل۔ دعوت صراط مستقیم کے بیان میں۔

آٹھویں فصل۔ دعوت حقی کے بیان میں۔

نویں فصل۔ دعوت ادیبہ کے بیان میں۔

دسویں فصل۔ دعوت مجموعہ اور خمیہ کے بیان میں۔

گیارہویں فصل۔ دعوت کبیرہ کے بیان میں۔

بارہویں فصل۔ دعوت صغیرہ کے بیان میں۔

تیرہویں فصل۔ دعوت دعائے سیفی و عزرائیلی و دعائے کبیرہ و شمع و قرشید و

عظام و اسماء الحسنیٰ و اسمائے جبروتی کے بیان میں۔

چودھویں فصل۔ رد دعوت اور سحر کے بیان میں۔

پندرہویں فصل۔ اربعین اور اس کے طریقوں کے بیان میں۔

پہلی فصل حروف تہجی کی دعوت اور طریق استخراج موکل

ہر حرف اور ان کے ناموں کے بیان میں

جاننا چاہیے کہ حروف تہجی کی دعوت عاملان کامگار اور مقربان نامدار نے
برسبیل حاجت اس سند کے ساتھ مقرر فرمائی ہے کہ اول نیت کو ملا حفظ کرے اور
اس ملک کی زبان میں عامل کی نیت کا سر حرف معلوم کرے اور اس کی ترکیب یہ ہے

کہ پہلے چار ضلع قائم کرے اور ہر ضلع میں سات سات خانے بنائے اور ہر خانے میں ایک ایک حرف لکھے تو سات چوک اٹھائیس خانوں میں اٹھائیس حرف لکھے گئے یہ چار ضلع چار خصلتوں سے ممتاز ہیں اور دروازہ دروازہ انہیں چار خصائل سے نسبت رکھتے ہیں اور وہ خصائل یہ ہیں:۔ آتش۔ بادی۔ آبی۔ خاکی (پوری کیفیت نقشہ ذیل سے معلوم کرو) بیساکہ مترجم نے شیخ علیہ الرحمۃ کے مختلف حاشیوں سے منتخب کر کے لکھا ہے۔ اور وہ یہ ہے:۔

| نقشہ | خصائل | | | | | تعلقات حرف |
|--------|-----------|-----------|-----------|-----------|----------|------------|
| | مرفوع آتش | سکون بادی | ابواب آبی | مخبر خاکی | ہفت صفات | |
| زل | ۱ | ب | ج | د | حیات | دست راست |
| مشرقی | ۴ | و | ز | ح | علم | دست چپ |
| مریخ | ط | ی | ک | ل | قدرت | پشت |
| شمس | م | ن | س | ع | بصر | شکم |
| زہرہ | ف | ص | ق | ہ | سمع | راہ راست |
| عطارد | ش | ت | ث | خ | کلام | راہ چپ |
| قمر | ز | ض | ظ | ع | اعادت | |
| اسمائے | حمل | جوزا | سرطان | سنبلہ | | |
| بروج | قوس | دلو | حوت | جدی | | |

پس حرف نیت کو دیکھے کہ کس ضلع میں ہے وہی حرف لے اور اس کے برج کے موافق دعوت دے۔ اور یہ بھی معلوم رہے کہ ایک ایک حرف کی دعوت کے تین تین درجے عاملان کامگار نے مقرر فرمائے ہیں اول مرکز دوم بنیان

تیسرا درجہ یعنی نیت میں ہر زبان عربی لفظ محبت کا لیا تو ہر حرف اس کا سیم ہوا۔ اور چھ زبان میں لفظ دوستی آیا تو ہر حرف کا وال ہوا۔ دس سے بڑا ۱۲ مترجم غنی نے۔

سوئم مدار جب ان میں سے پہلے درجہ کی دعوت دے گا اور اس میں تاخیر واقع ہو تو اسی طرح تینوں درجے طے کرے انشاء اللہ تعالیٰ تیسری بار ضرور کامیاب ہوگا۔
اور یہ بھی واضح رہے کہ ہر حرف بذاتہ مرکز ہے اور مدار اس کا ظہور اور کل حرفوں کا مرکز الف اور الف تمام حرفوں کا قطب ہے۔ اور قطب ہے اسمائے الہی اور ممکنات کا کیونکہ ارقام الف اور قطب کے برابر میں جب سالک الف کی حقیقت سے متصف ہوتا ہے تو قطب عالم ہو جاتا ہے اور کل حروف تہجی بنیان ہیں اسمائے ذاتی اور صفات ذاتی اور افعالی کے۔

طریق دعوت حروف تہجی باعتبار مرکز | اب طریق دعوت باعتبار مرکز حروف معلوم
 کہ سے اور وہ یہ ہے کہ اسمائے حروف بسیط کو مؤکل مرکب اور بسیط کے ساتھ ملا کر
 دعوت دے۔

طریق دعوت حروف تہجی باعتبار بنیان اور جب یہ چاہے کہ دعوت حروف تہجی باعتبار بنیان ہو تو ان حروف سے اسماء حسنہ نکالے لیکن ایک یا تین یا پانچ سے زیادہ نہ ہوں۔ پس اگر موافق حرف کے اسم پیدا نہ ہوں تو موافق ارقام حرف ملاحظہ کرے جو برابر ہوں اس کو لے لیا کہ الف اور کافی کے عدد برابر ہیں۔

طریق دعوت حروف تہجی باعتبار مدار اب طریق دعوت حروف باعتبار مدار معلوم کرنا چاہیے اور وہ یہ ہے کہ اعداد حروف ملفوظی الف اور بے کا ملاحظہ کرے۔ جب مثلاً اگر حرف نیت کا الف آیا تو اعداد ملفوظی الف کے ایک سو گیارہ ہوئے۔ جب اٹھائیس طرح کئے تو ستائیس باقی رہے اب نقشہ مسطورۃ الصد میں حرف گئے شروع کیے کہ ستائیسواں حرف کونسا ہے۔ معلوم ہوا کہ ظہ ہے پس یہی حرف الف کا مدار ٹھہرا۔ پس اسمائے الہی میں ایسا نام دیکھنا چاہیئے کہ جس کا سر حرف ظہ ہو معلوم ہوا کہ یا ظاہر ہے اب مؤکل استخراج کیا تو ذق مں ہی مخزج ہوا۔ جس کو دو قصائیل پڑھنا چاہیئے۔ کیونکہ ان چار حرفوں کے اعداد اول کے عدد برابر ہیں۔ پھر ان کے آگے آئیل منضم کر دیا گیا۔ دیکھ قاعدہ آگے چل کر نقشہ استخراج مؤکلات سے ظاہر ہوگا۔ اب یہ ترتیب نکل آئی کہ یا ظاہر یحییٰ یا ذق صائیل اسی طریق سے ہر اسم کے مؤکل نکل آتے ہیں۔ ۱۲۰ مترجم عنی عنہ۔

اٹھائیس سے زیادہ پائے تو اٹھائیس طرح کرتا جائے جو عدد باقی رہے اس کو سرے سے یعنی ابجد سے شمار کرنا شروع کرے۔ جب اس عدد کے موافق اس حرف پر پہنچے پس اس حرف کو اس حرف کا مدار سمجھے؟

اگر اٹھائیس سے کم ہو تو بطریق مذکور ابجد سے شمار کرے جو حرف نکلے اسی کو اس کا مدار قرار دے۔ اور ارقام حروف غیر تلفظ سے (جیسا کہ ادب) موکل استخراج کرے اور کلمہ ائیل اس کے آخر میں بموجب حروف اس کے اعراب کے جیسا کہ آگے قاعدہ بیان ہوگا، آخر میں منضم کرے اور سراسم کے موافق ہی اسم الہی حاصل کرے پھر وہ اسم موکل کے ساتھ ملائے اور موافق عدد موکل اور اسم کے شمار کر کے دعوت شروع کر دے۔ اور ہر درجہ میں اسی طرح عدد موکل اور اسم کا لحاظ رکھے۔ اگر کامیابی میں تاخیر ہو تو تینوں درجوں کو ایک جگہ جمع کر کے تین چلوں تک پیوستہ پڑھے اور ہر چلہ کے درمیان میں فاصلہ نہ کرے۔ اور وقت کو نگاہ رکھے۔ البتہ بفرمان الہی قبولیت ہوگی۔

اب یہاں پر طریق دریافت کرنے ٹوکلات حروف تہجی اور ان کے اعراب کا بیان کیا جاتا ہے۔

باننا چاہیے کہ مفرد ایک حرف کو کہتے اور مرکب دو حرف کو اول حرف متحرک ہوتا ہے۔ اور دوسرا ساکن اور آخر میں کلمہ ائیل کہ جو ایک اسمائے الہی سے ہے شامل کیا جاتا ہے اور ہمزہ ائیل اسم کے آخر میں یکسر ہمزہ آتا ہے اگر الف کے بعد یا تین حروف کے بعد واقع ہوتا ہے تو ثابت رہتا ہے ورنہ مخدوف ہو جاتا ہے۔ طریق ٹوکلات ترکیبی یہ ہے۔

لے جن حروف کے اعداد اٹھائیس سے کم ہیں وہ سات ہیں بے سے ز سے طے فاد ہے یہ کہ ان میں ہر طرح ممکن نہیں ہے پس ایسے حروف میں سے جو حرف آئے اس کے اعداد شمار کئے اور بقاعدہ چل جس جگہ عدد آتا ہو وہی حرف لے لے شیخ علیہ الرحمۃ ماشیہ پر فرماتے ہیں کہ اگر ان چلوں میں مقصود حاصل نہ ہو تو پھر چوتھے چلے میں ان تینوں درجوں کو جمع کر کے پڑھے ۱۲۔

(الف) یہ پہلا حرف ہے بارہویں حرف سے زیر کے ساتھ مرکب ہے اور دسواں حرف پہلے حرف کے ساتھ بالفتح مرکب ہے اور بیسواں حرف مفرد ہے۔ زیر کے ساتھ آخر میں کلمہ ائیل شامل کیا تو اسرائیل مؤکل حرف مذکور کا ہوا۔

(ب) پانچواں حرف دوسرے حرف سے مرکب ہے زیر کے ساتھ اور دسواں حرف مفرد ہے زیر کے ساتھ آخر میں کلمہ ائیل شامل کیا تو جبرائیل مؤکل حرف مذکور کا ہوا۔

(ت) اٹھارہواں حرف گیارہویں حرف سے زیر کے ساتھ مرکب ہے اور دسواں زیر کے ساتھ پہلے حرف سے مرکب ہے آخر میں کلمہ ائیل شامل کیا تو عنائیل مؤکل حرف مذکور کا ہوا۔

(ث) چوبیسواں حرف اٹھائیسویں حرف سے زیر کے ساتھ مرکب ہے اور بائیسواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے شمول کلمہ ائیل سے میکائیل مؤکل حرف مذکور کا ہوا۔

(ج) بائیسواں حرف تیسویں حرف سے بالفتح مرکب ہے اور بائیسواں حرف پہلے

طریق عمل خواندنی اسمائے موکلات حروف تہجی | ا ب ت ث ج ح د
ذ ر ز س ش ص ض ط ظ طع طغ ف ق ک ل م ن
۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸
ن د ک ی

۱۔ (الف) طریق رکن، یا اسرائیل یا ائیل بحق الف یا الف (طریق نبیان) یا اسرائیل یا ائیل بحق یا اللہ یا احد یا کافی (طریق مدار) یا ذقنا ائیل بحق یا ظاہر جب تینوں شامل کر کے پڑھے تماس طرح پڑھے یا اسرائیل یا ائیل یا ذقنا ائیل بحق الف یا الف بحق یا اللہ یا احد یا کافی بحق یا ظاہر ۱۲۔

۲۔ یا جبرائیل یا ائیل بحق بے یا بے یا جبرائیل یا ائیل بحق یا باعث یا بدیع یا باقی۔ یا کہائیل بحق یا لطیف۔

۳۔ یا عزرائیل یا ائیل بحق تے یا تے۔ یا عزرائیل یا ائیل بحق یا ثواب۔ یا سکھائیل بحق یا صمد ۱۲۔

۴۔ یا میکائیل یا ائیل بحق شے یا شے۔ یا میکائیل یا ائیل بحق یا ثلث۔ یا جیائیل بحق یا وارث ۱۲۔

۵۔ یا کلکائیل یا جائیل بحق جیم یا جیم۔ یا کلکائیل یا جائیل بحق یا بلیں یا جبار یا جمیل۔ یا قرنائیل بحق ذی الفضل العظیم ۱۲۔

۶۔ یا تکلیل یا ائیل بحق عیاضے۔ یا تکلیل یا ائیل بحق یاسی یا حکم یا حکیم یا حمید۔ یا ائیل بحق یا صبور ۱۲۔

(ش) ستائیسواں حرف چوبیسویں حرف سے اور دوسرا حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے بشمول کلمہ ائیل ھنڈا ئیل موکل حرف مذکور کا ہوا۔

(ص) پہلا حرف ستائیسویں حرف سے بالفتح مرکب ہے۔ اور پانچواں حرف بالفتح مفرد ہے اور پچیسواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے۔ بشمول کلمہ ائیل اھجا ئیل موکل حرف مذکور کا ہوا۔

(ض) اٹھارھواں حرف سولھویں حرف سے اور بائیسواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے بشمول کلمہ ائیل عطا کا ئیل موکل حرف مذکور کا ہوا۔

(ط) پہلا حرف بارھویں حرف سے بالکسر مرکب ہے اور چوبیسواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب اور اٹھارھواں حرف مفرد بالکسر با کلمہ ائیل ایشما عیل موکل حرف مذکور کا ہوا۔

(ظ) تیسواں حرف تھبیسویں حرف سے اور گیارھواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے یا کلمہ ائیل ادن ائیل موکل حرف مذکور کا ہوا۔

(ع) تیسواں حرف تھبیسویں حرف سے اور چوبیسواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب یا کلمہ ائیل لوم ائیل موکل حرف مذکور کا ہوا۔

(غ) تیسواں حرف تھبیسویں حرف سے اور ساتواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب یا کلمہ ائیل نوخا ئیل موکل حرف مذکور کا ہوا۔

(ش) یا ہرائیل یا شائیل بحق شین یا شین۔ یا ہرائیل یا شائیل بحق شکور یا شافی یا شید یا شبائیل بحق یا نیل یا

(ص) یا اجمائیل یا سائیل بحق ساد یا ساد۔ اجمائیل یا صائیل بحق یا سانغ۔ یا اجمائیل بحق یا کریم ۱۲۔

(ض) یا عطائیل یا ضائیل یا ضاد یا ضاد۔ یا عطائیل یا ضائیل بحق یا ضاد۔ یا اجمائیل بحق یا شاہد ۱۳۔

(ط) یا اسمائیل یا طائیل بحق طے یا طے۔ یا اسمائیل یا طائیل بحق یا طاہر۔ یا صبا ئیل بحق یا نیوم ۱۴۔

(ظ) یا یوزائیل یا ظائیل بحق ظے یا ظے۔ یا یوزائیل یا ظائیل بحق یا ظاہر۔ یا طیا ئیل بحق یا نور ۱۵۔

(ع) یا یومائیل یا عائیل بحق عین یا عین۔ یا یومائیل یا عائیل بحق یا علیم یا علما یا علیم۔ یا دبائیل بحق یا سادق ۱۶۔

(غ) یا یوخائیل یا غائیل بحق غین یا غین۔ یا یوخائیل یا غائیل بحق یا غفور یا غفار یا غنی یا غریبائیل بحق یا خیر الغارین ۱۷۔

(ف) بارہواں حرف دسویں حرف سے بالفتح مرکب اور چھٹا حرف مفرد اور چوبیسواں حرف پہلے حرف سے مرکب اور بائیسواں حرف بالکسر مفرد بالکلمہ ائیل سُسُحْمَا ائیل موکل حرف مذکور کا ہوا۔

(ق) اٹھارہواں حرف سولہویں حرف سے اور دسواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب بالکلمہ ائیل عَطْد ائیل موکل حرف مذکور کا ہوا۔

(ک) چھٹا حرف مفرد بالفتح اور دسواں حرف چھبیسویں حرف سے بالضم مرکب اور گیارہواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب بالکلمہ ائیل خُذْ ائیل موکل حرف مذکور کا ہوا۔
(ل) سولہواں حرف پہلے حرف سے اور پھر سولہواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب بالکلمہ ائیل طَا ائیل موکل حرف مذکور کا ہوا۔

(م) دسواں حرف چھبیسویں حرف سے بالضم اور اٹھارہواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے بشمول کلمہ ائیل رُذْ یا ائیل موکل حرف مذکور کا ہوا۔

(ن) چھٹا حرف چھبیسویں حرف سے اور تیسواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب ہے بالکلمہ ائیل جُوْکَا ائیل موکل حرف مذکور کا ہوا۔

(و) دسواں حرف بیسویں حرف سے بالفتح مرکب اور تیسرا حرف بالفتح مفرد اور چوبیسواں حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب بالکلمہ ائیل رَفْتَا ائیل موکل حرف مذکور کا ہوا۔

(ف) یا سر حاکیل یا فائیل بحق یا فاح یا فرد یا فاطر۔ یا صائیل بحق یا فاحد ۱۲۔

(ق) یا عطر ائیل یا فائیل بحق یا قہار یا قدس یا قابض یا الجائیل بحق یا ستین ۱۲۔

(ک) یا حرور ائیل یا کائیل بحق یا کان یا کفیل یا کبیر یا سہبائیل بحق یا فتاح ۱۲۔

(ل) یا طلائیل یا لائیل بحق یا لام یا لام۔ یا طلائیل یا لائیل بحق یا لطیف یا تنائیل بحق یا ستار ۱۲۔

(م) یا دروائیل یا مائیل بحق یا سم یا سم۔ یا دروائیل یا مائیل بحق یا موسیٰ یا مہین یا معریٰ یا مدل یا معطیٰ۔ یا دروائیل بحق یا داس ۱۲۔

(ن) یا حوائیل یا نائیل بحق یا نون۔ یا حوائیل۔ یا نائیل بحق یا ناصر یا نافع یا نعی۔ یا سکائیل بحق یا نام ۱۲۔ یا نکائیل

(و) یا رفمائیل یا وائیل بحق یا داؤ یا داؤ۔ یا رفمائیل یا وائیل بحق یا داحد یا دارشہ یا وکیل۔ یا کتائیل بحق یا مانع ۱۲۔ یا نکائیل

(ھ) اٹھواں حرف پھبیسویں حرف سے بالضم مرکب اور دسواں حرف بالفتح مفرد اور دوسرا حرف پہلے حرف سے بالفتح مرکب بالکلمہ ایل دؤس یا بیل موکل حرف مذکور کا ہوا۔

(ی) دسواں حرف بالفتح مفرد اور دوسرا حرف پہلے حرف سے مرکب بالفتح اور بائیسواں حرف اٹھائیسویں حرف سے مرکب بالکسر اور سولہواں حرف پہلے حرف سے مرکب بالفتح بالکلمہ ایل سڑا کیٹا بیل موکل حرف مذکور کا ہوا۔

ایضاً جبکہ حرفی مذکورہ کے موکلات کی ترکیب اور اس کے اعراب و غیرہ سے واقفیت ہو چکی تو اب دوسری حقیقت حروف کو معلوم کرنا چاہیے کہ اصل ان حرفوں کی عالم احدیت میں کیا ہے اور عالم اعیان اور عالم ملکوت میں کیا صورت لکھتے ہیں اور عالم ملک میں کیا قرار پائی ہوئی ہے۔ سو یہ بات معلوم رہے کہ احدیت میں شیون اور اعیان ثابتہ میں صور اسمائے الہی اور ملکوت میں وجود ملک اور ملک میں صورت حروف کہ جو ان اٹھائیس حرفوں کی صورت دیکھنے میں آتی ہے۔ یہ مابیات ان ملکوت کی ہیں جب ہر حرف کے آخر میں کلمہ ایل (جو اسمائے باری تعالیٰ سے ہے) شامل کیا جاتا ہے موکل ہو جاتا ہے۔ اور جب اسم کیا تھلا کر پڑھا جاتا ہے باعث جلدی قبول ہونے دعا کا ہوتا ہے۔ طریق یہ ہے یا ایل یا بیل یا تایل یا ثایل یا جایل یا عایل یا خایل یا ذایل یا رایل یا زایل یا سایل یا شایل یا مسایل یا ضایل یا طایل یا ظایل یا عایل یا غایل یا فایل یا قایل یا کایل یا لایل یا نایل یا ناویل یا وایل یا ہایل یا یایل۔

طریق استخراج موکلات اسمائے الہی جو کچھ ترتیب و ترکیب وضع مفردات موکلات تھی سو لکھی گئی۔ اب طریق استخراج موکلات اسمائے الہی معلوم کرنا چاہیے اسمائے الہی سے جس اسم کی روحانیت پیدا کرنے کا ارادہ ہو چاہیے کہ پہلے آخر کے حرف کو

(ر) یادہ یایل یا بیل بحق ہے یا ہے۔ یادہ رایل یا بیل بحق یا اری یا مجبایل بحق یا سامع ۱۲۔

(ی) یادہ رکیل یا بیل یا بیل بحق یہ ہے۔ یادہ رکیل یا بیل یا بدوح۔ یا فیثایل بحق یا مذاق ۱۳ منہ رحم۔

اول کلمہ سے جدا کرے باقی حرفوں کے عدد نکالے اور ان اعداد کے موافق اور حرفوں کا ایک مجموعہ بنا دے اور اسم کے آخری حرف کو جو جدا کیا ہے اسی مجموعہ کے اول میں لگا دے اور آخر کلمہ میں ایل شامل کرے اس اسم کی روحانیت جس کو مؤکل کہتے ہیں نکل آئیگی چنانچہ سُبْحَانَكَ کا مؤکل کَلَمَائِلُ اور اِلَہ کا مؤکل هَلْطَبَائِلُ ہوا پس اسی طرح اور اسمائے الہی کے مؤکل نکالے اور پڑھنے کا طریق بھی معلوم کرے اور وہ اس طور پر ہے کہ پہلے مؤکل ترکیب حروف اور دوسرے مؤکل حرف جود اور تیسرے مؤکل اسم الہی کہ پہلے کلمہ سے استخراج کیا ہے اسم کے ساتھ ملا کر اس طور پر دعوت دے یا هُنَّوَالِیْلُ یا سَائِلُ یا کَلَمَائِلُ بِحَقِّ سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا رَبِّ کُلِّ شَیْءٍ دَوَارِثٌ دَرَانِیْقَةٌ دَرَا حِمَّةٌ دعوت کے شروع میں ان مؤکلوں کو اسم مذکور کے ساتھ ملا کر ننانوے بار پڑھے اور ہر روز وقت ابتدا بارہ دفعہ اور ختم کے بعد سات دفعہ اور جس روز دعوت تمام ہو ستر دفعہ پڑھے خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے جلد موثر ہوگا اور باقی اسمائے عظام کی ترکیب اسی پر قیاس کرے۔

دوسری فصل دعوت مقطعات کے بیان میں

جاننا چاہیے کہ عاملانِ کامگار اور متصرفانِ نامدار نے اس دعوت کے اسم کی رجوعت کے لئے تعین فرمایا ہے اور اس کی صورت یوں ہے کہ جتنے حروف قراءت میں آتے ہیں ان سب کے عدد نکالے اور بارہ بارہ طرح کرتا جائے اس کے بعد جو باقی رہے اس کو اول برج سے شمار کرے جس جگہ عدد تمام ہو وہی برج اس اسم کے موافق ہوگا۔ اور جو تا ثیر اس برج کی ہوگی وہی اس اسم کی ہوگی۔ مثلاً اگر ایک رہے تو حمل اور دو ہیں تو ثور باقی کو اس طور پر قیاس کرے اور اسم اعظم کی موافقت

سے سُبْحَانَكَ۔ پ۔ پ۔ ج۔ ا۔ ن۔ د۔ ک۔ ح۔ ف۔ ا۔ خ۔ ک۔ ا۔ ف۔ ج۔ ا۔ ک۔ ا۔ ی۔ ا۔ ن۔ چ۔ باقی رہے ان کے ۱۲۱ عدد ہوئے ہیں اب ایسا لفظ تلاش کرنا چاہیے جس کے عدد ۱۲۱ ہوں ہم نے مثلاً لُصَا تلاش کیا اسکے ۱۲۱ عدد ہوئے حرف آخر مستخرج اُس کے اول میں لگا یا تو کَلَمَا ہوا۔ آخر میں کلمہ ایل شامل کیا تو کَلَمَائِلُ ہوا ۱۲۱۔

کوکب کے ساتھ اور اس کے بخور وغیرہ کا طریقہ مقدمہ سے (جیسا کہ اوپر شرح و بسط کے ساتھ لکھا جا چکا ہے) معلوم کر لے اور دائرہ کھینچے اور اس کا یہ طریق ہے کہ ایک کاغذ کی ٹپالے اور سُجائنگ سے غیاٹی تک اس اسم لکھے اور اپنے حجرہ میں اس کا دائرہ بنا دے اور اس کے دونوں سروں کو سوئی سے ملا دے یا اکتالیس بار مجموعہ اسمائے عظام ایک چھری پر پڑھے اور ایک سانس میں اس سے اپنے حجرہ میں دائرہ کھینچے اور اس دائرہ کا رنگ مثل اس کوکب کے کرے جس سے وہ متعلق ہے۔ اگر زحل ہے تو سیاہ اور مشتری کا صندلی مریخ کا سُرخ شمس کا زرد و زہرہ کا سفید عطارد کا فیروزہ گون قمر کا سبز پھر اس دائرہ کے اندر اس برج کی صورت بنائے۔ اور اس پر مصلیٰ بچھا کر اس کوکب کے روز یا اس کی ساعت میں دعوت شروع کرے۔ ایضاً ترتیب خواندنی اسم معلوم کرے اور وہ یہ ہے کہ ارقام اسم اعظم اور برج اور کوکب اور اپنے اسم کی جمع کر کے مؤکل مرکب کے ساتھ ملا کر سردائرہ پر تمام کرے۔ اگر طالب اسرار دعوت کا خواستگار ہے تو اس کو لازم ہے کہ اول عمل دعوت مقطعات شروع کرے تاکہ رجعت اسم نہ ہو اس کے بعد جس دعوت یا شرائط میں پاسے مشغول ہو کیونکہ دعوت اسمائے عظام میں یہی زیادہ مشکل ہے پھر جس کو چاہے اجازت دے خدا چاہے اس کو بھی رجعت نہ ہوگی بہت سے طالب نادان قسیت اور نادانی کی وجہ سے حسرت کے ساتھ جان دیتے ہیں اور منزل مقصود کو نہیں پہنچتے۔

اور طریق دو کا اور مذکور ہو چکا ہے اس کے موافق عمل کرے۔ دعوت اسم اول یا مؤکل یا ہنوا کینل بحق سُجائنگ لا الہ الا انت یا رب کل شئی دوا برائۃ دوا زقۃ دوا حیمۃ عدد اس کے بحساب ابجد دو ہزار پانسو پینسٹھ ہوتے ہیں پس حکم قاعدہ طرح یہ اسم آتشی ہے۔ اور طالع اس اسم کا برج قوس میں ہے جس وقت دعوت شروع کرے اول ایک دائرہ بزمک کوکب کھینچے اور اس پر ہیئت اس برج کی بنا کر مصلیٰ بچھا دے اور روز شمس یا اس کی ساعت میں مصلیٰ پر بیٹھ کر دعوت شروع کرے

اور عود اور دار چینی کا بخور کرے اور بشار اسم اعظم و برج و کوکب و اسم خود بحساب
جمل سب کو جمع کر کے ہمراہ نوکل اس مصلے پر بیٹھ کر اطمینان کے ساتھ پڑھے اور باقی
اسمائے عظام کا طریق اسی پر قیاس کر کے عمل کرے۔

تیسری فصل دعوتِ حرفی کے بیان میں

آگاہ ہو کہ ماہیتِ حروف ابتدا سے انتہا تک حرفاً بعد حرف مفصل بیان
کی جاتی ہے۔ اور وہ اس طور پر ہے کہ یہ اٹھائیس حروف اصل میں اٹھائیس نام اللہ
سبحانہ کے ہیں ہر حرف کا ایک نوکل روحانی ہے۔ جو اس اسم الہی کے ذکر میں مشغول
ہے۔ اصل حروف بسیط ہیں جسوقت اسمائے حروف باطن مذکور کی دعوتِ اولیٰ موکلات
حروف دریافت ہوئے اور روحانیت ان کی بنظر مکاشفہ و مشاہدہ عیاں ہوئی ان سے
اسمائے بست و ہشتگانہ الہی دریافت ہوئے اور ان اٹھائیس اسمائے الہی سے اٹھائیس
منازل قمر (جن کو ہندی میں پچھتر کہتے ہیں) ظاہر ہوئیں پس جس طرح اٹھائیس حروف
اسمائے الہی کلی ہیں اسی طرح منازل قمر اسمائے کوئی کلی ہیں اس عالم میں جو کچھ تاثیر
ہے وہ ان اسمائے کوئی کلی سے ہے۔ عالم ظاہر ملک اور باطن ملکوت ہے ملک و
ملکوت با یکدیگر رنگ آمیزی کر رہے ہیں۔ بلا دعوتِ حروف ماہیت معلوم نہیں ہو
سکتی اور جو کوئی یہ دعوت پوری کرے عند اللہ و عند الناس اور جمیع موجودات کے
نزدیک درجہ قبولیت کا پاوے۔ اگر کوئی سوال کرے کہ تخصیص اس دعوت کی
کیا ہے اور دعوات کا بھی یہی حکم ہے جو اب فی الواقع ایسا ہی ہے لیکن اور دعوتوں
میں نیت ہر ایک کام کی معتبر ہے اور اس میں فقط توجہ حرف کی ہے اور حرف میں تفصیل
مراتب ہے اور ہر ایک شے میں تجلیات اسمِ رجبو عالم میں نمودار ہیں، ظاہر میں جس
وقت سالک اس دعوت سے مشرف ہوتا ہے اللہ جل شانہ کی عنایت سے شرف
مراتب حروف کا پاتا ہے۔

سند شرائط حروف مکتوبی و مدغم غیر بامد جو کہ اسم میں ہوں جمع کرے فرض کر د

کہ مثلاً بیس حرف ہوں پس ہر حرف کو سو مرتبہ پڑھے۔ نصاب مرتب ہوئی کہ مجموعہ اس کا دو ہزار ہوا اور اس کا نصف اضافہ کر کے پڑھے زکوٰۃ مرتب ہوئی کہ مجموعہ اس کا تین ہزار ہوا اور اس نصف کا نصف زیادہ کر کے پڑھے عشر مرتب ہوا کہ مجموعہ اس کا تین ہزار پانچ سو ہوا اور نصف نصف نصف نصف زیادہ کر کے پڑھے تو قفل مرتب ہوا کہ جس کی تعداد دو سو پچاس ہوئی۔ اور عشر و قفل کی تعداد کو دو چندان کیا تو سات ہزار پانچ سو ہوئے یہ دو عدد مرتب ہوا۔ بذل کی نیت سے سات ہزار اور ختم کی نیت سے بارہ سو مرتبہ پڑھے کہ اس دعوت میں قرأت بذل و ختم تمام اسمائے عظام میں اسی قدر ہے۔ یہ شرائط بھی جو بیان کی گئی۔

طریق دعوت معلوم کرنا چاہیے کہ جس اسم کی شرائط کا ادا کرنا منظور ہو اس کے تمام حروف شمار کرے اور بقاعدہ حضرت موصی الطالب الی الطالب امیر المومنین علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ ہر حرف کے تین حرف وضع کرے اور ہر حرف کے ہزار لے اور ہر حرف کے اعداد بھی بحساب جمل ضرور لے پھر عدد و رقم دونوں کو جمع کر کے پڑھے اس سند پر کہ جس روز دعوت شروع کرے ہزار مرتبہ سورہ فاتحہ سے اسم کو ضم کر کے پڑھے اور آخر دعوت میں بھی اسی طرح اسم کے ساتھ سورہ مذکور ضم کرے بعنائیت ہی سرلیح الاجابت ہوگا۔ دعوت اسم اول سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا رَبِّ شَيْءٍ دَوَارِنَا دَرِيْقَةً وَرَاحِمَةً رَبِّكَ لَا يَكُنْ لَكَ تَحِيَّةٌ كَوْنِيْنَ مَعْبُودٍ سِوَاكَ اسے پُروردگار برہنہ اور راز اس کے اور راز اس کے اور دم کرنے دے اسے ۱۲۔ نصاب چار ہزار پانسو زکوٰۃ چھ ہزار سات سو بار عشر سات ہزار سات سو پچتر بار قفل پانسو ترسیٹھ اگر کوئی شخص بھانک سے کل شئی تک دعوت دے تو بخدا تے سند شرائط حق تعالیٰ اسکو کشف قلب مظفر مانے اور روح حق اور فتوح غیب سے پردہ لاریجے ہر روز ظہور میں آئے اعداد اور راج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور کل پیغمبروں کو درویش اس کو نصیب ہوا اور بعض وقت مغیبات کی کیفیت اس کے خیال ہی سے ظاہر ہوا اور فیض و مرانیت اور حقیقت فردانیت اس کے عالم کے دلوں میں مکشوف ہوا اور اسکا اثر خود اسکے چہرہ سے جہاں ہوا درجیدہ بادشاہ اور امیر سب اسکے طبع فراں ہوا اور خلق اسکی مرید و معتقد ہو۔ عامل کو چاہیے کہ واقف ہو کہ دعوت دے در نہ ناظم مرتب نہ ہوگا۔ بلکہ ضرور پہنچے گا۔

بار و درود سولہ ہزار سات سو چھتر بار بذل سات ہزار بار ختم ایک ہزار بار حسب
قاعدہ مذکور اس اسم میں ایک سو پینتیس حرف ہوتے ہیں پس قراءت حروف اور
جمل دونوں کو جمع کر کے اول و آخر فاتحہ کے ساتھ جیسا اور مذکور ہو چکا ہے پڑھنا
شروع کرے۔ اور باقی اسمائے عظام کا طریق اسی پر قیاس کر کے عمل کرے۔

واضح ہو کہ اس فصل میں بعض اعراب قاعدہ کے موافق ہیں۔ اور بعض مخالف اور وہ
سماع سے تعلق رکھتی ہیں ان کے لئے کوئی قاعدہ نہیں ہے جو بیان کیا جائے وہ
مکاشفہ سے پائے گئے ہیں اس کے متعلق نکات اور فوائد بقلم خفی علیہ دیکھے گئے ہیں
اس کو دیکھ کر عمل کرے۔

(۲) سُبْحَانَكَ يَا اِلَهَ الْاَلِهَةِ الرَّفِيعُ جَلَالُهُ يَا اِلَهَ

(ترجمہ) پاکی ہے تجھ کو اے معبود سب معبودوں کے کہ بلند ہے بزرگی اس کی اے معبود ۱۱۔

(۳) يَا اَللّٰهُ الْحَمْدُ فِي كُلِّ فِعَالٍ يَا اَللّٰهُ

(ترجمہ) اے اللہ اپنے سب کاموں میں تعریف کئے گئے اے اللہ ۱۲۔

(۴) يَا دَحْمَنُ كُلِّ شَيْءٍ وَّوَاثِقَةٌ وَّرَاحِمَةٌ يَا دَحْمَنُ

(ترجمہ) اے بخشش کرنے والے ہر چیز کے اور دارش اس کے اور رحم کرنے والے اس پر ۱۳۔

ف اگر دین بفتح میں اور جلالہ بضم لام پڑھے جیسا کہ شرح مغیرہ میں مذکور ہے اس کا اثر عامل کو خود معلوم ہو جائے گا اور اگر
رایع بضم میں اور جلالہ بفتح لام پڑھے معرفت کا دوازدہ اس پر کھل جائے گا اور ثابت قدمی میسر ہوگی۔ اور اگر برائے تہر بفتح میں و کسرام
و بائے جلالہ پڑھے جس کیلئے پڑھے وہ ہلک در خراب ہوگا۔ اور جس طرف کہ دشمن ہو اس کو پشت دے کر دھرت سے بہت جلا جائے۔
ہوگی اور اصلی اعراب کے ساتھ ہر نیت دنیاوی منہ جنوب کی طرف کرے اور بنیت مزید مشرق منہ شمال کی طرف کرے اور بنیت جہنم
نارے اللہ تہہ کی طرف منہ کرے تا بابت جاہت ۱۲ منہ ۱۳۔ ف اگر خدا بکسر ناو پڑے کا نام دشمن ظاہری باطنی اس کے
مقبور ہوں گے۔ اگر کسی کو ہلک کرنا چاہے گا ذلیل ہوگا اگر فعال بفتح نا پڑے کا نام افعال منہ اسکو حاصل ہونگے۔ چنانچہ منہ کیلئے
دعا کرے گا یمنہ برہے گا اور اپنے اور مسلمانوں کی ترقی و درجات کیلئے دعا کرے گا ترقی و درجات ہوگی اور دشمن کی بربت چلے گا بربت
ہوگی ۱۴ منہ ۱۵۔ ف اگر دحمن بفتح نون و کھل بکسر لام پڑھے تا نام درخت اس سے کلام کریں۔ اگر دحمن بضم و کھل بفتح
لام پڑھے خدا تعالیٰ کی محبت زیادہ ہو اور تمام کام اس کے سرا بخام پائیں ۱۶ منہ ۱۷۔

۵) يَا حَيُّ حَيُّ لَا حَيَّ نِي دَيُّوْمَةُ مُلْكِهِ وَبَقَايَا حَيُّ

ترجمہ: اے بخشش کرنے والے اے زندہ جبکہ نہیں کوئی زندہ بیچ چھٹکی بادشاہت اسکی کے اور باقی رہنے اسکے کے اے زندہ
(۶) يَا قَيُّوْمُ فَلَا يَفُوْتُ شَيْءٌ مِنْ عَلَيْهِ وَلَا يَنْوَدُهُ يَا قَيُّوْمُ

ترجمہ: اے ہمیشہ رہنے والے پس نہیں چھپی رہتی کوئی چیز اس کے علم سے اور نہ وہ تھکاتی ہے اسکو اے تدبیر کرنے والے عالم کے اے
(۷) يَا وَاحِدُ الْبَاقِي اَوَّلُ كُلِّ شَيْءٍ وَآخِرُهُ لَيْسَ كَمِثْلِهِ يَا وَاحِدُ

ترجمہ: اے یگانہ زندہ رہنے والے اول ہر چیز کے اور آخر اس کے نہیں مثل اسکی کوئی اے یگانہ ۱۲ ر ج۔

(۸) يَا اَلَيْمُ بِلَا فَنَاءٍ وَلَا زَوَالٍ لِّلْكُلِّهِ وَبَقَايَا يَا اَلَيْمُ

ترجمہ: اے ہمیشہ رہنے والے پس نہیں فنا اور نہیں زوال اسکی بادشاہت کو اور اس کے باقی رہنے کو اے ہمیشہ رہنے والے ۱۳ ر ج۔

(۹) يَا صَمَدٌ مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ فَلَا شَيْءٌ كَمِثْلِهِ يَا صَمَدٌ

ترجمہ: اے بے نیاز بے مثل پس نہیں کوئی چیز مثل اسکی اے بے احتیاج۔

ف اگر کسی بکسر یا پڑھے عمر خضر نصیب ہو اور تمام اوراق کا معائنہ کرے اور کشف باطنی حاصل ہو جائے اور اگر عین بفتح نون پڑھے جس مرضی کے مرض کو دیکھے گا خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس سے وہ مرض نہایت آسان رہے گا اور میں کسی کو تنوید دے گا تو شری ہوگا اور تمام قول و فعل اس کے درست ہوں گے ۱۲ منہ ر ج۔

ف اگر فلا یفوت بفتح تا پڑھے قاضی علم ادیان ظاہری جو کتابوں میں لکھا ہے حاصل ہوگا اور جو پیش کے ساتھ پڑھیکا علم فوق کل ذی علم علیم نصیب ہوگا۔ اور درجہ کی مابینیت اس پر مکشون ہوگی ۱۲ منہ ر ج۔

ف اگر اول بفتح لام و آخر بکسر غا پڑھے علم سب اقسام کا صاحب مل کو نصیب ہوگا اور کچھ اس پر مخفی نہ رہے گا اور اگر اول بضم لام و آخر بفتح غا پڑھے تمام خلق اسکی معتقد ہو اور سب اس کی اطاعت کریں اور میں ناسق قاجر پر اس مامل کی نظر پڑے تمام فسق و فجور اس کا دور ہو اور وہ شخص تائب ہو ۱۲ منہ ر ج۔

ف اگر فنا بکسر مزہ و تنوین پڑھے تمام عالم ظاہری و باطنی اسکو فنا و کھلائی دے اگر فنا بفتح حمزہ پڑھے تمام عالم ظاہر و باطن کو فنا دیکھے اور دونوں مرتبوں میں ساک اپنے کو پارس ۱۲ منہ ر ج۔

ف اگر کتبہ بکسر لام و سکون پڑھے تمام باندوں کی برائیوں سے آگاہ ہو۔ اور کتبہ بضم لام و ہا پڑھے متبلی بذات ہو اور تمام عالم کراچی صورت کا دیکھے۔ اور اگر کتبہ بکسر لام و بکسر ط پڑھے عرفان تمام رہائے صفات کا ان کو حاصل ہو ۱۲ منہ

(۱۰) يَا بَارِئُ فَلَا شَيْءٌ كَفُوهُ يَدَانِيهِ وَلَا امْكُنَ لَوْصِفِهِ يَا بَارِئُ

ترجمہ ۱۱۔ اے بارئ! کوئی شے اس کے برابر نہیں ہو سکتی اور نہ ہی اس کی تعریف ہو سکتی۔

کرنے والے ۱۲

(۱۱) يَا كَبِيرُ أَنْتَ اللَّهُ الَّذِي لَا تَهْتَدِي الْعُقُولُ لَوْصِفِ عَظَمَتِهِ يَا كَبِيرُ

ترجمہ ۱۲۔ اے بزرگ! تو وہ ذات ہے کہ نہیں پہنچتیں عقلیں واسطے وصف بزرگی اس کی کہ اے بڑے ۱۳

(۱۲) يَا بَارِئُ النَّفُوسُ بِلَا مِثَالٍ خَلَامِنْ غَيْرِهِ يَا بَارِئُ

ترجمہ ۱۳۔ درست کرنے والے جانوں کے بے مثل خالی غیر اپنے سے اے تھے ظاہر کرنے والے ۱۴

(۱۳) يَا ذَاكَ الظَّاهِرُ مِنْ كُلِّ أَفْئَةٍ بِقُدْرِهِ يَا شَرِيفُ

ترجمہ ۱۴۔ اے پاک کرنے والے پاک ہر آفت سے ساتھ پاکی اپنی کے اے پاک کرنے والے ۱۵ مندرجہ ۱۵

ف۔ اگر یا بزرگم راہ اور بوسنہ بکسر ہاڑھے دل اس کا حق کے ساتھ صاف ہو اور فسق و فجور سے باز رہے اور صفات

علی سے موصوف ہو اور جو کوئی صاحب عمل کا منہ دیکھے اس کے دل میں عبرت پیدا ہو اور کبھی برائی اور مصیبت کے پاس

نہ پھٹکے۔ اور اگر یا بزرگم راہ اور بوسنہ بکون ہاڑھے جس شہر یا قریہ یا جس جگہ صاحب عمل اس طور پر دعوت دے

وہ جگہ تمام خراب اور دیران ہو جائے اور تمام پھل اور ثمرات خشک ہو جاویں ۱۶ مندرجہ ۱۶

ف۔ اگر یا بزرگم راہ اور بوسنہ بکون کے ساتھ ہاڑھے تمام اکابر اس جگہ کے عامل کی طرف رجوع ہوں اور معتقد ہو کر

فرمان بردار ہوں اور کبھی سرکشی نہ کریں اور جو سرکشی کرے تو ذلیل اور گمراہ ہو۔ اور اگر کبیر بفتح راہ و تہندی بیاء یعنی

یستدی پڑھے اور چھ مہینے تک بحساب نزد حرفاقل الفاظ پڑھ کر پھونکے اس مقام پر ایک غار پیدا ہو گا عامل اس کے

اندھا بیٹھے جس جگہ جانے کی نیت کرے گا اس راہ سے چلا جاوے گا۔ یہ اسم کلی ہے ۱۷ مندرجہ ۱۷

ف۔ اگر یا باری عز کے ساتھ پڑھے تمام عالم اس کی حمایت میں آئے اور جو سرکشی کرے وہ بے

ہدایت ہو۔ اور اگر یا باری عز کے ساتھ پڑھے جس سرسبز پر نظر ڈالے یا دم کرے خدا چاہے تندرست

ہو جائے۔ یہ اسم کلی ہے ۱۸ مندرجہ ۱۸

ف۔ اگر یا الکی استا ہر بغیر کے پڑھے سات قلندر کہ جو اس عالم میں ہیں حاضر ہوں اور اس عامل کے فرمانبردار

ہوں اور اگر یا ذاکر الظاہر بفتح یا پڑھے عالم ارح اس صاحب عمل کو جو ضرر ہوں اور اپنا مال صاحب عمل سے

عرض کریں اور صاحب دعوت جس مہم کے لیے ان سے مدد چاہے۔ مندرجہ ۱۹ مندرجہ ۱۹

(۱۴) يَا كَافِي الْمَوْسِعِ مَا خُلِقَ لَهُ مِنْ عَطَا يَا فَضْلِي يَا كَافِي -

ترجمہ: کفایت کرنے والے کشادہ کرنے والے واسطے اکٹھے کر پیدائش کے لئے وہ واسطے ملاؤں فضل اپنے سے اسے کفایت کرنے والے ۱۲۔

(۱۵) يَا نَفِيٍّ مِنْ كُلِّ جَوْرِ لَمْ يَرْضَهُ دَلَسَ بِخَائِطِهِ فَعَالَهُ يَا نَفِيٍّ -

ترجمہ: اے پاک ہر ظلم سے نرودہ راضی ہے اس سے اور نہ شامل اسکو کام اے پاک ۱۲ منہ ۲۔

(۱۶) يَا حَنَّانُ أَنْتَ الَّذِي دَسَعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَعِلْمًا يَا حَنَّانُ -

ترجمہ: اے رحم کرنے والے ترودہ ہے کہ سمایا ہے تو نے ہر شے کو رحمت اور علم سے اے رحم کرنے والے ۱۲ منہ ۲۔
فل اگر موسع بفتح سین چ خدا تعالیٰ اس کو رزق عطا فرمائے امدول غنی کرے اور کسی مخلوق کا اسکو مناج نہ بنادے اور اگر موسع بکسر سین پڑھے کوئی سانپ اور بھجور اور کوئی درندہ اس کو مصرت نہ پہنچائے۔
اور سب اس کے حکم کے تابع ہوں اور اس کے نام پہنے اور سو گند دینے سے دوسرے پر سے اثر اس کو زندہ یا دندہ کا جاتا ہے ۱۲ منہ ۲۔

فل اگر یا نفیاً مشدداً اور نفاً بفتح فاء اور ضم لام پڑھے تمام چیزوں میں متصرف ہو اور جس کچھ کو صاحب مل اجازت دے دے وہی تاثیر حاصل ہو جو عامل کو تھی اور ہر ایک نام کی حقیقت صورت بنکر اس کو دکھلائے دے اور اگر یا نفیاً بغیر تشدید اور نفاً بکسر فاء و فتح لام پڑھے اور ستر خلوت میں کرے ہر ہفتہ میں ایک نیا سرا اظہار ہو۔ اور بعد گزرنے اکیس ہفتوں کے عالم ہمایا کا ظہور ہو کر اس کے تحت و تصرف میں آئے سرائے باطن بھی ایسی ہی محمود آباد ہے۔ جیسے سرائے ظاہری۔ مگر اس سرائے باطن میں ارجح پیغمبران اور صدیقان اور شہداء اور صالحین ہیں جن کی زیارت سے عامل مشرف ہو گا۔ اور اس کے فضل و کرم سے جس کو چاہے گا دکھلا سکے گا ۱۲ منہ ۲۔

فل اگر حَنَّانُ بفتح نون اور دَسَعْتَ بکون نام اور دَحْمَتَهُ اور عَلَاً بقاعدہ یرطون سے اور دَاؤً کو مشدداً پڑھے نام مقلات آتش دہادی اس کے مسزہوں گے اور ہر کام میں اس کے معین و عوکار ہو جائیں گے۔ اگر حَنَّانُ بفتح نون اور دَسَعْتَ بفتح نون اور دَحْمَتَهُ بہ تنوین تا پڑھے تو قوم قبیل و ماقبیل جن کا مسکن زمین ششم پر ہے حاضر ہوں اور جو کچھ زمین کے نیچے ہے اس سے آگاہ کریں اور صاحب عمل کو وہ جگہ دکھلا دیں۔ یہ اسم کلی ہے ۱۲ منہ ۲۔

(۱۷) يَا مَنَّانُ ذُو الْإِحْسَانِ قَدْ عَمَّرُ كُلَّ الْخَلْقِ مِنْهُ يَا مَنَّانُ

ترجمہ: اے عطا کرنے والا اے صاحب احسان کے کہ پنچا ہوا ہے تمام مخلوق کو اس کا اے نعمت دینے والے ۱۲۔

(۱۸) يَا دَيَّانُ الْعِبَادِ كُلُّ يَقُومُ خَاضِعًا لِرُحْبَتِهِ وَكَرْهُتِهِ يَا دَيَّانُ

اے حاکم بندوں کے ہر ایک کو اے تواضع کرتا ہر سبب خوف اس کے اور رغبت اس کے اے حکم کرنے والے۔

۱۹ يَا خَالِقَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ كُلِّ إِلَهٍ مَعَاذُكَ يَا خَالِقُ

ترجمہ: اے پیدا کرنے والے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے سب کو اسی طرف پھر جانا اے اے پیدا کرنے والے ۱۲۔

(۲۰) يَا رَحِيمَ كُلِّ صَبِيحٍ وَمَكْرُوبٍ غِيَاثُهُ وَمَعَاذُكَ يَا رَحِيمُ

ترجمہ: اے رحم کرنے والے ہر نر باد کرنے والے اور مغموم کے ترجمہ مددگار اس کا اور پناہ اس کی اے رحم کرنے والے ۱۲۔

(۲۱) يَا تَائِمٌ فَلَا تَصِفُ إِلَّا لِمَنْ كُنْهُ جَلَالُ مُلْكِهِ وَعِزُّهُ يَا تَائِمٌ

ترجمہ: اے کامل پس نہیں بیان کر سکتیں زبان میں تمام حیثیت بزرگی اس کی کو اے کامل ۱۲۔

فَلَا اَكْرِهْهُ بَغْمِ نُونٍ پڑھے اور خالصانہ دعوت کے ہر ایک شخص عالم کیا غیب سے ظاہر ہوا اس کی نظر بغیر

اثر سے یہ عامل صاحب عرفان و ایتقان ہو۔ اور اگر بفتح نون پڑھے ایک مرد عالم غیب سے ظاہر ہو اس کو علم سکھائے وہ

عامل اگر پھر پر نظر ڈالے گا خالص سونا ہو جائے گا ۱۲ منہ رح۔

فَلَا اَكْرِهْهُ يَقُومُ بَقَاعُهُ بِرُحْمٍ اور لرہبتہ اور رغبتہ بکسر باء پڑھے تمام ممالک کی چیزوں کا متصرف ہو اور کل اہیت

تحت و فوق کی اس پر مشکف ہو اگر کل بغیم لام اور لرہبتہ۔ رغبتہ بفتح تا ثباتون پڑھے حضرت موسیٰ اور عیسیٰ علیہما

السلام کا معجزہ اسے نصیب ہو اور اپنے زمانہ کا بادی اور لام ہو ۱۲ منہ رح۔

فَلَا اَكْرِهْهُ بَغْمِ قَافٍ اور کل بفتح قاف اور کلام یا تنوین اور معادۃ بغیم وال پڑھے مبدع انسان اس پر کشوف ہو اور اگر

یا نالوق بفتح قاف اور کل بغیم بلا تنوین اور معادۃ بفتح وال پڑھے تمام درختوں کی اہیت سے آگاہ ہو اور یہ مرتبہ نصیب

ہو کہ اگر چاہے تو بلا تخم بھی درخت قائم ہو جائے ۱۲ منہ رح۔

فَلَا اَكْرِهْهُ بَغْمِ بَیْمٍ اور غیاث بفتح ثا اور معادۃ بفتح ذال پڑھا کے دل میں ایسا عشق پیدا ہو کہ ہر شے میں حق کا شاہد کرے اور

اگر بغیم بَیْمٍ اور غیاث بفتح ثا اور معادۃ بغیم ذال پڑھے صاحب دعوت ہو جو سوائے دوست و جہد کے اور کچھ نظر نہ آوے ۱۲ منہ

قَاف اگر تائیم بغیم میم اور لسن جہنم نون پڑھے مالک ملک ہو اور سلاطین اور مولا اس کے فرمانبردار ہوں اگر تائیم بفتح میم اور

السن بفتح میم نون پڑھے تصرف ظاہر کا و باطنی اس کو نصیب ہو اور صاحب عطا ہو ۱۲ منہ رح۔

(۲۲) يَا مُبْدِئُ الْبَدَآئِ لَمْ يَبْغِ فِيْ اِنْشَائِهَا عَوْنًا مِّنْ خَلْقِهِ يَا مُبْدِئُ

ترجمہ: اے تو پیدا کرنے والا ہے۔ نہیں چاہی تو نے پیدا کرنے میں خلقت کے عداوتی مخلوقات سے اے پیدا کرنے والا

(۲۳) يَا عَلَّامُ الْغُيُوْبِ فَلَا يَفُوْتُ شَيْءٌ مِّنْ حِفْظِهِ يَا عَلَّامُ

ترجمہ: اے خوب جاننے والے چھپی ہوئے چیزوں کے پس نہیں چھپی رہی کوئی گنجائش اس کے اے خوب جاننے والے - ۱۲ -

(۲۴) يَا حَلِيْمٌ ذِيْ الْاَنَابِ فَلَا يُعَادِلُ شَيْءٌ مِّنْ خَلْقِهِ يَا حَلِيْمٌ

ترجمہ: اے بردبار صاحب علم پس نہیں برابر اس کے کوئی مخلوق اس کی سے اے بردبار - ۱۳ -

(۲۵) يَا مُعِيْدُ مَا اَنَاءُ اِذَا بَرَزْنَا لِحُلَاثِ لِدَعْوَتِهِ مِّنْ مَّخَانَتِهِ يَا مُعِيْدُ

ترجمہ: اے دوبارہ پیدا کرنے والے جس کو تاپید کیا ہے اس نے جب نکلیں گے گردہ گردہ خلقت کے واسطے پکار اس کی کے خوف اس کے سے اے دوبارہ پیدا کرنے والے - ۱۴ -

(۲۶) يَا حَمِيْدُ الْفِعَالِ ذَا الْمُنِّ عَلَى جَمِيْعِ خَلْقِهِ يُلْطَفُ بِهِ يَا حَمِيْدُ

ترجمہ: اے تعریف کئے گئے کاموں کے صاحب احسان کے تمام مخلوق اپنی پر ساتھ مہربانی اپنی کے اے تعریف کئے گئے

ف اگر برائے بکسر عین و لم تبغ بکسر عین اور میں غلبہ بکسر ہا، ہفتہ اور دوسرے نسخہ کے موافق بارہ ہفتہ بکرم نذر حزن
قل الفاشدات اور مکررات کے ساتھ دعوت دے تو تطلب عالم ہو اور جو مراتب تطلب کے معاینہ کرے اگر برائے
بفتح عین اور من خلقت بکرم ہا پڑھے تو تمام ابدال اور اوتاد اور عامل اس کے مسخر ہوں ۱۲ منہ

ف اگر علام بفتح میم اور غیو بفتح غین پڑھے تمام علم ظاہری کا حافظ ہو اور علم لوح محفوظ اسمائے اعظم کی برکت
سے اس پر کشوف ہو اور عامل اپنی نظر سے معاینہ کرے ۱۲ منہ

ف اگر ذی الانات بغیر ذال کے پڑھے اس قدر اس کا دل منور ہو اور روشنی پیدا ہو کہ ہر دروازہ عالم کا عکس اسکے
دل پر پڑھے اور اس کو دکھائی دے اور جانوے کی بویاں سمجھنے لگے ساگر الانات وال مہلہ کے ساتھ پڑھے کوئی انہوں
اور جادو اس پر نہ چلے اگر کوئی کسی پر جادو کرے تو مسرور عالم کی نظر اور اس کے دم کرنے سے نور اچھا ہو جائے اور جادو اثر جائے
ف اگر یاسعید بفتح مال پڑھے خطرہ مناس کے دل میں غالب ہو اگر معید کی دال زبر کے ساتھ یا مننت کی توفیق اس کو حاصل
ہو اور حرام لغیر سے بچتا رہے اور سوائے لقمہ طلال کے اس کے خلق میں نہ جائے ۱۲ -

ف اگر فعال بفتح فا اور ذال المن بکسر نون پڑھے دنیا اور مال و منال اور مہار و مشمت صاحب عمل کو حاصل
ہو۔ اور اس کثرت سے ہو کہ شمار نہ ہو سکے۔ اگر ایک روز دور ترک ہو گا تصرف اس کا جاتا رہے گا۔ تمام تصرف

باقی اگلے صفحہ پر

(۲۷) يَا عَزِيزُ الْمُنِيعُ الْغَالِبُ عَلَى أَمْرِهِ فَلَا شَيْءَ يُعَادِلُهُ يَا عَزِيزُ -

ترجمہ: اسے صاحب عزت قوت والے غالب اور پرامر اپنے کے پس نہیں کوئی کہ برابر ہو اس کے اسے عزت والے۔ ۱۲۔

(۲۸) يَا قَاهِرُ الْبَطْشِ الشَّدِيدِ أَنْتَ الَّذِي لَا يُطَاقُ انتِقَامُهُ يَا قَاهِرُ -

ترجمہ: اسے غالب سخت پکڑنے والے تودہ ہے کہ نہیں طاقت بدل لینے سکے کی اسے غالب ۱۲۔

(۲۹) يَا قَرِيبُ الْمُتَعَالَى فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ عُلُوًّا زَيْفًا يَا قَرِيبُ -

ترجمہ: اسے قریب بلند شان بلند ہے ہر شے سے بندی مرتبہ اس کے کی اسے قریب ۱۲۔

(بقیہ حاشیہ کیلئے بہتر بیانات ہے کہ پابندی کی انگشتی پراسکر کندہ کر اسے اور ہر وقت پختہ رہے انگشت محمد کا حکم

وہی۔ اگر نوال بکسرا پڑھے اسقدر فقر میں مبتلا ہو کہ کوئی اس کو نہ پوچھے اور محتاج ہو جاوے اور جو کوئی اس

شخص کی دعوت کرے تو اس کی رجعت اس پر خود کرے وہ مفلس اور محتاج ہو جاوے ۱۲ منہرج۔ (حاشیہ منہرج ۱)

ف۔ اگر علی جمیع امر بکسرا پڑھے ہر چیز پر قلعہ ہو اور سب اس کے شاگرد فرمانبردار ہوں اور اس کی بیعت و عظمت خلائق کے

دلوں پر اثر کرے جسکی وہ عزت کرے سب عزت کریں اور جسکو وہ نکال دے سب اس سے نفرت کریں اور اگر امر بکسرا پڑھے

علائق دنیوی سے مجرد ہو اور کوئی علاقہ دنیا سے اس کو نہ ہو ۱۲ منہرج۔ ف۔ اگر تابرہ کا الف ہے کے متصل پڑے جسکو

پایہ نگاہ ریزہ کرے گا اگر ایک بھدو پرانی قبروں کے بیچ میں بیٹھ کر سزا کر کے اور کھڑا ہے سیاہینکرسات ہزار بار

رند پڑے گا اور دعوت دیگا اور اپنے دشمن کی سورت زرد تصور کرے گا دشمنی یاد ہوگا۔ اور سرخ تصور کرے گا جاک برنگہ اگر

الف کر تاف کے ساتھ متصل کر کے پڑھے گا کار ہادی دنیوی انجام پائیں گے جسکو یت دیجے گا دینی و زاجا یگا اور غرر

نظر ہوگا ۱۲ منہرج۔ ف۔ اگر قریب بنم باد متعالی بسکون یاد کنی بکسر لام پڑھے فرشتے انسان کی سورت میں ظاہر ہوں اور

عامل ک۔ ررح کو آسمان پرے جائیں اور جبرائیل علیہ السلام تسلیم کریں اور اس کو مقام معراج پر پہنچائیں تاکہ قاب تو سین اور ادنیٰ

کے درجے پر پہنچے۔ وہاں پہنچے ہی عامل بے ہوش ہو اور چند ساعت کے بعد ہوشیار ہو اور کل مابیت اس عالم کی بیان

کرے۔ صاحب خلوت کو لازم ہے کہ ہر کسی کو اپنی خلوت میں نہ آنے دے اگر قریب بفتح ہاء اور متعالی بضم یا مشدود اور

کل بفتح لام پڑھے اور چالیس روز خلوت کرے اور بحکم خذ حرفا قل الفاء بحرف مکرو دعوت دے تو عامل کو تاثیر ذکر قرآن

حاصل ہو اور یہ ہے کہ ذکر کے وقت عامل کے ہاتھ اور پاؤں اور اعضا متن سے جدا ہوں اور پھر یکجا ہوں۔

اس ذکر کے لیے ایک حجرہ عیدہ تنگ و تاریک ہونا چاہیے۔ کہ کوئی اس کی آواز نہ سنے اور نہ وہ

کسی کی آواز نہ سنے ۱۲ منہرج۔

(۳۵) يَا جَلِيلُ الْمَكْرِ بِرُحْنِ كُلِّ شَيْءٍ فَالْعَدْلُ أَمْرُهُ وَالصِّدْقُ وَعْدُهُ يَا جَلِيلُ

ترجمہ: اے بزرگ شکر ہر شے سے پس عدل حکم اس کا ہے اور سچا ہے وعدہ اس کا اے بزرگ ۔

(۳۶) يَا مُحَمَّدُ فَلَا تَبْلُغُ الْاَوْهَامُ كُلَّ كُنْهِ شَائِلَةٍ مُجَدِّدٍ يَا مُحَمَّدُ

ترجمہ: اے محمد! نہ پہنچے رہم اسکی تمام حقیقت تعریف اور بزرگی کو اے تعریف کئے گئے

(۳۷) يَا كَرِيمُ الْعَفْوُ ذَا الْعَدْلِ اَنْتَ الَّذِي مَلَكَ كُلَّ شَيْءٍ عَدْلُهُ يَا كَرِيمُ

ترجمہ: اے بزرگ بخشش کے اے صاحب انصاف کہ تودہ ہے کہ بھرو یا ہر شے کو اپنے عدل سے اے بزرگ اے

(۳۸) يَا عَظِيمُ ذَا الشَّأْنِ الْفَاحِشِ وَالْعِزِّ الْمَجْدِ وَالْكِبَرِ يَا فُلَايِذِلْ عِزُّهُ يَا عَظِيمُ

ترجمہ: اے عظمت دہے صاحب تعریف بزرگ در عزت اور بزرگی اور بڑائی پس نہیں ذلیل ہوتے عزیر اسکے اے بزرگ

ف۔ اگر یا جلیل بھنم لام اور صدق بغیر الف دلام اور وعدہ با ذال بحر پڑھے جو کچھ ساتوں زمینوں کے طبع کے نیچے ہے

سب صاحب دعوت پر کشوف ہو۔ اگر یا جلیل بفتح لام اور اصدق بالف دلام اور وعدہ با طال ہبلہ اکائیں بار پڑھے

اور اپنے ادب پر دم کرے خلایق کی نظر سے غائب ہو اور اگر چاہے کہ اپنے کو ظاہر کرے تو پہلی ترکیب سے پڑھے

خلق میں آشکارا ہو گا ۱۲ مندرج ۔

ق۔ اگر یا محمود بھنم وال اور فلا بفتح بھنم نہیں پڑھے تمام عالم مشرق سے مغرب تک اس کی شہادت تائید کریں اور اگر

یا محمود بفتح وال اور بفتح بھنم نہیں اور کل بھنم لام پڑھے بحال احوال مصطفوی موصوف ہو اور تصرف نبوی صلعم اسکو حاصل

ہو اور العلماء اور شہداء انبیاء کے درجہ پر فائز ہو ۱۳ مندرج ۔

ف۔ اگر یا کریم بھنم میم اور یا عدل بھنم لام اور کلاً با مزہ پڑھے مقام ارباب اودانیا و ظاہر و باطن اسکو نصیب ہو۔ اگر کریم بفتح

میم پڑھے اپنی اور دوسروں کی کینیت موت و حیات سے آگاہی پائے ۱۴ مندرج ۔

ف۔ اگر یا عظیم بھنم میم اور فاخر بفتح اور لایزال بتوین لام پڑھے قولہ خدا تمام خلق میں اس کو سرداری ملے اور امام

العالمین اور عماد الدین کے لقب سے ملقب ہو جو بات زبان سے کہے وہ خلایق کے لئے حجت متین ہو اگر یا عظیم بفتح میم

اور مزہ شاکر الفاخر کے ساتھ مسل کرے اور فلا یذل بغیر ترین کے پڑھے حق تعالیٰ یہ رتبہ نصیب کرے کہ اس مقام پر

کئی ایسا کافر ہو جو اسکی صورت دیکھنے سے مسلمان نہ ہو اگر مسلمانوں کے شکر کے مقابلہ میں کافر زیادہ ہوں تو

ان کی ہزیمت کے لئے دعوت دے وہ سب کافر بہت ذلیل اور خوار ہوں گے اور ایسے ہی اس باغی کے لئے جی نے

اپنے بادشاہ سے بغاوت کی ہو اسی طور پر اس اسم کی دعوت دے ۔ خدا چاہے اثر ہو ۱۵ مندرج ۔

سے غیاثی تک اکتالیس ہزار بار اور اسکا نصف بہ نیت زکوٰۃ اور اس کا نصف بہ نیت عشر اور اس کا نصف بہ نیت قفل اور بہ نیت ددر صد و ۷ برابر نصاب یا نصاب سے دو چند یا تمام شرائط سے دو چند پڑھے بذل و رخصت سات ہزار موافق دعوت حرفی شرائط کے بعد تین خلوت میں ایک گوشہ میں اختیار کرے مگر وہ جگہ ایسی ہو کہ اس کے کان میں کوئی آواز کسی قسم کی نہ پہنچے۔ اگر ایسی جگہ شہر میں میسر نہ ہو تو پہاڑ یا جنگل میں تلاش کرے۔ مگر جس جگہ ایک خلوت کی ہو وہاں دوسری خلوت نہ کرے اگر میسر نہ ہو تو ہر بار اسی کا رنگ تبدیل کرتا رہے۔

پہلی خلوت کا طریق | اس خلوت میں حجرہ کی تہ گیر و یا شجر ف سے سرخ کرے یا جو چیز سرخ موجود ہو اسی کی تہ سے پھر اس پر سرخ مصلّا بچھا کر بیٹھے۔ اور ہر دو تیس ہزار ساٹھ بار بہ نیت دعوت سات ہفتے تک پڑھے ہر ہفتے میں ایک ہی علامت ظاہر ہوگی آخر ہفتے میں جنوں اور ان کے توابع کا سایہ صاحب دعوت کو معلوم ہوگا اور اسکے سوا ہر حاضر ہونگے اور غدر کریں گے اور عہد واثق کریں گے۔ مگر صاحب دعوت کو چاہیے کہ پڑھنے میں مشغول رہے اشارہ سے بات چیت کرے۔ آخر الامرجب وہ بہت عاجز ہوں ان سے مہرہ طلب کرے اور قرآن کو معین کرے کہ کتنی دفعہ پڑھا جائے جو تم حاضر ہو اس بار سے میں عہد واثق کر لے جو ٹھیر جائے اس پر عمل کرے عامل کو چاہیے کہ ہر روز کسی پر منکشف نہ ہونے دے اور نہ کسی سے خود بیان کرے ورنہ یہ نصرت نہ رہے گا۔

دوسری خلوت کا طریق | اس خلوت میں حجرہ کی تہ پر زرد مٹی پھرے۔ اگر زردی نہ ہو سیاہ کی تہ دے اور اس پر اسی رنگ کا مصلّا خواہ زرد ہو خواہ سیاہ بچھا کر بیٹھے اور سات ہفتے تک سات خلوت میں اختیار کرے اور قرأت موافق خلوت اول پڑھنا شروع کرے ہر ہفتے میں ایک نئی بات کا ظہور ہوگا آخری ہفتے میں کوئی انسان فرزند آدم سے ایسا نہ ہوگا جو اس کا مطیع نہ ہوگا۔ جب اس مرتبے پر پہنچے تو عجب و پندار سے اپنے تئیں بچائے اور مغرور نہ ہو جائے تاکہ اس پھل کا مزہ پائے اور دنیا داروں کی صحبت سے بچتا رہے ورنہ ضرر کا خوف ہے۔

تیسری خلوت کا طریق اس خلوت میں اپنے حجر کی زرد رنگ پر سبز رنگ کی تہ دے اور سبزی مصلّا بچھا کر بیٹھے اور قرأت مذکور بموجب خلوت اول پڑھنا شروع کرے پڑھتے وقت عامل پر عجیب و غریب معاملے ظاہر ہونگے سالک کو چاہیے کہ استقلال کے ساتھ اپنا درد پڑھتا رہے اور اپنی خاطر میں اصلاً وہم کو دخل نہ دے جیسا اس خلوت میں عجائب و غرائب کا ظہور بکثرت ہے ویسا ہی استقلال سالک بھی زبردست ہونا چاہیے اس خلوت میں سالک جس کام کی طرف خیال کرے گا وہی ہوگا۔ کوئی مشکل مشکل نہ رہے گی سب عقیدے باند اور ادواح حل ہوں گے سات ہفتے تک خلوت میں رہے، ہر ہفتے میں نیا ظہور ہوگا۔ چنانچہ ایک ہفتے میں زمین سے آسمان تک ایک فرش پیدا ہوگا پھر ایک جماعت روحانی حاضر ہوگی اور اس ہاتھ پکڑ کر اس فرش کی راہ سے آسمان پرے جاوے گی اور پہلے آسمان کی سیر کرائیں گے۔ جتنی روحیں وہاں ہونگی وہ سب اس سے ملاقات کریں گی اسی طرح سب آسمانوں کی سیر کرے گا جب ساتویں آسمان پر پہنچے گا تمام انبیاء و اولیاء کی روحوں کا معائنہ کرے گا وہ اس سے دریافت کریں گے کہ تیرا مقصد کیا ہے اگر سالک یہ کہے گا لا مقصود اِلا اللہ تو اس کلمے کے سننے سے تمام ادواح خوش ہوں گی اور اس کی تحسین کریں گی اور حق تعالیٰ کی طرف توجہ کریں گی مگر اس کو قبول کرائیں گی بعد حصول قبولیت اس کو لوح محفوظ کے قریب لے جائیں گی اور اس کی زیارت سے مشرف کرائیں گی عامل کو چاہیے کہ کسی کو اس راز سے مطلع نہ کرے ورنہ اس مرتبے سے ہاتھ دھو بیٹھے گا اور یہ مرتبہ نہ رہے گا۔ بزرگوں نے کہا ہے لا تفتشہ اشکاء السربوبیۃ

پانچویں فصاحت و جزیات کی دعوت کے بیان میں

واضح ہو کہ یہ دعوت بہترین دعوت سے ہے اور بہت سے فائدوں پر مشتمل ہے اور استخراج شرائط اس دعوت کا کتابت و قرأہ حروف اسم پر ہے اگر بشرائط تمام اس دعوت کو پورا کرے ثمرات بے شمار اور تجلیات بے تکرار معاینہ کرے اور

تھوڑی مدت میں علم لدنی حاصل ہوا جس کسی کو کسی عمل میں مشکل آپڑے فوراً اس کی زبان سے حل ہو سنا استخراج شرائط دعوت اس طور پر ہے کہ جو حرف لکھنے اور پڑھنے میں آتے ہیں مکرر اور غیر مکرر اور مدغم سب کو شمار کرے لیکن لفظ شے میں اختلاف ہے۔ صحیح یہ ہے کہ ہمزہ بھی لے اور حرف نذا اگر کہیں آئے تو اس کو ترک کر دے اگر وہ میان میں آئے تو اختیار ہے خواہ لے یا نہ لے عزضکہ تمام حروف اور حرکات اور تشدید اور جزم اور نقاط حروف اصلی اور وصلی جیسا کہ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے علم جعفر میں لکھا ہے جمع کرے اور طریق دو گانہ اور شرائط عمل جیسا اوپر بیان ہو چکا ہے عمل میں لائے اور شرائط دعوت اس طور پر ہیں کہ بعد از حرف مکرر و غیر مکرر بہ نیت نصاب مقدار غیر مکرر بہ نیت زکوٰۃ تمام اسم کے حروف کی مقدار بہ نیت عشا اسم کے پہلے کلمے کے حروف کی مقدار بہ نیت قفل اکتالیس بار مجموعہ اسمائے عظام بہ نیت بذل مقدار نقاط بہ نیت ختم پس ہر حرف و حرکت اور تشدید و سکون اور نقطہ کے ہزار بار پڑھے۔ مگر قفل میں سو سو بار۔ اس کے بعد بہ نیت دعوت حرف اصلی و وصلی بحکم خدا قفل الفاء ہر حرف کے چھ ہزار بار پڑھے عنایت الہی سے سرخ الاجابت ہو پہلے اسم کی دعوت کا طریق مثال کے طور پر بیان کیا جاتا ہے تاکہ عامل بخوبی سمجھ لے لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ دَرَارَةٌ دَرَارَتُهُ دَرَارَةُ نَصَابٍ چالیس ہزار زکوٰۃ ستر ہزار عشر و دو ہزار پانسو چھپن قفل چھ سو بار دو درملاس مجموعہ اسمائے عظام اکتالیس بار بذل اکتالیس ہزار بار ختم انیس ہزار۔ اس اسم میں ایک سو بیس حروف اصلی و وصلی ہیں پس ہر حرف ہزار بار پڑھے اور بہ نیت دعوت اعداد بھی نکال کر اسی میں شامل کرے اور دعوت دسے اور باقی اور اسماء کی دعوت کا طریق اسی پر قیاس کرے۔

چھٹی فصل سفیر الادم کی دعوت کے بیان میں

یہ دعوت سب دعوتوں سے عجیب و غریب اور بے مثل اور بے نظیر ہے طلباء واثق کے دریافت کرنے کے لئے لکھا جاتا ہے کہ عامل اس کار میں بیکار نہ ہو اور معلوم

کرے کہ ہر کار کی تدبیر نقطہ پر کار پر کس طرح نمودار ہے واضح ہو کہ چہل اسم نہ افلاک پر
منقسم ہیں ہر فلک پانچ ناموں سے نامزد ہے مگر کرسی دو ناموں سے اور عرش تین
ناموں سے اور ہر ہفت فلک کے لیے سات سات اقلیم مقرر ہیں اقلیم سے مراد مرتبہ یعنی
ہر فلک کو سات سات مرتبے حاصل ہیں مگر کرسی کو دو اور عرش کو تین اور ہر ایک اقلیم
کے لیے ایک رئیس مقرر ہے پس عامل پانچ اسم کی دعوت دینے سے پانچ اقلیم کی ماہیت
سے مطلع ہوتا ہے مگر دو اقلیم کی ماہیت سے واقف نہ ہوگا اگر واقف ہوگا تو بشریت
سے باہر ہو جائیگا کیونکہ اور دعوتیں تسخیر اشیا کیلئے ہیں اور یہ دعوت خاص مکاشفات
عالم علوی اور مافیہا کیلئے لہذا ہر فلک کی ماہیت ہر اسم کے تحت حاشیہ میں درج ہوگی۔
واضح ہو کہ جیسے اور دعوتوں کی شرائط اسم کی تقسیم پر ہیں ویسے ہی اس کی شرائط
تقسیم میں عالم عرش سے مرکز خاک تک ہی داعی جب دعوت سفیر الادم کی شروع کرے
تو اس کو لازم ہے کہ پہلے شرائط ادا کرے اس کے بعد دعوت دے سند شرائط یہ ہے
نصاب بارہ ہزار موافق دوازده بروج نہ کوکبا اٹھائیس ہزار موافق اٹھائیس منازل
قرعشور سات ہزار موافق ہفت کوکب قفل چار ہزار موافق عناصر رابعہ دو ہزار
تیرہ ہزار موافق افلاک تسعہ و طبائع اربعہ بذل تین ہزار موافق موالید ثلاثہ ختم ایک
ہزار موافق مرکز یہ تو شرائط کا بیان تھا۔ اب طریق وضع دعوت معلوم کرنا چاہیے
اور وہ اس طور پر ہے کہ سوائے حروف معنوی اور حرف اشباع اور مدغم اور اسم جامد
کے تمام حروف ملتوبی و ملفوظی مرتب اور غیر مرتب اسم کے جمع کرے۔ (مرتب و سہ حرفی
حروف ہیں جنکا ذکر ہر حرف سہ حرفی ہو اور غیر مرتب وہ حرف ہیں جو دو حروف سے مرکب
ہوں) پہلے اصلی حروف قائم کرے ان میں سے حروف مرتب اصلی استخراج کرے (حروف
اصلی سے مراد حروف مرتب کے اجزائے تحلیلی ہیں جو نو ہو جاتے ہیں اور ان کو علیحدہ
لکھا جائے اس کے بعد ان سہ حرفی حروف میں جنکا بعض جزو دو حرفی ہے اس طریق
سے عمل کرے کہ اس کی جزو دو حرفی سے پہلے حرف کو جو ثلاثی ہوگا استخراج کر کے علیحدہ
نہ منزجہ نے ہر اسم کی ماہیت کو نشان دے کر نیچے لکھا ہے جیسا کہ ناظرین ملاحظہ کریں گے۔

لکھتا جائے۔ غرض کہ اس طرح جس حد تک حروف مرتب نکل سکیں نکالے جب وہ حروف
 رہ جائیں کہ جن کے اجزاء کسی طرح ساتھ حرفی نہ ہو سکیں ان کو دو حرفی میں داخل کرے
 دو حرفی حروف کو جو دو دو حروفوں سے مرکب ہیں دو چند کرے اور سہ حرفی حروف کو جو
 تین تین حروفوں سے مرکب ہیں تین میں ضرب دے کر نو کرے پھر تمام حروف کو ضبط
 کر کے بحساب ابجد تعداد نکالے اور تا اتمام دعوت ہر روز دعوت دے پھر موافق کو الگ
 فلک ثوابت جو اہل ریاضت کے نزدیک ایک ہزار ایک سو بیس ہیں ہر کوکب کے مقابل
 ہزار عدد دے پس تمام عدد گیارہ لاکھ بیس ہزار ہوئے ان کو اعداد حروف اصلی و وصلی
 پر منقسم کر کے جو حاصل تقسیم ہو بدت تعداد حرف اصلی و وصلی ہر روز دعوت دے
 اور جو عدد کہ تقسیم سے رہ گیا ہو یعنی قابل قسمت نہ ہو اس کو اتمام دعوت کے دن بڑھا
 یہ طریق وضع دعوت تھا جو بیان کیا گیا اب مثال کے طور پر پہلے اسم کی دعوت کا
 بیان لکھا جاتا ہے۔

طریق دعوت اسم اول۔ سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ دَوَارُتُ دَوَارَةً
 دَرَا حِمَّةً اس اسم میں بحکم قاعدہ نہ بطن چار سو چودہ حروف ہیں اور بحساب ابجد
 انکی رقم دس ہزار چھ سو ستاون ہے اور حروف اصلی و وصلی کی تعداد ایک سو بیس ہے پس
 ف۔ اقلیم اول فلک اول اگر عامل فلک اول کی پہلی تقسیم کی ماہیت دریافت کرنا چاہے تو اس کو لازم ہے کہ پہلے اس
 کے رئیس اور چار مولوں کی اس سند کے ساتھ دعوت سے ادسایہ فعل بصرہ کلیا استعین بحق سبحانک لا الہ الا انت اعلم
 اثنائے دعوت میں بے انتہا شکر فرما رہو گا اور پھر گم ہو جائے گا۔ جب اس طرح چند دن گزریں گے تو ایک شخص تخت
 پر سوار چار خادموں کے ساتھ علماء کے لباس میں ظاہر ہو گا۔ اور السلام علیک کرے گا۔ عامل کو چاہیے کہ سوائے جواب سلام
 کے اور کچھ نہ بولے اور اپنے کام میں مشغول رہے۔ ایک ساعت کے بعد وہ خود ہی کہے گا کہ تیرا کیا مقصد ہے داعی جواب
 دے کہ میں خالصاً اللہ تیری اقلیم کا عجیب و غریب تماشا دیکھنا چاہتا ہوں۔ وہ رئیس یہ سنتے ہی عامل کا ہاتھ پکڑ کر اپنے
 برابر تخت پر بٹھائے گا۔ اس کے چاروں خادم تخت کے پاؤں کو سنے پکڑ کر اڑیں گے۔ اور اپنی اقلیم میں سے ہائیں گے۔ اس
 اقلیم کی جو کچھ تاثیر اور ماہیت ہوگی عامل پر خوب طرح ظاہر ہو جائیگی۔ اور واضح ہو کہ ہر اقلیم کا تخت جدا گانہ ہو گا۔ پس جس تخت
 تخت کو دیکھے گا پہچانے گا۔ کہ یہ تخت فلاں اقلیم کا ہے ۱۲ منہ رح

دفعہ چہارم۔ حروف غیر مرتب مستخرجہ (۳) س، ث، م ابان کا کوئی جز نہ حرفی نہیں ہوتا لہذا ان کو حروف ثنائی میں شامل کیا گیا۔ جیسے ثنائی کے دو دوا حرف لئے جائیں گے ویسے ہی ان کے دو دوا حرف لیے جائیں گے۔

میزان حروف غیر مرتب بحالت وصل ————— (۴۰)

میزان حروف مرتب بحالت وصل ————— (۲۹۷)

میزان حروف بحالت اصل ————— (۷۷)

میزان کل ————— ۴۱۴

(۲) يَا اِلَهَ الْاِلَهِاتِ الرَّفِيعُ جَدَلَهٗ

(۳) يَا اِلَٰهَ الْمُحْمَدِ فِي كُلِّ فِعَالِهٖ

(۴) يَا رَحْمٰنُ كُلِّ شَيْءٍ دَسْرَاجِمَهٗ

ف۔ اقلیم دوم: اک اول اگر داعی دوسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنا چاہے تو اس کو نزدیک ہے کہ پہلے اس کے رئیس اور چار موکلوں کی اس سند کے ساتھ دعوت دے یا فکر ہون۔ مُرْسِي۔ مُرْتَقَا۔ اُنُوحَ بِحَقِّ يَا اِلَٰهَ الْاِلَهِاتِ اِثْنَا عَشْرَ دَعْوَتِ مِيں رئیس تخت پر سوار مع اپنے چار خادموں کے حاضر ہوا در مطلب دریافت کرے داعی اس کی اقلیم کے سیر کی آندہ کرے۔ رئیس معامل کو تخت پر بٹھا کر اپنی اقلیم میں لے جائے اور ہر ایک چیز کا معاینہ کر کے متصرف کرادے ۱۲ مندرج

فل اقلیم سوم: فلک اول اگر تیسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنا چاہے تو پہلے اس کے رئیس اور چار موکلوں کی اس طور پر دعوت دے۔ مَارُوت۔ اِثْنَا عَشْرَ۔ قُبُور۔ بُرَق۔ اَذْنُوتِ بِحَقِّ يَا اِلَٰهَ الْمُحْمَدِ اِثْنَا عَشْرَ دَعْوَتِ مِيں رئیس مع اپنے چار موکلوں کے تخت پر سوار حاضر ہوگا۔ اور عامل کو بطریق مذکور اپنی اقلیم میں لے جا کر تمام عجائبات دکھا کر متصرف کرادے گا۔ ۱۲ مندرج

فل۔ اقلیم چہارم: فلک اول اگر چوتھی اقلیم کی ماہیت دریافت کرنا چاہے تو پہلے مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس سند کے ساتھ دعوت دے۔ نَوَاس۔ قُبُور۔ (فیغور) بقیہ ماہیاتی سفر پر۔

(۵) يَا حَتَّىٰ حَتَّىٰ لَا حَتَّىٰ فِي دُمُومَةٍ مُّلكِهِ وَبِقَائِهِ
(۶) يَا قَتِيوْمٌ فَلَا كَيْفُوْتٌ شَيْءٌ مِّنْ عِلْمِهِ وَلَا يُوْدُهُ
(۷) يَا وَاحِدُ الْبَاقِيْ اَوَّلُ كُلِّ شَيْءٍ وَآخِرُهُ

بقیہ حاشیہ گوئی۔ خیر۔ شویم یحییٰ یا دھن کل شئی ۱۶۔ اثنائے دعوت میں رئیس مذکور
مع چار نام بطریق مذکور حاضر ہو کر اپنی اقلیم میں لے جائے اور عجائبات دکھا کر متصرف
کراوے ۱۲ مندرج۔

ف۔ اقلیم پنجم فلک اول اگر پانچویں اقلیم کی ماہیت دریافت کرنا چاہے تو مع اس کے
رئیس اور چار موکلوں کی اس طرح دعوت دے ششمینا۔ شویم۔ اثنائہ۔ ارسینال۔ ارسینال
یحییٰ یا حَتَّى حَتَّى ۱۶ اثنائے دعوت میں رئیس مع خدام حاضر ہو کر اپنی اقلیم کے عجائبات دکھا
کر داعی کو متصرف کراوے۔ ۱۲ مندرج۔ (۷) یَشْمَعُ (۸) اَسْلُوْمُ (۹) تَبْنِيَاكُ

ف۔ اقلیم اول فلک دوم اگر دوسرے فلک کی پہلی اقلیم کی ماہیت دریافت کرنا
چاہے تو پہلے مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس سند کے ساتھ دعوت دے۔ اُنْفَرُ
نواب۔ عَشْدُ يَا كِب۔ اَرْنِيَاكُ۔ بُوْشِيَاكُ يَحْيٰى يَا قَتِيوْمٌ ۱۶ اثنائے دعوت میں رئیس مع اپنے
خدام کے سانپ پر سوار حاضر ہو اور بہت تیزی سے مطلب دریافت کر سے عامل کو
بلا خوف و خطر تیزی سے جواب دے کہ میں تیری اقلیم کے عجائبات دیکھنا چاہتا ہوں پس
رئیس نرم ہو گا اور اپنے ساتھ سانپ پر سوار کر کے لے جائیگا (داعی اس سانپ کو دیکھ
کر کس طرح کا خوف و خطر دل میں نہ لائے اور نہ ڈرے ورنہ جان کا خوف ہے اس سانپ
کی مقدار ربع دنیا کے برابر ہوگی۔ اور ہر اقلیم کے سانپ کی صورت جدا گانہ ہوگی) اور
سیر کر کے متصرف کراوے گا۔ مگر عامل کو لازم ہے کہ اپنا اسم پڑھتا رہے ۱۲ مندرج

ف۔ اقلیم دوم فلک دوم اگر دوسری اقلیم کی کیفیت دریافت کرنا اور اپنے تحت و
تصرف میں لانا چاہے تو مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس طریق پر دعوت دے
بُوْشِيَاكُ۔ بَكُوْنِيَاكُ۔ رَهِيَاكُ۔ اَدْمِيَاكُ۔ کُرْدِيَاكُ یَحْيٰى یا وَاحِدُ ۱۶ اثنائے دعوت میں رئیس
مع خدام بطریق مذکور حاضر ہو کر عامل کو اپنی اقلیم میں لے جائے اور عجائبات دکھا کر متصرف کراوے ۱۲

(۸) يَا دَائِمُ بَلَاءٍ وَلَا زَوَالٍ لِمَلِكِهِ وَبَقَائِهِ

(۹) يَا فَهْمَدُ مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ فَلَا شَيْءَ كَمِثْلِهِ

(۱۰) يَا بَارُ فَلَا شَيْءَ كُفُوًا لِيَا نَبِيٍّ وَلَا امْكَانَ لِوَصْفِهِ

(۱۱) يَا كَبِيرُ أَنْتَ الَّذِي لَا تَهْتَدِي الْعُقُولُ لِوُصْفِ عَظَمَتِهِ

ف۔ اقلیم سوم فلک دوم | اگر تیسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنا اور اس کو اپنے تصرف میں لانا چاہے تو مع اس کے رئیس اور خدام کے اس طرح دعوت دے۔ یُسْتَوَل۔ اَشْتَقِ نَحْرِيَا۔ اَمِيْكَال۔ اَتْرُخُوْا بِحَقِّ يٰ دَائِمُ اثْنَاءُ دعوت میں بطریق مذکور رئیس حاضر ہو کر مسج کو اپنی اقلیم میں لے جائے اور عجائبات دکھا کر متصرف کرادے ۱۲ مندرج۔

ف۔ اقلیم چہارم فلک دوم | اگر داعی چوتھی اقلیم کی سیر کرنا چاہے تو مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس سند کے ساتھ دعوت دے اُوْرِيَا۔ رَهْوَن۔ اَيْنُوْن۔ اَطَالُ الْبَيْنِ بِحَقِّ يٰ فَهْمَدُ اثْنَاءُ دعوت میں رئیس مذکور باروش مسطور حاضر ہو کر مسج کو اپنی اقلیم میں لے جائے اور عجائبات دکھا کر متصرف کرادے ۱۲ مندرج۔

ف۔ اقلیم پنجم فلک دوم | اگر پانچویں اقلیم کی سیر کرنی چاہے تو لازم ہے کہ پہلے مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس سند کے ساتھ دعوت دے۔ اَلْبَالُ۔ هَبَالُ۔ نَمُوْنُ۔ اُوْرِيَا۔ اَتَقِيْ بِحَقِّ يٰ بَارُ اِنَّ رُئِيسَ اثْنَاءُ دعوت میں بطریق مذکور حاضر ہو کر مسج کو اپنی اقلیم میں لے جا کر سیر کرائے اور متصرف کرادے ۱۲ مندرج۔

ف۔ اگر داعی تیسرے فلک کی اول اقلیم کی سیر کرنی چاہے تو بطریق مذکور پہلے مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کی دعوت دے سِيْحَالُ۔ اَلْيَالُ۔ مَرْشِيَا۔ اُرْدِيَا۔ اُبْرِيَا بِحَقِّ يٰ كَبِيرُ اثْنَاءُ دعوت میں رئیس شیر پر سوار مع اپنے چال موکلوں کے داعی کے روبرو حاضر ہو کر سلام علیک کرے اور شیر سے اتر کر مسج کے روبرو بیٹھے اور بہت سہمناک الفاظ سے گفتگو کرے۔ عامل بالکل نہ ڈرے اور بلا خوف اسم پڑھتا رہے۔ جب رئیس اس کو قوی اور مدد دیکھے گا عرض کرے گا کہ تیرا کیا مقصد ہے۔ عامل جواب دے کہ میں فلک سوم کی سیر کرنا چاہتا ہوں رئیس فوراً داعی کا ہاتھ پکڑ کر اپنے ہمراہ

- (۱۲) يَا بَارِئُ السَّمَوَاتِ يَدِّمِثَالِ خَلَامٍ غَيْرِهِ
 (۱۳) يَا ذَاكَ الظَّاهِرِ مِنْ كُلِّ أَفْهَةٍ بَقْدُ فِئَةٍ
 (۱۴) يَا كَافِيَ الْمُؤَسِّعِ مَا خَلَقَ مِنْ عَطَايَا فَضْلِهِ
 (۱۵) يَا نَقِيَّ نَفْيَا مِنْ كُلِّ جَوْرِ لَمْ يَرْمِمْهُ دَلَمُ نَحْلَاطُهُ فِغَالُهُ

بقیہ حاشیہ، شیر پر سوار کر کے اپنی اقلیم میں لے جائے اور تماشا دکھا کر متصرف کرا دے۔
 اور یہ یاد رہے کہ ہر اقلیم کا شیر جدا گانہ صورت پر ہو گا ۱۲ مندرج۔

ف۔ اقلیم دوم فلک سوم اگر داعی دوسری اقلیم کی سیر کرنی چاہے تو پہلے بطریق مذکور مع اس کے رئیس اور چار موٹو گلوں کے اس سند کے ساتھ دعوت دے خذ کو دیش یوگورین نمو ہنوش۔ از موارش۔ طیطفوش بحق یا باری السموں الخ اثنائے دعوت میں رئیس مذکور بطریق مسطور حاضر ہو کر داعی کو اسی طریق پر لے جا کر بعد سیر عجائبات متصرف کرا دے۔
ف۔ اقلیم سوم فلک سوم اگر عامل چاہے کہ تیسری اقلیم کی سیر کرے تو اس کو لازم ہے کہ اول اسکے رئیس کی مع چار موٹو گلوں کے اس سند سے دعوت دے غوریاں۔ فنوال۔ یگوریاں۔ ہنصیاں۔ صدنیال۔ بحق یا زاکا الخ اثنائے دعوت میں رئیس مذکور بطریق معہود حاضر ہو کر داعی کو اسی طریق سے اپنی اقلیم میں لے جا کر وہاں کے عجائبات دکھائے اور متصرف کرا دے ۱۲ مندرج۔

ف۔ اقلیم چہارم فلک سوم اگر چوتھی اقلیم کی سیر کرنی چاہے تو پہلے مع اس کے رئیس اور چار موٹو گلوں کی اس طریق پر دعوت دے یا طمیال۔ طرخیال۔ قومیاں۔ انصیاں۔ عنیاں بحق یا کانی الخ اثنائے دعوت میں رئیس مع اپنے خدام کے حاضر ہو کر داعی کو اپنی اقلیم میں لے جائے اور سیر کرا کے متصرف کرا دے ۱۲ مندرج۔

ف۔ اقلیم اول فلک چہارم اگر پانچویں اقلیم کی سیر کرنی چاہے تو اول مع اس کے رئیس اور چار موٹو گلوں کے اس سند سے دعوت دے سفریال۔ نخیال۔ سیال۔ فسصال۔ فحلیال بحق یا کتی الخ اثنائے دعوت میں رئیس حاضر ہو کر داعی کو اپنی اقلیم کی سیر کرا کے متصرف کرا دے ۱۲ مندرج۔
 متوال۔ وکذلک نہ یگوریاں۔ ہنصیاں۔ ۳۰ یا تیمیاں۔

(۱۶) يَا حَنَّانُ اَنْتَ الَّذِي وَسَّعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَرَحْمَةً

(۱۷) يَا مَنَّانُ ذُو الْاِحْسَانِ قَدْ عَمَّ كُلَّ الْخَلَائِقِ مَنَّةُ

(۱۸) يَا دَيَّانَ الْعِبَادِ كُلُّ يَتَقُوْمُ خَاضِعًا لِرَهْبَتِهِ وَمَرْغَبَتِهِ

ف اقلیم اول فلک چہارم | اگر عامل چاہے کہ چوتھے فلک کی پہلی اقلیم کی سیر کرے تو ضرور

ہے کہ پہلے مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کی اس سند کے ساتھ دعوت دے ^{یا اقلیم} تُوْهُوْیَا۔ اَرْتِیَا۔ شَمُوْرِیَا۔ اَجُوْد۔ بحقی یا حَنَّانُ اِلٰہِ اَشْنَاۓ دعوت میں رئیس طاؤس

پر سوار مع اپنے چار موکلوں کے حاضر ہو کر مسیح کو دیکھ کر ہنسے اور کہے کہ تجھ کو کیا ہوا ہے

اسے شخص جو تو نے اپنی جان کو ہلاکت میں ڈالا۔ مسیح کو چاہیے کہ اپنے کام میں مشغول

رہے اور اس کی طرف ذرا التفات نہ کرے تھوڑی دیر کے بعد وہ رئیس عابزی سے پیش

آئیگا اور کہے گا کہ اسے فرزند آدم تیرا کیا مقصد ہے ضرور ہم سے بیان کر داعی فلک چہارم

کے عجائبات دیکھنے کی درخواست کرے رئیس یہ سنتے ہی داعی سے کہے کہ اپنا ہاتھ

میرے ہاتھ میں دے اور مجھ سے عہد کر اور حق تعالیٰ سے میرے لیے آمزش کی دعا کر داعی

قبول کرے پھر رئیس داعی کو اپنے ہمراہ طاؤس پر سوار کر کے اپنی اقلیم میں لیا کر بعد سے عجائبات

متصرف کرادے۔ واضح ہو کہ اس فلک کی ہر اقلیم کا طاؤس جدا گانہ رنگ پر ہوگا۔ ۱۲ منہ ۲۔

ف ۲ اقلیم دوم فلک چہارم | اگر دوسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو حسب

دستور مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کی اس طریق سے دعوت دے ^{یا اقلیم} رُمِیَا۔ هُجِیَا۔ اَمِیْمَا۔ بِحَقِّ یَا مَنَّانُ اِلٰہِ اَشْنَاۓ دعوت میں رئیس حاضر ہو اور مسیح

کو اپنی اقلیم میں لے جا کر عجائبات دکھا کر متصرف کرادے ۱۲ منہ ۲۔

ف ۳ اقلیم سوم فلک چہارم | اگر تیسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو

پہلے مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کی اس طریق سے دعوت دے ^{یا اقلیم} اَبْکَا۔ یُنْبَدَا۔ دِیَا یُنْبَدُ بِحَقِّ یَا دَیَّانُ اِلٰہِ اَشْنَاۓ دعوت میں رئیس مذکور اسی طریق

کے ساتھ حاضر ہو کر مسیح کو اپنی اقلیم میں لے جائے اور عجائبات دکھا کر

متصرف کرادے ۱۲ منہ ۲۔

(۱۹) يَا خَالِقُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ كُلِّ إِلَهِهِ مُعَاذُكَ

(۲۰) يَا رَحِيمُ كُلِّ مَوِيحٍ وَمَكْرُوفٍ غِيَاثُهُ وَمَعَاذُكَ

(۲۱) يَا تَامِرُ فَلَا تَصِفُ الْاُنْسُ كُلَّ جَلَالِهِ وَلَمَّا لَكَ وَعِزَّتِهِ

(۲۲) يَا مُبْدِئَ الْبَدَآئِعِ فِي اَنْشَاءِهَا عَزُّوْنَا مِنْ خَلْقِهِ

فل اقلیم چہارم فلک چہارم اگر چوتھی اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس طرح دعوت دے۔ یا عَزُّوْنَا اِلٰہِیْنِیَّالِ۔ تَصْفِیَّالِ۔ یُسْعِیَّالِ۔ اَرْفِیَّالِ بِحَقِّ یَا خَالِقُ اِلٰہِ اَشْنَائِے دعوت میں رئیس بطریق مذکور حاضر ہو کر مسبح کو اسی طریق سے اپنی اقلیم میں لیجا کر عجائبات دکھا کر متصرف کرا دے ۱۲ مندرج۔

فل اقلیم پنجم فلک چہارم اگر پانچویں اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کی اس طرح دعوت دے۔ اَنْزُحُوْا اِلَیَّ۔ مَرَادُہِ۔ فِیْقِیْرُ دُوْنَا۔ کُفُوْشِ بِحَقِّ یَا رَحِیْمُ اِلٰہِ اَشْنَائِے دعوت میں رئیس بسند مذکور حاضر ہو کر مسبح کو اسی طرح اپنی اقلیم میں لیجا کر عجائبات دکھا کر متصرف کرا دے ۱۲ مندرج۔

فل اقلیم اول فلک پنجم اگر عامل فلک پنجم کی اقلیم اول کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کی اس سند کے ساتھ دعوت دے۔ اُمْنِیَّالِ۔ بَہْیَّالِ۔ فَرُوْکُوْہِ بِہَذَا۔ وَخُوْطِ بِحَقِّ یَا تَامِرُ اِلٰہِ اَشْنَائِے دعوت میں رئیس طوطے پر سوار مع اپنے چار خدام کے حاضر ہوا وہ مسبح کو دیکھ کر سرنگوں ہو کر سواری سے اتر کر مسبح کے روبرو آ بیٹھے تھوڑی دیر کے بعد کھڑا ہو کر سودبانہ گزارش کرے کہ اے عارفِ خدا تو لیا چاہتا ہے مسبح کہے کہ میں فلک پنجم کی سیر کرنی چاہتا ہوں وہ رئیس یہ بات سنتے ہی اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنے طوطے پر سوار کر کے اپنی اقلیم میں لے جاوے اور وہاں کے عجائبات دکھا کر متصرف کرا دے ۱۲ مندرج۔

فل اقلیم دوم فلک پنجم اگر دوسری اقلیم کی سیر کرنی چاہے تو پہلے بطریق مذکور مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس سند کے ساتھ دعوت دے۔ یَا عَفُوْہِ۔ یَمُوْنِ بِکِیَّالِ۔ نَسِیَّالِ۔ طُوْطَا۔ یُفْصِیَّالِ بِحَقِّ یَا مُبْدِئِ اِلٰہِ اَشْنَائِے دعوت میں رئیس (بقیہ الگ صفحہ پر)

(۲۳) يَا عَلَّامُ الْغُيُوبِ فَلَا يَفُوتُ شَيْءٌ مِنْ حِفْظِهِ

(۲۴) يَا حَلِيمٌ ذَا الْأَنْبَاءِ فَلَا يُغَادِلُ شَيْءٌ مِنْ خَلْقِهِ

(۲۵) يَا مُعِيدُ مَا آفَنَّا إِذَا بَرَأَ الْخَلَائِقَ لِدَعْوَتِهِ مِنْ قَحَافَتِهِ

(۲۶) يَا حَمِيدُ الْفِعَالِ ذَا الْمُنَى عَلَى جَمِيعِ خَلْقِهِ بِطُفْهِهِ

(بقیہ حاشیہ) بطریق مذکور حاضر ہو کر مسبح کو اپنی اقلیم میں لے جائے اور عجائبات دکھا کر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح۔

ف ۱ اقلیم سوم فلک نجم اگر تیسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس طریق سے دعوت دے۔ یٰ اَرْضِیَّال۔ فُتْقِیَّال۔ مَحْبُوبِیَّال۔ کُلْکِیَّال۔ یَحْقِیَّال۔ یا عَلَّامُ الْغُیُوبِ اِثْنائے دعوت میں رئیس بطریق مذکور حاضر ہو کر اپنی اقلیم میں لے جا کر عجائبات دکھا کر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح۔

ف ۲ اقلیم چہارم فلک نجم اگر چوتھی اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس طریق سے ساتھ دعوت دے غُنْقِیَّال۔ کُلْیَّال۔ مقبول۔ اتْقِیَّال۔ فَرْدِیَّال۔ یَحْقِیَّال۔ یا عَلِیْمُ الْاَشْیَاءِ دعوت میں رئیس بطریق مذکور حاضر ہو کر مسبح کو اپنی اقلیم میں لیجائے اور وہاں کے عجائبات دکھا کر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح۔

ف ۳ اقلیم پنجم فلک نجم اگر پانچویں اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس طریق سے دعوت دے بُقْرِیَّال۔ قَوْسَاقِیَّال۔ یَحْقِیَّال۔ یا مُعِيدُ الْاَشْیَاءِ دعوت میں رئیس مع اپنے خدام کے بطریق مذکور حاضر ہو کر مسبح کو اپنی اقلیم میں لیجائے اور وہاں کے عجائبات دکھا کر متصرف کرادے ۱۲ منہ رح۔

ف ۴ اقلیم اول فلک ششم اگر دہائی فلک ششم کی پہلی اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس طریق سے دعوت دے بُقْرِیَّال۔ مَحْبُوبِیَّال۔ سُلْکَافِیَّال۔ یَحْقِیَّال۔ یا حَمِيدُ الْاَشْیَاءِ دعوت میں رئیس تخت زجاج پر سوار ہوا ہی خدام حاضر ہو کر مسبح کو سلام کرے اور دریافت کرے کہ اسے فرزند آدم کیا مقصود رکھتا ہے۔ مسبح بیان کرے کہ میں تیری اقلیم کے عجائبات کی سیر دیکھنا

- (۲۷) يَا عَزِيزُ اَلْنِيعُ الْغَالِبِ عَلٰی جَمِيعِ اَمْرِہٖ فَلَا شَیْءَ یُعَادِلُہٗ
 (۲۸) یَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ
 (۲۹) یَا قَرِیْبُ الْمُتَعَالٰی فَوْقَ کُلِّ شَیْءٍ عُلُوُّ (رُتَبَاۃ)ہٗ
 (۳۰) یَا مُذَلُّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیدٍ یَقْہَرُ عَزِیزُ سُلْطَانِہٖ

(بقیہ حاشیہ) چاہتا ہوں۔ رئیس مقصود مسیح دریافت کر کے اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنے برابر تخت پر بٹھائے اور اپنی اقلیم میں لے جاوے اور وہاں کے عجائبات دکھا کر متصرف کراوے اور واضح ہو کہ ہر اقلیم کے تخت کا رنگ جدا گانہ ہوگا۔ ۱۲ مندرجہ اللہ تعالیٰ۔

۱۱ اقلیم دوم فلک ششم اگر دوسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس طریق سے دعوت دے یُنْہَوْنَ۔ قَتُوْنَ۔ رَاقِبَالِ سَلْبِیَالِ۔ سَلْبِیَالِ حَقِّ یَا عَزِیزُ اَلْاِثْنَائِے دعوت میں رئیس بسند مذکور حاضر ہو کر مسیح کو اسی طریق سے اپنی اقلیم میں لے جائے اور عجائبات دکھا کر متصرف کراوے ۱۲۔

۱۲ اقلیم سوم فلک ششم اگر تیسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس طریق سے دعوت دے اَبْقِیَالِ۔ فُجْرِیَالِ۔ رُتَبِیَالِ نُوْرِیَالِ۔ قِیَطْرِیَالِ حَقِّ یَا قَاهِرُ اَلْاِثْنَائِے دعوت میں رئیس بطریق مذکور حاضر ہو کر مسیح کو اپنی اقلیم میں لے جائے اور عجائبات دکھا کر متصرف کراوے ۱۲ مندرجہ

۱۳ اقلیم چہارم فلک ششم اگر چوتھی اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس طریق سے دعوت دے یَا رِیَالِ۔ اَحَدِیَالِ۔ بَحْرِیَالِ نِسْتَقِیْنِ اَبْدِیَالِ حَقِّ یَا قَرِیْبُ اَلْاِثْنَائِے دعوت میں رئیس مع اپنے خدام کے بطریق مذکور حاضر ہو کر مسیح کو اپنی اقلیم میں لے جائے۔ اور عجائبات دکھا کر متصرف کراوے ۱۲ مندرجہ۔

۱۴ اقلیم پنجم فلک ششم اگر پانچویں اقلیم کی کیفیت دریافت کرنی چاہے تو مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس طریق سے دعوت دے اَفْرِیَالِ۔ سُبْیَالِ۔ اَعْمِیَالِ حُرُوْیْنِ صُوْدِیْنِ حَقِّ یَا مُذَلُّ اَلْاِثْنَائِے دعوت میں رئیس مع اپنے خدام کے بطریق مذکور حاضر ہو کر مسیح کو اپنی اقلیم میں لے جائے۔ اور عجائبات دکھا کر متصرف کراوے ۱۲ مندرجہ۔

(۳۱) يَا نُورُ كُلِّ شَيْءٍ وَهَدَاهُ أَنْتَ الَّذِي فَلَقَ الظُّلُمَاتِ وَنُورِهِ

(۳۲) يَا عَالِي الشَّامِخِ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ عَلُوُّ رُتْبَاعِهِ

(۳۳) يَا قُدُّوسَ الطَّاهِرِ مِنْ كُلِّ سُوءٍ فَلَا شَيْءَ يُؤَاذُهُ مِنْ جَمِيعِ خَلْقِهِ

ف اقلیم اول فلک ہفتم | اگر فلک ہفتم کی پہلی اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو

چاہیے کہ پہلے مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس طریق سے دعوت دے اُبْدِیَّ

بُذْخِیَال۔ ارنیال۔ عودِ یال بِحَقِّ یَانُورِ الْاِشْنَائِے دعوت میں رئیس تخت یا قوت

پر سوار مع اپنے تین سو خدام اور بے شمار شکر کے حاضر ہو اس تخت کا رنگ ساری دنیا

سے نرالا ہوگا، اور مسیح کے مخلوق خانہ میں آکر اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ کی ضربیں لگائے اور اس سے

ایسا شور ہو کہ نمونہ قیامت بن جائے۔ مسیح کو چاہیے کہ کسی طرح کا خوف و خطر اپنے دلیلیں

نہ لائے اور اپنے کام میں مشغول رہے وہ دن تو اس طرح گزرے گا۔ دوسرے دن وہ رئیس

بھر حاضر ہوگا اور ادب سے کہے گا کہ اے عارف خدا تیرا کیا مقصد ہے مسیح بیان کرے کہ

میں فلک ہفتم کے عجائب اور غرائب اشیا دیکھنا چاہتا ہوں رئیس یہ سنتے ہی

داعی کا ہاتھ پکڑ کر تخت پر بٹھا کر اپنی اقلیم میں لے جائے اور عجائبات دکھا کر متصرف کرا دے

ف۔ اقلیم دوم فلک ہفتم | اگر دوسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے

مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس طریق سے دعوت دے بُذْخِیَال۔ دُغِیَال۔

دُقْدُ سِیَال دَمُوحِیَال فَرْدَال بِحَقِّ یَا عَالِی الشَّامِخِ الْاِشْنَائِے دعوت میں رئیس مع اپنے خدام

کے بطریق مذکور حاضر ہو کر مسیح کو اپنی اقلیم میں لیجائے اور عجائبات دکھا کر متصرف کرا دے ۱۲ منہ

ف۔ اقلیم سوم فلک ہفتم | اگر تیسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے

مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس سند سے دعوت دے مُرْشِیَال مُزْکِیَال

شَفِیَال۔ هُوْن۔ هُوْدِ بِحَقِّ یَا قُدُّوسِ الْاِشْنَائِے دعوت میں رئیس مع اپنے چار

خدام کے بطریق مذکور حاضر ہو کر مسیح کو اپنی اقلیم میں لے جائے اور عجائبات

دکھا کر متصرف کرا دے ۱۲ منہ ۳۔

شعُودِ یَال مُزْکِیَال مُرْشِیَال مُزْطِیَال۔

(۳۴) یَا مُبْدِیُّ الْبَرِّ یَا مُصْعِدُهَا بَعْدَ فَنَائِهَا
(۳۵) یَا جَلِيلُ الْمَلَكُوتِ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ فَالْعَدْلُ اَصْرُهُ وَالْعِدْقُ وَعْدُهُ
(۳۶) یَا مُحَمَّدٌ فَلَا تَبْلُغْ الْاَوْحَامَ كُلَّ ثَنَائِهِ وَمَجْدِهِ

ف اقلیم چہارم فلک ہفتم اگر چوتھی اقلیم کی مابیت دریافت کرنی چاہے تو مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس سند کے ساتھ دعوت دے خد دنیاں۔ کلشیال۔ بدستور نیال۔ فطیحبال۔ جبال۔ بحق یا مبدیٰ الخ اثنائے دعوت میں رئیس مع اپنے خدام کے بطریق مذکور حاضر ہو کر مسبح کو اپنی اقلیم میں لیجائے اور عجائبات دکھا کر متصرف کرادے ۱۲ مندرجہ

ف اقلیم پنجم فلک ہفتم اگر پانچویں اقلیم کی مابیت دریافت کرنی چاہے تو مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس سند کے ساتھ دعوت دے خدلیال۔ دققبال۔ شہکیال۔ قدحیال۔ فقرال۔ بحق یا جلیل الخ اثنائے دعوت میں رئیس مع اپنے خادموں کے بطریق مذکور حاضر ہو کر مسبح کو اپنی اقلیم میں لے جائے اور عجائبات دکھا کر متصرف کرادے ۱۳

ف س اقلیم اول عرش معلیٰ اگر عرش معلیٰ کی حقیقت دریافت کرنی چاہے تو لازم ہے کہ پہلے مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس سند سے دعوت دے دنیوال۔ بدستور۔ اوشیال۔ صلیال۔ عطر یا پ بحق یا محمد الخ اثنائے دعوت میں رئیس طرح طرح کے لشکروں کے ساتھ حاضر ہو اور سلام کرے مسبح سوائے جواب سلام کے اور کچھ نہ کہے ایک ساعت کے بعد رئیس مذکور مسبح سے کہے کہ اے موحّد خدا تیرا کیا مقصد ہے تو نے اس قدر جفاکشی اختیار کی۔ مسبح عرش کے عجائبات دیکھنے کی آرزو کرے رئیس کہے کہ حالان عرش تین ہیں جب تک وہ تینوں حاضر نہ ہونگے عرش کی پوری لیفیت و مابیت معلوم نہ ہوگی منجملہ ان تین کے ایک میں ہوں جو میرے متعلق ہے میں دکھا سکتا ہوں۔ مسبح کہے کہ بہتر ہے جواب کے متعلق ہے آپ دکھائیے رئیس مذکور مسبح کا ہاتھ پکڑ کر غائب ہو اور ایک دوسرے کا وجود دونوں میں سے کسی کو نہ دکھائی دے مگر جب عرش کے پاس پہنچیں تو مسبح کے آگے سلام کر کے کھڑا ہو اور بیان کرے کہ جو کچھ میرے متعلق تھا میں نے دکھا دیا اب یہاں سے دوسرے کے متعلق ہے۔ ۱۲ مندرجہ

(۳۷) يَا كَرِيمُ الْعَفْوَ الْعَدْلُ اَنْتَ الَّذِي مَدَدْتَ كُلَّ شَيْءٍ عَدْلَهُ
(۳۸) يَا عَظِيمُ ذَا الشَّانِ الْفَاحِشِ وَالْعِزِّ وَالْجَدِّ وَالْكَبَرِيَاءِ فَاَوْيَاكَ عِزُّهُ
(۳۹) يَا قَرِيبُ الْمُجِيبِ الْمُدَانِي دَوِّدَ كُلِّ شَيْءٍ قُرْبَهُ

ف۔ اقلیم دوم عرش معلیٰ | اگر داعی عرش کی دوسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو بطریق مذکور مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس سند کے ساتھ دعوت دے۔ اَرْكِیَالُ دَرْكِیَالُ۔ سَلْمِیَالُ اَمْ خِیَالُ اَلْبُعْثُ بِحَقِّ یَا كَرِیْمُ اِلٰہِ اَشْنَاءُ دَعْوَتِیْ میں رئیس یا اس قسم کے محافظ زرد کپڑے پہنے ہوئے حاضر ہوں اور اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنی اقلیم میں لے جائیں اور وہاں کے عجائبات دکھا کر متصرف کرا دیں ۱۲ مندرجہ۔

ف۔ اقلیم سوم عرش معلیٰ | اگر عرش کی تیسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کی اس سند کے ساتھ دعوت دے اَلْكَدَّ دَابُّ كُمَارِیْبِ۔ اَبْخَجْم۔ بَرْحَال۔ قِیَالُ بِحَقِّ یَا عَظِیْمُ اِلٰہِ اَشْنَاءُ دَعْوَتِیْ میں رئیس یا اس قسم کے محافظ سیاہ کپڑے پہنے ہوئے حاضر ہوں اور مسبح کا ہاتھ پکڑ کر اپنی اقلیم میں لے جائیں اور عجائبات دکھا کر متصرف کرا دیں ۱۲ مندرجہ۔

ف۔ اقلیم اول کرسی | اگر داعی کرسی کی ماہیت دریافت کرنی چاہے تو پہلے مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس سند کے ساتھ دعوت دے۔ اَهْدُ دُوسِ سَفُودُچِ نَلُوب۔ یَا حَسُونِ سَقِیَالُ بِحَقِّ یَا قَرِیْبُ الْمُجِیْبِ اِلٰہِ اَشْنَاءُ دَعْوَتِیْ میں رئیس سفید لباس کے ساتھ ظاہر ہوا اور مسبح سے کہے کہ اے سالک خدا تو کیا چاہتا ہے۔ سالک بیان کرے کہ میں کرسی کی ماہیت دریافت کرنی چاہتا ہوں اس کے جواب میں وہ رئیس کہے کہ اس کے دو محافظ ہیں ایک بلباس سفید جو میں ہوں اور دوسرا بلباس سرخ مجھ کو اپنی اقلیم کی سیر کرانے کا حکم ہوا ہے۔ مسبح کہے بہتر ہے آپ اپنی اقلیم کی سیر کرائیں وہ رئیس معاً مسبح کا ہاتھ پکڑ کر غائب ہوا اور اپنی اقلیم میں لے جائے اور وہاں کے عجائبات دکھا کر متصرف کرا دے۔ ۱۲ مندرجہ۔

اَلْكَدَّ دَابُّ۔ نَلُوب۔ سَلْمِیَالُ بِحَقِّ یَا قَرِیْبُ۔

(۴۰) يَا عَجِيْبُ الصَّنَائِعِ فَلَا تَنْطِقُ الْاَلْسُنُ بِكُلِّ اَلْوَانٍ وَتُشَاهِدُ
(۴۱) يَا غِيَاثِي عِنْدَ كُلِّ كُذْبَةٍ وَخِيْبِي عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ وَمُعَاذِي عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَ
رَجَائِي حِينَ تَنْقَطِعُ حِيلَتِي

فل اقلیم دوم کرسی | اگر داعی کرسی کی دوسری اقلیم کی ماہیت دریافت کرنی چاہے
تو مع اس کے رئیس اور چار موکلوں کے اس سند سے دعوت دے یا تیشال۔ اَھَرُطِیَال
وَدُتِیَال۔ اَما شِیَال۔ ہَشِیَالِ بِحَقِّ یَا عَجِیْبُ الصَّنَائِعِ | اشناٹے دعوت میں رئیس
بلباس سرخ حاضر ہو کر مسیح کا ہاتھ پکڑ کر اپنی اقلیم میں لے جائے اور عجائبات دکھلائے
مسیح وہاں کے فرشتوں کو یا غیاثی عِنْدَ كُلِّ كُذْبَةٍ کی دعوت میں مشغول دیکھے ۱۲ مندرجہ
فل جب مسیح اپنی جگہ پر آئے تو اس کو ضرور ہے کہ سند شرائط کے ساتھ چھ مہینے تک
اس اسم کی دعوت دے تاکہ ان دعووتوں کا اثر قائم رہے ورنہ جاتا رہے گا اور یہ بھی واضح
رہے کہ ان اقلیموں کے بہت سے اسرار نہیں لکھے گئے ہیں۔ سالک حصول مرتبہ سے
معلوم کر لے گا۔ ۱۲ مندرجہ ۷۔

ساتویں فصل سلطۃ المستقیم کی دعوت کے بیان میں

واضح ہو کہ تمام دعوتیں تو عجائبات گوناگون دکھلاتی ہیں اور یہ دعوت سالک
پر وحدت وجود اور وجود موجود کو بتمامہ منکشف کرتی ہے اور ہر اسم کی اشناٹے دعوت میں
ہر وہ ہزار عالم کی کیفیت ظاہر ہوتی ہے اور اسمائے جلالی کی تاثیر سے عالم جلال اور اسمائے
جمالی کی تاثیر سے عالم جمال اور اسمائے مشترک کی تاثیر سے عالم مشترک کا ظہور ہوتا ہے
اور وہ واحدانیت کا علم بیان کرتے ہیں اور محو ہو جاتے ہیں۔ پھر ایک لمحے کے بعد
مرئی کوئی جن کو اسمائے الہی سے تعبیر کرتے ہیں سالک کی صورت میں ظاہر ہوتے ہیں
سالک ان صورتوں کے دیکھنے سے اپنے آپ کو ایسا بھول جاتا ہے کہ تعجب کرتا ہے
کہ میں کون ہوں اور کیا ہوں اور کیا ہوگا۔ جب ہوش میں آتا ہے تو اپنے آپ کو
تخلّقوا باخلاق اللہ کا مصداق پاتا ہے۔

پھر اپنے آپ کو اسمائے الہی کوئی سے آراستہ و پیراستہ دیکھتا ہے اور یہ وہ حال ہے کہ بیان نہیں کیا جاسکتا جو کچھ قابل اظہار تھا بیان کیا گیا۔

آب یہ جاننا چاہیے کہ ہر حرف کئی نقطہ کا ہوتا ہے اس واسطے اسی کے جاننے پر دعوت موقوف ہے۔

الف ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ

نقطہ ۹ نقطہ ۵ نقطہ ۶ نقطہ ۴ نقطہ ۸ ۱۱

ع ع ف ق ل م ن و د ی

۵ ۲ ۱۵ ۱۰ ۴ ۹ ۱۲ ۵ ۶

جب یہ بات معلوم ہو چکی کہ ہر حرف اس قدر نقاط رکھتا ہے تو اب دوسری بات معلوم کرنی چاہیے اور وہ یہ ہے کہ ہر اسم کے حروف شمار کرے اور ان میں سے حرف کمرہ کو طرح کر کے باقی کے نقاط معلوم کر کے شمار کرے اور ہر حرف پر ایک ایک نقطہ بنو۔ موبوم جو ہر فرد کا حکم رکھتا ہے۔ اور حرف مرکب مثل بدن کے ہے اور رقم حرف یعنی ہیئت حرف، مثل روح کے ہے جیسا کہ بغیر جو ہر فرد کے حرف مرکب نہیں ہوتا ویسا ہی جسم بے روح اور روح بے جسم بیکار ہے۔ ہاں روح اور جسم دونوں کے ملنے سے بند کوئی والہی محکم ہو جاتے ہیں۔ اب طریق شرائط معلوم کرنا چاہیے واضح ہو کہ ہر دعوت میں نو نو شرائط ہیں مگر اس دعوت میں نصاب تکرار اس۔ تو ہم تین ہی ہیں۔ چاہیے کہ اس ترتیب سے شروع کرے کہ اول آیہ کلام ربانی اور اس کے بعد پانچوں اسم۔ اور آخر میں یا غیاثی ملا کر اس طور پر پڑھے۔ شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ قَدَارُكَ وَرَازِقُهُ دَرَاجَتُهُ سُبْحَانَكَ يَا إِلَهَ الْإِلَهِاتِ الرَّبِّمُ جَلَّ لَهُ يَا إِلَهَ الْعَمُودِ فِي كُلِّ نِعَالِهِ يَا رَحْمَنُ كُلِّ شَيْءٍ دَرَاجَتُهُ يَا رَحْمَنُ يَا حَيُّ جِئْنَاكَ

۱۔ یعنی تمام مراتب الہی میں اپنے کو پاتا ہے۔ اور غیر کو اصل درمیان میں نہیں دیکھتا ہے۔ ۲۔ کشف الاسرار۔

۳۔ واضح ہو کہ یہ قسم خط کو ذر پر مبنی ہے۔ کیونکہ یہ خط تمام غلطیوں کی اصل ہے ۱۲۔ کشف الاسرار۔

بنو۔ موبوم شمار میں زیادہ کرے کیونکہ نقطہ بنو۔

حَقِّ فِي دَعْوَةِ مَمْلُوكِهِ وَبَقَائِهِ يَا غِيَاثِي عِنْدَ كُلِّ كَرْبَةٍ وَغِيَاثِي عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ وَمَعَاذِي عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَرَجَائِي حِينَ تَخْطَعُ جَنَّتِي يَا غِيَاثِي تَيْنِ سَوَاكُمُ بَارِ پڑھے۔ پانچ اسم کی نصاب مرتب ہوئی بعض کہتے ہیں کہ یہ ایک اسم کی نصاب ہوئی۔ لیکن صحیح یہی ہے کہ چہل اسماء کو بہ ترتیب مذکور پڑھے گا نصاب مرتب ہو جائے گی۔

سند استخراج دعوت اسند دعوت ہر نقطے پر ہزار اور حرف اصل پڑس ہزار اور وصل پر ہزار اور موافق رقم حروف اصل وصل ان چاروں کو جمع کرے اور چالیس روز پر تقسیم کر کے خلوت میں پڑھے تمام اسرار و حدائیت اللہ تعالیٰ کی عنایت سے صاحب دعوت پر مکشوف ہوں گے۔

دعوت اسم اول سُجَّانُكَ لِإِلَهِ الْأَنْتَ يَا رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ دَوَارِثُهُ وَدَارِثُهُ اس اسم میں سترہ حروف غیر مکرر ہیں۔ بحساب نقاط خطوط ایک سو بیالیس ایک لاکھ بیالیس ہزار اور بحساب سترہ حروف اصل ایک لاکھ سترہ ہزار اور بحساب چھبیس حروف وصل چھبیس ہزار اور بحساب ارقام حروف اصل و وصل دو ہزار تین سو پینسٹھ جملہ اعداد مذکور تین لاکھ بیالیس ہزار تین سو پینسٹھ ہوئے ان سب کو چالیس دن پر تقسیم کیا تو ہر روز کا ورد آٹھ ہزار پانسواچاس ہوا۔ پانچ عدد جو تقسیم سے باقی رہے ان کو آخر روز میں بڑھانا چاہیے تاکہ تعداد پوری ہو جائے باقی اسماء کا طریق اسی پر قیاس کر لیوے۔

آٹھویں فصل دعوت حقی کے بیان میں

جو خواص کہ دریائے توحید کی پیرا کی پاہے اور معدن معانی اور کنوز سبحانی اور بحر قدم سے گوہر نفیس بے قیمت اور لالی بے نقص سے اپنا دامن پر کر کے باہر آنا چاہے تو اس کو لازم ہے کہ خزانہ دعوت حقی جو عین واصل الی الحق ہے حاصل کرے خالصاً

سند واضح ہو کہ جو حرف غیر مکرر استخراج کئے ہیں ان کے حروف اصلی چھبیس سے بہت زیادہ ہوتے ہیں معلوم نہیں کہ شیخ علیہ الرحمۃ نے چھبیس کس قاعدہ سے نکالے یا مترجم عقی نے

مخلصاً للہ تعالیٰ سبحانہ پڑھے تاکہ موصوفہ بجمع صفات حق ہو اور عالم علم الیقین اور عین الیقین اور حق الیقین اور حقیقت الیقین کا اس پر مکشوف ہو۔ سالک کو چاہیے کہ سوائے توجہ حق کے دوسری طرف خیال نہ دوڑائے ورنہ اس کی بہت اس پر مہجرت کرے گی۔ واضح ہو کہ جیسے قرآن شریف کے بطن میں ویسے ہی اس دعوت کے بھی بطن میں ہیں جس کو سعادت اصلی نصیب ہے اسی کو یہ دعوت نصیب ہوتی ہے اور کمال حق جیسا کہ حق ہے ظاہر ہوتا ہے للہ دعوة ظہر و بطن و لکل حرف کیون ثمانیہ و عشر دن و لکل بطن مشاہدۃ الحق یہ نفع حجابہ من مرتبہ الی مرتبہ من الخلق الی الحق فلیس الخلق الا ہوا الحق۔ اور دعوات تو طرح طرح کے مشاہدات اور تصرف تکوین اور کشف ملکوت کے لیے ہیں اور یہ دعوت خاص حق کے پہچاننے کے لیے ہے جیسا کہ حق ہے ظاہر ہو اور اس دعوت میں دو دعوتیں اور ہیں ایک وفق اعداد دوسری حرکت الفاظ ہر ایک کا بیان بالتفصیل کیا جاویگا۔

طریق شریک ہر سہ دعوت۔ عروج ماہ روز پنجشنبہ۔ بترتیب مذکورہ سابق غسل و دو گانہ ادا کرے اس کے بعد ایک جگہ پر نیت نصاب چار ہزار چار سو چوالیس بار اور بہ نیت زکوٰۃ روز جمعہ بترتیب مذکورہ شروع کرے۔ اور سات دن ہزار بار ایک مکان میں پڑھے اور دوسرے جمعہ کو بہ نیت عشر ایک مکان میں اور بہ نیت قفل بروز شنبہ ایک مکان میں اول درود شریف اور فاتحہ اور آخر میں اخلاص اور درمیان میں اسم اعظم ننانوے بار پڑھے اور بہ نیت دوسرے تمام شرائط مذکور کے اعداد کو دو چند کر کے پڑھے اور بہ نیت بذل سات ہزار بار اور بہ نیت ختم ایک ہزار دو سو بار پڑھے۔

لہ یہ دعوت کہ دعوت حقیقت ظاہری و باطنی سے ہے ہر حرف حرف تہجی کے لیے اٹھائیس بطن میں مشاہدہ حق ہے کہ اٹھاتا ہے پردے کو مرتبہ سے دوسرے مرتبہ کی طرف اور نیز خلقت سے طرف حق کی پس نہیں ہے خلق مگر وہی حق ہے ۱۲ یعنی کمال ذاتی اور کمال اسماء علی وجہ التحقيق معلوم کرے ۱۲ یعنی ایک جگہ میں پڑھے ۱۲ یعنی ہر روز وظیفہ کو ایک ہی جگہ پڑھے ۱۲۔

سند و دعویٰ حقیقی۔ اسم میں جتنے حروف ہوں ان سب کے اٹھائیس بطون معین کرے پھر ان کے عدد نکال کر شمارے روز تک موکل سمائی کے ساتھ ملا کر پڑھے

فائدہ: مترجم عنی عنہ واضح ہو کہ علم کے معنی لغت میں جاننے کے ہیں اور اصطلاحی معنی حضور عند المدد یعنی ایک شے کا ذہن میں آ جانا، اور یہ تین قسم پر منقسم ہے۔

اول علم الیقین کہ وجود شے بطریق تواتر معلوم ہو۔ دوم عین الیقین کہ باوجود تواتر معلوم ہونیکے چشم خود دیکھے اور معلوم کرے سوم حق الیقین کہ باوجود معلوم ہونے طریق سابق کے وہ تمام آثار اپنے اوپر نمایاں ہوں مثال جیسے آگ کا سوزان ہونا مثلاً کوئی شخص کہے کہ آگ کا کام جلا دینا ہے تو یقین کیا جائے گا۔ کہ بے شک ک جلا نیوالی ہے اس کا نام علم الیقین ہے۔ اگر کوئی چیز آگ میں جلتی ہوئی دیکھی جائیگی تو اس کو عین الیقین کہیں گے کیونکہ فقط اس شخص کے قول ہی پر عمل نہیں ہوا بلکہ اپنی آنکھ سے بھی دیکھا یہ درجہ اول سے بڑھ کر ہے۔ اور اگر خود آگ میں گرے اور اس کے آثار بھی اپنے اوپر دیکھے تو اس کو حق الیقین کہیں گے۔

یہ درجہ سب درجوں سے افضل ہے اور اس میں کسی طرح کے شک و شبہ و اصرار داخل نہیں اور دوسری مثال یہ بھی ہے کہ جب کسی شے کو آگ میں ڈالا جائے اور آگ کے آثار اس پر مترتب ہوں اور وہ شے مثل آگ کے سرخ اور نعل خیز ہو تو حق الیقین ہو جاتا ہے۔ کیونکہ یہ معاینہ مع ظہور آثار ہے اور اصلاح تصوینین میں حق الیقین حقیقت حق کا مقام عین میں بصفۃ احدیت مشاہدہ کرنے کو کہتے ہیں۔ اور اس جگہ یہ مراد ہے کہ اپنے محب کو بصورت محبوب یا محبوب کو بصورت حق دیکھے اِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ اٰدَمَ عَلٰی صُوْرَتِهٖ اِی کا سر ہے ایک درجہ علم کا اور بھی ہے جس کو حقیقہ۔ الیقین کہتے ہیں وہ اس وقت متحقق ہوتا ہے جب مالک حقیقت حق کا مقام عین میں بصفات احدیت مشاہدہ کرتے کرتے خودی سے نکل جائے۔ اور حقیقت حق بلا حجاب ظاہر ہونے لگے۔ ۱۲۔

طریق کشیدن بست و بست لطن حروف تہجی مع الارقام

کلی مجموعہ

الف لام فی الف میم سیم لام فی بی میم بی

۲۷۲

بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی

۶۷۰

بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی

۷۷۰

بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی

۲۲۳

بی میم بی بی میم بی بی میم بی بی میم بی بی

۲۷۸

بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی

۸۷۰

بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی

۸۰۰

الف لام لام فی الف میم الف میم بی

۱۲۹۴

الف لام لام فی الف میم الف میم بی

۲۷۰

بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی

۲۷۷

بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی

۵۹۲

بی نون بی واو نون بی الف واو نون واو نون

۸۲۲

بی نون بی واو نون بی الف واو نون واو نون

۸۰۵

الف دال لام فی الف لام الف میم بی

۱۵۱۵

الف دال لام فی الف لام الف میم بی

۲۷۹

بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی

۱۱۷۰

بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی

۶۵۱

بی نون بی واو نون بی الف واو نون و

۱۵۸۱

بی نون بی واو نون بی الف واو نون و

۳۵۰

بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی

۸۷۵

الف فی لام فی الف میم بی بی لام

| | | |
|-----|------------------------------------|------|
| کاف | الف فی لام فی بی الف میم بی بی لام | ۷۹۵ |
| لام | الف میم لام فی بی الف میم بی بی | ۱۷۸۴ |
| میم | بی میم بی بی میم بی بی میم بی بی | ۵۲۰ |
| نون | واو نون الف واو واو نون لام فی ال | ۶۶۰ |
| داد | الف واو لام فی الف واو الف میم بی | ۴۴۳ |
| ہی | بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی | ۲۷۵ |
| بی | بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی بی | ۲۸۰ |

اٹھائیس حروف تہجی کے یہ بطون ہیں جن کے اعداد بھی لکھے گئے ہیں تمام اسمائے عظام کے اس سند پر عدد نکال کر عمل کرے چنانچہ ارقام اسم اول باعتبار بست و بہشت بطن ستائیس ہزار چار سو چونتیس ہیں پس ننانویں روز تک متواتر مع موکل سمائی اس سند کے ساتھ پڑھے یاھنوا کیل یحق سبحانک لدالہ الا انت یا رب کل شئ ذوارثہ ذرارقہ ذراحمد مترجم کہتا ہے کہ شیخ علیہ الرحمۃ نے اگرچہ حروف تہجی کے اٹھائیس بطون نکالنے کا نقشہ بھی جما دیا اور اس کے اعداد لکھ کر اس کا مجموعہ بھی بتایا۔ مگر کوئی قاعدہ بطون نکالنے کا شیخ علیہ الرحمۃ نے نہیں لکھا کیونکہ یہ مقام نہایت مشکل ہے اور فی زمانہ ایسے اسرار سے لوگ بہت کم واقف ہیں۔ لہذا ضرور ہوا کہ اسکے ساتھ قاعدہ استخراج بطون بھی لکھا جائے تاکہ ہر شخص مستفید ہو اور باسانی سمجھ کر جس اسم کے بطون نکالنے چاہے نکال سکے۔

قاعدہ بطون حرف معلوم کرنے کا

واضح ہو کہ عالموں نے اٹھائیس حرفوں کے لئے جدا جدا ہندسے سوائے اعداد جمل کے ایک معین قاعدہ سے تجویز کئے ہیں وہ یہ ہے کہ ہر حرف کا اسم جیسے ہم بولتے ہیں اس طرح اول جلی قلم یا سرخی سے لکھتے ہیں۔ اور اس کے نیچے اس کا عدد جمل کے حساب سے لکھتے ہیں پھر اس اسم میں سے اول حرف کو چھوڑ کر باقی

کا اسم لکھتے ہیں اور اس کے نیچے بھی جمل کے رو سے عدد لکھتے ہیں اسی طرح اس
دوسرے اسم میں سے بھی حرفِ اول کو چھوڑتے جاتے ہیں اور باقی کے اسم اور عدد
جمل کو لکھتے جاتے ہیں یہاں تک کہ وہ عدد جو اسمِ جلی کے مقابل حاشیہ پر لکھا ہوا ہے
پورا ہو جائے اور حرف اٹھائیس ہو جائیں اس تعداد کی انتہا نو سے کم اور تیرہ سے
زیادہ نہیں جو حرف کہ ان کا نام دو حرفی ہے تعداد کو دان میں تیرہ ہے اور وہ بارہ
حرف ہیں ب ت ث ج ح ز ط ظ ت آ ق اور جن حروف کے اسماء سے حرفی ہیں
ان میں سے چار حروف دال ذال ملامد میں نو درجے تک عمل مذکور کرتے ہیں
اور دو حروف یعنی جج اور م میں گیارہ درجے تک اور دس حروف میں یعنی الف س
ش ث ع غ ق کاف ل ن و میں دس درجہ تک باب زیادہ سمجھ میں آنے کے واسطے
ہم ہر ایک کی مثال لکھتے ہیں مثال اول ا اس کا نام الف ہے اور عدد اس کے

۴۸۷۔ اس طرح پر۔

الف لام في الف ميم نون ياء
(۸۴) کل مجموعہ

آسم اول میں حروف کا ہے آت اس میں سے الف کو چھوڑ کر دو باقی
 کے اسماء نشان اول اور نشان دوم کے نیچے لکھے ہیں مع اعداء جبل ان کے نیچے۔
 نشان اول کے نیچے کا اسم بھی سہ حرفی ہے ل آ م اس میں سے ل کو چھوڑ
 کر دو حرف باقی آ م اسماء نشان سوم اور چہارم کے نیچے لکھے ہیں۔

کردو حرف باقی آم اسماء نشان سوم اور چہارم کے نیچے لکھے ہیں۔

نشان دوم کے نیچے کا اسم دو حرفی ہے ف نجی اس میں سے ف کو چھوڑ کر
باقی کا اسم نشانِ پنجم کے نیچے لکھا ہے۔

باقی کا اسم نشانِ خیم کے نیچے لکھا ہے۔

باقی کا اسم نشانِ حجم کے نیچے لکھا ہے۔
 نشانِ سوم کے نیچے کا اسم سد حرفی ہے یعنی آلف اس میں سے آ کو چھوڑ کر
 دو باقی کے اسماء نشانِ چہر اور سات کے نیچے لکھے ہیں۔

دو باقی کے اسماء نشان حیر اور سات کے نیچے لکھے ہیں۔

دو باقی کے اسماء نشان پھر اور سات سے نیچے لکھے ہیں۔
 نشان چہارم کے نیچے کا اسم سہ حرفی م ت حی م ہے اس میں سے م کو چھوڑ کر
 باقی دو حرف کے نام نشان آٹھ اور نو کے نیچے لکھے ہیں۔

باقی دو حرف کے نام نشان آٹھ اور نو کے نیچے لکھے ہیں۔

باقی دو حرف کے نام نشان اٹھ اور نو کے نیچے تھے ہیں۔
 نشان پنجم کے نیچے کا اسم دو حرفی تھی ہی ہے اس میں سے اول کو چھوڑ کر

نشانِ پنجم کے نیچے کا اسم دو حرفی ہی ہے اس

گیارہ کے نیچے ہے یہاں تک گیارہ مراتب ہوئے جنکی تعداد جبل ۴۸۲ ہے۔
 چوتھی مثال دال الف لام لا می فی الف میم الف میم فی (۸۰۰) کل
 جو بطون دال کا ہے۔ اسم دال نشان سے حرفی ہے دال اس میں سے دو چھوڑ کر
 باقی کا اسم نشان ایک اور دو کے نیچے لکھا۔

نشان ایک کے نیچے کا اسم سے حرفی ہے آل ف اس میں سے آ کو چھوڑ کر
 دو باقی کا اسم نشان سوم اور چہارم کے نیچے لکھا نشان دوم کے نیچے کا اسم سے حرفی
 ہے ل آم اس میں سے ل چھوڑ کر باقی کے اسم کو نشان پنجم اور ششم کے نیچے
 لکھا ہے نشان سوم کے نیچے کا اسم بعینہ مثل سابق ہے اس کے دو حرفوں کے اسم
 نشان سات اور آٹھ کے نیچے ہیں۔

نشان چہارم کے نیچے کا اسم دو حرفی ف تی ہے اس میں سے ف کو چھوڑ
 کر باقی کا اسم نشان نہم کے نیچے ہے۔ یہاں تک کہ مجموعہ جمعی ان مراتب کا مع اعداد اسم
 دال بے نشان کے ۸۰۰ ہو گیا۔ ان مثالوں میں سے اول میں دس مراتب اور دوسری
 میں تیرہ اور تیسری میں گیارہ اور چوتھی میں نو ہیں بارہ مراتب کا کوئی حرف نہیں اور
 حرف نون اور عین اور غین میں کچھ تصرف اور بھی کرنا پڑتا ہے مثلاً ع کو اس طرح
 لکھیں گے۔

عین ی ی نو ی ی دال نو ی ی الف دال نو ی ی (۶۵۱) کل

اس میں چار نشانوں تک تو بموجب قاعدہ گزشتہ ٹھیک ہے جس کی انتہا
 نشان ہشتم پہنچتی ہے۔ اگر نشان پنجم کے نیچے کے اسم کو جو سے حرفی ن و ن ہے بطور
 سابق لکھیں تو و او و نون ہونا چاہیے لیکن تعداد اصل بطون ۲۸ حرف سے دو حرف
 اور اعداد میں ۶۵۱ سے سات اعداد بڑھ جاتے ہیں۔ اس لئے نون کو لکھ دیا کہ تعداد
 حروف پوری ہو جاوے اور یہی حال غین میں ہے۔

اور حرف ن میں تصرف اس طرح ہے کہ اس کی صورت یوں مندرج ہے۔

نون دال نو ی ی الف دال نو ی ی لام فی ال (۶۴۰) کل

قاعدہ کے بموجب عمل کرنے سے تیسرے نشان کے نیچے کا اسم نشان ہشتم کے نیچے کا اسم نشان ہشتم کے نیچے تک ختم ہوتا ہے اور چوتھے نشان کے نیچے کا اسم کو اگر قاعدہ کے بموجب کریں تو الف واؤ ہونا چاہیے۔ مگر چونکہ عدد بطون اس حرف کے ۶۶۰ ہیں اور مجموعہ اعداد نشان ہشتم تک ۶۶۹ ہے تو صرف ۲۱ عدد کی کسر ہے اس لئے اسم الف کے شروع کے دو حرف بڑھا کر مراتب دس کئے گئے اور تھوڑا سا تصرف حرف لام کے مراتب میں ہے کہ آخر کو بجائے اسم دو حرفی اسم بی بی کے صرف اسم ی لکھتے ہیں۔

واضح ہو کہ بعد بیان نکالنے اٹھائیس بطون حروف کے شیخ عبد الرحمتہ نے طریق استخراج موکلات روحانی اسمائے لکھا ہے مگر وہ اس قدر دقیق اور مبہم ہے کہ فہم اس کے تمامہ ادراک سے قاصر ہے اور جو اصطلاحات اس میں درج ہیں شاید شیخ کے زمانہ میں ان کے جانتے والے بکثرت ہوں گے۔ اس لئے ان اصطلاحوں کی تصریح اور تشریح کی ضرورت پیش کو نہ ہوئی۔ مگر اس زمانہ میں وہ اصطلاحات محتاج توضیح و تلویح ہیں۔ کیونکہ فی زمانہ ماہرین اس فن کے منقود میں نہ ایسی کوئی شافی کتاب فن دعوات میں پائی جاتی ہے جو تفسیر و تخریر کے جزو کل اعمال اور قواعد اور اصطلاحات کی تعریف پر حاوی ہو جس سے مدد لے کر اس مرحلے کو طے کیا جاوے مجبوری کے باعث معذوری ہے۔ ہاں عاجز مترجم نے اس فن کی بعض کتابیں جہاں جہاں سنی ہیں وہاں سے طلب کی ہیں۔ اگر وصول ہو گئیں اور مقصد ان سے حاصل ہوا تو چونکہ اس کی تکمیل تک ایک وقت درکار ہے۔ اور موجب حرج کار، کتاب کے ضمیمہ میں اس قاعدہ کو بھی شامل کر دیگا۔ ورنہ مالا یلذک کلمہ، لائیشرک کلمہ پر عمل کرے جن جن مطالب کا ترجمہ ممکن ہو گا کر دیا جاوے گا۔ چنانچہ اس بحث (یعنی استخراج موکلات روحانی) کو بالفعل ملتوی رکھ کر آگے سے ترجمہ کیا جاتا ہے۔

نویں فصل دعوتِ اولیہ کے بیان میں

اگر عامل اسماعظم یا اسمائے حسنہ وغیرہ کی دعوتِ دینی چاہے تو اس کو چاہیے کہ اسم کے اعداد و نکال کر بارہ پر طرح کر کے جو باقی رہے اس کو اسی برج سے شمار کرے وہی برج اس اسم کے موافق ہوگا اور اُس برج کی جو خاصیت ہوگی خواہ آتشی خواہ باہی یا خاکی یا آبی وہی اس اسم کی ہوگی ایسے ہی صاحب دعوت بھی اپنے نام کے اعداد و مع اعداد اسم صاحب حاجت نکال کر بارہ پر طرح دے اگر دونوں کے برج موافق ہوں یا خاصیت میں موافق ہوں اس عدد کو لے اور اسی کے موافق پڑھے اور اگر اسم خاصیت بادی میں ہو اور خود آبی یا خاکی میں تو باعثِ ہلاکت ہے اس وقت اس کو لازم ہے کہ اپنے اسم کی تعدد باقی ماندہ کو دو چند کر کے پڑھے۔ اور اگر کوئی بجا جت حیر یا برہنیت کشف قلوب یا اس قبیل سے دعوتِ دینی چاہے تو اس کو لازم ہے کہ اسی برج کی ساعت میں جس میں خاصیت اسم اعظم واقع ہوئی ہے شروع کرے اور بعد طرح دوازده گانہ جو کچھ اسم اعظم اور نام صاحب دعوت سے باقی رہا ہو اس کے ہر عدد کے برابر ہزار بار پڑھے اور اتنے ہی دن تک پڑھے اگر بارہ ہیں تو بارہ روز بارہ ہزار اگر گیارہ روز بروز گیارہ ہزار بار پڑھے و قس علی ہذا اور جس برج سے اسم شروع کیا ہے اسی برج میں تمام کرے اور اس اول و آخر کی سند کا بہت خیال رکھے اگر کسی کو سخر کرنا چاہے اور اپنی جاہ و عظمت کی ترقی کا خواہاں ہو اور مرید و معتقد بہت سے ہوں اور تمام خلق شناس ہو تو اس کو چاہیے کہ اسم اعظم کو اپنے اسم کے برج سے شروع کرے جیسا کہ سنا اسم اعظم میں مذکور ہے اگر کوئی شرط شرائط مذکورہ بالا سے فوت ہوگی یا تفاوت واقع ہوگا اور جت ہوگی اس دعوت میں یہی شرائط ہیں اور شرائط کی محتاج نہیں۔

دسویں فصل دعوتہ مجموعہ نمبر کے بیان میں

اس دعوت میں سوائے مرشد کی اجازت کے اور کوئی شرط نہیں ہے دجیا کہ پچھلی دعوتوں میں نصاب زکوٰۃ عشر قفل وغیرہ تھی، کیونکہ حق تعالیٰ نے اپنے دوستوں کے لئے اس دعوت کو سرع الاجابت مقرر فرمایا ہے۔ جو طالب صادق دعوت مجبوراً دکرے تو اس کو چاہیے کہ کوئی گوشہ اختیار کرے۔ یا حجرہ یا کنارہ آب یا باغ یا کوہ یا نماز معکوس میں دعوت دے اگر ان میں سے کوئی جگہ میسر نہ ہو تو کسی غالی گھر میں آدھی رات کو حضوری دل کے ساتھ پڑھے۔ اس کے بعد مقہوری کے لئے دوبار مہمات کے لئے تین بار اور خلاصی محبوس کے لیے چھ بار اور غائب کے آنے کے لیے سات بار اور رہزنوں کے دفعیہ کے لیے آٹھ بار اور خلایق کے دلوں میں محبت ہونے کے لیے نو بار پڑھے۔ خدا چاہے تمام حاجتیں روا ہوں گی۔

ایضاً۔ ہر روز بعد نماز فجر موافق دوازہہ بروج بارہ بار اور بعد نماز عصر موافق ثمرہ متغیرہ پانچ بار پڑھا کرے تصرف اسماء عظیم زیادہ ہو۔ اور اسم کی رجعت اس پر عائد نہ ہو ایضاً اگر کوئی شخص کچھ ذکر و فکر نہیں رکھتا تو اس کو لازم ہے کہ اکتالیس روز تک مجموعہ اسمائے عظیم کو بوقت شب بلاناغہ پڑھا کرے خدا چاہے تصرف ظاہری و باطنی اس کو نصیب ہو۔ لیکن سند دعوت نمبر ضرور معلوم کرے۔ اگر صاحب حاجت کو بروز شنبہ کوئی حاجت پیش آئے تو اس کے حصول کے لیے سُبْحَانَک سے یا خُتْمِک یا سُوْبَارِ پڑھے۔

اگر یک شنبہ کو کوئی حاجت پیش آوے تو یا قَبِیْوْمُ سے یا بَارِکْ یا سُوْبَارِ پڑھے۔ اگر دو شنبہ کو کوئی مہم درپیش آوے تو یا کَیْنِیْدُ سے یا نَقِیْآتْک یا سُوْبَارِ پڑھے۔ اسی طرح سہ شنبہ کو یا خُتْمِک سے یا رَحِیْمُک یا سُوْبَارِ پڑھے خدا چاہے اس کا مقصود حاصل ہو۔

اگر چہار شنبہ کو کوئی حاجت پیش آوے تو یا تَامُّسُ سے یا مُعِیْدُک یا سُوْبَارِ پڑھے۔

اگر نچشتنبہ کو کوئی ضرورت پیش ہو تو یا حمید سے یا مذیل تک پانسو بار پڑھے۔
اگر جمعہ کو کوئی حاجت پیش آوے تو یا نور سے یا جلیل تک پانسو بار پڑھے۔
اور جس شب کو کوئی مہم پیش آوے تو یا محمدؐ نوڈ سے یا غیاثی تک پانسو بار پڑھے
انشاء اللہ تعالیٰ وہ مہم سرانجام پاسے گی۔ اور حاجتیں روا ہونگی۔

مترجم کہتا ہے کہ شیخ علیہ الرحمۃ نے حاشیہ پر اس کی سند اس طور پر لکھی ہے کہ
بہ نیت ادائے شرائط مجموعہ ایک ہزار اکتالیس بار جس مدت تک چاہے پورا
کرے اور بعض مشائخ یوں فرماتے ہیں کہ بہ نیت ادائے شرائط مجموعہ عشرہ اخیرہ ماہ
شعبان سے لیکر آخر روز ماہ رمضان تک مع شرائط والخلوة ہر روز ایک اسم ایک
ہزار ایک بار پڑھے اگر اس مدت میں دو ایک اسم باقی رہ جائیں تو ان کو آخر روز
میں پورا کرے۔ شرائط کے ادا کرنے کے بعد تین یا سات یا نو یا بارہ یا پچالیس روز
تک بعد کبیر اپنی حاجات کے لئے صبح صادق اور کاذب کے درمیان مع اعتصام
واعتصام پڑھے بے شک حاجتیں روا ہوں گی۔ اعتصام یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَدِّ ذُرِّهِ اَلْفَ اَلْفِ
مَرَّةٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ تَعَزَّوْنَ اللّٰهُ وَفَقَّ قَرِیْبٌ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ فَاِنَّ اللّٰهَ
خَیْرٌ حَافِظًا وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّحِیْمِیْنَ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِحَقِّ سُبْحَانَكَ اَلْحَمْدُ
اَخْلَتَاہُمُ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هَذِهِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی
اٰلِ مُحَمَّدٍ وَاسْئَلُكَ اٰیْمَانًا مِّنْ عُقُوْبَاتِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَنْ تُحِیْسَ عَنِّیْ اَبْصَارَ الظُّلْمَةِ
وَالْمُرِیْدِیْنَ بِالسُّوءِ وَاَنْ تُصَرِّفَ قُلُوْبَهُمْ مِّنْ شَرِّ مَا یُفْسِدُ ذَنَّهُ اِلٰی خَیْرِ مَا یُیْلِكُهُ
غَیْرُكَ اَللّٰهُمَّ هَذَا الدُّعَا مِنْ مِّنِّیْ وَمِنْكَ الْاِجَابَةُ وَهَذَا الْجُهْدُ مِنْ مِّنِّیْ وَغَلِیْظُ
التَّكْلَانِ وَكَأْ حَوْلٍ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ
وَآلِهِ وَصَلِّیْہِ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ دُعَاءُ اسْتِجَابَةِ یَا مُفْتَمَّ
الْاَبْوَابِ وَیَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَیَا دَلِیْلَ الْمُتَعِیْرِیْنَ وَیَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ وَیَا
مُخْرِجَ الْخَضُوْنِیْنَ اَغْنِنِیْ اَمْنِیْ تَوَكَّلْتُ عَلَیْكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ قَضِیْتُ وَفَوَضْتُ

اَسْمِدْحِي اِيْلَكَ يَا رَتْاقُ يَا فِتَامُ يَا بَاسِطُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ
تَعَالٰی عَلٰی خَلْقِ خَلْقِهِ مُحَمَّدًا وَّآلِهِ وَاَصْحَابِهِ اَجْمَعِيْنَ ۵۔

گیارہویں فصل دعوت کبیرہ کے بیان میں

جو غواص کہ دریائے دعوت سے گوہر بے بہا نکالنا چاہے تو اس کو لازم ہے کہ شرائط کی کشتی پر سوار ہو کر اس دریا میں آئے اور مقصود کے جواہر سے اپنا دامن پر کر کے باہر لائے۔ اکثر مشائخ دعوت کبیرہ کا عمل کرتے ہیں اور اپنی مراد کو بھی پہنچتے ہیں لیکن بسبب عدم استکمال شرائط اور لوگوں کو فائدہ نہیں پہنچا سکتے کیونکہ آفات الشرطیات المشروطہ قول اکابر ہے اس کتاب میں جو کچھ اعمال نقل کئے گئے ہیں بعض تو بندگان زمانہ سے منقول ہیں اور سنے گئے ہیں اور بعض اپنے مجاہدات ریاضات کے مشاہدہ سے اور بعض الہام ربانی اور فیوض یزدانی سے عرض کہ یہ اعمال سب بالہام ربانی بکھے گئے ہیں اس دعوت کی تاثیر حضرت سلطان الموحدین سے منقول ہے۔ اور انہوں نے شیخ علی شیرازی سے اور انہوں نے اپنے پیر سے تا حضرت علی کرم اللہ وجہہ نقل کیا ہے جو شخص اس دعوت کو بشرائط تمام تمام کو پہنچا دے اور وقت سفر آخرت یعنی مرتے وقت دوسرے شخص کو اس کے تصرف دینا چاہے تو اس کو اجازت دے دے بے شک وہ شخص بلا ادائے شرائط متصرف ہو جائے گا۔ اسی طرح پندرہ پشت تک اس عمل کا تصرف باقی رہے گا۔

واضح ہو کہ بعض مشائخ نے اس کی شرائط مختصر بیان کی ہیں۔ لیکن مختصر میں فائدہ بھی مختصر ہے۔ اور کثرت میں فائدہ بھی بکثرت ہے۔ جب کہ قاری بعد اتمام شرائط جنکا بیان آگے آئے گا حامل اور متصرف ہو تو چاہیے کہ اسمائے عظام کے اصرار سے واقف ہو امام مخبر رازی اپنی کتاب سر مکتوم میں تحریر فرماتے ہیں کہ چالیس انبیاء علیہم السلام کے لئے مجموعہ چیل اسماء سے ہر ایک کے واسطے ایک ایک اسم ذات تھا۔ جو وہ پڑھا کرتے تھے۔ اسی وجہ سے ان کو چیل اسماء کہتے ہیں جبکہ

ہمارے سردار محمد صلی علیہ وسلم خاتم النبیین کا ظہور ہوا تو انکے لئے اللہ اسم ذات ہوا جو پچپلوں کے لئے اسماء ذاتی تھے۔ وہ آپ کے لئے اسمائے صفاتی ہوئے فقط اب یہ بیان کہ کس کس اسم کا ورد کون کون سے نبی کیا کرتے تھے مع اسمائے عربی جو ان ناموں کا ترجمہ عربی زبان میں ہے۔ اور اب انھیں کو چہل اسم کہتے ہیں اور وہی پڑھے جاتے ہیں۔ آئندہ تفصیل کے ساتھ ہر ایک اسم کے تحت میں بیان کیا جائے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔

طریق نشر الخط مثلاً اگر اسم میں بیس حرف ہوں تو ہر حرف پر ہزار لے۔ اور اس مجموعہ الوف کو بیس میں ضرب دے تو نصاب مرتب ہو اور اس کے نصف سے زکوٰۃ اور اس کے نصف سے عشر اور قفل دس ہزار دوسہل دس برابر نصاب بذل سات ہزار ختم ایک ہزار دوسو بار اس کے بعد بنیت دعوت کا بیس روز تک ہر روز بیس ہزار بار پڑھے۔ اور جس قدر اس اسم کی دعوت کے شرائط ہیں قفل۔ بذل ختم کی تعداد مکھی ہے اسی قدر اور اسمائے عظام میں ہے۔ کیونکہ بندگان سے اسی طرح سنا گیا ہے دعوت اسم اول یا ہدائیل یا ہموکیل بحق شتخیا تفسیرہ بُخَانَفْ لَذَالِہِ اِلَّا اَنْتَ یَا رَبُّ کُلِّ شَیْءٍ وَدَارِئُہُ وَرَادِقُہُ وَرَاجِحُہُ اس اسم میں چھیالیس حرف ہیں بقاعدہ مذکور تعداد اس کی اکیس لاکھ سولہ ہزار بنیت نصاب دس لاکھ اٹھاون ہزار بنیت زکوٰۃ پانچ لاکھ انتیس ہزار بنیت عشر دس ہزار بنیت قفل سولہ ہزار برابر نصاب بذل سات ہزار ختم بارہ ہزار اس کے بعد بنیت دعوت چھیالیس روز تک چھیالیس ہزار بار پڑھے باقی اسماء کو اسی پر قیاس کرے۔

فائدہ کا واضح ہو کہ اس اسم کی دعوت آدم علیہ السلام سے منسوب ہے جبکہ حضرت آدم جنت سے نکالے گئے۔ تو ان کے ساتھ ہی طاؤس اور سانپ بھی نکالے گئے جب آپ دنیا میں آئے تو بہت حیران و پریشان پھرتے رہے اور ایک مدت گریہ و زاری کرتے رہے جس وقت حق تعالیٰ نے اپنا فضل و کرم کیا۔ اور نظر رحمت سے دیکھا تو آپ نے بالفاظہ بدبانی پر طاؤس کو دیکھ کر اس اسم کو قوت باطنیہ سے

دریافت فرمایا۔ اور پڑھنا شروع کیا اس کی برکت سے آپ کی نظر عالم بالا پر پہنچی اور اپنے مقام کو معاینہ فرمایا تو بہشت سے نکلنے کا تاسف دل سے یکایک برطرف ہوا۔ اور بہت خوش ہوئے پھر تو آپ نے اس کو زیادہ پڑھنا شروع کیا۔ جب اجابت کامل ہوئی تو کل حاضر ہوئے ہیں اور انہوں نے آپ کو سب آداب سکھائے۔ پس جس وقت آپ کا اپنے اصلی مقام کے دیکھنے کو جی چاہتا اس اسم کو مع مؤکل پڑھنا شروع کرتے اور اس کی بدولت آپ اپنی مراد کو پہنچتے۔ ایسے ہی جس کام میں کوئی مشکل واقع ہوتی آپ ان موکلوں سے دریافت کر لیتے۔ اسی طرح خدا تعالیٰ نے ہر پیغمبر کی پرورش فرمائی ہے۔ موکلات اسماء اربعین جو ہر پیغمبر پر ظاہر ہوئے ہیں۔ ہر اسم کے تحت میں لکھے جائیں گے۔ اس اسم کے چار مؤکل یہ ہیں یا رھطیال واذا رعد وذرحد اگر عامل اجابت میں توقف دیکھے تو یہ اسم مع اس اسم کے اور موکلات کے پڑھے خدا چاہے جلد اجابت کا اثر ہو اس کی سند اس طور پر ہے یا رھطیال داذا رعد وذرحد بحق شتخیشا ۱۲

شرح ترمکتوم امام فخر الدین رازی۔

۱۲ یا اسواقیل بحق شتخیشا تفسیرہ یا الہ الا الہیۃ الرفیع جلالہ یا الہ واضح ہو کہ اس اسم کی دعوت حضرت نوح پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپ کا ظہور دنیا میں ہوا اور ہوشیار ہوئے ایک دن ہولناک ایک درخت کے نیچے بیٹھے ہوئے تھے یکایک کیا دیکھتے ہیں کہ وہ درخت حق سبحانہ تعالیٰ کے ذکر میں مشغول ہے۔ جب آپ نے بامداد الہی فیض باطنی سے اس ذکر کو دریافت کیا۔ اور اچھی طرح معلوم کر لیا۔ تو خود بھی اس ذکر میں مشغول ہوئے اور پڑھنا شروع کیا۔ وہ ذکر یہی اسم تھا جس کا ورد آپ نے کیا ایک روز چار فرشتے بصورت انسان آپ کے پاس آئے اور بیٹھے رہے آپ کو ذکر کی مشغولی کے سبب سے کچھ نہ معلوم ہوا کہ کون آکر بیٹھا۔ ایک ساعت کے بعد خود ہی ان موکلوں نے ظاہر کیا کہ ہم اس اسم کے مسخر ہیں۔ حسب ارشاد الہی اس اسم کی برکت سے آپ کے مسخر ہوئے۔ جس معجزہ کی تکمیل کے لیے آپ اس اسم اعظم کو پڑھیں گے ہم فوراً اس کی تکمیل کریں گے۔ یا جس

یا جس کام کے لئے آپ ارشاد فرمائیں گے بجالائیں گے۔ نام ان موکلوں کے یہ ہیں
حنطش تغیر یال خرد یال۔

(۳) یا اسرافیل بحق معز و سن تفسیرہ یا اللہ المہمود فی کلّ فعلہ یا اللہ اس کی دعوت
حضرت ثبیت پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپ نے ہاذن الہی اس اسم کو
پڑھا موکل حاضر ہوئے اور آپ کے معجزات نبوت کمال کو پہنچائے فقط ان کے نام اس
اس تفصیل سے ہیں تثنیال عفر یال حفر قبال عقیبال۔

(۴) یا امواکیل بحق طہفتون تفسیرہ یا رحن کل شیء و ساجمہ اس اسم کی
دعوت حضرت ایوب علیہ السلام سے منسوب موکل اس کے بصورت انسان آپ کے
پاس حاضر ہوئے اور طرح طرح کے آداب ظاہری و باطنی اور معرفت نبوت سے
آگاہ کرتے اور آپ کی محافظت کرتے لیکن آپ نے کبھی یہ نہ جانا کہ یہ فرشتے ہیں جب
اس اسم کی قرات کمال درجہ کو پہنچی انہوں نے ایک روز خود ظاہر کیا کہ ہم اس اسم
کے تابع ہیں انسان نہیں ہیں فرشتے ہیں آپ جس کام یا جس معجزہ کے انصرام کے لئے
اس کو پڑھیے گا فوراً اس کام کو انجام دیں گے۔ ان کے نام اس تفصیل سے ہیں۔

ارق منفتون یال ہومیال لد صقیال صومیال

۵ یا تکفیل بحق خشیند تفسیرہ یا حی عین لای فی دیمومہ ملکہ و بقائہ یا حی
اس اسم کی دعوت حضرت خضر علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپ کو ہاذن الہی
اس اسم کی معرفت نصیب ہوئی تو آپ کی دعوت میں مشغول ہوئے۔ بعد تکمیل
تین موکل حاضر ہوئے آپ کو آب حیات پلایا اور تمام معجزات وغیرہ کا انصرام کیا
فقط ادھر یہ موکل محافظ آب حیات کے ہیں جن کے نام یہ ہیں تثنیال ذکر یال کشف
جو کوئی اس اسم کی دعوت دے گا مرۃ اولیاء اللہ لایوتون میں داخل ہوگا۔ اور
برگزیدہ درگاہ الہی ہوگا۔

۶ یا عطر ایل بحق متو رب تفسیرہ لا قیوم فلا یفوت شیء من عنہ ولا یؤدہ
اس اسم کی دعوت حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپ نے اس کو

باذن الہی پڑھنا شروع کیا چار موکل حاضر ہوئے اور آپ کے مسخر ہو کر معجزات نبوت کے اسکال میں مصروف ہوئے فقط ان موکلوں کے نام اس تفصیل سے ہیں۔ اَمْسِقْ تَحْمِیْرُ قُتْیَالٍ - تَحْمِیْرُ قُتْیَالٍ

(۷) یَا ذُرَّاءُ بَیْلِ یَحَقُّ حِطُّ کُتْیَالِ تَفْسِیْرُہُ یَا ذَا اَحَدُ الْبَاقِیْ اَوَّلُ کُلِّ شَیْءٍ وَ اٰخِرُہُ اس اسم کی دعوت حضرت ادریس پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپ نے اس کو پڑھا باذن الہی موکل حاضر ہوئے اور آپ کے معجزہ نبوت کو بجالائے۔ فقط موکلوں کے نام یہ ہیں قُتْیَالِ مَرْوَمِیَالِ -

(۸) یَا ذُرَّاءُ بَیْلِ یَحَقُّ حِطُّ تَفْسِیْرُہُ یَا ذَا اِثْمِ بِلَافْتِ اَوَّلُ ذَا الْمَلٰئِکَہِ وَ بَقَاہِ اس اسم کی دعوت حضرت یحییٰ پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپ نے حسب ارشاد الہی پڑھائیں موکل حاضر ہوئے انہوں نے احوال باطنی سے آپ مطلع کیا اور معجزہ نبوت کی تکمیل کی فقط نام ان موکلوں کے اس تفصیل سے ہیں بَدِیَالِ سُلَّیَالِ مَحْذِیَالِ

(۹) یَا اَھْمَا بَیْلِ یَحَقُّ کُفُّ اَرْفَحْدُ تَفْسِیْرُہُ یَا مَحْمَدٌ مِنْ خَیْرِ شَیْءٍ فَلَاشَیْءٍ کَمِثْلِہِ اس اسم کی دعوت ادریا پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے جب باذن الہی آپ نے اس اسرار کو دریافت فرمایا مدہوش ہو گئے کئی مہینے کے بعد ہوش میں آئے تو آپ نے دیکھا کہ چار موکل بصورت آدم میرے پاس موجود ہیں اور میری محافظت و پرورش کرتے ہیں انہوں نے پوچھا کہ اے اوریا تم نے کیا دیکھا تھا جو مدہوش ہو گئے تھے کہ میں نے ایسا کچھ دیکھا کہ بیان نہیں کر سکتا پھر انہوں نے کہا کہ یہ سب اس اسم مبارک کا طفیل ہے جو تم پڑھا کرتے ہو۔ ہم اس کے موکل ہیں پوری مابیت تم نے نہیں دیکھی ورنہ خود ار خود رفتہ ہو جاتے۔ اب ہم تمہارے مسخر ہیں اور ہر کام کے لئے موجود ہیں۔ وہ موکل آپ کے پاس رہتے اور حالت باطنی سے مطلع کرتے رہتے اور جو معجزہ ان سے طلب کرتا اس کا انصرام کرتے۔ فقط نام ان موکلوں کے یہ ہیں۔ مَحْذِیَالِ شُعِیَالِ جِیْسِیَالِ خِیَالِ

(۱۰) يَا جَبْرَائِيلُ بِحَقِّ كُفْلِكَ وَمُسَيْطِعِ تَفْسِيرِ يَازُفَرُ فَلَا شَيْءَ كُفُوهُ يَدَانِيهِ وَلَا امْكَاثَ
 لَوْضَفِهِ اس اسم کی دعوت ارمیا پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے مگر تمام بنی اسرائیل
 کے پیغمبر بھی اس کو پڑھتے تھے اور ہر پیغمبر کے پاس دو مؤکل حاضر ہوتے تھے اور ہر
 الہی مسخر ہو کر معجزہ نبوت کا استکمال کرتے تھے فقط نام ان کے یہ ہیں فَنَسِيَالِ
 تَلْعَيْنِ بِزَيْنِ

(۱۱) يَا خَدُّوْرَائِيلُ بِحَقِّ يَا مُسْتَطِيْعُ تَفْسِيْرُهُ يَا كِيْرَانْتِ الَّذِي لَا تَهْتَدِي الْعُقُولُ
 لَوْضَفِ عَظَمَتِهِ اس اسم کی دعوت حضرت صالح پیغمبر علیہ السلام نے منسوب ہے۔
 جب آپ نے باذن الہی اس اسم کی دعوت دی مؤکل حاضر ہو کر مسخر ہوئے انہوں
 نے احوال باطنی سے آگاہ کیا اور معجزہ نبوت کمال کو پہنچا یا الہ کے نام اس تفصیل سے
 ہیں تَزْيَالِ مُشْكُزِيَالِ قَدْ يَالِ مُسْتَدْيَالِ

(۱۲) يَا جَبْرَائِيلُ بِحَقِّ الْخُشْفِ تَفْسِيْرُهُ يَا بَارِي النَّفُوسِ بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَيْرِهِ اس
 اسم کی دعوت یافت پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپ نے اس کی دعوت
 دی مؤکل حاضر ہو کر مسخر ہوئے اور معجزہ نبوت کو بجالائے ان کے نام یہ ہیں الْجِيَالُ
 أَفْجِيَالُ -

(۱۳) يَا صَوْفَائِيلُ بِحَقِّ مَيْطَرُنْ جُ تَفْسِيْرُهُ يَا ذَا كِي الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ آفَةٍ بِقُدْسِهِ اس
 اسم کی دعوت سام پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے کیونکہ جب انہوں نے اس کو پڑھا
 اور دعوت دی مؤکل حاضر ہو کر مسخر ہوئے اور احوال باطنی سے آگاہ کیا۔ اظہار معجزات
 میں مدد دی فقط نام ان کے یہ ہیں هَزْمِيَالِ سَدْيَالِ -

(۱۴) يَا خَدُّوْرَائِيلُ بِحَقِّ سُبْكِرِيْنَا تَفْسِيْرُهُ يَا كَا فِي التَّوْسِعِ لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَايَا فَضْلِهِ
 اس اسم کی دعوت حضرت موسیٰ علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپ نے اسکو
 باذن الہی پڑھا۔ اور دعوت دی مؤکل حاضر ہوئے اور آداب باطنی سب آپ کو سکھا
 اور معجزات کی تکمیل کی نام ان کے یہ ہیں تَزْدِيَالِ صَوْصِيَالِ عَجِيَالِ

(۱۵) يَا خَوْلَائِيلُ بِحَقِّ دَيْنُونِي تَفْسِيْرُهُ يَا نَقِيًّا مِنْ كُلِّ جَوْوٍ لَحْرِ يَرْضُهُ وَلَحْرِ عَاطِلُهُ

فَعَالَهُ اس اسم کی دعوت حضرت لوط علیہ السلام سے منسوب ہے۔ جب آپ نے اس کو پڑھا اور دعوت دی ایک مؤکل حاضر ہو کر آپ کا مسخر ہوا۔ اور معجزہ نبوت کی تکمیل میں مصروف ہوا۔ نام مؤکل کا یہ ہے سُفْیَال۔

(۱۹) يَا مُكَفِّلُ بِحَقِّ دَنِّي تَقْسِيرُهُ يَا حَنَّانُ اَنْتَ الَّذِي وَسَّعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَعِلْمًا اس اسم کی دعوت حضرت سلیمان بنمیر علیہ السلام سے منسوب ہے۔ آپ نے باذن الہی اس کو پڑھا اور دعوت دی پانچ مؤکل حاضر ہوئے اور معجزہ نبوت کا انصرام کیا۔ اور تمام جنیان آتش و بادی جو ان مؤکلوں کے زیر فرمان تھے سب سلیمان علیہ السلام کے مطیع ہوئے نام ان مؤکلوں کے یہ ہیں۔ شَائِلُ شَقِيَالُ نَفْیَالُ قَزَائِلُ۔

(۲۰) يَا ذِي اَمَلٍ بِحَقِّ ضَلَّتُونَ تَقْسِيرُهُ يَا مَنَّانُ ذَا الْاِحْسَانِ قَدْ عَمَّ كُلَّ الْخَلَائِقِ مِنْهُ اس اسم کی دعوت حضرت ابراہیم علیہ السلام سے منسوب ہے جب کہ آپ کو ہستیا میں رہتے تھے حق تعالیٰ نے فرمایا کہ میں مردہ کو زندہ کرتا ہوں اور زندہ کو مردہ تو یقین رکھتا ہے کہا اسے پروردگار اگرچہ مجھ کو یقین ہے مگر اطمینان قلب چاہتا ہوں مجھ کو دکھلا کہ کیونکہ مردہ زندہ ہوتا ہے۔ بیسا کہ قرآن میں آپ کے عرض کرنے کا ذکر ہے رَبِّ اَرِنِي كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتَىٰ يَعْنِي اے رب دکھا مجھ کو کیونکہ جلاوسے کا تو مردے قَالَ اَوْ لَوْ تَوَدَّ مَنْ فَرَمَا يَا تُوْنِي يَتِيْن نِهِيْ كِيَا تَالِ بَلِيْ وَلَكِنْ لِّيُظْمِنَنَّ قَلْبِيْ كِهَا كِيُوْن نِهِيْ۔ لیکن اس واسطے کہ تسکین ہو میرے دل کو قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ فَصُوْهُنَّ اِلَيْكَ ثُمَّ اَجْعَلْ عَلٰی كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جَبْرًا ثُمَّ اَدْعُهُنَّ يٰ اَيُّهَا سَعِيَا دَا عَلَمَانَ اللّٰهُ عَزِيزٌ حَكِيْمٌ فرمایا تو پھر چار جانور اڑتے پھر ان کو پھل اپنے ساتھ پھر واپس ہر پہاڑ پر ان کا ایک ایک ٹکڑا۔ پھر ان کو پکار کہ آؤ میں تیرے پاس دوڑتے اور جان لے کہ اللہ زبردست ہے حکمت والا۔ پس اے طالب معلوم کر کہ یہ اسی اسم کی برکت تھی جو حضرت ابراہیم خلیل اللہ نے معاینہ کی آپ نے اس کو بہت پڑھا ہے۔ اس لئے دو مؤکل آپ کے پاس حاضر رہتے اور معجزہ نبوت کا استکمال کرتے تھے ان کے نام یہ ہیں۔ سُمْعِيَالُ شَقِيَالُ

(۱۸) يَا دَاوُدَ اٰمِلُ بِحَقِّ خُمُوْنَاغٍ تَفْسِيْرُهُ يَادَاكَ اَنَّ الْعِبَادَ كُلَّ يَوْمٍ خَائِفُوْنَ رُحْبَتِهِ وَ
رُحْبَتِهِ اس اسم کی دعوت حضرت یحییٰ بن خلیفہ علیہ السلام سے منسوب ہے جب آپ
نے دعوت دی دو موکل حاضر ہوئے اور معجزہ نبوت کا انصرام کیا۔ نام ان موکلوں کے
یہ ہیں اِذْهِيَالُ هُنْفِيَالُ يَحْيٰى

(۱۹) يَا مُهْكَايِلُ بِحَقِّ نَطْلِيْلَةٍ وَبُرْهَانٍ اُغْنِيَنَّ تَفْسِيْرُهُ يَا خَالِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ كُلِّ اِلَيْهِ مَعَاذُكَ اس اسم کی دعوت حضرت یعقوب بن خلیفہ علیہ السلام سے منسوب
ہے جب آپ نے اس کو پڑھا اثنائے دعوت میں دو موکل حاضر ہوئے اور مسخر ہو کر
احوال باطنی سے آپ کو آگاہ کیا۔ اور معجزات نبوت کی استکمال کی یہی اسم عربی زبان
میں حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ نے پڑھا اور دعوت دی اس کی برکت
سے ولایت ظاہری و باطنی نصیب ہوئی اور معرفت ذات و صفات کی سیر بھی کو بیان
کیا اس اسم کے موکل یہ ہیں تَصِيَالُ عَزِيَالُ هُوْهَالُ۔

(۲۰) يَا مُوَاكِلُ بِحَقِّ عَنَّاكِنِي تَفْسِيْرُهُ يَا رَحِيْمُ كُلِّ صَوِيْحٍ وَ مَكْرُوْبٍ دِيَاغِيَاثُهُ وَمَعَاذُكَ اس
اسم کی دعوت حسام بن خلیفہ علیہ السلام سے منسوب ہے اور نیز تمام عاشقان الہی
سے بھی ہے اس کے موکل اسی ہزار ہیں چالیس ہزار بجانب عشق ہیں کہ عاشق
کو زلف معشوق کی طرف کھینچتے ہیں اور چالیس ہزار باطنی سرگرمی میں مشغول رہتے
جب کہ آپ نے دعوت دی اثنائے دعوت میں سب موکل حاضر ہوئے اور مسخر ہو
کر احوال ظاہری و باطنی سے آگاہ کیا۔ ان موکلوں کے نام بسبب طوالت کے نہیں
لکھے گئے۔ من جملہ ان کے چند نام لکھے جاتے ہیں فَصِيَالُ جَرْمَالُ يَحْيٰى
(۲۱) يَا عَزِيْلُ بِحَقِّ بَزَاغِيْنَةٍ تَفْسِيْرُهُ يَا نَامُ فَلَا قَصِيْفُ الْاَلْسُنِ كُلِّ جَلَالِهِ وَ مَلِكِهِ وَ
عِزِّهِ اسی اسم کی دعوت حضرت طلوت بن خلیفہ علیہ السلام سے منسوب ہے، اور سکند
علیہ السلام نے بھی دعوت دی ہے اسی اسم کی برکت سے دو موکل مسخر تھے جو تمام عالم
کا احوال معلوم کیا جاتا تھا اور ہر حکمت و دانائی سے مطلع ہوتا تھا اور لشکر بیگانہ
پائمال ہوتا تھا۔ اور ظہور عدل حضرت امیر المومنین خلیفہ دوم عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ

عنه کا بھی اسی اسم کی برکت سے تھا کیونکہ انہوں نے اس کو عربی زبان میں پڑھا تھا۔ فقط موکلوں کے نام یہ ہیں جَلِيُوشُ قَرَا طُوشُ

(۲۲) يَا رُدِّيَا نِيلُ بِحَقِّ بَطْطَرُ نَانِي تفسیر: يَا مُبْدِعُ الْبَدَا اَلَيْعَ لَحْمُ تَبَعٍ فِي اِثْنَانِهَا عَوْنَا مِنْ خَلْقِهِ اس اسم کی دعوت حضرت ہارون اور خضر اور دیگر پیغمبران مرسل علیہم السلام سے منسوب ہے جب ان میں سے کوئی دعوت اس اسم کی دیتا تھا تو میں موکل حاضر ہو کر مسخر ہوتے اور معجزہ نبوت کی تکمیل کرتے نام ان موکلوں کے اس تفصیل سے ہیں حَشُوشُ عَنَائِلُ عَشْنُوشُ

(۲۳) يَا لَوْ مَا نِيلُ بِحَقِّ مَلْخَبُوشُ تفسیر: يَا عِلَامُ الْغُيُوبِ فَلَا يُفْوتُ شَيْءٌ مِنْ حِفْظِهِ اس اسم کی دعوت حضرت دانیال پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے۔ جب آپ نے بامر الہی اس کی دعوت و اِثْنَاءِ دعوت میں موکل حاضر ہوئے اور مسخر ہو کر معجزہ نبوت کو قوی کیا۔ جو کوئی بشر الطام دعوت دے گا اسی کے مسخر ہو سکے اور اس کی کرامت کو ظاہر کریں گے۔ موکلوں کے نام اس تفصیل سے ہیں تُمِّيَالُ مَوْفِيَالُ عَقْدِيَالُ۔

(۲۴) يَا تَكْفِيلُ بِحَقِّ حَتَّى تفسیر: يَا حَلِيمُ ذَا الْاَنَابَاتِ فَلَا يَعْادِلُهُ شَيْءٌ مِنْ خَلْقِهِ اس اسم کی دعوت حضرت الیاس پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے۔ جب آپ نے اس کی دعوت دی اِثْنَاءِ دعوت میں دو موکل حاضر ہوئے اور مسخر ہو کر معجزہ نبوت کو بجالائے۔ نام ان موکلوں کے یہ ہیں۔ اَبْدَارُومُ بَجْدِيَالُ۔

(۲۵) يَا رُدِّيَا نِيلُ بِحَقِّ نَفْوُ تفسیر: يَا مُعِيدُ مَا لَمْ تَنَاهَ اِذَا بَدَا الْخَلْقُ لِدَعْوَتِهِ مِنْ تَخَافَتِهِ اس کی دعوت حضرت زکریا علیہ السلام سے منسوب ہے آپ کے اِثْنَاءِ دعوت میں دو موکل حاضر ہوئے اور مسخر ہو کر معجزات نبوت کو بجالائے نام ان موکلوں کے یہ ہیں اَبُو اَبْرَسِيمُ يَرْتِيَالُ سُمِّيَالُ سَمِيَالُ۔

(۲۶) يَا تَكْفِيلُ بِحَقِّ حَجْرُ تفسیر: يَا حَمِيدُ الْفَعَالِ ذَا الْمُنَّ عَلَى جَمِيعِ خَلْقِهِ بِطُفْهِ اس اسم کی دعوت حضرت داؤد علیہ السلام سے منسوب ہے۔ اور نیز واصلان

حق سے ہے جب کہ حضرت داؤد علیہ السلام نے اس اسم کی دعوت دی تو کل حاضر ہوئے اور مسخر ہو کر معجزات نبوت کو بجالائے جو کوئی دعوت دے گا اسی طرح اسکے منیع ہوں گے جو کچھ کہے گا کریں گے۔ نام ان کے اس تفصیل سے ہیں۔

جِبْرِئِيلُ وَالْعِزُّ نُونُ

(۲۷) يَا نَوْمَانِيْلُ بِحَقِّ رَسُوْسٍ تَفْسِيْرُهُ يَاعِزُّ يَزِيْرُ الْمُنِيْعُ الْغَالِبُ عَلَى اَمْرٍ فَلَا شَيْءَ يُعَادِلُهُ اس اسم کی دعوت حضرت شیث پیغمبر علیہ السلام سے منسوب ہے اثنائے دعوت میں آپ کے پاس تین موکل حاضر ہوئے اور مسخر ہو کر معجزات نبوت کی تکمیل میں مصروف ہوئے نام ان کے اس تفصیل سے ہیں۔ اَذْمِرْ يَا لَ اَنْتَا مَالِ بَزَا مَالِ ثَنْغِيَالِ نِيْزِيَالِ -

(۲۸) يَا عَطْرَا ئِيْلُ بِحَقِّ طُمُحِيْسٍ تَفْسِيْرُهُ يَاقَا هِرْدَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اَنْتَ الَّذِي لَا يُطَاقُ اِنْتِقَامُهُ اس اسم کی دعوت حضرت تساح و موح پیغمبر علیہما السلام سے منسوب ہے ہنگام دعوت میں دو موکل حاضر ہوئے اور مسخر ہو کر معجزات نبوت کو بجالائے نام ان کے اس تفصیل سے ہیں بَزُوْ يَا لَ يَزِيْ خِيَالِ

(۲۹) يَا عَطْرَا ئِيْلُ بِحَقِّ عَطِيْوَاتٍ تَفْسِيْرُهُ يَاقَرِيْبُ الْمُتَعَالٰی تُوْقُ كُلِّ شَيْءٍ عُلُوُّ اِرْتِفَاعِهِ اس اسم کی دعوت حضرت یوشع علیہ السلام سے منسوب ہے آپ کے پاس اثنائے دعوت میں پانچ موکل حاضر ہوئے اور مسخر ہو کر معجزہ نبوت کا انصرام کیا جن کے نام یہ ہیں صُوْرِيَا لَ دُنْيَا لَ نَبَا يَا لَ اَذْمِرْ يَمْفَرُوْنُ اَذْمِرْ رَسَا ئِيْنُوْنُ

(۳۰) يَا رُوْ دِيَا ئِيْلُ بِحَقِّ مَذْمُوْمِيْ تَفْسِيْرُهُ يَامَذِلُ كُلِّ جَبَّارٍ بِقَهْرِ عَزِيْزِ سُلْطَانِهِ اس اسم کی دعوت حضرت یوسف علیہ السلام سے منسوب ہے جب کہ آپ نے دعوت دی اثنائے دعوت میں تین سو ملک اور ساٹھ ہزار موکل حاضر ہوئے اور جمال مبارک سے مشرف ہو کر مسخر ہوئے اور معجزہ نبوت کو بجالائے منجملہ ان موکلات کے یہ دو نام لکھے جاتے ہیں سَا تِيْنِ سَخْفِيُوْنُ اگر کوئی شخص دعوت دینی چاہے تو ان دونوں موکلوں کے نام کو بھی شامل کرے۔ کیونکہ ان کی تسخیر اس کے

اور قدوسیوں کی تسبیح ہے جب آپ نے باذن الہی اس کو پڑھا دو موکل آپ کے مسخر ہوئے انہوں نے معجزہ نبوت کی تکمیل کی نام ان کے یہ ہیں :- اَجْدِیْثُ اَطْوِیْلُ خَزَائِیْثُ اَطْوِیْلُ

(۳۴) یٰ اَرْدِیّٰ اِیْلُ بِحَقِّ طَفْعَانِ تَفْسِیْرُکَ یٰ اُمِّدِیْ السَّبَا یٰ اَدْمَعِیْدُ هَا بَعْدَ فَنَائِیْهَا بِقَدْرِتِہٖ اِسْمُ اِسْمِ کِی دَعْوَتِ حَضْرَتِ اِسْمَعِیْلِ پَنجیرِ علیہ السلام نے بامر الہی دعوت دی دو موکل روحی کہ محافظ روح ہیں حاضر ہوئے اور مع اپنی جماعت کے مسخر ہوئے اور معجزہ نبوت کو بجالائے اور عین القضاء ہمدانی کو مقام قم باذنی پر پہنچایا۔ جو کوئی اس اسم کا متصرف ہوگا اس مقام پر پہنچے گا۔ ان موکلوں کے نام یہ ہیں۔

سَرِیْعُوْنَ اَسْرَافَا

(۳۵) یٰ اَلْکَلْبَ اِیْلُ بِحَقِّ مُنْتَظَرِ تَفْسِیْرُکَ یٰ اَجَلِیْلُ التَّکْلِیْمِ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ فَاَلْعَدْلُ اَمْرُہٗ وَالصِّدْقُ دَعْوُہٗ اِسْمُ اِسْمِ کِی دَعْوَتِ حَضْرَتِ اسحق پَنجیرِ علیہ السلام سے منسوب ہے (نیز اور بھی پَنجیروں سے منسوب ہے)۔ آپ نے جب دعوت دی دو موکل حاضر ہوئے اور جو معجزہ نبوت خاص و عام نے چاہا اس کا انصرام کیا۔ موکل یہ ہیں خَلْمَاؤُتْ حَیْثُؤُتْ خَلْمَاؤُتْ نَحِیْثُؤُتْ

(۳۶) یٰ اَرْدِیّٰ اِیْلُ بِحَقِّ اَزَلِ تَفْسِیْرُکَ یٰ اَمْحُوْدُ فَلَا تُبْلَغُ الْاَدْهَامُ کُلُّ شَیْءٍ اَمْرُہٗ مُجَدِّہٖ اِسْمُ اِسْمِ کِی دَعْوَةُ ذُو الْکُفْلِ پَنجیرِ علیہ السلام سے منسوب ہے۔ نیز اور پَنجیروں سے بھی منسوب ہے۔ آپ کے پاس اثنائے دعوت میں تین موکل حاضر ہوئے اور معجزہ نبوت کا انصرام کیا۔ سَبْحُوْطِیْنِ ذُوْذِیْلِ دُشْمُکَارِیْنِ۔

(۳۷) یٰ اَحَدُ ذُنَا اِیْلُ بِحَقِّ عَضَا جُو تَفْسِیْرُکَ یٰ اَکْرِیْمُ الْعَفْوِ ذَا الْعَدْلِ اَنْتَ الَّذِیْ مَلَأَ کُلَّ شَیْءٍ عَدْلُہٗ اِسْمُ اِسْمِ کِی دَعْوَةُ حَضْرَتِ مُصْطَفٰی اور ابوا یل پَنجیرِ علیہ السلام سے منسوب ہے آپ کے پاس اثنائے دعوت میں دو موکل حاضر ہوئے اور مسخر ہو کر جو کچھ احکام دینی و دنیوی ظاہر و باطنی تھے کل مطلع کیا اور معجزہ پَنجیری کا انصرام کیا۔ نام ان کے یہ ہیں۔ مَیْشُوْنِ مَیْشَلِیْنِ۔

یٰ اَحَدُ ذُنَا سے اور عین القضاء ہمدانی نے بھی اس کی دعوت دی ہے بد پَنجیرِ اسمعیل علیہ السلام۔

(۳۸) يَا لَوْ مَا بَيْنَ يَدَيْهِ بِحَقِّ سُورَةِ اِجْتِ تَفْسِيرُهَا يَا عَظِيمُ ذُو الشَّأْنِ الْفَاخِرِ وَالْمُجْدِي
الْكَبِيرِ يَا فُلَايْدِلُ عِزُّهُ اسْمُ كِي دَعْوَتِ حَضْرَتِ مَهْتَرِ اِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَوَّلِ الْفَرِ
عَلِيمِ سَ مَسُوب. جِبِ اَنُہوں نے دَعْوَتِ دِي دُو مَوَكِل مَاضِرِ ہُوئے اور مَسْخَرِ ہُو کَر مَر
اَحْوَالِ ظَاہِرِی بَاطِنِی سَ اگاہ کیا اور عِلْمِ حِکْمَتِ سَکھایا۔ صَاہِبِ دَعْوَتِ جِبِ اس
مَرْتَبَہِ کُو پَہنچے مَعزُور نہ ہو اور حُد سے تَجَاوِز نہ کرے۔ مَوَكِلوں کے نَام یہ ہیں۔
تَنْفِیْثًا تَنْزِیْزًا۔

(۳۹) يَا عَطْوَا بِلْ بِحَقِّ سُونَا چُو مَشْفِیْلَمْ تَفْسِیْرُهَا قُتُوْبِ الْمَجِیْبِ الْمُدَانِی
مُدُوْنِ کُلِّ شَیْءٍ تَذِیْبُہُ اسْمُ كِي دَعْوَةِ بَابِلِ اور حَضْرَتِ آدَمِ عَلَيْهِ السَّلَام سے مَسُوب
ہے اُپ کو حَضْرَتِ مَهْتَرِ عِیْرِیْلِ عَلَیْہِ السَّلَام نے سَکھلایا اور کہا اسے اَدَمِ اسْمُ کُو یاد
کر اور اس کی دَعْوَةِ اِپنے لَئے لَازِم کر کہ اس کی بَرکَت سے حِجَابِ ظَلُوْمَا جہولاً دور ہو
آدَمِ عَلَیْہِ السَّلَام نے بَابِلِ کُو فرمایا کہ اس کی دَعْوَتِ میں مَشْغُوْل ہو ہفت تِن تیرے
پَاس آئیں گے لیکن اُن سے کَلَام نہ کرنا ورنہ تجھ کو اس عَالَم سے لَیجائیں گے ہاں اس
کے دَوْر میں تَنْہُوْن تَنْہُوْن ہیں جِبِ وہ حَاضِر ہوں اُن سے عہد و پیمان کر کہ تیرے
ہر کار میں مددگار ہوں اور عَالَمِ بَاطِنِی سے اگاہ کریں۔ اور وہ ہفت تِن مَوَكِلِ ہفت
اعضائیں۔

(۴۰) يَا لَوْ مَا بَيْنَ يَدَيْهِ بِحَقِّ نَزْرِ تَفْسِيرُهَا يَا عَجِیْبُ فُلَا شَطِیْقُ الْاَلْسِنِ بِكُلِّ اَلَتِهِمْ وَشَاوِہِ
نَعْمَائِهِ اسْمُ كِي دَعْوَتِ خَاصِ حَضْرَتِ رَسَالَتِ پِنَاہِ اَحْمَدِ مَحْتَبَہِ مُحَمَّدِ مَصْطَفٰی صَلَی اللہ
عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے مَسُوب ہے جِبِ اُپ نے اس کُو غارِ حَرَامِ میں پڑھا چار مَوَكِلِ بِصُوْرَتِ
چَارِ یارِ حَاضِرِ ہُوئے اور بیعت کی بعد اس کے اَنُہوں نے اِپنا نَام ظَاہِرِی کیا اور کہا کہ ہم
چَاروں اس اِسْم کے مَوَكِل ہیں ہم نے اِپنی صُوْرَتوں کُو آپ کے اصْحَاب کی صُوْرَتوں پر
دَکھلایا ہے تاکہ آپ کے دُستوں میں شمار ہوں اور آپ ہم کُو دُست رکھیں اس بات
کے سننے ہی اُپ بہت خُوش ہوئے اور فرمایا کہ اِپنی اَصْلِ صُوْرَت سے مجھ کُو مَطْلَع
کر و پُچھو اِپنی اَصْلِ صُوْرَت پر آئے اور آپ کے مَوْنَس اور مَسْخَرِ ہُوئے اُن مَوَكِلوں

کے نام یہ ہیں مَسْبِيْعَارِثُ اَشْوَا اَشْيُرْنَا بَاوْتُ مَدْعِيْلُ
(۴۱) يَا لَوْ خَاثِلُ بِحَقِّ دُخْنَشْ كَلِمَتِمْ تَفْسِيْرُكُمَا غِيَاثِي عِنْدُ كُلِّ كُزْبَةٍ وَجِيْتِي عِنْدُ
كُلِّ شِدَّةٍ وَيَا رَجَائِي حِيْنُ تَنْقُطُ حِيْلَتِي اَسْمُ وَنَشْ كَلِمَتِمْ بَعْدَ تَفْحُصْ كے ہاتھ
آئے ہیں ورنہ کسی نسخہ میں عامل کا غیاثی کا پایا نہیں گیا۔ سب پیغمبروں نے اس سے
پہلے اسموں کو پایا ہے ان سب کے پڑھنے سے جو کچھ دائرہ ظاہر کا صاحب عمل
پر خود روشن ہو جائے گا بیان کی حاجت نہیں۔

بارھویں فصل دعوتِ صغیرہ کے بیان میں

یہ ایک ایسی دعوت ہے کہ تمامی تاثیرات علوی اور سفلی کو شامل ہے
اسمائے عظام کی اسناد ہر اسم کے تحت میں ذکر کی جائیگی پس طالبِ صادق کو لازم
ہے کہ اپنے مطلب کے موافق دیکھ کر عمل کرے اور جو صاحبِ عمل کہ سند شرائط کبیرہ
یا صغیرہ یا کلیات ادا کر چکا ہے وہ ان اسماء کا متصرف ہے جس کام کے لئے چاہے
پڑھے اور جو سند شرائط سے بے بہرہ ہے وہ ان اسماء کا عامل نہیں ہو سکتا۔
سند شرائط دعوتِ صغیرہ یہ ہے کہ اگر اسم میں اٹھارہ حرف غیر مکرر واقع ہوں
تو ہر حرف پر ہزار شمار کرے اور پھر اس مجموعہ الحروف کو اٹھارہ ہزار میں ضرب کرے
پس وہ حاصل ضرب بہ نیت نصاب اور اس کا نصف بہ نیت نکرۃ اور اس
کا نصف بہ نیت عشر اور تین سو ساٹھ بار بہ نیت قفل اور دس ہزار بار
نصاب اور بذل سات ہزار اور ختم ایک ہزار دس سو بار پڑھے اس کے بعد
نیت سدیدۃ الاجابة ہر روز اٹھارہ ہزار بار پڑھے و افتم ہو کہ اس دعوت
میں بھی قفل۔ و در مدر۔ بذل ختم تمامی اسمائے عظام اسی مقدار سے ہے جیسا
کہ لکھا گیا۔

سند دعوتِ اسمِ اول۔ سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا مَلِكُ كُلِّ شَيْءٍ وَدَايَةُ اِرْقَةِ
وَدَايَةُ اس اسم میں سترہ حرف غیر مکرر ہیں پس موافق قاعدہ مذکورہ تعداد اس

کی دو لاکھ نواسی ہزار بہ نیت نصاب اور اسکا نصف ایک لاکھ چوالیس ہزار پانسو بہ نیت زکوٰۃ اور اس کا نصف ستر سٹھ ہزار دو سو پچاس بہ نیت عشر اور قفل تین سو ساٹھ بار اور دور مدد برابر نصاب اور نبل سات ہزار ختم ایک ہزار دو سو بار بہ نیت سر لیح الا حاجت ستر ہزار بار ہر روز ستر دن تک علیٰ ہذا القیاس آخر اسماء تک اسی طرح عمل کرے دیکھ سند شرائط اور طریق دعوت تھا جو بیان کیا گیا ہے فہرست خواص اسماء عظام لکھی جاتی ہے تاکہ طالب معام معلوم کرے کہ ہر ایک اسم اس قدر خواص رکھتا ہے جس کام کے لئے ضرورت ہو دیکھ کر عمل کرنا شروع کرے۔

فہرست خاصیات اسمائے عظام

خاصیت اسم اول بہت تسخیر خلق و دفع تنگدستی و پیدا شدن حشمت و علو مرتبہ و حاجت دینی و دنیوی و کمال معرفت ذات و جہان داری و عظمت و دام و نصیب یافتن از حاجت ۔

خاصیت اسم دوم بہت بر آمدن حاجات دینی و دنیوی و ملاقات سلاطین و روشنی دل و دفع سرکشی محبوب و گرفتن میراث از مانع و تسخیر سلاطین ۔

خاصیت اسم سوم بہت بر آمدن جملہ حاجات و تسخیر خلایق و دفع مفرت و اہتباب و کواکب و دوست داشتن خلایق ۔

خاصیت اسم چہارم بہت بر آمدن حاجات و محبت با محبوب و تکلم بادشاہ و دفع بد خوئی و فریفتہ ساختن کسے را بر خود ۔

خاصیت اسم پنجم بہت بر آمدن حاجات و زندہ شدن دل مرده و صحت امراض ظاہری ۔

خاصیت اسم ششم بہت حصول اثبات دل بجنوری حق و کشائش فہم و یافتن کالائے گم شدہ ۔

خاصیت اسم ہفتم بہت دفع فکر باطل و درد و خوف و تشویش دشمن

وغیرہ تسخیر خلایق و بادشاہ و حصول ذوق و شوق ۔

خاصیت اسم ہشتم بجہت حصول استحکام عمل ظاہر و باطنی و حکومت بر سلاطین و تمتع از دعوت کسے را بکار دینی و دنیاوی ۔

خاصیت اسم نہم بجہت برآمدن حاجات و دفع خصائل بد و محبت میاں مرد و زن ۔

خاصیت اسم دہم بجہت برآمدن حاجات و عقد اللسان و دوستان و دشمنان و کشف ارواح و رہنمائی کردن خلق را باسلام و معرفت حق ۔

خاصیت اسم یازدہم بجہت برآمدن امور دینی و دنیوی و امداد بادشاہ و وزیر بجہت تخیل ملک و وزارت و خلاص شدن از قرض و تسخیر از بادشاہ و نفس امارہ ۔

خاصیت اسم دوازدهم بجہت برآمدن حاجات و دفع مضرت سحر و نظر و برص و جذام و ہر بیماری و ایمنی از کید شیطان و جن و انس ۔

خاصیت اسم سیزدہم بجہت برآمدن امور دینی و تسخیر جن و شیاطین و حاضران ایشان ۔

خاصیت اسم چہار دہم بجہت فراخی رزق و کشائش امر معصوب و حصول رزق حسنہ ۔

خاصیت اسم پانزدہم بجہت ہلاکت دشمن و خلاص از دست ظالم و عیس و معرفت و دانستن حقائق اشیا ۔

خاصیت اسم شانزدہم برائے خلاصی چشم و زبان و ہوش بستہ ۔

خاصیت اسم ہفتم بجہت ادائے قرض و ترقی عمل و شغل خود ۔

خاصیت اسم ہشودہم بجہت دفع بلا و رنج و باطل کردن سفر غیر و غم سفر خود و برآمدن جمیع حاجات و دفع برص و بواسیر و فرنگ و آمرزش میت و بازیافتن امانت خود ۔

خاصیت اسم نواز دہم بجہت حاضر شدن غائب ۔

خاصیت اسم لبتم بہت حصول محبت حق و طالب کردن کسے را بر خود۔
 خاصیت اسم لبست و یکم بہت عقد اللسان و تسخیر ارجاع عالم علوی و
 سفلی و ہزیمت لشکر بیگانہ۔

خاصیت اسم لبست و دوم بہت حصول علم لدنی و حکمت از غیب و دفع
 از مخلوق و ہزیمت لشکر بیگانہ۔

خاصیت اسم لبست و سوم بہت حصول دولت اولین و آخرین و وصول حق۔
 خاصیت اسم لبست و چہارم بہت تسخیر خلایق و عاشق شدن معشوق
 و دفع رجعت اسم۔

خاصیت اسم لبست و پنجم بہت دفع پریشانی احوال ظاہری و آمدن غائب
 خاصیت اسم لبست و ششم بہت قبولیت دلہا و علوم مرتبہ ظاہری و باطنی
 و دفع رجعت اسم۔

خاصیت اسم لبست و ہفتم بہت حصول غنا و برآمدن حاجات دارین و کشف
 عالم جبروت و لاموت و تسخیر قمر۔

خاصیت اسم لبست و ہشتم بہت دفع اعداء ظاہری و باطنی و زلزله و برق
 و باران زیانکار و پیدا شدن عظمت و برکت شدن در غلہ و میوہ و ہزیمت لشکر بیگانہ
 و رفع جنگ و عقد الرجولیت و یافتن کالاے خود از ظالم و معزول کردہ از معرفت۔
 خاصیت اسم لبست و نہم بہت علو درجات دارین و قرب حق۔

خاصیت اسم سی ام بہت مقہوری اعدائے ظاہری و باطنی و رفتن پیش بادشاہ
 مابرو و تسخیر عطار و موصوف شدن بصفات حق و اجابت دعا۔

خاصیت اسم سی و یکم بہت معرفت توحید و لطف حق در امور تسخیر زہرہ

خاصیت اسم سی و دوم بہت مزید مرتبہ و تسخیر مشتری

خاصیت اسم سی و سوم بہت حصول ملک سلیمان و تصرف آسمان و زمین و
 طہارت ظاہری و باطنی و انقطاع ماسوی اللہ و دفع دروہر۔

خاصیت اسم سی و چہارم بجہت موصوف شدن بجميع صفات وزندہ شدن
مردہ و شفا ئے مریض و خلاصی یافتن از دست ظالم۔

خاصیت اسم سی و پنجم بجہت حصول مقاصد کونین و دفع اعداء و حصول مرتبہ
اجسادنا و ارواحنا و ارواحنا اجسادنا۔

خاصیت اسم سی و ششم بجہت بر آمدن جمیع حاجات و از دیا و مراتب دارین
و حصول مقاصد کونین و قطع اعداء و اوصاف دائم و قبولیت عالم و موصوف شدن
بصفات حق و تسخیر زحل۔

خاصیت اسم سی و ہفتم بجہت آمرزش گناہاں و خلاصی از ظالم۔

خاصیت اسم سی و ہشتم بجہت علو درجات و حصول مال و جاہ و فضل دارین
و تسخیر مریخ۔

خاصیت اسم سی و نہم بجہت حصول مرتبہ ربوبیت و در اطاعت آوردن ماسدان
و معاندان و بدخواہاں و ظالمان۔

خاصیت اسم چہلم بجہت حصول مراد و عقد اللسان بدگویاں و ظہور عجائب و
عزائب و علم و حکمت۔

خاصیت اسم چہل و یکم بجہت تخلص از ظالم و جنس و عجز و انکشاف ہر ذہ
ہزار عالم و حصول علم خبر و شریک از وقوع۔

خاصیات اسمائے عظام

اسم اول برائے اعجاز اجابت | سُبْحَانَكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا مَهَبُ كُلِّ شَيْءٍ دَوَّارٍ شَهْ
دَوَّارٍ فَاقْدِرْ وَرَاجِعْ یہ اسم اول جمالی ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ حاجات کے بر آنے
کے لئے ہر روز تین ہزار اکتالیس بار پڑھے اور شروع اس کا روز یک شنبہ ساعت
شمس یعنی طلوع آفتاب سے کرے۔ اگر خدا خواستہ پہلے چلے میں مقصد پورا نہ ہو تو
تین چلے اسی تعداد کے ساتھ پورے کرے انشاء اللہ مقاصد اس کے پورے ہونگے

اور حاجات روا ہونگی۔

ایضاً برائے مہربانی سلطان اگر کوئی بادشاہ کے رو برو جائے اور سترہ بار اس اسم کو پڑھ کر اس کی طرف دم کرے بادشاہ کے دل میں اس کی طرف سے محبت کا اثر ہو اور بہت عنایت اور مہربانی سے پیش آئے اگرچہ اس سے رنجیدہ ہو۔ ایسے ہی جس بزرگ کے رو برو پڑھے گا۔ عنایت اور مہربانی سے پیش آئے گا۔ اگر اس کی کثرت کرے دل اس کا روشن ہو اور راز نہانی اس کے دل پر مکشوف ہوں۔

ایضاً برائے حاجات دینی و دنیوی اگر کسی کو حاجت دینی یا دنیوی پیش آئے تو اس کو چاہیے کہ یک شنبہ کے روز طلوع آفتاب کے وقت چوبیس بار اس اسم کو پڑھے بے شک حاجت اس کی روا ہوا۔

ایضاً برائے حصول مطلوب اگر مطلوب سرکشی کرے اور اس سے اعراض کرے تو طالب کو چاہیے کہ چہار شنبہ کو غسل پاک کرے اور جامہ پاک پہنے اور غود جلائے اور اس اسم کو ایک سو اکیس بار کھانے کی چیز پر دم کرے اور اپنے مطلوب کو کسی ترکیب سے (کھلا دے فی الفور مطلوب اس کے پاس پہنچے اور اس کا مطیع ہو۔ طالب کو چاہیے کہ اُس کے پڑھتے وقت صدق دلی اور اعتقاد درست رکھے اور کسی طرح کا شک دل میں نہ لائے تاکہ جلد مقصود کو پہنچے۔

ایضاً برائے مانغان میراث اگر کوئی مانع میراث ہو یا ایک جماعت اس کے ارث نہ دینے پر متعدي ہو اور وہ شخص حقدار ہو یا کسی سے امید مال کے حاصل ہونے کی ہو اور ان میں تاخیر واقع ہوتی ہو تو اس کو چاہیے کہ اس اسم کی دعوت تین چلہ تک کرے اس کو۔ دعوت ربانی کہتے ہیں۔ اس دعوت کی مدت اصل میں ایک چلہ کی ہے اگر اس میں کار بردی نہ ہو تو اکیس روز اور پڑھے تاکہ مقصود حاصل ہو۔ لیکن صاحب دعوت کو لازم ہے کہ راہ شریعت اور شرائط کو ملحوظ رکھے اور واجب سمجھے اور عمرات سے بچے اور سفہا اور غمازوں اور دروغ گوئیوں اور حاسدوں اور فاسقوں

اور مکاروں سے اعراض کرتا رہے اور وظیفہ اسم کو نگاہ رکھے اور اسرارِ دعوت کو نامحرموں اور عورتوں اور بچوں اور کنیز کون پر ظاہر نہ ہونے دے اور ہر روز پانچ ہزار بار پڑھے اگر سویرے پڑھ چکے اور کچھ دن باقی رہ جائے تو یارب یارب پڑھے جب رات ہو پھر اسم مذکور کو پڑھنا شروع کرے۔ اور غذا کم کھائے۔ اور طبیعت کو صاف رکھے۔

ایضا برائے مطیع کردن سلاطین زمانہ اگر چاہے کہ بادشاہاں زمانہ میرے مطیع اور فرمانبردار ہوں تو چاہیے کہ ایک انگوٹھی چاندی کی بنائے اور اس پر یہ اسم کھدوائے اور ادائے شرائط کے بعد انیس روز دعوت دے پھر وہ انگوٹھی پہنے جب بادشاہ کے سامنے جائے انگوٹھی کو خوب دیکھے مگر ایسا نہ کرے کہ سلطان سمجھ جائے اور ادب دعوت کو نگاہ رکھے بیشک بادشاہ مطیع و مسخر ہوگا اور بغیر اس سے ملے چین نہ پاسکے گا۔ صاحب دعوت کو چاہیے کہ اعتقاد درست رکھے اور معتقد رہے اور محرمات اور منکرات سے پرہیز رکھے اور اس کو باز بچہ اطفال نہ سمجھے کیونکہ تمام انبیاء کے معجزات سے ہے اس کے علاوہ تمام اولیاء کو کرامات خاصیت اسمائے عظام ہی سے حاصل ہوئی ہیں۔ خدا سے ڈرے اور خواہش نفسانی کو دخل نہ دے تاکہ آشیائے غائبہ کا معاینہ کرے اور سعادت اور دولت ہائے ازلی وابدی حاصل ہوں اور تمام مقاصد دینی و دنیوی بر آئیں اور انشاء اللہ تعالیٰ عمر دراز ہو۔

اسم دوم یا ایلہ الالہۃ السرفیع جلالہ یا ایلہ یہ اسم جمالی ہے خاصیت اس کی

یہ اور اس دعوت کے آداب یہ ہیں کہ اس اسم کو کسی پر ظاہر نہ کرے اور جو فرامد کہ اس سے حاصل ہوں ان پر ضرور نہ ہو جائے۔ اور ہمیشہ تقویٰ یعنی باطنی پاکیزگی جیسے درونگوئی و یادہ گوئی و فتنوں کوئی اور حرام خوردی و حرام کاری و کبابہ و عقائد فاسدہ وغیرہ وغیرہ سے بچنا، و طہارت یعنی ظاہری پاکیزگی جیسے جسم اور لباس کو نجاستوں اور کثافتوں سے بچانا، سے رہے تاکہ کسی سخت بلا میں کہ فوت بعد الفوت ہے مبتلا نہ ہو و کشف الاسرار۔

ستہ نصاب۔ ایک ہزار اسی بار۔ زکوٰۃ چار ہزار پانسو بار۔ عشر میں ہزار دو سو چاس بار۔ بذل سات ہزار بار۔ ختم ایک ہزار دو سو بار۔ اس کے بعد بہ نیت سریع الاجابت ہر روز نو ہزار بار نو روز تک پڑھے۔ اصداف ہو کہ بقیہ لکھا

یہ ہے جو کوئی ہر روز پندرہ ہزار مرتبے چالیس روز تک پڑھے۔ پہلے کے درمیان ہی میں تمام خلق اس کی مطیع اور مسخر ہو اور عامل غنی ہو۔

ایضاً برائے حصول غنا اگر کوئی شخص ایسا تنگدست ہو کہ سب کی نظروں میں حقیر اور بے اعتبار ہو تو اس کو چاہیے کہ بیس روز تک اس اسم کی دعوت دے اور ہر روز فجر کی نماز کے بعد پندرہ دفعہ پڑھے تو نگر ہو اور اس میں ایسا بلال پیدا ہو کہ جو شخص اس کو دیکھے دوست رکھے اور اس کی پیشانی سے آثار رحمت اور حشمت کے نمایاں ہوں عامل کو یہ چاہیے کہ یقین کامل اور دل کو قوی رکھے تاکہ اپنی مراد پہنچے۔

ایضاً حصول عزت و جاہ اگر کوئی شخص اکابر زمانہ سے یہ چاہے کہ اس مرتبے سے اور درجہ عالی حاصل ہو اور شرف سعادت ابدی اور دولت سرمدی نصیب ہو اور تمام بزرگ و اشراف اور اعیان زمانہ اس کے مطیع اور فرمان بردار ہوں اور اس کے حکم سے تجاوز نہ کریں اور سختی اور تندی اور متکبرانہ طور سے پیش نہ آئیں تو اس کو چاہیے کہ اس اسم کی سترہ روز تک دعوت دے بعد اس کے سترہ بار روز پڑھا کرے اگر اس کو طلب جاہ و رفعت و حشمت و کثرت اموال و اسباب ہے تو وہ نصیب ہو یا کوئی دینی اور دنیوی حاجت رکھتا ہے تو وہ برائے یا ترقی درجات و مقامات عالم حقیقی اور معارف یقینی چاہتا ہے تو وہ اس کو عطا ہو۔ اور کمال حقیقت سے واصل ہو اور سر جملہ سالکان طریقت ہو اور اگر تحصیل ملک و سلطنت اور جہانداری کی آرزو رکھتا ہے تو وہ بھی نصیب ہو جس وقت ادائے شرائط دعوت سے فارغ ہو گا سب حاصل ہو گا۔

ایضاً برائے حصول اگر کوئی چاہے کہ عظمت و اجلال سے رہے اور کبھی تغیر و تبدل نہ عظمت و اجلال ہو تو چاہیے کہ ہفت جوش سے ایک انگشتری بنائے اور ساعت

قیہ ماثیہ اس دعوت سفیر میں قفل۔ دورہ در موافق تعدو بذل اور ختم کے ہے ۱۲ منہ ۲۔

لے چاہیے کہ ہفت جوش اتوار کے روز ساعت شمس میں سے اور جبکہ قمر شرف میں ہو یعنی ثور میں اور ششتری ہونا میں و ان سب کو ملائے اور ایک سو مرتبے میں کرے اور انگشتری بنائے اور ساعت ششتری میں حروف کندہ کرائے اور داغ ہو کر یہ ہفت جوش ہفت احضا ہیں جو بمقابل ہفت آسمان اور مانند ہفت سیارہ ہیں کہ جن سے جہاں روشن ہے جو باقی اگلے سطر پر دیکھو۔

مشتري ميں يہ اسم اس پر کندہ کرائے اور نچشتہ کو پہنے اور استنجے اور ناپاکی کے وقت نہ پہنے ہميشہ پاک رہا کرے۔

ايضا براۓ حصول سعادت و اعطائے اگر صاحب دعوت اپنی کمائی سے کسی کو حصہ دینا حصہ از کسب خود بہ احد سے چاہے اور سعيد بننا چاہے تو اس کو چاہیے کہ اس انگشتري کو مصطلگی پر مہر کرے۔ اور اس شخص کو دے تاکہ وہ منہ میں رکھ کر چارے اور اس کا پانی پئے صاحب نصیب ہو اور رنج و غم اس سے دور ہوں اس شخص کو بھی لازم ہے کہ اس اسم کے پڑھنے کا استعمال رکھے تاکہ صاحب دعوت کی سعادت میں شامل ہو اور صاحب دعوت ہميشہ اسم پڑھتے وقت بخور کرے اور خوشبو کا استعمال رکھے تاکہ نفوس قدسيہ اس سے موانستہ پیدا کریں اور دوست ہوں اور تمام امور میں اس کے معاون و مددگار ہوں اور درجات عالیہ پر پہنچائیں اور تمام جہاں کی سیر کریں۔ عامل کو چاہیے کہ اکثر مراقب رہے اور فضولات عالم مجازی سے پرہیز کرے اور ہر ایک شغل میں متوجہ نہ ہو تاکہ حضوری دعوت سے باخبر ہو اور اوقات میں فرق نہ آنے دے اور دعوت کا حال بالکل کسی سے بیان نہ کرے۔ اور مطلق ارادہ کو ظاہر نہ ہونے دے تاکہ مراد حاصل ہو اور غلطی میں نہ پڑے یہ یاد رکھو کہ اگر غیر شخص صاحب دعوت کے حال سے مطلع ہوگا تو دعوت مقرون اجابت نہ ہوگی واللہ اعلم بالصواب۔

اسم سوم۔ برائے حاجات و تسخیر **اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ کُلِّ فِعَالٍ یَا اَللّٰہ** یہ اسم جمالی اور خلّاق و دفع مضرت ہائے کواکب **مستجمع** جمیع صفات ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ تمام حاجات اور تسخیر خلّاق اور دفع مضرت آفتاب و ماہتاب اور کواکب

اثریہ ماہیہ صاحب عمل باعتبار تمام اس کو پہنے گا سب اس کے مسخر ہوں گے لیکن احتیاط زیادہ کرے تاکہ تاثیر

میں فرق نہ آئے اور جس کو یہ انگشتري دے گا۔ اسی کو یہ تصرف حاصل ہوگا۔ ۱۲ منہ، ۱۴ ماسیہ۔ سنر بننا

۱۵ نصاب ایک لاکھ بیس ہزار زکوٰۃ ساٹھ ہزار عشرتیں ہزار دو سو پچاس بار قفل تین سو ساٹھ بار درود

در بار نصاب ۱۲ منہ و حمد اللہ تعالیٰ۔

کے لئے ہر روز چار ہزار چوالیس بار چالیس روز تک پڑھے۔ پھر جمعہ کے دن طہارتِ کامل کر کے پاک کپڑے پہنے اور مسجد جامع میں نماز کو باٹے اور بعد فراغ نماز بخور کرے اور حضوریِ دل سے یہ اسمِ دوسو مرتبہ پڑھنے تاکہ اس کا قلب تمام بیماریوں سے صحت پائے اور راویقین میں حضرت حق کی طرف توجہ کامل ہو۔ اور اگر چاہے کہ آفتاب کو آسمان سے نیچے لائے یا ہوا پلے یا بجلی کو زبر سے یا زمین شق ہو جو چاہے ہوگا۔ اعتقاد درست کر کے حق تعالیٰ کو حاضر ناظر سمجھے اور دل کو تصرفاتِ حق سے نگاہ رکھے۔ بھائی مسلمان کے ساتھ کینہ اور غیبت اور عداوت و عنیزہ نہ کرے دل کے آئینے کو دنیا کی آلائش سے پاک رکھے اگر ایسا نہ ہوگا اجابت دعوت نصیب نہ ہوگی بلکہ رجعت اسم ہو جائیگی اور ہلاک ہوگا۔ نعوذ باللہ منہا۔ چاہیے کہ اعتقاد درست کر کے مداومت کرے تاکہ اللہ تعالیٰ کی مدد سے اپنے مقصود کو پہنچے۔

ایضا برائے حصول مقبولیت در خلایق اگر چاہے کہ تمام لوگ تعریف کریں اور درست رکھیں تو اس طرح دعوت دے کہ پچاس رات دن علی التواتر دس دس ہزار بار پڑھے اور اسرارِ دعوت کو کسی پر ظاہر نہ کرے اور مستحق دعوت کو مؤکلات عالم غیب تعلیم کرے اور یہ رمزِ عظیم ہے اور سہری اجابت دعوت کا محرم سید فارین اور مقبول کونہی کے سوا اور کوئی نہیں ہوتا۔ اور صاحب دعوت وہ نہیں ہے کہ اسم اعظم دیکھ کے پڑھ لیا کرے بلکہ صاحب دعوت وہ ہے کہ اسرارِ عجائب و غرائب و خواص اسماء اس کے قلب پر منقش ہوں۔ اور حق یہ ہے کہ جب سے دعوت شروع کرے گا اس کی دعائیں مستجاب ہونے لگیں مگر اجابت کا ذکر نامحرم سے برگز نہ کرے اور نہ یہ کہے کہ میری دعا سے یہ کام ہو گیا۔ میں نے اس کام کے لئے دعا کی تھی تاکہ غماز دعوت نہ ہو بہت آدمی ان دعوات کے پیچھے مرکب پندار پر سوار ہو کر میدان دعوت میں سرگرداں ہوئے ہیں۔ چونکہ رہبرِ صدق اور مرشدِ کامل نہ رکھتے تھے آخر الامر اس میدان میں سرگرداں ہو کر مر گئے اور کامیاب نہ ہوئے۔ صاحب دعوت خالصاً مخلصاً راہِ حق پر چلے تاکہ مقصود کو پہنچے اور اپنے تھوڑے سے ذخیرہ پر مغرور نہ ہو اور ہر چند کہ عجائبات و غرائب کا معاینہ کرے مگر ان کی

طرف سے اصلاً ملتفت نہ ہو۔ اور حضرت سلطان الانبیاء و برہان الاصفیاء احمد مجتبیٰ علیہ السلام کی شان پاک میں قرآن مجید فرقان حمید مازناغ البصروا طغے فرما رہا ہے اقتدا کرے اور اشکال ارواح کے ظاہر ہونے سے خوف نہ کرے۔ تاکہ مقصد ہاتھ سے نہ جائے۔

اسم چہارم لَا رَحْمَنَ كُلِّ شَيْءٍ دَوَارُكُهُ دَرَا جَمَهُ يَارَحْمَنُ یہ اسم جمالی ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ یہ اسم حاجات برآری اور محبت کے لیے سات دن تک ہر روز ایک ہزار اور در سو بار پڑھے

ایضاً للمحبۃ | گہیوں یا جو کے ہزار دانے لے کر ہر دانے پر ایک دفعہ یہ اسم پڑھے اور برائے حب | ایک نیا برتن پانی سے بھر کر آگ پر رکھے اور نرم آنچ دے جب پانی گرم ہو جائے وہ دانے اس میں ڈال دے جب نیم جوش ہو جائیں ان دانوں کو نکال کر یا تو کسی بڑے حوض میں یا بہتے پانی میں ڈال آئے خدا چاہے دونوں میں محبت طانی ہوگی | ایضاً برائے دفع بدخونی | اگر کوئی بد خو اور مردم آزار اور سنگبر اور معوج ہو اور چاہے کہ اس کی تمام خصلتیں باقی رہیں تو اس اسم کو حریر سفید پر مشک زعفران سے لکھے اور اس کا اور اس کی مان کا نام بھی ضرور لکھے اور جہاں وہ رہتا ہو پاک جگہ میں یا دیوار میں جو قبیلہ کی جانب ہو دفن کرے اگر اس طور پر نہ کرے گا اور پاک جگہ نہ ہوگی تو ہلاک ہوگا جب تمام شرائط اور آداب بجالائے گا اس کی تمام خصلتیں اچھی ہو جائیں گی۔ اور موصوف بصفات حمیدہ اور صاحب حیا ہوگا۔ اور کبھی کوئی بیہودگی کا کام نہ کریگا | ایضاً برائے تسخیر اشیاء | اگر کوئی اسم مذکور کی ۳۹ روز دعوت دے اور رات دن تیرہ ہزار دفعہ پڑھے۔ جب دعوت تمام ہو تمام اشیائے عالم زبان حال سے اس کے ساتھ کلام کریں۔ اور اسرار ظاہر کریں۔ اور اس میں اس کے سمجھنے کی قوت پیدا ہو اور یہ حالت ہویدا ہو کہ اگر کسی کو نظر قہر سے دیکھے تو وہ پامال ہو اور جو نظر مہر سے دیکھے تو نہال ہو اور اگر مردہ کو حیات کی نظر سے دیکھے زندہ ہو۔ کوڑھی مفلوج وغیرہ اس لے نصاب ایک لاکھ چالیس ہزار کوڈ بہتر ہزار عشرتیں ہزار قفل تھیں ہزار بار در در بار نصاب

کی نظر سے شفا پائیں اور تمام تصرفات سبجائی اس کو حاصل ہو جائیں۔
ایضا برائے مطیع کردن مردم اگر کوئی پاک و صاف ہو کر اس اسم کو اپنی ہتھیلی پر رکھے
اور جس کو چاہتا ہے اپنے کنار میں لے اور اپنا ہاتھ اس کی کمر پر ملے فریفتہ ہوگا۔ اور کسی
کی طرف مائل نہ ہوگا۔

ایضا برائے رام کردن دل آرام اگر کسی کا محبوب رغبت نہ کرے تو چاہیے کہ تین روز
رکھے اور ہر روز پانچ سو دفعہ یہ اسم پڑھے چوتھے دن بہتے پانی کے کنارہ پر جا کر غسل
کرے اور دو رکعت تحیۃ الوضوء ادا کرے اس کے بعد دو رکعت محبتہ للمحب ادا کرے
اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص پڑھے اور سلام کے بعد تین سو
اکسٹھ بار اسم مذکور پڑھے خدا کے فضل سے محبوب محب بن جائے اور محبت کو استقامت
حاصل ہو۔

اسم پنجم یا حییٰ حییٰ لا حییٰ فی دیمومۃ ملکہ دبقائہ یا حییٰ یہ اسم جمالی ہے نہایت
اس کی یہ ہے کہ حاجات بر آنے اور مردہ دل زندہ ہونے اور حصول صحت امراض
کے لئے سات دن ہر روز ایک ہزار اکتالیس بار پڑھے مگر جمعرات کو طلوع آفتاب
کے وقت کہ ساعت مشتری ہے شروع کرے۔ اور فتح امور دینی و دنیوی کے واسطے
بھی اسی طرح دعوت دے۔

ایضا برائے شفاۓ امراض اگر کوئی ایسا بیمار ہو کہ بیماری ظاہر نہ ہو اور اطباء اس
صعب و دیگر فوائد کے معاملہ سے عاجز آگئے ہوں تو چاہیے کہ اسم مذکور کا ستر
پننی پر مشک و زعفران سے لکھے اور مصری کے پانی سے دھو کر پیئے فی الحال شفا پائے
اور سب رنج و الم دور ہوں اور اگر تندرست پیئے تو کبھی بیمار نہ اور اگر صدق دل سے
پڑے تو ہرگز تنگدست نہ ہو اور خدا کے فضل سے اس کی عمر دراز ہو۔ اور اگر چاہے
کہ رموز معنی چشمہ آب حیات دریافت ہو اور مثل خضر علیہ السلام کے حیات جاودانی
پہچھے اور ظلمات طینت اور تاریکی ضلالت روشنائی سے تبدیل ہو اور مقام بیجا سلی

شد نصاب ایک لاکھ چھیانوے ہزار و کواۓ اٹھانوے ہزار۔ عشر انچاس ہزار و تین سو پینسٹھ بار۔ و در عدد برابر بنائے

سے اصل اصول پر پہنچے اور طبقات اعجب العجائب کا معائنہ کرے تو چاہیے کہ اس
ذکر کی مدد سے اسے اور دعوت دے اور اس دعوت کو دعوتِ اِیّائی کہتے ہیں اور
اس دعوت کے دینے والوں نے اس اسم کو پچتر روز تک سات سات ہزار بھی
پڑھا ہے۔

اسم ششم یَا قَیُّوْمُ فَلَا یَقُوْتُ شَیْءٌ مِّنْ عِلْمِهِ وَلَا یُؤْذُکَ یَا قَیُّوْمُ یہ اسم جمالی ہے
خاصیت اس کی یہ ہے کہ اگر کوئی ثباتِ دل اور حضوری حق کے لیے ہر روز شب
اکتالیس دفعہ پڑھے اور دل کو حاضر رکھے اس دعوت کے لئے کوئی مدت معین نہیں
ہے ہمیشہ بعد نماز فجر و عشاء پڑھا کرے۔

ایضا برائے بازیابی اگر کوئی چیز گم ہو گئی ہو اور صاحب دعوت کو اس کی خبر نہ ہو تو
اشیاء گم شدہ چاہیے کہ جس مہینے میں آفتاب برج حمل میں ہو ہفتہ کی رات
کو ایک سو بیس دفعہ یہ اسم پڑھے اور سو جائے خواب میں اس کو معلوم ہو جائے گا
کہ وہ چیز فلاں جگہ اور فلاں شخص کے پاس ہے اور فلاں روز گم ہوئی تھی یا اس کا
چور خود آکر کہہ دے گا کہ میں نے تیری چیز فلاں جگہ دیکھی ہے اور اگر کسی اور نیت
سے پڑھے تو بھی یہی فائدہ ہے۔ سب اس کو معلوم ہو جائے۔ اور جس گھر میں یہ اسم
ہو گا کبھی چور نہ آئے گا۔ اور اگر آئے گا۔ تو ہاتھ پاؤں اس کے بندھ جائیں گے۔
اور کسی چیز کا نقصان نہ ہوگا۔

برائے بازیافتی مال مسروقہ نئے تانبے کے طباق پر جس کو کچھ کھانے پینے کا اثر نہ پہنچا ہو تین دائرے
فولادی پر کار سے اس پر کھینچے اور ہر دائرے میں یہ اسم لکھے۔ عامل کو چاہیے کہ بکھتے
وقت عود جلائے اور خوشبو ملے اور با طہارت ہو پھر ایک ہزار ستانوے بار اسم
پڑھ کر اس طباق پر دم کرے وہ طباق اپنی جگہ سے اٹھ کر جس جگہ مال مسروقہ رکھا ہے
جا پہنچے گا اور اگر دفن ہو گا تو اس جگہ پر ٹھہر جائے گا۔ چاہے وہاں سے کھود کر نکال لے۔
ایضاً اگر کوئی ثقیل الطبع یعنی کند ذہن اور بھلکڑ ہو تو

تھنصاب ایک لاکھ انہتر ہزار زکوٰۃ چھدا سی ہزار عشر بیاسی ہزار و سو پچاس قفل میں سو ساٹھ سو و سو پچاس

اس کو چاہیے کہ ہر روز یہ اسم فجر کی سنت و فرض کے درمیان میں ستائیس مرتبے پڑھا کرے کبھی نہ بھولے اور اس کا دل ایسے انوار سے منور ہو جائے گا کہ جو شئی ایک دفعہ دیکھے گا یا سنے گا یاد رہے گی۔ اور جو عبارت یا بات سن لے گا کبھی نہ بھولے گا اور اور آدمیوں کو تعلیم اور اس کی برکت انفاس سے دعوت اسمائے عظام میں بہرہ واصل ہوگا۔ اور معنی معرفت اس پر ایسے منکشف ہونگے کہ کوئی نہ جانتا ہوگا (افزائش انوار سے بصیرت مومن کی زیادہ ہوتی ہے۔ جیسا کہ حدیث میں وارد ہے اتقوا من فداۃ المؤمن فانہ ینطو بنور اللہ۔ مترجم)

اسم ہفتم برائے حفظ ازلیات ایذا جد الباقی اذل کل شیء و اخذ ما خاصیت اسکی یہ ہے کہ جس شخص کو تفکرات باطل اور خیالات فاسدہ پیدا ہوں اور کوئی طریق ان کے دفعہ کا معلوم نہ ہو یا مجنونیت ظاہر ہو۔ اور غیبت وغیرہ بالکل جاتی رہے تو اس اسم کی مواظبت کرے تاکہ جادو خلاصی پائے اگر کسی کو دشمن یا چور یا بادشاہ سے خوف ہو تو ظہر کے وقت غسل کرے اور کسی سے کلام نہ کرے اور نماز پڑھ کر کھڑے ہو کر اس اسم کو پڑھے اسی طرح چند روز کرے دشمن مقہور اور بادشاہ مہربان ہو اور خود اس میں رہے اور کوئی حاسد اس پر غالب نہ ہو۔ جو کوئی اس سند کا حامل ہے اس پر جادو وغیرہ بھی اثر نہیں کرتا اور موزیات اور جمیع بلیات سے محفوظ رہتا ہے۔

ایضا برائے حفظ اگر کسی کو کوئی درد یا خوف یا تشویش دشمن کی طرف سے واقع ہو یا غلبہ پر مخلوقات بادشاہ اس سے رنجیدہ ہو تو اس کو چاہیے کہ ظہر کے وقت غسل

کرے اور کسی سے بات چیت نہ کرے۔ بعد نماز ظہر اور ورد معینہ کے یہ اسم پچاس بار پڑھے اور چند روز مداومت کرے دشمن مقہور ہو بادشاہ مہربان اور سب رنج اور تشویشوں سے امین ہو۔ اور کوئی حاسد اور غماز اور بدخواہ اس پر ظفر نہ پائے صاحب عمل سب پر غالب رہے، اور جو کوئی اس سند پر عامل ہو گا کوئی منتر حاد و اس پر کارگر

نہ نصاب ایک لاکھ اسی ہزار تک کما چوراسی ہزار پانچو۔ عشرہ بیالیس ہزار دسویں پچاس۔ قفل تین سو ساٹھ بار۔ دور مددس برابر نصاب ۱۴۲۸ھ۔

نہ ہوگا اور تمام ہوا ام موفیات اور جانوران گزند و ہندہ مثل سانپ بچھوکتے زنبور شیر
گمراہ اور سب بلیات ارضی و سماوی سے محفوظ رہے اور کوئی چیز اس کو نہ ستائے۔
ایضاً برائے صفائی باطن اگر کوئی اس سند سے اس کا حامل ہو اور چاہے کہ مطالعہ صنائع
و حصول معارف موجودات اور بدائع مخلوقات و مظہر کائنات میں نہایت
درجہ کا ذوق و شوق پیدا ہو اور تمام لذات شہوانی و نفسانی و شیطانی سے فراغ حاصل
ہو تو چاہیے کہ ایک سو ساٹھ روز تک ہر روز ایک ہزار پانسو دفعہ اور اسی قدر شب کو
اس اسم کا در و کرے جب دعوت دے چکے کسی کو خبر نہ کرے صاحب دعوت جمیع مخلوقات
میں اپنی صفات کو دیکھے اور شرف و راشت انبیاء اولیاء سے مشرف ہو کہ اَللّٰہُمَّ ذَرْنِیْ
اَلْاُنْبِیَاءَ کہا ہے اور جس کو دیکھے نور معیت حق دیکھے کہ مَا ذَا یُتِّ شَیْئًا اِلَّا دَنَا یُتِّ
اللّٰہُ یُنِہِ اس کا شاہد حال ہو اور حرم و حدت کا محرم راز بنے اور خلائق اشیاء بطفیل
سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم پیس ہو اور مبداء و معاد کہ لا سوی اللہ فی الدارین معلوم
کرے اور شاخہائے عالم سے اشجار ملکوت تک پہنچے اور ملک حقیقی کے ثمرات حاصل
کرے تاکہ عدم زادگان کو اسکی ویرہ سے بہرہ مندی حاصل ہو اور نار سید سے اس کے
طفیل سے پہنچ جائیں اور حقیقت عالم مہا خلقنا کھڑ و نہما نعیدکم و مہما نخرجکم
تَاْمَۃً اُخْرٰی اس پر ظاہر ہو اور ایسا روشن ضمیر ہو کہ خلائق کے ضمائر سے وقوف پائے
ایضاً برائے اعتقاد خلائق جو کوئی اسم مذکور کو تین سو ساٹھ بار فجر کی نماز کے بعد اور اتنا
ہی عصر کے بعد پڑھے اور مواظبت کرے تمام عالم اس کا معتقد اور تابع رہے ہو چاہیے
کہ اسرار دعوت کسی سے بیان نہ کرے۔

اسم ہشتم یَا دَاۤیُّہٗ یَا دَاۤیُّہٗ یَا دَاۤیُّہٗ یَا دَاۤیُّہٗ یَا دَاۤیُّہٗ یَا دَاۤیُّہٗ یَا دَاۤیُّہٗ یَا دَاۤیُّہٗ یَا دَاۤیُّہٗ یَا دَاۤیُّہٗ
اس کی یہ ہے کہ جو کوئی دین پر ثابت رہنے کی نیت سے اسم مذکور تین ہزار چوبالیس
بار پڑھے اور سجدہ میں جا کر حق تعالیٰ سے عرض کرے اور اس آمرزگار سے مغفرت

۱۰ نصاب ایک لاکھ چار ہزار۔ نکوۃ دو ہزار۔ عشر پچیس ہزار۔ قفل تین سو ساٹھ بار۔ دور دور
برابر نصاب ۱۲ منہ ۷۔

چاہے قبولیت نصیب ہو ہاں سجدے میں غیر کا خطرہ دل میں نہ آنے دے۔
 ایضاً بجهت حصول اگر کوئی چاہے کہ میرے تمام کام ظاہری و باطنی میں کوئی
 طریق مستقیم مغل نہ ہو اور صراطِ مستقیم حاصل ہو تو چاہیے کہ تین روزے
 رکھے اور طہارت کامل حاصل کرے بعد نماز فجر تین سو دفعہ اسم مذکور پڑھے اللہ تعالیٰ
 اس کے سب کاموں میں معین ہو اور شیطان اس کے کسی کام میں مغل نہ ہو۔
 ایضاً بجهت امن سلطنت از اختلال اگر کوئی بادشاہ یا امیر یا اور کوئی حاکم چاہے
 کہ میری یہی حالت رہے اور تبدیل نہ ہو تو چاہیے کہ زر خالص کی انگوٹھی بنوا کر
 اس پر یہ نقش با وضو کندہ کرائے اور خود بھی با وضو رہے جب تک انگوٹھی ہاتھ میں
 میں رہے گی تمام زل اور خلل سے ماموں ہو اور کوئی دشمن اس پر فتیاب نہ ہو اور
 دولت اس کے خاندان سے باہر نہ جائے اور ہر روز پڑھا کرے تو دولت زیادہ ہو۔
 ایضاً برائے دفع سستی اگر کوئی چاہے کہ عمل کے وقت سستی اور کاہلی نہ ہو اور
 جادہ یقین پر استقامت حاصل ہو تو چاہیے کہ پچیس روز دعوت دے اور ہر روز
 شب خالی مکان میں بارہ ہزار دفعہ پڑھے اس کو دعوت دائمی کہتے ہیں۔
 ایضاً برائے اصلاح اگر کوئی بادشاہ تہذیب کوئی حکم کہیے جس سے عاجز ہو گیا ہو تو صاحب
 حال بادشاہ دعوت کو لازم ہے کہ اس کی اصلاح حال کے لئے اللہ فی اللہ
 دعوت دے کیونکہ درستی و صلاح بادشاہ باعث صلاح عالم ہے۔

اسم نہم یا صمد من غیر شبہ فلا شئی کمثلہ یہ اسم جمالی ہے خاصیت اس
 کی یہ ہے کہ تمام اغراض اور حاجات برآری کے لیے ہر روز نو ہزار بار پڑھے۔
 ایضاً برائے دفع اگر کوئی شخص نامشرعہات مثل فسق و فجور زنا و لواطت۔
 فسق و فجور حرام فوری کی طرف مائل ہو تو چاہیے کہ اسم مذکور کی اس طرح
 دعوت دے کہ تین روزے رکھے اور ہر روز ہزار دفعہ ساعت مشتری میں پڑھے

نصاب نہ کوۃ عشر قفل مدرسہ ملوی

دولاکھ پچیس ہزار ایک لاکھ اٹھائیس ہزار چونسٹھ ہزار تین سو ساٹھ بار برابر نصاب ۱۲

اور ترک توبہ نہ کرے، جمالی و جلالی اگر خدا چاہے اس کی طبیعت نیکی کی طرف مائل ہو اور تمام نامشروعیات سے محفوظ رہے اور توبۃ النصوح حاصل ہو۔

ایضا اگر مریاں بیوی میں موافقت نہ ہو تو صاحب باطن اس اسم کو کاسٹرز جاتی یا چینی پر لکھ کر پانی سے دھو کر دونوں کو پلاٹے طریق میں اتھا دے اور اگر پوست آہر پر شک و زعفران سے لکھ کر ان دونوں شخصوں کو پلاٹے جن میں نام موافقت اور مخالفت ہو یا ان میں سے ایک اپنے پاس بطور تعویذ رکھے خدا چاہے دونوں میں صلح و اتحاد ہو ایضا اگر صاحب دعوت و ادب شریعت اور حقوق صلوٰۃ مفروضہ اور سنت اور نوافل و صیام و زکوٰۃ اور حج سے مؤذّب ہو اور ظاہر و باطن اس کا فضولات اور الامور سے بری ہو اور اس کا نفس امارہ لذات اور شہوات کا متمنی نہ ہو اس وقت دعوت کا مستحق ہو اس کو چاہیے کہ ستائیس روز تک ہر رات دن نو ہزار بار پڑھے۔ اور جو صاحب دعوت کہ منہاج تلامذہ و ادراج قراۃ اسمائے مذکورہ سے جیسا کہ سابق میں شرح درج کیا گیا ہے مشغول ہوا ہو اور تلامذہ عالم روحانی اور روز آیت قرآنی سے بہرہ مند ہوا ہو اس کے تمام افعال و اعمال برائے حق ہوں اور مراتب درجات اس کے عقول و انہماج سے باہر ہوں اور جمیع محاورات اور مکانات کو مشغول نور معلّٰی کرے اور اپنے کو مثل بدلتا باں مشاہدہ کرے اور خورشید حقیقی کے انوار اس کی پیشانی سے بوجب آیرہ سیمائے ہم فی دجّوھہم عن اشوا شجود لایع اور لایع ہوا اور اندھیری رات میں جس طرف کو نکلا در دیوار اس کے نور کے پرتوں سے منور ہوں اور صاحب انفاس نفیس ہو کر کوئی اس کا ہمسر نہ ہو اور دار شہ علم انبیاء ہو اور صاحب برہان و معرفت ہو اور اکثر اوقات راغب و ساجد مردمان غیر محرم سے خلوت و عزالت اختیار کرے اور جب بزرگان خدا سے ملے جو رحمت کہ اس کو حق کی جانب سے عطا ہوئی ہے ان پر ایثار کرے (یعنی بہت شفقت اور مہربانی اور اخلاق محمدی سے پیش آئے اور کمال رافت مبدل فرمائے) اور المتعظیم لا صوالہ و الشفقہ علی خلق اللہ ادرؤئے کرم اپنے لئے لازم سمجھے تاکہ جو کوئی اس کی برکت

واخلاص سے اس کا منہ دیکھے اور خدا تعالیٰ سے اپنی حاجت چاہے اور ہوا اور صاب
دعوت مستجاب الدعوات ہو جس صاحب غرض و مرض کے لئے دعا کرے مستجاب
ہو اور جو شخص کہ کسی بلایا رنج میں مبتلا ہو یا کوئی شخص قید میں گرفتار ہو اور اس کی
طرف توجہ کرے خدا چاہے اس کی نظر کی برکت سے تمام رنج و بلا دور ہو اور محبوب
رہائی پائے۔

اسم دہم یا بَارِ فَلَا شَيْءَ كُفُّهُ إِلَّا فِيهِ دَلَالُ امْكَانِ بِوَصْفِهِ يَہ اسم جمالی ہے خاصیت
اس کی یہ ہے کہ جو کوئی کسی غرض کے لئے بارہ ہزار بار پڑھے حاجت اس کی روا ہو
ایضاً بھت عقد اللسان اگر کوئی چاہے کہ تمام خلائق اور حاسدوں اور دشمنوں اور
ودفع دشمنان بدخواہوں کی زبان بند ہو تو اس کو چاہئے کہ ایک تختی سیسہ
کی بوزن تین مثقال تیار کرائے اور اس پر یہ اسم کندہ کرائے اور صاحب دعوت
ایک ہزار ایک بار یہی اسم پڑھ کر اس پر دم کرے اور تازی مچھلی لاکر پیٹ چاک کر کے
تختی اس کی اندر رکھے اور نمناک زمین میں دفن کر دے اور اپنے دشمنوں اور حاسدوں
کے نام بھی اس میں لکھ کر رکھ دے تمام بدگوئیوں کی زبان بند ہو جائے گی۔ کوئی اس
کی بدی نہیں کرے گا اور بہت جلد تمام حاسد اور معاند اس کے مطیع اور منقاد ہونگے
ایضاً بھت انجاء حاجت اگر کوئی اسم مذکور کو چالیس روز تک اکتالیس ہزار بار
وانکشاف عالم ارواح ہر روز پڑھے عالم ارواح اس پر مکشوف ہو اور جو حاجت
چاہے روا ہو مگر صاحب دعوت کو لازم ہے کہ ایام دعوت میں ترک حیوانات ضرور
کرے ورنہ ہلاکت کا خوف ہے۔

ایضاً بھت تسخیر خلائق و حصول اگر کوئی چاہے کہ تمام خلائق عالم اور مجموع بنی آدم
کسالات دینی و دنیوی متابعت اور عبادت الہی میں مصروف ہوں اور
صدق و تقویٰ اختیار کریں اور عالم قدس کی تربیت پائیں اور انوار صمدانیت اور

۱۰ نصاب نمکوة عشر قفل دوسرا صدوس

دولاکھ پچیس ہزار ایک لاکھ بار ہزار پانچویں ہزار دسویں پاس۔ تین سو ساٹھ برابر نصاب

فیض و مدانیت کا ان میں اثر کرے تو اس کو چاہیے کہ یہ اسم اکبر روز تک چار ہزار بار پڑھے اور تمام شرائط مسطورہ بالا کو نگاہ رکھے تاکہ تمام کام خراب نہ ہوں اور عمل میں فتور نہ پیدا ہو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے تمام عالم اس کی طرف متوجہ ہو اور سب مسلمان ہو جائیں اور صاحب صلاحیت و تقویٰ اور راسخ العلوم ہوں اور علم الیقین سے عین الیقین کے مرتبے پر پہنچیں اور ظاہر و باطن ان کا یکساں ہو اور صراط المستقیم پر مستقیم ہوں سوائے صاحب عمل کے اور کوئی اس امر سے واقف نہ ہو اور اس اسم کے ثمرات اور فوائد تمام خلایق پر ظاہر ہوں اور اہل عالم صاحب صفا و فناء آداب و طہارت ہوں اور شرک و شکوک حق تعالیٰ ان کے دل سے دور کرے۔

اسم یازدہم بجہت **یا کبیرا انت اللہ الذی لا تھتدی العقول بوصف عظمیہ**
 قضائے حاجت یہ اسم جمالی ہے۔ خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی اس کو
 قضائے حاجات دینی و دنیوی کے لئے سات روز تک سات ہزار بار پڑھے تمام مقاصد اس کے پورے ہوں۔

ایضاً بجہت استقلال مراتب اگر کسی بادشاہ کی ولایت میں یا کسی کے حشمت میں یا
 سلطنت و وزارت وغیرہ کسی وزیر کی وزارت میں خلل واقع ہو یا کوئی دوسرا
 شخص اس پر تصرف کرنا چاہے تو اس کو چاہیے کہ سات روزے رکھے اور ہر روز اس
 اسم کو ایک ہزار بار پڑھے اور بادشاہ حقیقی مالک الملک کی درگاہ میں صدق دل سے
 متوجہ ہو مستغاثی بادشاہ کے معاندوں کو مشہور کرے اور وزیر کو صدر وزارت پر
 قائم رکھے اور اہل حشمت کو اپنی حشمت پر قائم رکھے اور حق تعالیٰ ایسا سبب کرے
 جس سے سب اس کے مطیع ہوں اور تمام مردمان فتنہ انگیز غارت ہوں اور تمام
 خلایق اس کی مطیع و منقاد ہو مگر شرط یہی ہے کہ اسم کا ورد ترک نہ کرے اور حقداروں
 کا حق موافق شریعت کے اپنے اور پر لازم و واجب سمجھے اور عدل کرتا رہے حق تعالیٰ
 فرماتا ہے **فَاَحْكُم بَيْنَ النَّاسِ بِالْعَدْلِ - وَاَعِدْ لَهُمْ أَقْرَبَ لِمَقْوٰی اِحْکَامِ اِلٰہی** پر

مستقیم رہے اور اتباع سنت سے زاد آخرت جمع کرے۔

ایضاً بجہت اگر کوئی قرضدار ہو اور کسی وجہ سے نہ ادا ہوتا ہو تو اس کو چاہیے کہ اداۓ قرض اس اسم کا ورد کرے اقل درجہ تین سو ساٹھ اور اکثر درجہ دس ہزار بار ہر روز پڑھے جب اس طرح ایک عرصہ تک مواظبت کرے تو خدا کے فضل سے دیونی قرض سے سبکدوش ہو اور خزانہ غیب سے اس کی امداد ہو اور تونگر ہو اس کو چاہیے کہ نامحرم سے اس اسرار کو ہرگز نہ کہنے اور واضح ہو کہ صاحب دعوت اس عمل میں مقام سلطنت پر پہنچے اور تمام جن و انس نظر بد سے محفوظ رہے اور اس قدر جلالت و شوکت زیادہ ہو کہ کسی کے ذہن میں نہ آئے۔ اس دعوت کا نام دعوت کبریائی اس وجہ سے ہے کہ صاحب دعوت بہت جلد حضرت کبریا تک پہنچتا ہے اور ارواح کا معاینہ کرتا ہے اور اکثر اوقات اور اغلب ساعات شب کو ان کا صاحب بھی ہوتا ہے اور دن کو بھی ان سے ملاقی ہوتا ہے جو کوئی اس کا دشمن ہو اس کو ہلاک کرتے ہیں اس میں سر عظیم ہے کہ چشم خلایق سے مخفی ہے مختصر ان اسرار سے بیان کیا جاتا ہے۔ عامل کو چاہیے کہ چالیس روز اس اسم کی دعوت دے اور اکیس ہزار بار روز پڑھے۔ تاہم اس کبریائی پر پہنچے اور اس ورد کو اس طور پر تقسیم کر کے پڑھے کہ نصف قرآن فجر کے بعد دوپہر تک اور نصف مغرب کے بعد سے دوپاس شب تک اور پڑھنے میں سعی کرے کہ نصف اول دوپہر تک تمام ہو جائے اور نصف ثانی نصف شب تک اور عروج ماہ سے اس اسم کو پڑھنا شروع کرے اور طریق مذکور نگاہ رکھے۔ تاکہ سریع الاہابیت ہو اور یہ بھی ضرور ہے کہ نہایت صاف دلی اور کمال اعتقاد اور یقین صادق سے ملازم خلوت ہو تاکہ مرتبہ وصول کو پہنچے اور حکم خدائے تعالیٰ سے تمام خلایق اور بادشاہ اور وزیر اور ارکان دولت اور مشاہیر مملکت اور تمام علما اور صلحا اور سادات اور قضاۃ صاحب دعوت کے خلوتخانہ میں آئیں اور حاضر ہوں اور ان کے دلوں میں اس کی طرف سے اعزاز و شمت و وقار ممکن ہو اور حق تعالیٰ اس پر اسرار عالم معنوی کمشوف

قرائے اور اس کے نفس امارہ کو مطمئنہ کرے پس ایسی حالت میں صاحب دعوت کو لازم ہے کہ اجتماع خلایق سے معزور نہ ہوتا کہ اپنے عمل سے باز نہ رہے۔
اسم دوازوہم برائے حاجات ایا یا ربی النفوس بلا مثال خلا من غیرہ یہ اسم جمالی ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی قضاے حاجات اور مہمت کے لئے سات روز تک بارہ ہزار بار پڑھے حاجات اس کی روا ہوں اور حاجات سرانجام پائیں

ایضاً برائے دفع برائے دفع تھوڑے دیریں و جذام و بیماری اس اسم کو ہفت سحر و امراض صعب جوش کی انگشتی پر کندہ کرائے اور ہاتھ میں پہنے رہے خدا چاہے تمام بیماریاں دور ہوں چاہیے کہ حالت جنابت اور ناپاک جگہ میں نہ پہنے۔

ایضاً اگر کوئی آداب شرائط اسم سے مودب ہو حق تعالیٰ اس کو تمام برکات شریانی اور فریب جنات و انسانی سے محفوظ رکھے۔ اور جو کوئی اٹھاون روز تک برابر اس اسم کو پڑھے اور دس ہزار تعداد قرات روز پوری کرے صاحب دعوت کے دل میں اسرار پیدا ہو کہ تمام ارواح اور نفوس قدسیہ اور سیارات اور کواکب سے واقف ہو اور سب کو چشم سر سے معاینہ کرے اور حقیقت سُبْرٰیْہُمْ اَیَاتِنَا فِی الْاَفَاقِ وَ فِیْ اَنْفُسِہُمْ مشاہدہ کرے کیونکہ آیات ربانی اور اسرار بزدانی اسمائے عظام میں مندرج ہیں جب صاحب دعوت اس کو پڑھتا ہے تمام ارواح قدسیہ اور روحانیہ اور ارضیہ و جسمانیہ یعنی نورانی و ظلمانی جو عالم ملکوت اور جبروت میں ہیں، اس کی طرف متوجہ ہوتی ہیں اور صاحب دعوت نور ولایت سے ان کا مشاہدہ اور معاینہ کرتا ہے۔ جیسا کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اتقوا فراسة المؤمن فانه ينظرون اللہ تعالیٰ اور عامل تمام علویات روحانی اور سفلیات

یعنی خلائق کے جمع ہونے سے ایسا نہ کرے کہ اپنی ریاضت و مجاہدے سے باندھے اور اپنے محبوب پندار میں رہے اور تمام فیوضات اور نعمات کو ہاتھ سے دے بیٹھے اور کسی سخت جہاں گرفتار نہ ہو اکشف الانوار۔

جسمانی کے انوار سے منور ہوا اور آفتاب انوار ربانی سے بہرہ مند ہوا اور اسرار عالم اس پر منکشف ہوں اور ظہور کرامات پر قدرت ہو اور اس کے ایک اشارہ میں مخلوق کے مقاصد پورے ہوں اور علوم اولین و آخرین میراث مصطفوی سے بہرہ مند ہو۔

اسم سیزدہم یا ناکہ الطاہر مہم کل افیہ بقدرہ یا ناکہ یہ اسم جمالی ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی اپنی مراد دلی کے برآئے اور جن و شیاطین کی تسخیر اور ان کے حاضر ہونے کا خواہاں ہو تو اس کو چاہیے کہ ایک چلتہ تک ہر روز پندرہ ہزار بار پڑھے اور شنبہ کو زحل کی اول ساعت میں یا بارہویں تاریخ ماہ قمری کے پڑھنا شروع کرے۔ خدا چاہے کامیاب ہو۔

ایضاً برائے تسخیر و مانیات اگر کوئی چہار شنبہ کو غسل پاک کرے اور جامہ پاک پہنے اور خالی مقام میں بیٹھ کر اس اسم کو ایک ہزار کیا دن بار پڑھے اور چند روز پہلے سے تارک حیوانات جلالی و جمالی ہوتا کہ قلب میں صفائی آئے اور عالم ارواح کی انس کا باعث ہو اور عجائب کے معاینہ سے دیوانہ اور ہلاک نہ ہو جس وقت عامل کی تعداد پوری ہو ہفت تن ارواح صاحب دعوت پر آشکارا ہوں جامہ ان کا سبز اور کلاہ ترکی سر پہنوں منہ ان کا مثل مانتاب درخشاں ہو اور ان کے انوار کا عکس در دیوار پر نمایاں ہو آتے ہی صاحب دعوت کے برابر بیٹھیں اور کچھ کہنا چاہیں مگر صاحب کو لازم ہے کہ ہرگز بات نہ کرے بلکہ اور بلند آواز سے اسم پڑھنا شروع کرے جب کہ وہ نہایت مصر ہوں اور یہ کہیں کہ اسے آفریدہ خدا نے عزوجل تو کیا چاہتا ہے اور کیا غرض رکھتا ہے بیان کر اور اپنے مقصود کا اظہار کر صاحب دعوت عرض کرے کہ خدا تمہارے لئے آپ کو بزرگی بخشی ہے۔ وہ آپ سے ہمیشہ راضی رہے آپ نے فرمان اسم کی اطاعت کی اور میری دعوت

دوسرا عدد

فضل

عشر

ذکوات

لے نصاب

برابر نصاب ۱۲۱ منہ

ایک لاکھ اٹھائیس ہزار چونسٹھ ہزار تین سو ساٹھ

دس لاکھ تھپن ہزار

میں حاضر ہوئے میری آرزو یہ ہے کہ جس جگہ اور جس وقت کوئی ضرورت یا عاڈ
 نیک و بد سے مجھ پر واقع ہو اس وقت آپ میری معاونت فرمائیں اور خاص معاملہ
 دوست و دشمن میں قوت اور امداد آپ کی طرف سے ظہور میں آئے اور میرے ساتھ
 خاص لطف اور عنایت فرمائی جائے جب وہ قبول کریں صاحب دعوت اپنے
 سینہ پر ہاتھ دھر کر کھڑا ہوا اور عرض کرے کہ کوئی نشانی اپنی مجھ کو ضرور مرحمت فرمائیے
 وہ عذر کریں گے پھر عرض کرے کہ میرا مقصود آپ کی نشانی سے بہت بڑا یہ ہے
 تاکہ دوبارہ مجھ کو دعوت دینے کی حاجت نہ پڑے۔ جب دعوت کا نام سنیں گے
 فوراً ایک مہرہ اپنی نشانی کا مثل بیضہ مرغ محظوظ بخطوط سبز عنایت کریں گے
 عامل کو لازم ہے کہ اس کی تعظیم کرے اور سر اور آنکھوں پر رکھے اور عرض کرے
 کہ مجھے آرزو ہے کہ آپ ان خطوط سے بھی مجھ کو مطلع فرمائیں وہ سب اس کو تعلیم
 کریں اور اس نوشتہ کے پڑھنے کی اجازت دیں اور یہ نصیحت فرمائیں کہ ناپاک
 ہاتھ نہ لگانا اور ناپاک جگہ میں نہ لیجانا اور زن حائضہ اور جنبی اور ہر فاسق و فاجر کی
 نظر سے مخفی رکھنا۔ عامل ان سب باتوں کو قبول کرے۔ اور نہایت عجز و انکساری
 سے پیش آئے اور معذرت کرے کہ آپ نے میری خاطر سے اس قدر تکلیف اٹھائی
 اور یہاں تک تشریف لائے۔ اب میں اجازت دیتا ہوں کہ آپ اپنے مقام پر
 تشریف لے جائیں اور جب میں آپ کو بلاؤں اس وقت آپ آئیں۔ پس صاحب
 دعوت جب ان کو بلانا چاہے سات باریہ اسم مبارک پڑھ کر مہرہ پر دم کرے اور
 بخور کرے فوراً حاضر ہوں اور حاجت روا کریں اور اس دعوت میں بہت سے اراد
 ہیں حتی المقدور نامحرم پر ہرگز ظاہر نہ ہونے دے۔

ایضاً دعوت شمس اگر کوئی چاہے کہ تسخیر آفتاب کے لئے اس اسم کی دعوت
 دے تو اس کو لازم ہے کہ اول اپنے دل کو مال و منال اور جاہ و حشمت و نبوی
 کے فکر سے پاک کرے پھر اس کی دعوت دینے کا قصد کرے اور ایک سو پچاس روز
 تک برابر بے تعداد پڑھتا رہے تاکہ اس مدت میں کوئی شرہ اس کا پائے اور اکثر

اوقات اور اغلب ساعات آفتاب کے روبرو تنہائی میں پڑھے اور جو اسرار کہ ظاہر ہوں کسی سے بیان نہ کرے اس دعوت کو دعوتِ آفتاب اور تسخیرِ شمس کہتے ہیں اس کی دعوت میں اپنے وظیفہ کا پورا خیال رکھے اور اقل و آخر میں یا شمسُ اُجْبُذِ اِعیٰی اللہ یا و از بلند پڑھتا رہے اور اسمِ اعظم آہستہ پڑھتا رہے بعد انقضائے مدت معینہ آفتاب آسمان سے نیچے آئے اور بصورتِ جمیل و بشکلِ طبعِ عامل کے روبرو آئے کہ جس کے دیکھنے سے عامل کا دل خوش ہو اور کسی قسم کی دہشت اس کے دل میں نہ آئے آفتاب عامل کے ساتھ موانست کرے اور محبت اور اخلاص کے ساتھ عامل سے اس کا مقصد دریافت کرے جب عامل اپنا مقصد بیان کرے نہایت خوشخوئی اور شیریں زبانی سے اس کو قبول کرے اور عامل اس کی طرف اسم پڑھتا ہوا تیز نگاہ سے دیکھے آفتاب فوراً اس کو اپنی بغل میں لے اور کہے کہ میں نے قبول کیا جو وقت تو بلائے گا آؤں گا۔ اور جو تیری مہم ہوگی اس کا سرانجام کر دینگا اور میں تجھ سے عہد کرتا ہوں کہ جب تو اسم پڑھے گا فوراً تیرے پاس آؤں گا پس جب عامل اس لطف و عنایت کو دیکھے فوراً اکھڑا ہو جائے اور ہاتھ سینہ پر رکھے اور دعا کہے اور بہت تواضع کرے اور کلماتِ معذرت کہہ کر نہایت کرے آفتاب اپنی جگہ پر جائے اور یہ مراقبہ میں مشغول ہو اسی وقت سے خلقت کا غلبہ زیادہ ہو اور صاحبِ دعوت کی طرف رجوع لائیں اور با و از بلند پکاریں کہ اٹھ اور تخت پر بیٹھ کہ تو ہمارا بادشاہ ہے ہم تیرے مطیع فرمان اور تابعدار ہیں اور تمام خلائق تیری بادشاہت پر متفق ہے عامل کو لازم ہے کہ ان لوگوں کے سخن پر ہرگز التفاط نہ کرے اور نہ تخت پر بیٹھے کیونکہ سر دست بادشاہی قبول کرنے میں نقصان اور خلل زیادہ ہے۔ ہاں یہ ترکیب کرے کہ ایک چلہ تک کسی دوسرے شخص کو اس پر نصب کرے بعد اس کے جب دوسری بار خلق اس کی طرف رجوع کرے اس وقت قبول کرے۔ اور تخت پر بیٹھ جائے خدا چاہے ایک مدت دراز تک بادشاہی سے تمتع اٹھائے اور توفیقِ خیر اس کی رفیق ہو یہاں تک کہ سب امور میں رضائے

حق سبحانہ تعالیٰ کو مقدم سمجھے اگر یہ چاہے کہ یہ دولت سلطنت اور شوکت و سعادت
 دیر تک برقرار رہے تو اس کو لازم ہے کہ تقویٰ اختیار کرے اور دُشْدُؤْدُؤْدُؤْدُؤْدُؤْدُؤ
 خَيْرُ الزَّادِ التَّقْوَىٰ کا عامل ہو کر ذخیرہ زاد دین تصور کرے تاکہ سب لوگ اس کی
 صحبت اور اتباع سے صلاحیت حاصل کریں کیونکہ النَّاسُ عَلَى دِينِ مُلُوكِهِمْ
 صحیح ہے جب بادشاہ صلاحیت و تقویٰ اور اتباع خدا و رسول پر ثابت قدم
 ہو تو پھر اس کی متابعت سے سب لوگ اسی پر مستقیم ہوں اور اس کی پرہیزگاری
 صراط مستقیم پر استقامت بخشنے۔

اسم چہارم اِسْمُ تَوْسِيعِ رِزْقٍ ایا کافی التَّوْسِيعُ لِمَا خُلِقَ لَهُ مِنْ عَطَايَا فَضْلِهِ یہ اسم
 جمالی ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی یہ اسم بنیت توسیع رزق بارہ روز
 تک ہر روز بارہ ہزار بار پڑھے رزق میں ترقی ہو۔

ایضاً برائے حصول اگر کوئی شخص کسی سے کچھ آرزو رکھے تو اس کو چاہیے کہ یہ اسم
 مقصد مراد اِسْمُ تَوْسِيعِ رِزْقٍ پوسٹ آہو پر مشک و زعفران سے لکھ کر اور اس کے آستانہ
 کے بالا خانہ پر چھپا دے اس کے بعد دو رکعت نماز نفل ادا کرے ہر رکعت میں
 فاتحہ کے بعد سورہ الفتح تین بار پڑھے اور سلام کے بعد سجدہ میں جا کر چالیس
 بار اسم مذکور پڑھے پھر حضرت مجیب الدعوات سے اپنی حاجت چاہے خدا چاہے
 مقرون باجابت ہو اور جس چیز کی آرزو رکھتا ہے حاصل ہوا وہ مراد ملی بر آئے اور
 حق تعالیٰ اس کو ایسا سعید کرے کہ اگر مٹی کے اندر ہاتھ ڈالے تو سونا پائے اور
 جس طرف اس کا دل مائل ہو مرضی حق تعالیٰ سے کامیاب ہو۔

ایضاً برائے جو کوئی چاہے کہ رزق حسنہ سے بہرہ مند ہو اور صاحب دولت
 رزق حسنہ و نعمت ہو اس کو چاہیے کہ طالع سعد میں یعنی اس وقت کہ قمر برج
 دلو میں ہو اس اسم کے حروف کا غنڈ خطائی پر لکھے اور موم اس پر لپیٹے پھر کوزہ
 میں رکھ کر تھوڑا تھوڑا پانی اس میں سے پیا کرے اور تھوڑا سا خانہ مطلوب کی
 طرف بھی ڈالے خدا تعالیٰ سب مرادیں اس کی پوری کرے۔

ایضا دعوت عطائی برائے حصول مرادات اگر کوئی شخص لاچار ہو اور کچھ نہ آتا ہو مدارج اخروی و حصول دیدار الہی تو اس کو چاہیے کہ اس اسم کے عامل کی طرف توجہ کرے تاکہ اس کی برکت انہاس سے مقصد پورا ہو کیونکہ صاحب دعوت جو کچھ خدا و رسول سے چاہتا ہے فوراً ملتا ہے اور جسکی طرف اشارہ کرتا ہے ہرگز اس کی اطاعت سے سر نہیں پھیرتا۔ اس دعوت کا نام عطائی ہے جو کوئی ایک سال تک ہر روز سات ہزار بار پڑھے اول دعوت میں حق سبحانہ و تعالیٰ کی عنایت و عطا سے اس پر مغفرت و رحمت اور آخرت میں انواع نعمت سے مشرف ہو چنانچہ موقف حساب سے معافی ہو کر یُنْقَلَبُ اِلٰی اَهْلِهِ مُسْرُوْمًا سے مشرف ہو اور عذاب قبر اور حشر اور پلصراط سے خلاصی پائے اور اس کی شفا سے بہت سے گنہگار بخشے جائیں اور اولیاء اور انبیاء صلوات اللہ علیہم اجمعین اس پر نظر رحمت ڈالیں اور اس کی عزت کریں اور ان نعمتوں کے علاوہ سب سے بڑھ کر تقائے حق ہے کہ جنت میں دیدار سے مشرف ہو اور وہ ایک ایسی جنت ہے کہ لا فیہا حورٌ و لا قصورٌ و لکن تجلی ربنا ضاحکاً و فی مقعد صدق عند ملک مقتدر اسی جنت کی شان ہے حق تعالیٰ ہم کو اور تم کو اور سب طالبین مخلصین کو نصیب فرمائے آمین آمین یا رب العالمین۔

اسم پانزدہم یا نَقِیُّ مِنْ کُلِّ جَوْہِرٍ لَحْرِیْضَہٗ ذَلَحْرٌ یَّجَالِظُہُ فِیْعَالُہُ یہ اسم جلالی ہے خاصیت اس کی بہت ہے عاقلان کا مکار اور متصرفان نامدار فرماتے ہیں کہ جس جگہ اس اسم کی دعوت دی جائے وہ جگہ تاراج اور ویران ہو جاتی ہے خواہ قریہ ہو خواہ شہر اس کا برباد ہونا نشان اجابت ہے لیکن عاقلان و نیدار سوائے کوہستان یا جنگل بیاباں یا کنارہ آب کے اور کسی جگہ پر اس کی دعوت دینے کا قصد نہیں کرتے جب ایسی جگہ پاتے ہیں خلوت گزین ہو کر دعوت میں مشغول ہوتے ہیں اور بجائے ہر حرف ہزار بار بدت حروف اس کو پڑھتے ہیں اگر کوئی جگہ اس دعوت کے سبب سے خراب اور ویران ہوئی ہو تو عامل کو لازم ہے کہ اس اسم کو ان اعرابوں سے

پڑھے خدا چاہے پھر آباد ہو جائیگی کل بفتح لام اور فعالہ بفتح فاء۔
ایضاً برائے حضرت سلطان الموحدین شیخ علی شیرازیؒ سے نقل کرتے ہیں کہ
ہلاکی اعداء ہلاکی اعدا کے لئے منگل کے روز سورج نکلے وقت کہ ساعت مریخ
ہے دو رکعت نماز ادا کرے پہلی میں بعد فاتحہ الم تر کیف یحییٰ بار اور دوسری میں
تبت یٰ ایاہیں بار پڑھے اور سلام کے بعد سجدے میں جلسے اور سو بار یا حئی یا
قیوم یٰ یوحنا شت پڑھے۔ اور سرنگا کرے اس کے بعد اسم شروع
کرے اور چالیس روز تک سولہ ہزار پانسو مرتبے پڑھے۔ بیشک اعداء ہلاک ہوں
ایضاً اگر صاحب دعوت تمام تصورات باطل سے مبرا ہو اور صفت ملکیت سے
متصف ہو اور کم کھانا کم سونا کم ہونا اختیار کئے ہوئے ہو اور کل معلومات اس کے
عین اعیان میں ہو اور اس اسم کا باسند شرط عامل ہو اور مکاشفات و معاملات
باطنی سے آگاہ ہو اس وقت اس کو لازم ہے کہ اس اسم کے خواص دریافت کرے
اور بے حساب خلوتیں اس اسم کی دعوت کے لئے کرے اور اس کا عامل ہو کیونکہ
اس کا نام تبیح اعظم ہے تاکہ اس کی برکت سے جمال قدس اور جلال سلو جی سالک
کے منزل دل میں جلوہ افروز ہو لیکن بڑی شرط یہ ہے کہ خلائق دنیاوی سے اپنے
دل کو سالک پاک رکھے تاکہ وہ اسرار الہی اس پر مکشوف ہوں جو کسی سالک پر نہ ہوئے
ہوں اور عین اثنائے دعوت میں جمال مبارک ارواح انبیاء علیہم السلام سے
مشرف ہو اور ان کے پر تو جمال سے منور ہو جس وقت ان کو دیکھے فوراً کھڑے ہو
کر سلام کرے اور جب وہ نماز میں مشغول ہوں تو آپ بھی ان کا اتباع کرے اور مسبح
اسم ہو۔ نماز کے بعد صاحب دعوت کی طرف رخ فرمائیں اور دریافت کریں کہ
اسے مسبح تیرا کیا مطلب ہے عرض کرے کہ آپ پر کوئی امر مخفی نہیں آپ کو خود
معلوم ہے پس اس کے سوا اور کچھ نہ کہے اور کچھ خوف دل میں نہ لائے اپنے حال پر
مستحکم رہے اور اسم کو ترک نہ کرے پڑھتا رہے پھر امام ارواح انبیاء دریافت
کرے کہ تیرا کیا مقصد ہے۔ مسبح عرض کرے کہ میرا مقصد دیدار الہی اور حقائق اشیا

سے آگاہی حاصل کرنا ہے امام انبیاء فرماوے کہ ہم تکتہ و الناس علی قدر عقولہم پر مامور ہیں اگر تیرے سر میں یہی سودا ہے تو کھڑا ہوا اور ہمارے ہمراہ ہو۔ دل قوی رکھا اور اسم اعظم کو ترک نہ کرتا کہ تجھ کو بتدریج نو خانقاہ سے عبور کراویں اور عجائب و غرائب معاینہ کرائیں مسبح ان کی اطاعت کا مطیع ہو جب پہلی خانقاہ میں پہنچیں ایک پیر و اعدا العین کو دیکھیں کہ اس کے روبرو اصطلاب رکھا ہوا ہے عامل خاموش علیحدہ ایک طرف کو بیٹھ جائے جماعت ارواح انبیاء بعد سلام اس سے کلام کریں اور اس مسبح کے احوال و اعمال و قبولیت دریافت کریں وہ جواب دے کہ میں نے علم غیب سے دریافت کیا تھا کہ یہ مرد مقبول حضرت عزت ہے۔ یہ سخن سن کر الحمد للہ کہیں اور دوسری خانقاہ میں پہنچیں وہاں بھی ایک مرد صوفی طبیعت کو دیکھیں کہ اس کے آگے ایک دفتر رکھا ہوا ہے۔ جماعت ارواح انبیاء بعد سلام عامل کا احوال دریافت کریں وہ کہے کہ میں نے اپنی کتاب میں دیکھا تھا کہ یہ شخص مقبول حضرت عزت ہے وہاں سے رخصت ہو کر تیسری خانقاہ میں آئیں دیکھیں کہ ایک جمیل صورت ہے اس کے آگے اسباب مزامیر اور اسباب طرب رکھا ہوا ہے۔ بعد سلام کے اس سے بھی دریافت کریں وہ کہے کہ میں نے اسباب ساز سے دریافت کیا تھا کہ یہ شخص مقبول حضرت عزت ہے پھر چوتھی خانقاہ میں آئیں وہاں عجیب و غریب معاملہ دیکھنے میں آئے اور مظہر کل موجودات کا معاینہ ہوا اور صاحب دعوت عین نور ہو۔ اور یہ نشان اس منزل کا ہے وہاں ایک ایسے نورانی شخص کو دیکھیں کہ وہ تمام صفات حمیدہ سے متصف ہوا اور اس کے پاس بہت سی تیغ رکھی ہوں اور چند طیور خوش آواز اس کے گرد پھرتے ہوں۔ یہ جماعت انبیاء بعد سلام اس سے مکالمہ کریں اور مسبح کا احوال دریافت کریں اس کے جواب میں وہ کہے کہ میں نے خلقت آدم سے پہلے دریافت کیا تھا کہ یہ مسبح مقبول حضرت ہے۔ پھر وہاں سے رخصت ہو کر پانچویں خانقاہ میں آئیں اور معاینہ کریں کہ ایک شخص سرخ

رنگ با مہابت ننگی شمشیر ہاتھ میں لئے بیٹھا ہوا ہے۔ ارواح انبیاء بعد سلام مسبح کا حال دریافت کریں وہ کہے کہ میں ہزار سال پہلے سے جانتا ہوں کہ یہ شخص مقبول حضرت الہی ہے پھر چھٹی خانقاہ میں پہنچیں وہاں بھی ایک پرنورانی کو دیکھیں کہ آثار سعادت اور خوشخونی اس کی پیشانی سے عیاں ہوں لباس علما اور فقہاء بیٹھا ہوا پائیں اور ایک پانی کا چمٹہ اس کے روبرو بہتا ہوا دیکھیں۔

ارواح انبیاء بعد سلام اس سے مکالمت کریں اور مسبح کا حال دریافت کریں وہ کہے کہ میں نے لوح محفوظ پر لکھا دیکھا ہے کہ یہ شخص مقبول حضرت عزت ہے پھر ساتویں خانقاہ میں آئیں وہاں ایک پیر مرد سیاہ رنگ با مہابت و صلابت و غیور بیٹھا ہوا معاینہ کریں اور اشیاء مختلفہ اس کے روبرو رکھی ہوئی ہوں۔ جماعت ارواح بعد سلام مسبح کے احوال کی بابت گفتگو کریں وہ جواب دے کہ میں کئی ہزار سال پیشتر سے جانتا ہوں کہ یہ شخص مقبول حضرت عزت ہے پھر آٹھویں خانقاہ میں آئیں اور عجائب و غرائب کا معاینہ کریں اور ایک جماعت مختلف الاحوال کو دیکھیں کہ بعض ان میں سے برکوع بعض بسجود اور بعض بقیام۔ ایک گروہ بحالت تشہد۔ ایک قوم مشغول بہ تسبیح۔ ایک جماعت مصروف بذکر حضرت اسمعیل ذبیح اللہ اور بعض بذکر عیسیٰ روح اللہ اور بعض بذکر موسیٰ کلیم اللہ علیہم الصلوٰۃ والسلام و بعض بذکر آیتہ قرآن شریف اَلَا اِنَّ اَوْلِیَاءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَیْہِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ۔ اور بعض جماعت اور بعض منفرد ذکر الہی میں مشغول ہیں اور ان کے گرد قندیلیں روشن ہیں اور ارواح اولین و آخرین ذوق و شوق کے ساتھ رقص کر رہی ہیں۔ چنانچہ بعض کو مسبح پہچانے اور بعض کو نہ پہچانے۔ جب یہ جماعت ارواح انبیاء علیہم السلام وہاں پہنچے تو سلام علیک کرے۔ ایسی ہی ایک آواز اور ظاہر ہوا اور سب کے سب نماز میں مشغول ہوں۔ مسبح اپنے حال پر مراقب ہو کر ارواح انبیاء علیہم السلام کی متابعت کرے اور عالم روحانی کا تماشا معاینہ کرے ناگاہ مہتر انبیاء علیہم السلام اٹھے اور ندا کرے کہ یا عباد اللہ

[illegible]

و انبیاء و در نامہ او ثبت شود اس کے بعد ایک آواز زمین بار بار عظمت سنانی دے کہ اِنِّیْ جَعُوْا اِنِّیْ جَعُوْا اِنِّیْ جَعُوْا جماعت ارواح انبیاء و ہمراہی پر اس مقام سے واپس آئیں اور خانقاہوں سے گزرتے ہوئے مسیح کے حجرے میں داخل ہوں اور صاحب دعوت کو پہنچا کر اس کو کنارے لے کر اور اس کے ہاتھوں کو بوسہ دے کر سلام علیک کر کے رخصت ہوں۔ صاحب دعوت ان کے فراق میں گریہ و زاری شروع کرے اور بہت بیقرار ہو۔

واضح ہو کہ اگر کوئی مسافر ہزار برس سیر کرے تو یہ عجائب و غرائب ہرگز اس کے دیکھنے میں نہ آئیں جو اس مسیح نے ایک ساعت میں دیکھے۔ جو کوئی اس مرتبہ کو پہنچا اس نے سب کچھ دریافت کیا۔ کیونکہ ہر ایک عالم کی مختلف زبانیں ہیں جو بغیر اس کے سمجھ نہیں سکتا۔ چنانچہ ناسوتیان ملکوتی زبان سے واقف نہیں اور ملکوتیاں جبروتی زبان سے آگاہ نہیں اور جبروتیاں لاہوتی زبان سے ماہر نہیں اور لاہوتیاں حال اخفا کو نہیں پاتے جو لوگ کہ اپنے سے گزر گئے اور اسرار ربوبیت کو دریافت کیا اور فنا اور بقا کے دروازہ کو اپنے اوپر کھولا انہوں نے ہر شے کا مشاہدہ کیا اور دَنِّیْ اَنْفُسُکُمْ اَفْلَا تُبْصِرُوْنَ سے آگاہ ہوئے اور اس اسم کے فوائد شرح و بسط کے ساتھ شیخ الشیوخ شیخ شہاب الدین مقبول رحمۃ اللہ علیہ سے مطالعہ کرے وہاں سے دیکھ کر دعوت میں مشغول ہو۔ اگر کوئی شخص اپنی رحلت کے وقت اس اسم کا تصرف اپنے مرید یا اپنے فرزند کو عطا کرے تو وہی تصرف اس کو نصیب ہوگا اور صاحب دعوت کا کسب ضائع نہ ہوگا۔ اور کئی پشتوں تک یہ اثر قائم رہے گا۔ اس دعوت کو اپنے مرشد کامل عامل سے سیکھے اور سند دعوت دریافت کرے تاکہ جلد اثر ہو اور اپنے مقصود و مطلوب کو پہنچے واللہ اعلم بالحق۔

ایضاً برائے خلاصی | اگر کوئی شخص کسی ظالم کے پنجے میں گرفتار ہو یا کسی قید میں از پنجہ ظالم | محصور ہو کہ اس سے مخلصی ممکن نہ ہو تو اس کو چاہیے کہ اس اسم کو ہر روز ہزار بار پڑھے حق سبحانہ تعالیٰ اس کو خلاص کرے گا اور ہر بلا سے نجات

بخشے گا۔ اس اسم کو تسبیح اعظم کہتے ہیں۔
 اسم شانزدہم یَا حَنَّانُ اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعْتَ کُلَّ شَیْءٍ رَّحْمَةً وَعِلْمًا یہ اسم جمالی ہے
 خاصیت اس کی یہ ہے کہ اگر کسی کے ہوش زبان آنکھ لبتہ ہو اور کسی علاج سے فائدہ
 نہ ہوتا ہو تو اس کو چاہیے کہ چالیس روز تک اس اسم کی دعوت دے اور بہت
 کوشش کے ساتھ ہمیشہ ہر وقت اس ذکر میں مشغول رہے۔ خدا چاہے جلد
 صحت پائے۔

ایضاً برائے اگر کوئی شخص جنون کی تسخیر کا طالب ہو تو اس کو چاہیے کہ ایک
 تسخیر جنات سال تک خلوت اختیار کرے اور بے انتہا اس اسم کو پڑھنا شروع
 کرے اور ہمیشہ اس طرف دھیان رکھے کہ دیکھے اب پردہ غیب لاریب سے کیا
 ظہور میں آتا ہے خدا کی قدرت سے آخری خلوت میں سات علامتیں ظاہر ہوں اور
 ان کے ظاہر ہونے پر دل کو قوی رکھے اور حق کی جانب متوجہ ہو اور کثرت اسم سے
 غافل نہ رہے وہ سات علامتیں یہ ہیں اول جب ہمیں دن گزیریں تمام عالم اس کو
 سبز دکھلائی دے چنانچہ درود یوار جامہ تن بدن اپنا پر ایا سب سبز معلوم ہوں۔
 چاہیے کہ خوف و ہراس اپنے دل میں فدا نہ لائے دوم آنکھوں روز و رات صاحب
 دعوت کے پاس آئیں اور کہیں کہ اسے فرزند آدم تیرا اس دعوت سے کیا مقصد اور
 مطلب ہے۔ کھرا ہو اور اپنے کاروبار و نبوی میں مشغول ہو ایسا نہ ہو کہ کچھ نقصان
 پہنچے صاحب دعوت کچھ جواب دے بلکہ اسم کو اور پکار پکار کر پڑھنا شروع کر دے
 اور ہرگز نہ ڈرے ورنہ ہلاکت کا خوف ہے سوم تیر ہویں دن ایک مرغ سبز مانند
 ہما آئے اور عامل کے سر پر بیٹھے اور بانگ دے تو اوپر مرغ مثل اس کے چھوٹے
 چھوٹے جمع ہوں عامل اپنے اسم کو بلند آواز سے پڑھتا رہے اور فدا خوف و خطر
 دل میں نہ لائے قصوری سی دیر کے بعد وہ مرغ سب چلے جائیں گے چہارم تیر ہویں

| | | | | |
|------------------|--------------------|------------|-------------|-----------|
| لے نصاب | نہ کو آقا | عشر | قل | دوسرا مدد |
| دوا کھچ پاس ہزار | ایک لاکھ پچیس ہزار | باستھ ہزار | تیس سو ساٹھ | ہزار نصاب |

روز عصر کے وقت ایک شخص برقع پوشن بطول درویشاں عامل کے پاس آئے اور سلام علیک کرے۔ صاحب دعوت سوائے سلام کے اور اس سے کچھ بات چیت نہ کیے مگر تعظیم و تکریم اشارہ سے بجالاتے اور اسم کے پڑھنے میں مشغول ہوا اور اصلاً اس کی بات کا جواب نہ دے ورنہ ہلاک ہو جائے گا۔ پنجم شتا میسویں روز تمام جن و انس اور دیو و پری کافر و مسلمان سب کے سب حاضر ہوں اور مراد و مقصود دریافت کریں لیکن کسی سے کچھ بات نہ کرے اور نہ ان کی بات کا جواب دے اتمام دعوت تک اپنے راز کو نہ بیان رکھے۔ ششم شتا میسویں دن سے چلہ تک اپنے حجرہ میں اس شکل کا مندرہ مربع بنا دے اور اس میں بیٹھ کر اسم پڑھے اور رات کو سبز چراغندان پر چراغ روشن کرے اور اس میں روغن زیت



یا چنبیلی ڈالے اور سترہ بار آیت قل اوحی الی انہ استمع لفرمن الجن الخ فیلہ پڑھ کر دم کرے اور روشن کر دے بعد اس کے دعوت اسم میں مشغول ہو سات رات تک اسی طرح کرے یکا یک چار مراد اس مندرہ کے گرد پیدا ہوں اور کہیں کہ اسے فرزند آدم اٹھ اور اس مندرہ سے باہر آ اور اپنا مقصد بیان کہ اگر مال چاہتا ہے مال دینگے اگر کسی پر فریفتہ ہے تیرا معشوق حاضر کریں کے اگر علم کا خواستگار ہے علم سکھا دیں گے اور اگر تیرا کوئی دشمن ہے تو اس کو ہلاک کریں گے۔ عرض کہ بہت سی قسمیں کھائیں گے اور مقصد دریافت کریں گے اور کہیں گے کہ جو تو کہے گا ہم وہی کریں گے۔ مگر عامل کو چاہیے کہ ہرگز ان کے دم میں نہ آئے اور اصلاً کلام نہ کرے اور نہ اس مندرہ سے باہر آئے اور نہ اپنی جگہ سے ہلے ورنہ ہلاک ہونے کا خوف ہے ہفتم آخر روز چلہ کے ایک شور و شغب عظیم پیدا ہوا اور دن سے ہی طرح طرح کی شعلیں اور بجلتے ہوئے چراغ گھوڑے پر سوار بصورت مختلفہ نظر آئیں گے رات تک یہی تماشا دیکھنے میں آئے گا کہ ناگاہ ان کے درمیان ایک سلطان با مہابت شیر پر سوار مع الخدام پر لز طبق زرد جواہر برائے نثار مع تیس ہزار پری کے صاحب دعوت

کے روبرو حاضر ہوا اور سلام کرے صاحب دعوت تعظیماً کھڑا ہو جائے اور دونوں ہاتھ سینہ پر رکھے اور اشارے سے جواب دے اور زبان سے قطعاً کلام نہ کرے بادشاہ عرض کرے کہ اسے عامل و عالم ربانی اور اسے زبدۂ ذریات انسانی و اسے فرزند آدم خلیفۂ حقانی تیرا مطلب ہے صاحب دعوت بیان کرے کہ اسے ملک ارواح خدا ئے خالق اشباح تجھ سے راضی ہو میری مراد یہ ہے کہ اپنے لشکر کو میری حاجت کے لئے مدد و معاون کرتا کہ جسوقت میں ان کو بلاؤں حاضر ہوں اور معاونت کریں اور نظر اتحاد اور مودت کو مجھ سے نہ پھیریں۔ المقصود وہ اپنے لشکر کو دکھلائے اور اس کے حکم کا مطیع کرادے۔ اسناد اس اسم کی بہت ہیں مختصراً یہاں معرض تحریر میں آئیں۔

اسم ہفتہ **یا مَنَّاں ذُو الْإِحْسَانِ قَدْ عَمَّ كُلَّ الْخَلَائِقِ مَنَّةٌ بِهَاسْمِ جَلَالِی** ہے
برائے استغناء خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی ہمیشہ مقروض رہتا ہو اور سخت عاجز ہو تو اس کو چاہیے کہ اس اسم کی بہت تلاوت کرے حق تعالیٰ خزانہ غیب سے اس کا قرضہ ادا کر دے گا اور جو کوئی اس سے معاملہ کرے گا فائدہ اٹھائے گا اور وہ شخص اسی کی برکت سے صاحب اولاد و اطفال کثیر ہوگا۔

ایضاً برائے ملاقات اگر کوئی اپنی ترقی شغل و عمل یا دوسرے کے لئے اس اسم کی رجال اللہ و فوائد جلیلیہ نوٹے روز تک دعوت دے اور ہر رات دن سات ہزار بار پڑھے کوئی شخص رجال اللہ سے کہ مثل اس کے ایسا صاحب شوکت و عظمت نہ دیکھا ہو عامل کے پاس آئے اور ایسا علم سکھائے کہ وہ پھر کسی چیز کا محتاج نہ رہے اور دنیا و آخرت کا تواں گز ہو جائے اور انواع علم کیمیا سے بھی اس کو تعلیم کرے کہ اگر خاک میں ہاتھ ڈالے تو سونا ہو جائے لیکن صاحب عمل کو لازم ہے کہ ایسے کاموں کی طرف ملتفت نہ ہوتا کہ شغل حق سے باز نہ رہ جائے اور غبار

| | | | | |
|------------------|-----------------------|-------------|-------------|------------|
| لے نصاب | نہ کو آقا | عشر | تقل | دوسرے مدد |
| دولاکھ چھپن ہزار | ایک لاکھ اٹھائیس ہزار | چونتیس ہزار | تین سو ساٹھ | برابر نصاب |

تہذبات اس کے آئینہ دل میں نہ جمیں۔

ایضاً برائے راہ یابی اگر کوئی شخص راہ بھولا ہو تو نوے مرتبے اس اسم کو پڑھے
خدا چاہے راہ پاٹے۔

ایضاً براٹھے حصول سامان اگر کوئی بے سروساں ہو تو اس کو چاہیے کہ ہر روز ننانوے بار پڑھے خدا چاہے صاحب سامان ہو۔

اسم محمد ہم یاد کیا ان العباد کل یقوم خاضعا لرهبته و رغبته یہ اسم جمالی ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی جامہ عنانہ کعبہ شریف پر مشک و زعفران سے یہ اسم لکھ کر میت کے سینے پر رکھ کر مردہ کو دفن کرے خدا تعالیٰ کے حکم سے وہ شخص عذاب گور سے نجات پائے اور اس پر عذاب نہ ہو اگرچہ لائق جرم ہو۔
ایضا برائے اگر کوئی شخص برص میں مبتلا ہو کہ وہ کسی علاج سے اچھا نہ ہوتا ہو تو مرض صعب اس کو چاہیے کہ یہ اسم کاغذ خطائی پر مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے بازو پر باندھے خدا چاہے عارضہ برص سے شفا پائے۔

ایضاً برائے فسخ اگر کوئی شخص سفر کا ارادہ رکھتا ہو اور دوسرا شخص اس کا باہر
عزم سفر - جانا پسند نہ رکھتا ہو تو اس کو چاہیے کہ یہ اسم پوست آہو پر
شک وز عفران سے لکھ کر اس کی دیوار میں جو جانب قبلہ ہو چھپا دے اور تین
دن تک یہی اسم برابر ہر روز ایک سو بیس مرتبے پڑھے خدا چاہے اس کا ارادہ عزم
سفر سے فسخ ہو جائے گا۔

ایضا برائے مال اگر کوئی شخص سفر کا ارادہ کرے اور اس اسم کا پونست آہو پر
ومتاع در سفر شک و زعفران سے لکھ کر اپنے اسباب میں رکھ لے حق تعالیٰ
اس کا اور اس کے مال کا نگہیاں ہوگا۔ اور اگر راستہ میں چور یا رہزنوں کی جماعت
اس کے نقصان کا قصد کریں تو حق تعالیٰ ان کی آنکھوں کو اندھا اور کانوں کو
بہرہ کر دے گا۔

ایضا برائے سلامتی مال از سر قہ و خیانت اگر کوئی چاہے کہ کسی کو اپنا مال و متاع

لکھنؤ میں دیکھیں بلانڈ کوٹہ ایک لکھ باسٹھ چار عشرہ اکیاسی ہزار تین سو ساٹھ چار سو پچاس

امانت سپرد کرے تو اس کو چاہیے کہ اس اسم کو سفید حریر پر لکھ کر اپنے اسباب میں مخفی رکھ دے اور بکھتے وقت عود کا بخور کرے اور کسی سے اس امر کی اطلاع نہ کرے خدا چاہے اس کی امانت سلامت رہے اور کوئی اس کے مال کی خیانت پر قادر نہ ہو۔

ایضاً برائے جو مومن کہ ستر روز تک برابر پانچ ہزار بار اس اسم کو پڑھے گا حصول مقاصد تمام مقصد دل اس کے پورے ہونگے اور مقبول ارفاح و اشباح اجسام ہوگا اور تسبیح اور کینہ اور کپٹ سے اس کا دل صاف ہوگا۔

اسم نوز و ہم برائے یا خالق من فی السموات والارض کل الیہ معاذہ باز آمدن غائب یہ اسم مشترک ہے۔ خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی

غائب ہو اور اس کا کچھ پتہ نہ ملتا ہو تو طالب کو چاہیے کہ یہ اسم پانچ ہزار بار پڑھے اور اس کے بعد دو رکعت نماز نفل ادا کرے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص

ور آیت الکرسی دس دس بار پڑھے اور سلام کرے بعدہ سجدہ میں جائے اور وہ اس درود شریف کو پڑھے۔ اللھم صل علی محمد کلمہ غفل عنہ الغافلون

ال محمد و بآلک و سلم پھر ہزار بار اسم مذکور پڑھے اس کے بعد اسم مسطور شک و زعفران سے کاغذ پر لکھے اگر پوست آہو ہو تو سب سے اولیٰ ہے پھر اس

روز کو اپنے تکیہ کے نیچے رکھے اور سو جائے حق تعالیٰ کے حکم سے غائب کو خواب میں دیکھے گا اور جو کچھ سختی یا راحت گزرتی ہوگی بیان کرے گا۔ اگر زندہ ہے

بہت جلد واپس آئے گا۔ اور بغیر گھر آئے اس کو چین اور آرام اور قرار نہ ہوگا۔

اسم ہستم یا نہجیم کل صیغہ و کثوب و عیاشہ و معاذک یہ اسم جمالی ہے۔

| | | | | |
|-----------------|-----------------------------|-------------------|-----------------|-------------|
| نصاب | نکوة | عشر | قفل | دوسرا مدد |
| لاکھ چوبیس ہزار | ایک لاکھ بائیس ہزار | ایک سو ہزار | تین سو ساٹھ | بہار نصاب |
| نصاب | نکوة | عشر | قفل | دکھلا دوسرا |
| لاکھ تیس ہزار | ایک لاکھ چوبیس ہزار پانچ سو | بہتر ہزار پانچ سو | تین سو ساٹھ بار | بہار نصاب |

خاصیت اس کی یہ ہے کہ اگر کوئی شخص اس کو دو شنبہ یا پنج شنبہ کو طلوع آفتاب کے وقت پڑھے چاند سات روز تک ہر روز سات ہزار بار پڑھے حق کی محبت اس کے دل میں پیدا ہو۔

ایضاً برائے حب اگر کسی کو اپنے عشق میں بقیار کرنا چاہے تو اس کو چاہیے کہ اس اسم کو کاغذ خطائی پر مشک و زعفران سے لکھے اور بتے پانی میں ڈالے اور وہیں اس پانی کے کنارے ایک ہزار بار اس اسم کو پڑھے ایسے وقت میں عامل تارک حیوان جمالی و جلالی کا ہو اور روزہ دار رہے تو بہت ہی خوب ہے اور اس اسم کی تلاوت کے وقت خوشبو کا استعمال کرے اور عود جلائے خدا چاہے اس کا مطلوب مضرب ہو کر اس کے پاس آئے اگر وہ قید آہنی میں بھی مقید ہو گا تب بھی اس کے پاس پہنچے گا۔ اور جو شخص پانی پر دم کر کے اس کو پٹے گا با ایمان مرے گا۔ اور عذاب قبر اور سکرات موت اور پل صراط کے خوف سے نجات پائے گا۔

ایضاً برائے اگر اس اسم کو دار چینی کے ٹکڑوں پر لکھ کر پانی میں گھسکر کسی مجنون یا دفع جنون سودائی کو پلائے خدا چاہے شفا پائے۔

ایضاً برائے مخلصی از مشکلات اگر کوئی شخص اس اسم کو ہر روز بوقت صبح ایک سو پانچ مرتبے پڑھے خلق اس کی مطیع ہو اور تمام بلاؤں اور سختیوں اور مشکلوں سے رہائی پائے اور دارین کا مقصود اس کو نصیب ہو اگر خاص کسی کے مطیع ہونے کی نیت سے پڑھے وہ شخص اس کا مطیع ہو۔

ایضاً برائے تسخیر ارواح اگر کوئی شخص تسخیر ارواح و قلوب خلایق و جمیع خلایق و دیگر فوائد جلیہ آسمان و زمین اس اسم کو پڑھے خدا چاہے کامیاب ہو۔

ترکیب یہ ہے کہ چالیس روز تک متواتر سات ہزار بار پڑھے۔ تمام روحانیات عالم علوی اور ساکنان سفلی اس کی طرف متوجہ ہوں اور اس کے مدد ہوں۔ اس دعوت کا نام دعوت رحیمی رکھا گیا ہے۔ اگر کوئی شخص اس اسم اعظم کو ہر روز تین سو ساٹھ بار پڑھے گا اور اول و آخر ہر سیکڑے پر درود شریف پڑھے گا۔ اگر قید میں ہو گا رہائی

پائے کا قرضدار ہوگا سبکدوش ہوگا مریض ہوگا شفا پائے گا۔ فقیر تو انگر ہوگا ننگا
 لباس پائے گا۔ بھوکا سیراب ہوگا۔ گمراہ ہدایت پائے گا ذلیل عزیز ہوگا مسحور شفا
 پائے گا۔ اگر دریا یا جنگل میں ہوگا غرق اور ہلاکی سے نجات پائے گا۔ اگر مسافر ہوگا
 اور اپنے وطن سے دور و دراز پڑا ہوا ہوگا۔ اپنے گھر آئے گا اور اہل و عیال سے ملے
 گا۔ اگر کسی کے باطن میں تفرقہ پڑا ہوا ہو۔ اور جمعیت خاطر چاہے تو اس کو نصیب ہو
 گی اور لذات حضوری سے مسرور ہوگا۔ اگر کوئی صاحب حاجت و غرض ہے اپنے
 مقصود کو پہنچے گا اور اگر بے زوج ہے بیوی پائے گا اور عدد دوست ہونگے اور اولاد
 اولاد پائے گا اور مغلوب الغیظ والغضب صاحب علم ہوگا۔ عاصد محسود ہوگا متکبر صاحب
 تواضع ہوگا اور بخیل و ممسک صاحب جود و سخا ہوگا اور حقیر صاحب عزت ہوگا اور
 حرص قانع اور مظلوم منصور ہوگا اور جو سوۂ عاقبت سے خائف ہوگا اس کے سبب
 سے اس کی عاقبت بخیر ہوگی۔ چاہیے کہ اس اسم کے پڑھنے کا التزام رکھے اس کے
 بہت سے خواص ہیں پڑھتے وقت اس کی تاثیریں اور عجائب و غرائب اسرار عامل
 کے مشاہدہ میں آئیں گے جو شخص اس سے غافل رہا محروم رہا اور جس نے اس کی
 موافقت کی سعادت ابدی پائی۔ دان امر اذان یكون عزیز اکرم یمار حیمانی الاجلۃ
 والعاجلۃ فیلتذم هذا الاسم الاعظم المذکور۔

اسم بہت اویکم برائے | یا تا تم فلا تصیف الذین کنتہ جلا لہ و ملکہ و عزہ
 مشاہدہ عجائب غریب عالم | یہ اسم جمالی ہے خاصیت اس اسم کی یہ ہے کہ جو
 کوئی شخص عجائب و غرائب عالم غیب کا مشاہدہ کرنا چاہے تو اس کو چاہیے کہ
 بارہ روز سے رکھے اور ہر روز دو ہزار بچپس بار اسم کو پیٹھے عالم ظاہر و باطن اس
 پر کشوف ہو اور بادشاہ اور تمام اکابر و زکار اس کو دوست رکھیں اگر بادشاہ کے
 روبرو جائے درجہ وزارت پائے اور وزافزوں اس کا مرتبہ بلند اور عزت زیادہ ہوتی

| | | | | |
|-----------------|----------------------|-------------|-----------------|------------|
| لے نصاب | نہ کوۃ | عشر | قفل | دو سو و دس |
| دولہ کھچپن ہزار | ایک لکھ آٹھائیس ہزار | چونسٹھ ہزار | تین سو اٹھ ہزار | برابر نصاب |

جائے اگر یہ شخص اس وظیفہ کو ترک کر دے گا ترقی نہ ہوگی لیکن جس درجہ پر ہوگا وہیں رہے گا۔

ایضاً برائے اگر کوئی چاہے کہ بیگانہ لشکر کو متفرق کر دے تو اس عامل کے پاس تفرقہ اعداء اس کے بادشاہ کے گھوڑے کی پائے خاک لائے اور عامل اس پر سات ہزار بار یہ اسم پڑھ کر دم کرے اور اپنے لشکر میں کھڑا ہو کر دیکھے کہ اس لشکر کا بادشاہ کہاں ہے اور قلب اس لشکر کا کس طرف ہے پس وہ خاک اس طرف کو پھینک دے اور زبان سے کہے کہ ہم نے تم کو متفرق اور پراگندہ کر دیا۔ اور زور سے ہاتھ پر ہاتھ مارے تاکہ اس کے لشکر تک وہ آواز پہنچ جائے پھر اسم پڑھنا شروع کر دے خدا چاہے ان کو ہر میت ہوگی اور ان کو فتح اور نصرت ہوگی۔

ایضاً برائے تسخیر اگر کوئی شخص اس اسم کو اکتالیس روز تک سات ہزار بار عالم علوی و سفلی پڑھے ارواح عالم علوی اور سفلی اس کے مسخر ہوں اور ہر کار میں اس کے مدد و معاون اور اس کے عدل و احسان کا آوازہ جہاں میں مشہور ہو خدائے تعالیٰ کے فضل و احسان اور بزرگی سے۔

اسم سبت و دوم يَا مُبْدِعُ الْبَدَا لِمَ تَبْغِي اِنْشَائِهَا عَوْنًا مِنْ خَلْقِهِ برائے طلب علم و حکمت یہ اسم جمالی ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ اگر کوئی شخص طالب علم و حکمت ہے اور کچھ پڑھا ہوا نہیں ہے تو اس کو چاہیے کہ چالیس روز تک ننانویں بار اس اسم کو پڑھے حق تعالیٰ جلد تر چشمہ ہائے علم و حکمت اس کے دل سے جاری کر دے گا۔ قال النبی صلی اللہ علیہ وسلم من اخلص اللہ امرہین صباحاً ظہدت لہ ینا بیع الحکمة من قلبہ علی لسانہ اور کوئی حجاب اس پر نہ ہوگا اور حل مشکلات اور افتتاح ابواب اس پر آسان ہوگا۔

ایضاً برائے ادراک مغیبات اگر کوئی شخص نوے روز تک چار ہزار چار سو چوبالیس

| لے نصاب | سہاکوۃ | عشر | قفل | دس صدوی |
|------------------|-----------------------|-------------|-----------------|------------|
| دولاکھ چھپن ہزار | ایک لاکھ اٹھائیس ہزار | چونتیس ہزار | تین سو لاکھ بار | برابر نصاب |

بار بہ نیت ادراک مغیبات علم لدنی پڑھے حق سبحانہ و تعالیٰ اس کو عطا فرمائے گا اور عالم غیب و شہادت اس پر مکشوف کرے گا۔

ایضاً برائے اگر کوئی چاہے کہ سوائے حق کے کسی کا محتاج نہ ہو تو اس کو چاہیئے حصول غنا کہ اس اسم کے حروف غیر مکرر جمع کرے اور ہر حرف کے بدلے ہزار بار پڑھے وہ شخص خدا کی ذات پر مستغنی ہو جائے گا۔ اور کسی کی اسکو پر دانہ رہیگی۔ اسم سبب سوم **يَا عَلَّامُ الْغُيُوبِ فَلَا يَفُوتُ شَيْءٌ مِّنْ حِفْظِهِ** یہ اسم جمالی برائے حصول سعادت ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ اگر کوئی ہر روز ایک ہزار بار اس کو پڑھے سعادت اولیٰ و آخری اس کو حاصل ہو اور حق تعالیٰ اس کو ایسا علم عطا فرما دے کہ کوئی بات اس پر چھپی نہ رہے اور محرم حرم قدس کا ہو۔

اسم سبب اوچہارم **يَا حَلِيمُ ذَا الْأُنَاتِ فَلَا يُعَادِلُكَ شَيْءٌ مِّنْ خَلْقِهِ** یہ اسم جمالی برائے اطاعت خلایق ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ اگر صاحب دعوت اس اسم کی ملازمت کرے تمام فرزند آدم خواہ مسلمان یا کافر سب اس کو دوست رکھیں اور اس کے مطیع ہوں۔

ایضاً برائے اگر کوئی شخص کسی پر عاشق ہو اور اپنے محبوب تک رسائی ممکن آشفتر کردن محبوب نہ ہو تو اس کو چاہیئے کہ کوئی شے پاکیزہ خوشبودار یا کھانے کی چیز پر ہر روز پڑھ کر کھلائے یا سونگھائے خدا تعالیٰ اس معشوق کو عاشق کر دے گا یعنی وہ خود اس کے عشق میں مبتلا ہو جائے گا اور اس کو دوست رکھے گا اگر کھلانے پلانے سونگھانے کی چیز وہاں تک نہیں پہنچ سکتی تو ایک پرچہ کاغذ خطائی پر اس کو لکھے اور کسی بلند جگہ پر نہوا میں آویزاں کرے تاکہ اس کو جنبش ہو اور اس کی تاثیر سے اس معشوق کے دل میں اثر پیدا ہو **قَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قُلْتُ الْمُؤْمِنُ أَصَابِعُ الرَّخِطَيْنِ**

سہ نصاب دو لاکھ پچیس ہزار زکوٰۃ ایک لاکھ بارہ ہزار پانسو عشر چھپن ہزار دو سو پچاس قفل تین سو ساٹھ دور دور برابر نصاب ۱۲۔ سہ نصاب دو لاکھ دس ہزار زکوٰۃ ایک لاکھ پچیس ہزار پانسو عشر بہتر ہزار قفل تین سو ساٹھ بار دور دور برابر نصاب ۱۲۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ مومن کا دل رتن کی دو انگلیوں کے
 بیچ میں پس اس کو اختیار ہے جس طرف چاہے پھر دے۔ پڑھتے وقت خوشبو کا
 استعمال ضرور کرے کیونکہ طیب چیز تمام اولیا اور انبیاء کو محبوب ہوئی ہے جیسا
 کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جَبَّتْ اِلَیَّ مِنْ دُنْیَا کُمُ ثَلَاثَةُ الْطِیْبِ
 وَالنِّسَاءِ وَقَدْ رَفَعْتُ عَیْنِیْ فِی الْقُلُوبِ

ایضا برائے اگر کوئی چاہے کہ غائب شدہ باز آئے سات ہزار بار یہ اسم پڑھے خدا
 غائب کئے چاہے جلد آئے۔

برائے علم توحید : اس کو پچاس روز تک پچاس ہزار بار پڑھے عالم صغیر و کبیر اس
 دعوت حلیمی کی طرف رجوع کریں اور توحید کا علم اس کو سکھلائیں پھر سائنک
 اس کا غلبہ ہو کہ بے اختیار سبحانی اور اتا الحق کہہ اٹھے اگر مرد عابد ہزار سال عبادت
 کرے تو اس مرتبہ کو نہ پہنچے جیسے کہ اس کی دعوت سے تھوڑی سی مدت میں مکمل
 ہو جاتا ہے اور اس کو دعوت حلیمی کہتے ہیں سائنک کو چاہیے کہ اس کے وظیفہ
 یومیہ کو نگاہ رکھے اگر نعوذ باللہ ایک دن بھی قضا ہوگا اس کے کمالات میں غل
 اور نقصان واقع ہو جائے گا۔

ایضا برائے دفع اگر کوئی چاہے کہ اسم کی رجعت اس پر نہ ہو چاہے کہ اسم مذکور کا
 رجعت اسم اس شرائط سے عامل ہو اول تین روزے بہ نیت طے چار شنبہ
 اور پچیسنبہ اور جمعہ کو رکھے اور خلوت میں بیٹھے اور جمعہ کو غسل پاک کر کے دو گنا ادا
 کرے اور خوشبو لگائے اور دس بار درود شریف پڑھے اور ایک بار سورہ فاتحہ اور
 تین بار سورہ اخلاص اور گیارہ بار پھر درود شریف پڑھے اور شرائط اسمائے عظمیٰ
 کہ مقدمہ میں لکھی گئی ہیں عمل میں لائے۔ اس کے بعد بہ نیت دفع رجعت ہزار بار
 اسم مذکور پڑھے کوئی اسم اسمائے عظام سے اس پر رجعت نہ کرے اور یہ عمل
 خاص ارشاد اہل اللہ سے ہے ہر شخص اس سے واقف نہیں ہے وہی واقف
 ہیں جو صاحب کمال اور ہادی اہل ضلال ہیں۔ اسماء عظام کی رجعت کی اسناد

دعوت مقطعات میں بھی لکھی گئی ہے وہاں دیکھنا چاہیے
 اسم بسمت و پنجم یا معید ما اَفْنَاةُ اِذَا بَدَا لَئِنْ لَدَا غَوْتِهِ مِنْ قُخَافَتِهِ بِاسْمِ
 جمالی ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ اگر کوئی شخص شوریدہ حال اور پریشان احوال
 گھر سے دور بہرہ حوادث روزگار سے تباہ اور مصیبتوں کا مارا ہوا ہو تو اس کو چاہئے
 کہ یہ اسم ہر روز صبح کی نماز کے بعد تین سو ایک بار بے ناغہ پڑھنا شروع کرے خدا
 چاہے بہت جلد تمام بلاؤں اور سختیوں سے نجات پائے گا شیخ فرماتے ہیں ملہ
 گنبد پونیندہ کہ پائیندہ نیست جز بخلاف تو گرا نیندہ نیست

تمام مرادیں و مقاصد اس کے پورے ہوں۔ اس دعوت کا نام دعوت عقد
 اللسان ہے جو شخص عامل سے سنے راضی ہو اور اس کے حکم کا مطیع ہو اور ایک روایت
 میں شرط دعوت معیدی یہ ہے کہ ایک لاکھ بار پڑھے تاکہ اس کے دل میں سوائے
 حق کی مرضی کے کوئی کدورت نہ جھے اور دل اس کا آئینہ گیتی نما ہو اور موصوف بصفاء
 حق ہو۔

دعوت معیدی اگر کوئی شخص برائے قضا حاجات و کفایت مہمات و دفع اعدائے
 ظاہری و باطنی کہ مراد نفس امارہ سے ہے بموجب اعدائے عدو و نفس امارتی
 بن جنیبات تین سو بار صبح کے وقت پڑھے خدا کے فضل و کرم سے تمام مرادیں اس
 کی برآئیں اور اعدا مقہور اور تمام عالم اس کا مسخر ہو اور اگر ہر روز بعد نماز فجر اس
 کی تلازمیت کرے سریع الاجابت ہو۔

اسم بسمت و ششم یا حَبِیدُ الْفِعَالِ ذَا الْمُنِّ عَلٰی جَمِیعِ خَلْقِهِ بِطُفْهِ یہ اسم جمالی اور
 برائے عزہ و جہاں جللی دونوں خاصیتوں سے مشترک ہے۔ خاصیت اس کی
 یہ ہے کہ اگر کوئی شخص سرداری اور مہتری اور قبولیت چاہے تو اس کو لازم ہے کہ

سے نصاب تین لاکھ اکٹھ ہزار۔ زکوٰۃ ایک لاکھ اسی ہزار پانسو عشرون سے ہزار دوسو پچاس قفل تین سو
 ساٹھ بار۔ و در عدد برابر نصاب۔ شہ نصاب دو لاکھ پچھن ہزار۔ زکوٰۃ ایک لاکھ اٹھائیس ہزار
 عشر و پستھ ہزار قفل تین سو ساٹھ بار۔ و در عدد برابر نصاب۔

اس اسم کو بہ نیت سند دعوت جمیدی اکیس روز تک دولاکھ بار حساب کر کے پڑھے اور بعد دعوت وظیفہ یومیہ کو نگاہ رکھے تاکہ اسم کی رجعت اس پر مراجعت نہ کرے اور اس کے سبب سے تکلیف نہ اٹھائے اس واسطے لازم ہے کہ اس اسم کی طاعت کرے۔ واضح ہو کہ اسم کی رجعت کے یہ معنی ہیں کہ جو کچھ علم و حکمت اور قدر و منزلت اس کے پڑھنے سے حاصل ہوئی ہے وہ زائل ہو اور مفلسی میں گرفتار ہو۔

ایضاً پڑھے ھول اگر کوئی شخص بموجب اعداد حرف اسم مذکور غیر مکرر ہر حرف کے ظفر و دشمن عوض ہزار بار یہ اسم پڑھے مدد و رحا اہل زمین و آسمان ہو۔

ایضاً جو کوئی اس اسم کو تین سو ساٹھ بار اس آیت کے ساتھ اِنَّا جَعَلْنَا فِیْ اَعْنَاقِهِمْ
اَغْلَالًا فَہِیْ اِلَیْ الذُّقَانِ فَہُمْ مُقْمَحُونَ وَ جَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْہِمْ سَدًّا وَ مِنْ خَلْفِہِمْ
سَدًّا فَاَغْشٰیْنَا ہُمْ فَہُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ملا کر پڑھے دشمن پر فتح پائے اور واسطے رو
 دعوت غیر بھی موثر ہے۔

اسم بہت و ہفتتم یا عَزِیْزُ الْمُنِیْعُ الْغَالِبُ عَلٰی اَمْرِہٖ فَلَا شَیْءَ یُعَادِلُہٗ یہ اسم جمالی ہے۔ خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی اس اسم کو ہر روز کثرت سے پڑھے اور تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھے ہمیشہ بین الانس والجن عزیز ہو۔

ایضاً اگر کوئی شخص چاندی کی انگشتری پر اس اسم کی تکبیر کر کے کندہ کرائے اور سات تہ اس پر موم کی بطور مہر جمائے اور ہر تہ پر تین سو ساٹھ بار یہ اسم پڑھے۔ کبھی معیوب نہ ہو اور حق سبحانہ و تعالیٰ اپنے خزانہ غیب لاریب سے اس کو غنی کر دے اور لوگ اس سے بہرہ ور ہوں اور حق تعالیٰ اس کو توفیق نیک عطا فرمائے۔

بیت توفیق اگر نہ رہے شاید
 این قفل بعقل کے کشاید

ایضاً اگر کوئی شخص اس اسم کو سچیں روز تک ہر روز تین ہزار دو سو بار پڑھے تو انحر ہو۔ پڑھتے وقت قبلہ کو منہ رکھے۔

| | | | | |
|------------------|-----------------------|-------------|-----------------|------------|
| سہ نصاب | نما کواۃ | عشر | تفل | دوسرا مدد |
| دولاکھ چھپن ہزار | ایک لاکھ اٹھائیس ہزار | چونسٹھ ہزار | تین سو ساٹھ بار | برابر نصاب |

ایضاً اگر کوئی اس اسم کو دس ہزار بار پڑھے قاضی الحاجات اس تمام دینی و دنیوی مرادیں برلائے اور انواع عجائب و غرائب عالم جبروت و لاہوت کو تمام عالم سے برتر ہے حق تعالیٰ اس پر منکشف کرے۔

باجبروتش کہ دو عالم کم است اول ما آخر مایک دم است

ایضاً برائے اگر کوئی چاہے کہ قمر کو مسخر کرے تو چاہیے کہ چودہ روز تک ہر روز دس ہزار تسخیر قمر بار اس اسم کی تلاوت کرے اور منہ طرف قمر کے رکھے اور ہر بار کہا کرے یا قَمَرُ اجب داعی اللہ جس وقت دعوت تمام ہو قمر آسمان سے بصورت امر د عامل کے پاس آئے اور اس کو آنکوش میں لے اور ہم کلام ہو اور مطلب دریافت کرے عامل کو چاہیے کہ اس کے جواب میں کہے کہ تیرے عالم کے عجائب و غرائب دیکھنے کی آرزو رکھتا ہوں اور تیری امداد چاہتا ہوں اور جو نقش ہے کہ پردہ غیب میں ہے مجھ کو دکھلا قمر ان سب باتوں کو قبول کرے اور کہے اسے سبح تو اپنے ذوق و شوق میں رہ میں تیرا یار ہوں جو وقت تو طلب کرے گا حاضر ہونگا۔ تجھ کو تمام بحر و بر اور عجائبات عالم کی سیر کراؤں گا واضح ہو کہ جب قمر کی تسخیر حاصل ہوتی ہے تو عالم گنج نقرہ کا متصرف ہوتا ہے اور ایسے ہی تسخیر شمس میں سونے کا۔ عامل کو چاہیے کہ اس روز نقرہ پر نظر نہ رکھے عامل کو خود یہ مرتبہ حاصل ہوگا کہ جودل میں خیال کرے گا فوراً اس کا ظہور معاینہ کرے گا جیسا کہ فیلقوس اور اسطاطالیس کے زمانہ میں واقعات ہوئے ہیں اور دعوت قمر سے حاصل ہوئے ہیں یہ سب بیان حضرت شیخ الشیوخ کی شرح میں مفصل لکھا ہوا ہے جس کو دیکھنا منظور ہو دیکھے۔

اسم لبت و شتم یا قَا هُوَذَا الْبَطْشُ الشَّدِيدُ أَنْتَ الَّذِي لَا يُطَاقُ انتقامُهُ
یہ اسم جمالی ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ اگر کوئی چاہے کہ اس کے ظاہری اور باطنی اعداء سب دفع ہوں تو اس کو چاہیے کہ سات دفعے رکھے اور ہر روز پرانی

| | | | | |
|------------------|-----------------------|-------------|-----------------|-----------|
| سہ نصاب | نہ کوۃ | عشر | قفل | دو ہندوی |
| دولاکھ چھپن ہزار | ایک لاکھ اٹھائیس ہزار | چونسٹھ ہزار | تین سو ساٹھ بار | برہن نصاب |

دو قبروں کے بیچ میں بیٹھ کر سات ہزار بار پڑھے اس کے بعد ایک خالی مکان میں
 قبریں آدم و حوا کی فرضی بنائے ایک پر آدم اور ایک پر ہوا لکھے اور اسی تعداد سے اسم
 مذکور پڑھے اگر عامل گوشہ نشین ہے تو وہیں قبریں بنائے اور محل کو بجالائے حق تعالیٰ
 اس کے تمام اعدائے ظاہری و باطنی پر اس کو غلظت دے گا۔ اثنائے دعوت میں عامل
 دشمن کی صورت کو سرخ مائل بہ سیاہی تصور کرے خدا کے حکم سے ساتویں روز دشمن
 اس کا ہلاک ہوگا اور اگر اس کو بیمار کرنا چاہے تو اثنائے دعوت میں اور کسی نقش کا
 تصور نہ کرے ہفتہ کے اندر دشمن اس کا بخور ہوگا۔ لیکن یہ سب ترکیبیں ایسے دشمنوں
 کے لئے ہیں جن کے ہلاک کرنے کی تدبیر شرعاً جائز ہو۔ اگر نا حق دشمن تصور کرے اور
 غیر مرضی حق دعوت دے تو اسم کی رجعت اسی پر مراجعت کریگی اور اعداء اور عامل
 دونوں ہلاک ہونگے۔

ایضا خواص | یہ اسم مشترک قبر و لطف ہے لیکن قبر کا غلبہ زیادہ ہے اور منقوش میانی
 دعوت قاہری | حضرت مہتر عزرائیل ہے اور اس کی چھیا سٹھ اسنادیں ہیں۔ مگر دو امر
 کے لیے مخصوص ہیں ایک تیغ و دوسرا تاج کبھی سر اڑاتا ہے اور کبھی تاج رکھتا ہے
 باقی اسنادیں خود عامل پر منکشف ہوں گی اس اسم کی دعوت انیس روز کی ہے
 ہر روز نو ہزار بار پڑھے اس کو دعوت قاہری کہتے ہیں وہ دے کے تمام ہونے کے بعد جو
 خطر و مسیح کے دل میں قبر یا لطف سے گزرے گا وہ ضرور اس کا ظہور دیکھے گا۔
 ایضا برائے عداوت | اگر کوئی یہ اسم لکھے اور سیاہ کتے کے منہ میں رکھ کر سی دے اور
 زمین میں دفن کر دے جن دو آدمیوں دشمنی ڈالنا چاہتا ہے ضرور ہوگی اسم لکھنے
 کے بعد ان کے اور ان کی والدہ کے نام بھی لکھنے چاہیں۔

ایضا برائے | اگر کوئی شخص چاہے کہ کسی کی مردمی باندھے کہ وہ کسی عورت پر
 اور المردمی | قادر نہ ہو سکے یا خاص عورت پر قادر نہ ہو سکے تو اس کو چاہیے کہ بڑا
 سا فعل لائے اور اس پر ایک ہزار ایک بار یہ اسم پڑھے اور دم کر دے مگر ہر دفعہ
 پڑھ کر دم کرتا جائے اور کہتا جائے کہ بستم محل فلاں ابن فلاں بر فلانہ بنت فلانہ

اگر تمام جہاں کی عورتوں سے بند کرنا چاہے تو اس طرح کئے بستم محل مخصوص فلاں
ابن فلاں ہر مومنات جہاں اور اگر چاہے کہ قطعاً کسی چیز پر اس کو شہوت نہ ہو تو اس
سند سے کئے کہ بستم ذات فلاں بن فلاں ایسا بستہ ہو کہ کسی چیز پر قادر نہ ہو سکے۔
جب قرآنہ مسطورہ پڑھ چکے قفل پر دم کرے اور کاغذ پر اسم مذکور لکھ کر اس کا اور
اس کی ماں کا نام درج کرے اور اگر چاہے کہ عورت بستہ ہو اور کوئی مرد اس پر قابض
نہ ہو سکے تو اس کو بھی اسی طور سے کرے اگر تمام شہر کا نام لے گا تمام شہر بستہ ہو جائے
اور حیوانات کے لئے اگر کرنا چاہے تو وہ بھی بستہ ہو جائیں گے۔

ایضاً برائے بند کردن جب کہ لشکر بیگانہ ظاہر ہو اور جہاں میں نہایت شور و غلب
دشمنان از جنگ پیدا ہو اور درنوں لشکر آئے سامنے کھڑے ہوں اس وقت
صاحب دعوت صف میں کھڑا ہو اور درنوں انگشت شہادت اپنے کانوں میں دے
اور اکبر بار اسم مذکور پڑھے۔ اور لشکر بیگانہ کی طرف پھونک دے اور کئے کہ بستم دست
و پائے و زبان لشکر و فیلان و اسپان خدا ئے تعالیٰ کے حکم اور اس اسم اعظم کی برکت
سے سب کے سب بستہ ہو جائیں گے اور مغلوب ہو کر فرار ہو جائیں گے اور اگر
لشکر کے درمیان سات سو بار یہی اسم اعظم بہ نیت خالص پڑھے گا اور حق
کی طرف توجہ کرے گا آپس میں صلح ہو جائے گی۔

ایضاً برائے جس جگہ جنگ ہو اسم مذکور سات دفعہ پڑھ کر دم کر دے لڑائی موقوف
موقوفی جنگ ہو جائے اور صلح ہو جائے۔ اگر کوئی چیز گم ہو گئی ہو اسم اعظم کے عراب
کے موافق سو سو بار پڑھے خدا چاہے شے گم شدہ حاصل ہو جائے گی۔
ایضاً برائے مقہوری اعداء اگر ہر نقطہ کے موافق سو سو بار پڑھے تو دشمن محذول
و محذول ہوں۔ اور دست قوی ہوں۔

ایضاً برائے دفع زلزلہ واسطے دفع زلزلہ اور باران زیانکار کے کہ غیر وقت برے
دباران شدید وغیرہ صاحب دعوت پچیس بار اسم مذکور پڑھے اللہ تعالیٰ کی
قدرت سے سب دفع ہو اور رحمت سے مبدل ہوں اور واسطے دفع امراض

مریض اور ماندگی مسافر و طریق سفر اور دفع حمل بحدت معینہ آسانی و خلاصی محسوس
در سیدن معزول مبرتبہ و قاصد بقصد دفع ناتوانی و حصول کالائے گم شدہ پانچ پانچ
بار پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ تمام مقاصد پورے ہونگے۔

ایضاً برائے عظمت اگر کوئی شخص اسم مذکور خاتم نشہ پر کندہ کرا کے اپنے دائیں ہاتھ
یا بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں پنے خدا چاہے تمام خواص اسم سے بہرہ مند ہو اور
خلافت کی نظروں میں باشوکت و عظمت رہے۔

ایضاً برائے اگر کوئی شخص فرزند کی آرزو رکھتا ہے تو چاہیے کہ اسم مذکور پڑھا
فرزند زینہ کرے خدا چاہے فرزند زینہ پیدا ہو۔

ایضاً برائے فرزونی ثمرات اگر کوئی شخص کشتکاری یا درختوں کے نصب کرنے
کے وقت اسم مذکور بحساب خذ حرفاً و قل مائتہ پڑھے خدا چاہے اس کھیتی کے غلہ
میں اور درختوں کے میوے میں بہت برکت ہو۔

ایضاً برائے معزولی اگر چاہے کہ کسی مرد ظالم جابر کو اس کے عہدے سے معزول کرے
از منصب تو اکتالیس عدد چھوڑے کی گٹھلیاں لے اور ان پر ایک ایک
نزار بار پڑھے اور دم کر کے ہر بار کہے کہ میں نے فلاں شخص کو معزول کر دیا بعد اتمام
ان گٹھلیوں کو کسی خندق وغیرہ میں ڈال دے۔ وہ شخص اپنے عہدے سے معزول
معزول ہو جائے گا۔

ایضاً برائے حب اگر کسی کو اپنی دوستی میں بقیار کرنا چاہے تو حریر سفید پر مشک
وزعفران سے اس اسم کو بکھے اور اس شخص کی دیوار میں پنہاں کرے اور ہر روز
پچیس بار پڑھ کر اس کی طرف دم کر دیا کرے خدا چاہے وہ شخص اس کے عشق میں
بتلا ہو گا۔

۱۰ صاحب کشف الانوار اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ بعد و حروف اسم پڑھے اور جامع ابوسعیدی میں بکھا جائے کہ
اگر قرضدار ہے تو اس کو پڑھے اور اپنے پاس رکھے خدا چاہے قرض سے سبکدوش ہو اور اگر حاملہ پڑھے اور اپنے پاس
رکھے جلد حمل سے غلامی پائے ۱۲ منہ۔

اسم بیست و نہم **يَا تَوَّابُ الْمُتَعَالَى تَوَقَّ كُلَّ شَيْءٍ عِلْوًا وَتَفَاعِلْ** یہ اسم جمالی ہے
خاصیت اس کی یہ ہے کہ علو درجات مراتب دین و دنیا کے لئے اکیس شرب
ہر شرب ہزار بار پڑھے۔

ایضاً برائے استخلاص اگر کسی کی امانت ظالم کے ہاتھ میں جا پڑی ہو اور وہ کسی
امانت از پنجہ ظالم طرح اس کو نہ دیتا ہو اس کو چاہیے کہ سات روز سے رکھے
اور ہر روز قبروں کی زیارت کرے اس کے بعد صدقِ دل اور کامل اعتقاد سے
تین رکعت پڑھے پہلی میں فاتحہ کے بعد انا انزلنا ووسری میں اذ انزلنا لزلت الارض
تیسری میں والعصر تین تین بار پڑھے اور بعد نماز کے ایک سو پچیس بار یہ اسم پڑھے
یا مقلب القلوب اس کی برکت سے اس کے دل کو مہربان کر دے گا اور وہ امانت
اس کی اس کو دے دیگا۔

ایضاً برائے حصول قرب الہی اس اسم کے داعی کو بہت بڑا قرب حق حاصل ہوتا
بیان دعوت قرنی ہے اور اس اسم کی دعوت کو دعوت قرنی کہتے ہیں
سات روز کی اس کی دعوت ہے ہر روز سات ہزار بار پڑھے اسرار غیب اس پر
ظاہر ہوں چاہیے کہ حاضر اپنے وقت کار ہے اور معاینہ کرے کہ پردہ غیب اور
ستق لاریب سے کیا کچھ ظاہر ہوتا ہے ناگاہ ایک شخص عامل کے روبرو آئے اور
یہ اسم پڑھے اس وقت صاحب دعوت ساکت ہو جائے اور اس کو سننے جب وہ
تنانویں مرتبے پڑھ چکے تو صاحب دعوت بھی اس کے ساتھ پڑھنا شروع کر دے
اور سوائے اسم کے دوسری طرف ملتفت نہ ہو اس کے بعد اس شخص سے صاحب
دعوت کلام کرے اور کہے کہ اے آفریدہ خدا کہاں سے آیا ہے وہ اس کے جواب
میں کہے کہ میں فرشتہ ہوں اور ترتیب یافتہ جبرئیل علیہ السلام ہوں اور عرش
کے سایہ کے نیچے میرا قرار اور آرام گاہ ہے۔ تجھ کو چاہیے کہ اس اسرار الہی کو نامحرماً
سے نگاہ رکھے اور ظاہر نہ ہونے دے۔ چونکہ تو صاحب دعوت ہے اور آداب

نہ نصاب دلاکھ پچیس ہزار و نو۴۱ لاکھ بارہ ہزار عشرت چھ ہزار و سو پچاس قفل تین سو ساٹھ دور و در برابر نصاب

شرائط سے مودب ہے اب مجھ کو لازم ہے کہ تیرے ہر امر میں امداد و معاونت
کروں اور تیرا مقصد اور ارادہ ہو اس کو بجا لاؤں اور اللہ تعالیٰ کی عنایت سے
تیری حاجات اور مرادات پوری کروں۔ اس کے جواب میں عامل کہے کہ اس
دعوت سے میرا مقصد اور مطلوب یہ ہے کہ قرب واجب الوجود حاصل ہو۔ جب
وہ فرشتہ ہاتھ سن لے تو یکایک نظر سے غائب ہوا اور طرفۃ العین میں پھر
وہ واپس آجائے اور جواب و سوال بیان کرے کہ ملک مطلق کا فرمان ہوتا ہے
کہ جب تک آداب شریعت اور طریقۃ اتباع سنت سے مودب نہ ہو ہمارے
سرپردہ جمال و کمال میں باریاب نہیں ہو سکتا۔ صدق و یقین حاصل کر اور یہاں
تک سعی کر کہ اگر سارا جہاں تجھ کو مل جائے تو گوشہ چشم سے نہ دیکھا اور ہماری
طرف متوجہ ہو۔ صاحب دعوت ان تمام شرطوں کو بصدق دل قبول کرے اور
وہاں لے جانے کی آرزو کرے آخر الامر وہ فرشتہ اپنی دوش پر بٹھا کر اعلیٰ علیین
میں لے جائے اور راستہ میں ہزاروں عجائب و عزائب نہانی کا معاینہ کرائے
اس کے بعد ایسے مقام پر لے جائے جہاں صاحب دعوت کے مشام جان میں
بوٹے معرفت آئے اور وہ تشریف لباس معرفت سے مشرف ہو اور شراب
ناب حضوری نوش فرمائے کہ سقلم رہیم شرابا طہور اس سے اشارہ ہے بعدہ
ذات میں نظر عین الیقین سے نور معیت حق کو ملاحظہ کرے کہ منقول ہے۔
مَا رَأَيْتُ شَيْئًا إِلَّا دُرًّا أَيْتُ اللَّهُ فِيهِ۔

اس کی یہ ہے کہ اگر کوئی اکیس روز تک سات ہزار بار پڑھے تمام اعداء اور ظالم مقہور اور مردود ہو جائیں۔

ایضاً برائے اگر یہی اسم پڑھ کر سلاطین جابر کے رو برد جائے تو کچھ خوف نہ
رداء ۶ ہو۔

ایضاً برائے تسخیر عطار د اگر کوئی چاہے کہ عطار کو اپنا مسخر کرے تو اس کو چاہیے کہ ساٹھ روز تک اس کی دعوت دے۔ اور اس مدت میں چھ لاکھ بار اسم مذکور پڑھے اور ان دنوں میں دوسری دعوت نہ دے اور نہ اپنے حجرہ میں کسی کو آنے دے۔ اور اس حجرہ کا سر پایہ چوب انار یا بیدانجیر یا کنارے ہو اور یہ اسم لکھ کر ان تینوں پایوں پر آویزاں کرے اور ان کے نیچے بخور جلائے اور سوائے، ضرورت خاص کے اس حجرہ سے باہر نہ جائے۔ آخر خلوت میں ایک پیر مرد، خوبصورت با مہابت کتاب ہاتھ میں لئے ہوئے دائرے کے رو برد حاضر ہو اور کتاب کو پڑھے۔ صبح اس سے کچھ بات چیت نہ کرے۔ جب وہ پیر خود درخت کمرے کر اے صاحب دعوت اس دعوت سے تیرا کیا مطلب ہے اس وقت صبح مجیب ہو کہ میری غرض آپ کی تسخیر ہے کہ میرے ساتھ عہد ہو کہ قہر و لطف کے وقت میری معاونت ہو۔ اور سلاطین عالم مسخر ہوں اور ہر اقلیم کی کیفیت سے آگاہی ہو۔ عطار د اس کے جواب میں کہے کہ میں نے قبول کیا جس وقت جس جگہ تو بلائے گا میں حاضر ہوں گا۔ اور اپنے خدمت گاروں کو تیرا ملازم خدمت کر دوں گا۔ اس کے بعد ایک مہرہ بشکل بیضہ کہ اس پر سبز خط ہوں گے صبح کو دے گا۔ پس یہ نشان عہد نامہ عطار د ہے۔ عامل جس وقت پڑھے اس مہرہ کو اپنے رو برد رکھ لے خدا چاہے اسی وقت حاضر ہوگا۔

ایضاً برائے زمین اگر کوئی شخص تیس دن کے عرصے میں تین لاکھ بار پڑھے
بصفات الہی موصوف بصفات الہی ہو۔ اور مستجاب الدعوات ہو اس کی دعا کی برکت سے خدا تعالیٰ ہر ذلیل کو عزیز کر دے گا۔ اور عزیز کو ذلیل کر دے گا۔

بادشاہ کر دے اور بادشاہ کو گدا۔

اسم سی ویکم یا ذکر کل شیء و ہذا انت الذی فلقت الظلمات بنورہ
برائے فتوحات یہ اسم جمالی ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی اسم مذکور
و اصلاح حال پڑھے حق تعالیٰ نور معرفت و توحید اس کے دل میں پیدا کرے
اور جو کوئی چاہے کہ حق تعالیٰ اس کے تمام امور میں لطف اور عنایت فرمائے
تو اس کو چاہیے کہ گوسفند سیاہ کا دل یا جگر بند ایسے طریق سے لائے کہ کسی
نامحرم کو اس سے اطلاع نہ ہو۔ اور جگر بند سے دل کو جدا کرے اور سات سو بار
اسم مذکور اس پر پڑھے اور دم کرے اور کہے یا رب الارباب و یا مسبب الاسباب
و یا مفتح الابواب و یا قاضی الحاجات و یا مجیب الدعوات و یا دلیل الخیرات میری
دعا قبول کر اور میری روزی فراخ کر اور مجھ کو خلایق کی آنکھوں میں عزیز و محترم
کر یا ارحم الراحمین جب یہ دعا کر چکے تو مشک و زعفران سے کاغذ خطائی پر یہ اسم
لکھے اور اس دل کے اندر رکھے اور اس مسجد کے آستانہ بالا پر جہاں بخوقتہ نماز
جماعت سے ہوتی ہو رکھ آئے اور مسجد سے نکلتے وقت اسم پڑھے اور وہاں
یہ عمل کرتے وقت خوشبو کا ضرور استعمال کرے اور بخور جلاوے اور اپنے دل میں
کسی دوسو اس کو نہ آنے دے اور اس جگر کو جو باقی رہ گیا تھا اور مخفی رکھا تھا لے کر
اکتالیس پھریاں اس پر مارے اور ہر بار اسم پڑھے بعد اس کے ٹکڑے ٹکڑے
کرے اور روغن و زعفران میں بریاں کرے اور کھاتے اور نظر رکھے کہ اس وقت
سے کیا ظاہر ہوتا ہے خدا تعالیٰ کی قدرت اور عظمت سے اس ہفتہ میں اس کا
احوال نیک ہو جائے گا اور فتوحات کا دروازہ کھل جائے گا اور صاحب سعادت
ہوگا اور تمام کار ہائے بستانہ اس کے کھل جائیں گے۔

ابضاً برائے کشادہ نصیب نام اگر کوئی عورت شیبہ یا باکرہ نکاح کرنا چاہے تو

اس اسم کی اعداد شرائط مثل اسم یا غزل کل جبار ہے۔ مے صاحب کشف الانوار اپنے قبلہ گاہ سے نقل کرتے ہیں
کہ ساک کو جب فتوحات ہونے لگے تو سائل کو روز کرے حق المقدور اس کے سوال کو پورا کرے ۱۱۔

وہ بھی یہی عمل کرے خدا چاہے نجات اس کا کشادہ ہوگا۔ اور شوہر اس کے موافق ملے گا۔ اور اس اسم کا پڑھنے والا مزدوق برزق خضر علیہ السلام ہوگا اور علم لدنی سے بہرہ یاب ہوگا اور خلافت اس کے نفس نفیس سے مستفید ہوگی اور اپنی مراد کو پہنچنے کی مہلت و کرمہ۔

ایضاً تسخیر زہرہ اگر کوئی چاہے کہ زہرہ کو مسخر کرے چاہیے کہ اول روز ماہ شعبان یا رمضان سے شروع کرے۔ اور آخر مہینے تک تمام کرے ہر روز پانچ ہزار بار پڑھے آخر روز دعوت ایک شخص باصورت جمال و خوش طبیعت مسبح کے روبرو حاضر ہو اور اس کے ہاتھ میں ساز موسیقی سے چنگ یا ریل یا مثل اس کے موجود ہو آتے ہی مسبح کو سلام کرے صاحب دعوت اس کی صورت سے خوش ہو اور وہ اپنے ساز اور آواز سے مسبح کو مست کر دے لیکن مسبح کو چاہیے کہ مست نہ ہو جائے اور اسم کے پڑھنے میں مشغول رہے۔ پس وہ شخص صاحب دعوت سے کہے کہ اے جوئیدہ راہ بے نہایت اس دعوت سے کیا مطلب رکھتا ہے مسبح کہے کہ میرا مقصود تیری حضوری ہے کہ ہر وقت میرا مدد و معاون ہو اور ہمیشہ اپنی آواز سے خوش کرے زہرہ جواب دے کہ میں عہد کرتا ہوں کہ میں ہمیشہ تیرے کاموں پر نظر رکھوں گا۔ اور جس منسلکت کے لئے تو بلائے گا حاضر ہوں گا یہ کہہ کر ایک مہرہ اس کو عنایت کرے کہ شکل بیضہ منقط بخطوط سبز ہوگا و کہے کہ جب مجھ کو بلانا ہو اس کو آگے رکھ کر اسم پڑھنا میں حاضر ہوں گا یہ کہہ کر وہ تو نظر سے غائب ہو مسبح اس مہرہ کو نہایت احتیاط سے اٹھا کر رکھ لے اور نامحرم کو ہرگز ہرگز نہ دکھلائے۔

اسم سی و دوم یا غای الشامخ فوق کل شئی علوہا تقاعد یہ اسم مشترک ہے برائے غلبہ **خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی چاہے کہ مرتبہ زیادہ ہو**

جامع سعید میں لکھا ہے کہ اس دعوت میں طہارت نفس تزکیہ قلب تجلیہ دہ منغلل باطن من اخلاق صدق لسان شرط ہے اور جمعہ سے روز ماہ فطار کرے وہ یک ہجرت ۱۲۰۰ شمساً ایک کھجیا نوری ہزار نزلاۃ انھان سے ہزار عشر جالیں ہزار غفلتیں سوساٹھ و درود ہزار

تو اس کو لازم ہے کہ اتوار سے اتوار تک سات روز سے رکھے اور رات دن سات
ہزار بار پڑھے اور نامحرموں کی صحبت سے پرہیز کرے اور عطریات کا استعمال کرے
خدا چاہے جلد اپنی مراد کو پہنچے۔ اگر کوئی شخص کسی کا زیر دست ہو اور وہ چاہے کہ
میں زیر دست ہو ہاؤں تو اس کو چاہیے کہ اتوار یا بدھ کو عروج ماہ میں روزے
رکھے اور غسل پاک کرے اور پاک کپڑے پہنے اور سات رات دن برابر ایک ہزار
سات سو بار اسم ندکور پڑھے اور خلوت میں رہے اور پڑھتے وقت اپنی مراد کو
دل میں رکھے اور حق تعالیٰ کی طرف توجہ رکھے خدا چاہے زیر دست ہو جائیگا۔
ایضاً سرخیر مشتری اگر کوئی چاہے کہ مشتری کو مسخر کرے تو اس کو چاہیے کہ پچیس
روز تک ہر روز چھ ہزار بار اسم ندکور پڑھے اور وقت کا پابند رہے۔ جب قریب
ختم ہو یکا یک ایک ہر مرد خوش و خندان سبز لباس پہنے ہوئے صبح کے روبرو
آئے اور کبھی کبھی سپید لباس سے بھی ظاہر ہو غرض کہ دو نورنگ کے لباس سے
ظاہر ہوگا۔ صبح اس کے تغیر لباس سے کچھ دہشت نہ کرے جب وہ پیر مرد آئے
سلام علیک کرے صبح اس کا جواب دے اور بہت تواضع و تکریم کرے وہ پیر
مرد بیٹھے اور کہے کہ اے صاحب دعوت تجھ کو معلوم ہونا چاہیے کہ یہ وقت
نہایت عمدہ ہے تمام جہان کے کام نیک ہونگے شقاوت سعادت سمبندل
ہوگی میں اس عالم میں کبھی نہیں آتا مگر جب کہ کوئی صاحب دعوت دعوت دیتا ہے
اب میں خاص تیرے واسطے آیا ہوں تو اپنا مقصود بیان کر صبح جواب دے کہ
میرا مقصود یہ ہے کہ تو میرا دوست ہو اور مراتب سعادت ازلی وابدی سے بہرہ
مند کر مشتری کہے کہ میں خاص تیری ہی محبت کے سبب سے آیا ہوں تیرا مطیع و
مسخر ہوں میں نے تیری دعوت قبول کی اور عہد کیا کہ جس وقت تو بلائے گا حاضر
ہوں گا اور تیری معاونت کروں گا۔ لیکن تجھ کو یہ لازم ہے کہ ہمیشہ با وضو اور
با طہارت رہنا اور متبع شریعت رہنا اور غذا کم کھانا۔ جب یہ بات تمام ہوا اٹھے
اور اخلاص سے صاحب دعوت کے سر پر ہاتھ پیرے اور کہے کہ جس کام کے لئے

بلائے گا آؤنگا یہ کہہ کر مسیح کے آگے سے غائب ہوا مہیوقت سے صاحب
دعوت کو غلو درجہات دکھلائی دینے لگیں چاہیے کہ مشتری کی موعظت کو نگار رکھے
تاکہ ہمیشہ مسعود رہے اس دعوت کا نام دعوتِ عالی ہے۔

اسمِ سی و سوم برائے یا قَدْ دُسَّ الظَّاهِرُ مِنْ كُلِّ سُوٍّ فَلَا شَيْءَ يُعَاذُهُ مِنْ جَمِيعِ
عَظَمَتِ وَتَسْخِرُ جِنِّ وَاِنْسٍ خَلْقَهُ یہ اسم مشترک ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی
واسطے عظمت ظاہری و باطنی کے چالیس روز تک دس ہزار بار پڑھے۔ انقطاع
ماسومی اللہ حاصل ہوا اور تمام مخلوقات انسان و جنات سے اس کے مسخر اور مطیع
ہوں بحکم آنکہ مَنْ لَهُ الْمُلْكُ فَلَهُ الْكُلُّ اور مورث میراث ملک سلیمان علیہ السلام ہو۔
ایضاً دفعِ دردِ سرا جو کوئی اس اسم کو کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر پیئے یا پاوے
دردِ سر بکلی دفع ہوا ورنیز جس مرض کے لئے عامل لکھ کر دے گا خدا چاہے صحت ہوگی
ایضاً برائے حصول جو کوئی اس اسم کی پانچ سال بحکم خذ حرقاً قل الفاد دعوت دے
مملکت سلیمان کا اس کے تمام کام پر سرترقی ہوں گے اور ملک سلیمان علیہ السلام
اس کے ہاتھ آئے گا۔ اور تنصرف زمین و آسمان ہوگا اور تمام مخلوقات عالمِ صغیر و
کبیر اس کے زیرِ تسخیر ہوگی اور تمام عالم اس کی برکت سے منور ہوگا۔ مسبح اس اسم
کا کسی چیز کا محتاج نہ ہو سوائے خدا تعالیٰ کے اور عمر دراز ہو اور آمار علوی جیسے برق
اور باران و باد سب اس کے مسخر ہوں جسکو جس وقت چاہے ظاہر کرے۔ یہاں
نک کہ اگر وہ حکم کرے تو آفتاب شب کو نمودار ہو جائے اور دن میں چھپ جائے
عامل کو چاہیے کہ باعتبار تمام اس کی دعوت دے تو جلد مقرون باجابت ہو۔

اسمِ سی و چہارم يَا مُبْدِي الْبَرِيَا دُمُعِيْدُهَا بَعْدُ فَنَابِهَا بَعْدُ رَقَبَهُ یہ اسم
جمالی ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی اس اسم کو کسی ایسے مریض پر
جو بہت ہی نحیف ہو گیا ہو ایک سو بیس بار پڑھ کر دم کرے حق تعالیٰ اس کے

نصاب چار لاکھ ایک بار زکوٰۃ دلاکھ۔ عشر ایک لاکھ قفل تین سو ساٹھ۔ درم دور برابر نصاب ۱۲۔

نصاب ایک لاکھ چھانوے ہزار۔ زکوٰۃ نواسی ہزار عشر انا لیس ہزار قفل تین سو ساٹھ بار۔ درم دور۔ برابر نصاب

مرضی کو صحت سے مبدل فرمائے۔

ایضاً دفع مرض صعب | برائے دفع مرض صعب کہ قریب المرگ ہو بہ نیت صحت و شفا
سات روز تک تیرہ ہزار بار پڑھے۔ حق تعالیٰ اپنی قدرت سے شفا عنایت
فرمائے گا۔

ایضاً احیاء اموات | اگر کوئی شخص اس اسم کو پندرہ ہزار مرتبہ پڑھے خدا چاہے
مردہ زندہ ہو جائے اس میں کسی طرح کا شک نہ لائے اور نامحرم سے اس دعوت کے
اسرار بیان کرے تاکہ تصرف غیبی اس کو نصیب ہو۔

ایضاً خلاصی مرد | اگر کسی مجرم کو قتل کا حکم ہو اور اس کو مارنے کے لئے مقتل میں
واجب القتل ہوں۔ اور کوئی تدبیر اس کے خلاصی کی باقی نہ رہی ہو تو اس اسم
کے عامل کو لازم ہے کہ اپنا خطرہ اس کے متعلق کرے اور اپنے دل کو علائق عالم
علوی اور سفلی سے پاک رکھے کہ اس اسم کو شستہ بار پڑھے اور کچھ شک و شبہ دل
میں نہ لائے اور سات قدم چھپے کو ہٹے اور جو پڑھنا جائے اس طرف کو بھونکتا جائے
خدا تعالیٰ کے حکم سے وہ مجرم قتل سے نجات پائے گا۔ اگرچہ دشمن اس کے قوی
اور غالب ہوں اور علماء و قضاة نے اس کے گردن مارنے کا فتویٰ دے دیا ہو
عامل اس کام کو کسی طمع دنیوی سے نہ کرے۔ بلکہ خالصاً اللہ پڑھے تاکہ مقرون
باجابت ہو اس اسم کی دعوت کی مدت پچاس روز میں ہر روز چھ ہزار بار پڑھے
اور اپنے وظیفہ کو نگاہ رکھے تاکہ موصوف بحسب صفات ہو اور اسرار المؤمن مرآة
المؤمن اور مرتبہ بقا باللہ نصیب ہو اور اسرار حقیقت واجب الوجود اس پر عیان
ہوں۔ چاہیے کہ اس اسم کی تلاوت میں ثابت قدم رہے اور عجائب و عزائم
کے معائنہ سے و ہشت نہ کھائے۔

اسم شعی و نغم یا جلیل المتکبر علی کل شیء فالعدل امداد البصائر و عذایہ
اسم جمالی ہے نغم اصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی اس اسم کو اکیس روز
تک تین ہزار چوبیس بار پڑھے دشمن اس کے مقہور ہوں۔

ایضاً انجام مقاصد اگر کوئی چالیس روز تک سولہ ہزار بار پڑھے حق تعالیٰ کی عنایت اور مدد سے دونوں جہاں کی مرادیں اور مقاصد حاصل ہوں۔
 ایضاً بہت اصلاح جسم اگر کوئی اس اسم کو چالیس روز تک ہر روز چالیس بار پڑھے حق تعالیٰ اس کے جسم کو بصفۃ روح کر دے۔ اور کسی جن وانس کی نظر اس پر نہ پڑھے اور یہ دلیل اس حال کی ہے کہ عامل اپنے جسم کو آپ دیکھے تو نظر نہ آئے۔ بیت

مرغ الہی نہ قفس برد شدہ قابض از قلب سبکتر شدہ
 مرتبہ اجسادنا رواحننا واحنا اجسادنا اس کو نصیب ہو۔ اور میراث نبوی سے بہرہ مند ہو چاہیے کہ دعوت کے بعد چشم گوش زبان دل کو خیانت سے بچائے کہ اللہ یعلم خاتمتہ الایمن وما تخفی الصدور ہے اگر طریق شریعت و طریقت سے تجاوز کرے گا درہائے دعوت و اجابت بستہ ہوں گے۔
 اسم نسی و ششم یا محمد فلا تبذلوا الذہام کل ثنائہ دمجید یہ اسم عالی ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی ایک ہزار اکتالیس بار اکیس روز تک اس اسم کو پڑھے گا حق تعالیٰ اس کو ترقی مراتب دارین اور حصول مقاصد کو نین عطا فرمائے گا اور اوصاف ذمائم اس سے دور کرے گا۔

ایضاً بہت جو کوئی اس اسم کی مداومت کرے مقبول عالم ہو اور موصوف قبول خلاق بصفات حق ہو اور خلق خدا اس سے مستفید ہو اور تمام جہاں میں مثل آفتاب مشہور ہو اس اسم کی خاصیت احاطہ تحریر و تقریر سے باہر ہے اسی پر اکتفاء کیا گیا بحکم آنکہ خلیو الکلام ما قل و دلت۔

ایضاً تسخیر زحل اگر کوئی زحل کو مسخر کرنا چاہے تو اس کو لازم ہے کہ پچیس روز تک ہر روز بیس ہزار بار اس اسم کی تلاوت کرے۔ جب دعوت قریب ختم ہو زحل بصورت سیاہ و بہیت مہیب و سہناک حاضر ہو اس کے کئی ہاتھ

لہ نقاب و دلاکھ چپ ہزار زکوٰۃ ایک لاکھ اٹھائیس ہزار عشر چار ہزار تین سو ساٹھ بار دور دور بار پڑھنا

ہوں اور ہر باتھ میں اشیاء سے مختلف الجنس ہوں مسیح کے دائرے کے
 نزدیک بیٹھے اور نہایت غضب اور ترش روئی سے مسیح کو دیکھے اور تندی سے کلام
 کرے۔ مگر مسیح کو لازم ہے کہ اسم کے پڑھنے میں مشغول رہے اور اس کی عزت و
 حرمت کو نگاہ رکھے اور مؤدب بیٹھا رہے۔ اور جو کچھ کہے سنتا رہے۔ جب یہ وقت
 کرے کہ اسے فرزند آدم تیرا کیا مقصد ہے اس وقت مسیح بیان کرے کہ میرا مقصد
 تیری حضوری ہے کہ میرے تمام کاموں میں تیری اعانت و مدد گاری ہو اور
 کلید فتح ہفت اقلیم مجھ کو نصیب ہو نہ حل ان سب باتوں کو سن کر قبول کرے
 اور عہد کرے اور گل زر گس عطا کرے۔ مسیح اس کو لے کر سونگھے اور سر پر رکھے اور
 خوش ہو کیونکہ وہ پھول اسرار آسمانی سے ہے اس کو بہت عزیز رکھے اور کسی کو
 نہ دکھلائے اور نہ مطلع کرے جس وقت اس پھول کو سونگھے گا تمام اسرار موجودات
 اور مغیبات اس پر منکشف ہوں گے اور سلاطین ماضیہ کے تمام خزانے
 اس کو دکھلا دیں گے اور سرموت و حیات عالم معلوم کرے گا۔ پس زحل اٹھ
 کر مسیح کے برابر کھڑا ہو کر مراجعت کرے اور عامل کی نظر سے غائب ہو۔ جب
 عامل کو ضرورت اس کے بلانے کی ہو گل زر گس اپنے روبرو رکھے اور اسم پڑھنا
 شروع کرے خدا چاہے حاضر ہو اس دعوت کا نام دعوت محمودی ہے۔

اسم سنی و مفتاح | یا کبریم العفو والعذاب انت الذی ملأ کل شیء عدلۃ یہ اسم
 برائے نجات | جمالی ہے خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی دریاۓ گناہ
 میں مستغرق ہو اس کو لازم ہے کہ استغفار کرے اور اس اسم کا ورد کرے
 کہ سوائے اس کے کوئی بسبب اس کی نجات کا نہیں ہے۔ طریق یہ ہے کہ ایک
 سو پانچ روز تک متواتر تین ہزار پانسو بار روز اس اسم کو پڑھے ناگاہ ایک پیر
 نورانی عالم غیب سے نمودار ہو۔ اور اس کو مشرودہ دے کہ تیرے اور تیرے سب
 گھروالوں کے گناہ معاف ہوئے جب یہ بشارت سنے سجدہ شکر ادا کرے۔ اھ

لے نصابہ دلا کہ ناسی ہزار ذکوة ایک لاکھ چالیس ہزار پانسو عشر بہتر ہزار دس سو چالیس قفل تین سو ساٹھ و در حد برابر نصابہ

حق تعالیٰ کی حمد و ثنا بیان کرے تاکہ جنت فردوس، اس کا مارے ہو اور عذاب سقر اور عیصر اطوار اہوال قیامت سے خدا تعالیٰ کے فضل و کرم اور عنایات سے نجات ملے۔

ایضاً اگر کوئی بادشاہ یا ظالم یا امیر کسی کے مار ڈالنے کا ارادہ رکھتا ہو تو اس کو لازم ہے کہ چالیس روز تک دو ہزار اکتالیس بار اس اسم کو پڑھے خدا چاہے امن پائے گا۔ اور اس بادشاہ کا دل مہربان ہو جائے گا۔

ایضاً برائے اگر کوئی اس اسم کو میت کی تحصیل پر لکھ کر میت کو دفن کرے **راحت میت** تو حق تعالیٰ اس کی قبر کو روضۃ متین ریاض الجنۃ کر دے اور رحمت کے درشتے بھیجے اور نکیرین کے سوال کا جواب اس پر آسان کر دے۔

اسم سی و ہشتم **يَا عَظِيمُ ذَا الشَّانِ الْفَاجِرِ ذَا الْعِزِّ ذَا الْكِبَرِ يَا فَلَائِيكَ عِزُّكَ** یہ اسم جلالی ہے۔ خاصیت اس کی یہ ہے کہ علو درجات کے لئے سولہ روز تک ہر روز ایک ہزار بار پڑھے۔

ایضاً جو کوئی سلاطین یا اکابر زمانہ سے کچھ مال و منال یا جاہ و عزت کا خواستگار ہو تو چاہیے کہ اس اسم کی کثرت کرے۔ حق تعالیٰ مقلب القلوب ہے تمام مرادیں اور حاجتیں اس کی روا ہوں گی اور تمام جہان میں اس کی شہرت ہوگی **ایضاً** برائے اگر کوئی شخص فضل دارین کا محتاج ہو تو اس کو لازم ہے کہ **فضل دارین** چالیس روز تک ہر روز چار ہزار بار پڑھے اس دعوت میں ستر عظیم ہے مسبح کو خود معلوم ہو جائے گا۔

ایضاً برائے مریخ کی تسخیر کے لئے چالیس روز تک ہر روز چار ہزار بار پڑھے **تسخیر مریخ** آخر روز ایک غلغلہ اور آشوب صوب اور سخت دہشت پیدا پیدا ہو اور پانچ ساعت تک ایسا ہی رہے ناگاہ ایک مرد بامہابت عظیم مثال **لنبد سرخ تند خو** غوغا و تیز چشم با سبقت و ریش و راز دونوں ہاتھوں میں

نصاب تین لاکھ چونتیس ہزار۔ زکوٰۃ ایک لاکھ باسٹھ ہزار عشر کا سی ہزار قفل تین سو ساٹھ بار و درود برابر نصاب ۱۸

تکوا میں لئے ہوئے خلوت میں آئے اور صبح کو سلام کر کے بیٹھے اور وہ تیغ اپنے انوکھے
کے نیچے رکھے اور ہونٹھ ہلائے مگر یہ نہ معلوم ہو کہ یہ کیا کہتا ہے۔ صبح کو لازم ہے
کہ ایسے وقت میں ہرگز نہ ڈرے اور اسم کے پڑھنے میں مشغول رہے بلکہ پکار پکار
کر پڑھنا شروع کرے اگر خدا نخواستہ اس کے خوف سے ترک کر دیا یا بھول گیا تو
بڑا غصہ ہوگا۔ مریخ فوراً اس کو قتل کر دے گا۔ ایک ساعت تک مریخ بیٹھا رہے
اس کے بعد دریافت کرے کہ اسے صبح تیرا کیا مقصد ہے بیان کر عامل بیان کرے
کہ میرا مقصود تیری تسخیر ہے میں چاہتا ہوں کہ میری موافقت کر اور جو سعادت
اور فتوح تیرے متعلق ہے وہ میرے نصیب کر۔ مریخ قبول کرے اور کہے کہ میں
تیرا مدد و معاون ہوں کہ تو نے مجھ کو اس اسم کی برکت سے آسمان نجم سے زمین
پر بلالیا اب جو کوئی تیرا مخالف ہوگا میں اُس کو اس تیغ سے ہلاک کروں گا۔ اور تجھ
کو اقلیم نجم کی ماہیت سے آگاہ کروں گا۔ تجھ کو لازم ہے کہ اس اسرار کو کسی سے
ظاہر نہ کرنا اور نہ کرنا اور نہ اس تصرف سے ہاتھ دھو بیٹھنا اور علویات کی نظریں
تجھ سے پھر جائیں گی۔ جب مریخ یہ وصیت تمام کر چکے ایک عقیق کی انگوٹھی اس کو
عطا کرے۔ اور وہ عقیق جو ہر آسمانی سے ہوگا۔ ماہیت اس کی سوائے خدا کے
کوئی نہیں جانتا۔ اگر کسی کو دکھلائیگا وہ انگوٹھی ہاتی رہے گی اور تصرف ہفت
اقلیم اٹھ جائے گا۔ جب یہ خاتم صبح لے چکے تو عرض کرے کہ میری یہ آرزو ہے
کہ اس خاتم کے نقش سے مجھ کو مطلع فرمائیے۔ وہ بتائے نقش یہ ہے تمثیلاً تمثیلاً
دیا سطحی و سطحی یہ اسمائے عبرانی ہیں ان کو یاد کرے اور اجازت چاہے۔ جب مریخ
اجازت دے چکے یکا یک نظر سے غائب ہو۔ جب اس کو بلانا منظور ہوا انگشتی
روبرور رکھے اور اسم پڑھنا شروع کرے فوراً حاضر ہو۔

اسم سنی و نہم یا قذیب الجیب المذانی دزن کل شئی قذیبہ یہ اسم جمالی ہے۔

۱۰ نصاب ۱۰ نکتہ ۱۰ عشر ۱۰ نفل ۱۰ دوسرا دور

ایک لاکھ اہتر ہزار چوبیس ہزار بیالیس ہزار دسویں پانچویں سو ساٹھ ۱۰ نصاب

خاصیت اس کی جو کچھ اسماء سابق میں بیان ہوئی سب اس میں موجود ہے
حضرت شیخ کمال الدین کرمانی کہ گہرات میں رہتے تھے انہوں نے سب خاصیتیں
اپنی شرح میں لکھی ہیں بعض ان خاصیتوں سے اپنے معاملہ میں انہوں نے معاینہ
کی تھیں۔ اور بعض بیداری میں ان کو حاصل ہوئیں تھیں۔ غرض کہ بہت سے خواص
بالتفصیل لکھے ہیں طالب اس شرح کو دیکھ کر عامل ہو۔ اگر طالب اس کے
جمع خصائص سے مخصوص ہو تو اس کو لازم ہے کہ چالیس روز تک تین سو
ساتھ بار روز پڑھے۔

ایضاً واسطے اظہار سیرت و بیت چالیس روز تک پانسو بار پڑھے۔

ایضاً برائے اطاعت اگر کوئی شخص اپنے ماسدوں اور معاندوں اور بدخواہوں
فساق و فجار اور فاسقوں اور ظالموں کو مطیع کرنا چاہے۔ اور دوسو اس
خناس اور کید نفس امارہ سے رہائی چاہے تو اس کو چاہیے کہ اس اسم کو ایک ماہ
تک رات دن برابر ایک ہزار نو سو نو بار پڑھے اور عین کسوف و خسوف میں نماز
کے اندر مشغول رہے اور کسی سے بات چیت نہ کرے اعداء ظاہری اور باطنی پڑھنے
یاب ہوگا اور یہ عمل باقی عمر کے لئے کافی ہے۔

ایضاً تسخیر اگر کوئی چاہے کہ اس ملک کو جو اس عالم کا موکل ہے تسخیر کرے تو
ملک عالم اس کو لازم ہے کہ اس اسم کی قراءۃ کو موافق حروف اصل خذ حرفاً
قل الفا شمار کرے اور ہر روز تادم حروف اصل و وصل پڑھے اثنائے عمل میں
ایکایک قبلہ کی طرف سے عجیب عجیب صورتیں دکھلائی دیں عامل سمجھ جائے کہ ملک
آتا ہے غرض کہ صبح صادق جب نمودار ہو ملک حاضر ہو اور ان کے درمیان ایک
پیر مرد ہو کہ وہ آتے ہی صبح کی اذان دے اور عامل کی طرف امامت کے اشارہ
کرے عامل نماز پڑھا کر پھر اسم کی قراءۃ میں مشغول ہو جائے اور اصلاً کسی کی طرف
ملفوظ نہ ہو۔ تمام حاضرین صف باندھ کر صبح کے روبرو کھڑے رہیں اور بار بار
کہیں کہ اے مقدر ا تو ہم سے کس واسطے کلام نہیں کرتا۔ صبح اشارہ سے جواب

تمام حجاب اس کے دل سے مرتفع ہوں اور ارواح انبیاء علیہم السلام اس کو ایک نشان عطا فرمائیں کہ جب اس نشان کو اپنے رو برو رکھے اور کسی حاجت کے لئے بلانا چاہے فی الحال شکر مبارک ان کا حاضر ہو اور اس وقت اس کا مقصد بفضل اللہ و کرمہ پورا کریں۔

جواہر دوم جب اسم مذکور بحکم شمار بعد تائید حروف ہر روز پڑھے۔ سنا موکل بادشاہان ارواح ملکوتی کے حاضر ہوں جن کے نام یہ ہیں۔ قلقائیل قلیقائیل اقلیقائیل قیاقیل قومائیل اقلتقائیل ہر ایک قیل سوار عامل کے و بڑے حاضر ہوں اور بانواع سخن مختلف عامل سے کلام کریں مگر عامل کو لازم ہے کہ اصلاً ان کی طرف ملتفت نہ ہو اور دعوت میں مشغول رہے۔ جب وہ بالجامع پیش آئیں اور مطلب دریافت کرنے میں اصرار کریں اور سوگند کھائیں اور وہ سوگند یہ ہے۔ بحق طوطائیل داسدائیل دھردائیل دبحق توہیت دانجیل دفرقان اس وقت کہے مطلب اور مقصد سوائے تمہارے حضور کے اور کچھ نہیں ہے میں چاہتا ہوں کہ جس کام کے لئے تم کو بلاؤں تم موجود ہو جاؤ اور اس کا انصرام کرو وہ اس کو قبول کریں اور عامل کی نظر سے غائب ہو جائیں۔ جب عامل کو ضرورت ہو اس سوگند کو یاد کرے اور ایک دفعہ پڑھے فوراً حاضر ہوں اور اس کی ضرورت کو پورا کریں واضح ہو کہ شیخ علیہ الرحمۃ لکھتے ہیں کہ باقی پانچ جوہر ہمیشہ نہیں ہوتے ورنہ وہ بھی لکھے جاتے۔

اسم چہلم یا عجیب القنائیم فلا تنطق الا لیس بکلی ثنائیم و ثنائیم یہ اسم بطلی ہے خالصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی صاحب دعوت بموجب حکم حروف غیر مکرر بقاعدہ نذر حروف الف تائید حروف دعوت سے اور بعد تمام دعوت اس قدر ہو سکے پڑھتا رہے خدا چاہے، مراویں اس کی برائیں خلقت کی زبان اس کی برائی سے بستہ ہو بلکہ تمام خلایق اس کی محتاج ہو۔ سات سو ہزار عجائب و غرائب کہ جو کسی اسم کی دعوت میں نہ دیکھے ہوں نہ سنے ہوں، منکشف ہوں اور چشمہائے

علم و حکمت اس کے دل میں پیدا ہوں حلال مشکلات ہو۔

ایضاً اگر کوئی چاہے کہ مغیبات کا ظہور ہو تو اس کو چاہیے کہ ہر نماز کے بعد چالیس دن تک سو مرتبہ اس اسم کو پڑھے مقصود حاصل ہو۔

ایضاً برائے : جو کوئی اس اسم کی قراۃ میں مشغول ہو کوئی شخص عوام و خواص، نعمتائے گوناگون بادشاہ درویش اس کے حق میں کلمہ بدنہ کہے گا اور خلایق کی زبان اس کی برائی سے بستہ ہو جائے گی۔ اور جو اس مسح کی زبان سے نکلے گا کام پسندیدہ موافق شریعت و طریقت ہو گا اور کبھی کلمہ نام شروع عہد یا سہوا اس کے منہ سے نہ نکلے گا۔ ننانویں روز تک ہر روز پندرہ ہزار بار اس تفصیل سے پڑھے کہ دس ہزار دن کو اور پانچ ہزار شب کو۔ آخر شب دعوت میں اسرار عجائب اور تماشا ئے غرائب معاینہ کرے اور حق تعالیٰ یہ کرامت عطا فرمائے کہ اس کا کلام حجت عالم ہو۔ اور ہر بات اس کی قرآن و حدیث سے ہو جس کے لئے دعا و نیک یا بد کرے مستجاب ہو۔ اور تمام جہان میں مشہور ہو اور نعمتائے گوناگون سے مالا مال ہو اور فتوحات ہونے لگیں۔ عامل کو لازم ہے کہ جو کچھ آئے سب خرچ کر ڈالے۔ دوسرے دن کے لئے نہ رکھے خدا تعالیٰ دوسرے روز پھر عطا فرمائے گا۔

ایضاً برائے زندہ اگر ایک جانور کی صورت موم یا مٹی سے بنائی جائے اور ننانوے شبنم جانوران باریہ اسم پڑھا جائے۔ اور ہر مرتبہ اس پر دم کیا جائے فی الحال جنبش میں آئے اور اڑنے لگے۔ صاحب دعوت کو یہ کرامت نصیب ہو کہ اگر سو ہزار مختلف جانوروں کی شکلیں بنائے اور اس پر یہ اسم پڑھ کر دم کرے تو حق تعالیٰ ان میں جان ڈال دے۔ مگر عامل کو لازم ہے کہ ایسی حرکات سے پرہیز رکھے جاہل لوگ گمراہ ہو جاویں گے اور اس کو جادوگر بتائیں گے۔

ایضاً جو صاحب دعوت اس اسم کی ملازمت کرے گا قبر میں اس کا بدن سالم رہے گا۔ اور مرتبہ اجساد نارا و احنا و اجساد ناسا صلی ہو گا اور جب اس صفت سے وصف ہو گا حیوۃ داریں پائے گا اور اسرار ان ادلیا و اللہ لا یموتون اس پر

جلوہ گر ہوگا۔ جو کوئی مسبح کے خلاف کلام کرے گا ذلیل عالم ہوگا۔
اسم چھٹا یٰ اٰیٰتِیْ عِنْدَکَ کُوْبَہٌ دَجِیْبٌ عِنْدَکَ دَعْوَةٌ مَّعَاضِیْ عِنْدَکَ
 کَلِّ شِدَّةٌ وَرَجَائِیْ حِیْلٌ تَنْقِطُ حِیْلَتِیْ۔ یہ اسم جلالی ہے۔

خاصیت اس کی یہ ہے کہ جو کوئی کسی کام میں عاجز ہو یا کسی ظالم کے پنجہ میں
 گرفتار ہو یا قید میں ہو تو اس کو چاہیے کہ ہر روز ننانویں بار اس اسم کو پڑھے سب
 سے مخلصی پائے گا اور مقبول خلاق ہوگا اور دولت ابدی اور سرمدی سے مشرف ہوگا۔
ایضاً جو کوئی ساٹھ روز تک بخلوت واحد بار قام اسم دعوت دے حق تعالیٰ کے
 فضل و کرم سے دنیا و آخرت کی تمام بلاؤں سے نجات پائے۔

ایضاً اطلاع بر خیر و شر اگر کوئی اس اسم کی ایک سال کامل دعوت دے اور ہر روز سات
 و دیگر مغیبات ہزار بار اور ہر شب پانچ ہزار بار پڑھے حقیقت شہود ہزار عالم
 اس پر منکشف ہوا اور احوال خیر و شر تنگی و فراخی امساک باریاں اور طوفان اور حرب
 و قتال سب پشت پر سے معلوم ہو جائیں اور اس کی تاثیر نظر اور خیال اذکار سے تمام
 برائیاں دور ہوں۔ جب عمر اس کی تمام ہو مہتر عزرائیل علیہ السلام حاضر ہوں اور
 سلام کریں اور کہیں کہ اے آفریدہ حضرت حق جو دن کہ اس خاکدان میں تیرے رہنے
 کے تھے تمام ہوئے اگر آرزوئے عالم باقی رکھتا ہے اور جمعیت یاران قدیم کی
 پابہت ہے جو عالم ارواح میں تھے اگر قدم رنجہ فرمائے تو میں لے چلوں اگر یہاں
 رہنا قبول کرے تو تیرے نامہ زندگی کو از سر نو مرتب کروں غرض کہ جو رضائے مسبح
 ہو قابض ارواح اس کے مطابق عمل کرے۔

ایضاً جو کوئی چالیس بار ہر شب اس اسم کی قراۃ کرے جمال جہاں آرائے حضرت
 محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہو اور جو مشکل ہو آسان ہو۔

تیسرا جوبہر فصل دعوت سیفی دعائے عزرائیلی دعائے کبیرہ دعائے بشمخ
دعائے قریشیہ اور عزائم (کہ اسمائے عظام سے نکالی گئی ہیں)
اسمائے حسنی اسمائے خبیرونی کے بیان میں

دعائے سیفی واضح ہو کہ دعائے سیفی آیہ من آیات اللہ ہے اور بہت سے
عجائب و غرائب اسرار اس میں مستتر ہیں۔ اکثر اہل اللہ نے اس سے فیض فیاض حاصل
کیا ہے اور بہرہ مند ہوئے ہیں۔ اور حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ
سے مروی ہے کہ یہ دعاء سیف اللہ عین اللہ قدرة اللہ ید اللہ برہان اللہ مصداق
اللہ خیر سلیمانی سہم اللہ حرز البر حرز المرقوی حرز اعظم حرز سیفی کے نام سے
نامزد ہو گئی ہے۔

مقدمہ دعائے سیفی

جاننا چاہیے کہ دعائے سیفی کے پڑھنے کا وقت اور شرائط ترتیب دعا اور شرائط
عامل۔ عاملان کا مکار نے مقرر فرمائی ہیں۔ ہر ایک کا بیان بتفصیل ذیل لکھا
جاتا ہے۔

شرائط ترتیب دعا مناجات۔ ادعیہ متفرقہ۔ فاتحہ۔ نادر علی۔ یا غیاثی۔ ضابطہ
اعتصام۔ وامر اعتصام۔ وصل صغیر۔ اشارات اصل۔ اشارات حاجت۔
حرز امیرین۔ دعاء اختتام۔ دعا انبیاء۔ چہار قل۔ عدد قرآن۔ ایام تعین۔
شرائط عامل۔ طہارت۔ تصفیہ باطن۔ لزوم خلوت۔ کتمان سر حصول اجازت
سلسلہ روایت۔ احتیاد غذا ترک حیوانات جمالی و جلالی اگر جمالی کا پرہیز نہ ہو سکے
تو بھی دست ہے نامحرم سے پینا حرمت اجرامی سے پرہیز کرنا۔ تعظیم دعوت
استغراق۔ تعلیل علائق۔ حسن اعتقاد۔ عزم نیت۔ صدق مرشد بخور استعمال
عطر۔ مواظبت دعوت۔ اور نماز قضا نہ کرے۔ اکل حلال۔ صدق مقال۔

تضرع بال - ترقی عادات کے مشاہدے اور رواجوں کی ملاقات کے وقت
نظر ہونا۔

شرائط و دعاء نصاب - زکوٰۃ - عشرہ قفل - دور مدور بذل - ختم - اجابت دعاء
اگر دعایا اسم صغیر ہے بحکم کلیات و جزئیات شرائط حروف دے کر عمل کرے کیونکہ
بغیر شرائط حروف مستجاب نہیں۔ اس سبب سے متصرفان کامگار نے اس کو
مطیع کیا ہے اگر دعایا کبیر ہے بحساب حروف بھی شرائط بحالائے اور عامل ہو اور
ہر حرف کے تین درجے مقرر کئے گئے ہیں۔ اقل موافق خذ حرفا قل الفادوم
موافق مائے سوم موافق عشر - ان تینوں میں جو ہو سکے اسکے موافق قرأۃ اختیار
کرے اور نیت شرائط کی زبان سے کہے۔ اس جگہ پر بحکم حروف بھی بقواعد عشر
کہ تین سو حروف ہوتے ہیں پڑھے۔ پس یہ مجموعہ بنیت نصاب (۳۰۰) اور اس
کا نصف (۱۵۰) بنیت زکوٰۃ اور اس کا نصف (۷۵) بنیت عشر اور اس کا نصف
۳۷ بنیت قفل اور دور مدور برابر نصاب اور بذل ۳۰ بار بحکم حرکات تیس
حرف مع ہمزہ والف ولام اور بنیت ختم بائیس مرتبے۔ بموجب نقاط اور بنیت
اجابت دعوت حروف اصلی و وصلی اسم ذات بقاعدۃ خذ حرفا قل عشر (۱۰۲۵)
مرتبے پڑھے بعون اللہ تعالیٰ سریع الاجابت ہو۔ جب ان شرائط سے فارغ
ہو تو اغراض کے لئے دعوت دے اور اس کے دو طریق ہیں۔ ایک بطریق
پیران شطارہ دوسرا بطریق شیخ ابوالفضل کرمانی ان سے بھی دو سندین
ہیں۔ ہر ایک کا بیان بتفصیل لکھا جاتا ہے۔

لے ترتیب شرائط تام ن ۳۰۰ - خ ۱۵۰ - ع ۷۵ - ق ۳۷ - د ۳۰۰ - ب ۳۰

خ ۲۲ - اجابت دعوت ۱۰۲۵ - ۱۲

لے یعنی موافق حروف بھی احتیاطاً مع ہمزہ ولام مکمل کہ نہیں ہوتے ہیں۔ جب ان کو دس
لگا گیا تو تین سو ہوئے ۱۲۔

طریق پیران مشرب شطار

مع ہفت ضابطہ احکام وادویہ مختصر

ہفت ضابطہ کلی۔ ظاہر ہے کہ یہ ہفت ایام برائے سرانجام خاص و عام اور یہ سات دن سات ستاروں سے متعین ہیں جو حاجت جس دن کے ستارے میں واقع ہو اسی کے لحاظ سے بہ ترتیب مسطور عمل کرے مقرون باجابت ہو اگر تاخیر واقع ہو تو ہفتے میں اسی روز پھر پڑھے اور دس ہفتے تک اسی طرح عمل کرے تو گویا ستر یوم میں انصرام امر ہو گا قرآنہ یوم اور عشرہ کا ایک ہی حکم سے شرب کو بارہ مرتبے موافق دوازده بروز اور دن کو اٹھائیس مرتبے موافق منازل قمر جب وہ دن آئے ورد کو بجالائے اور باقی ایام بے نائغہ تین بار باحکام دارکان اور رات کو ایک بار ضرور پڑھ لیا کرے اور یہ بھی معلوم رہے کہ اس ہفت ضابطے میں خواص خاص منقسم ہیں کہ جس کام کے لئے ضرورت ہو اسی کو کب کے دن میں قرآنہ کرے جیسا کہ بہ نیت قتل اعداء بروز رحل اور بہ نیت علم ظاہری و باطنی روز مشتمل اور بہ نیت قتال و خونریزی روز صرخ اور بہ نیت عظمت و شمت و جاہ روز شمس اور بہ نیت کار و بار دنیا و موافقت سلطان و آمیزش امراء و کارکنان اور مثل اس کے بروز زہرہ اور بہ نیت عشق و محبت و کار خیر و تجارت اور مثل اس کے بروز عطار و اور بہ نیت اصلاح و معاملہ و معاالجہ و حسن معاملات اور دوستی اور بہ دشمن آشتی اور مثل اس کے بروز قمر۔ قرآنہ ہفت شب بروز چونسٹھ بار پڑھے۔ طریق ضابطہ دیکھ کر اسی طریق سے عمل کرے۔

طریق ضابطہ۔ جب سالک عمل کرنا چاہے تو اس کو چاہیے کہ ہر ضابطہ میں سب مسطور کو نگاہ رکھے اور پہلی شب کو نیت کرے۔ آخر شب کو اٹھے اور غسل پاک کرے اور غسل کے بعد شکرانہ تحیت ادا کرے اور ایک دو گانہ بہ نیت ثواب و راح

پاک حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم وعشرہ مبشرہ بجالانے اس کے
 بعد ایک ایک دو گانہ بہ نیت ثواب ارواح پیران شطار و سہرورد و چشت و قادریہ
 و فروسیہ اور تمام عرفا و شہداء اور جمیع مومنین اجمالاً ادا کرے پھر تین بار یہ ورد
 پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَخَلِيْلِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
 دَعْنِيْ اِلٰهٍ دُبَارِكَ وَسَلِّمْ صَبْحَ تَحْجِزُكَ جَاگتار ہے اور سنت اور فرض کے درمیان سا
 بار اس دعا کو پڑھے اِنِّهٖ يَحَقُّ سَوَ هٰذِهِ الْاَسْرَارُ وَيَحَقُّ كَرَمِكَ الْخَفِيُّ وَيَحَقُّ
 اَسْمَاكَ الْاَعْظَمُ اَسْأَلُكَ اَنْ تَقْفَ لَنَا حَاجَتِيْ كُلَّهَا يَا مَنْ اَمْرُهُ اِذَا اَمَرَ اَدْتَبِلُهَا
 اَنْ يَقُوْلَ لَهُ كُنْ فَيَكُوْنُ وَعَمَّا اَجَابَتْ سَات بَارِ پڑھے مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ تَوَجَّهًا
 اِلَى اللّٰهِ قَبْلَ اللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ نَاطِقًا بِاللّٰهِ اِسْتِغَاثَةً بِاللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا
 بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اس کے بعد آسمان کی طرف منہ اٹھائے اور دس بار اَوْضِ اُمُوِّ
 اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يُصِيْرُ بِالْعِبَادِ پڑھے اور کھڑا ہو جائے اور کسی سے بات چیت نہ کرے
 اور فرض کو جماعت کے ساتھ ادا کرے پھر اپنے خلوت خانہ میں آئے اور اپنے ورد
 متعاد کو بجالائے اس کے بعد اس دعوت کو اس سند سے شروع کرے۔ اوّل
 مناجات ادعیہ ناولی یا غیباتی دعا کاشف الغم اعتصام فاتحہ حرز و اختتام
 انحرار اور یہ سب دعائیں سات بار یا تین بار پڑھے اگر دوسرے اور اور کھتا ہو تو
 وقت حاجت کے ایک ایک بار ہر ضابطہ میں پڑھے اور نماز اور دوسری
 دعائیں موافق ضابطہ کے بتائی جائیں گی ان کو بعد دعاء کاشف الغم اور دعاء
 ضابطہ کے پڑھے۔

مناجات اور تمام ادعیہ یہ ہیں

يَا مَنْ اِذَا دَاوَلَ الْعَبْدُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّظْلِمَةٍ مِنْ عَيُوْنِهِ سَهْمٌ وَلَمْ يَجِدْ مَرِيْجًا يَصْرِفُهُ
 مِنْ دَلِيٍّ حَبِيْمٍ وَوَجَدَ يَامَرْبِّ مِنْ مَّعْرُوْنَتِكَ مَرِيْجًا مُّغِيْثًا وَّلِيًّا يَطْلُبُهُ حَيْثُ اُنْجِيْهِ
 مِنْ ضِيْقِ اَمْرِهِ وَيُخْرِجُهُ يَا مَالِكَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ بِرُحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

ایضاً اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَا اخْتَلَفَ الْمَلَوَانِ وَتَعَاقَبَ الْعَصْرَانِ وَتَكَرَّرَ الْجَدِيدَانِ وَاسْتَصْحَبَ الْفَرَقْدَانِ بَلِّغْ رُوحَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ مِّنَا الْحَيَّةَ وَالرَّضْوَانَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اَفْضَلَ مَا وَاتَكَ بَعْدَ مَعْلُومَاتِكَ وَعَلٰی اَبِیْ مُحَمَّدٍ عَلِيٍّ وَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

ایضاً اشفا مرضا صالوا صلا اسئلك لمن يغفركم دالمخزون الاظهر ثم لا ناظر هذا هوش وروش طوطی طاس الا الى الله تصیر الامور۔

ایضاً اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ لَا اَحْسَنُ شَيْئًا مِنَ التَّذْبِیْرِ وَیَرِّیْ بِیْ اَحْسَنِ التَّذْبِیْرِ یَا دَلِیْلَ الْعَابِرِیْنَ دَلِّ خَیْرَتِیْ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ یَا حَلِیْمُ یَا عَظِیْمُ یَا حَقُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا مَالِکَ یَوْمِ الدِّیْنِ یَا مَالِکَ الْمُلْکِ وَیَرِّیْ بِیْ اَحْسَنِ التَّذْبِیْرِ وَجَزِیْ مِنْ جَمِیعِ الْاُمُوْر بِدُخْمَتِكَ یَا اُمَّ حَمِّ الدَّاجِمِیْنَ۔

ایضاً اِناد علی حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ کی یہ ہے۔ نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرُ الْعَجَائِبِ تَجِدُهُ عَوْنًا لَّكَ فِی النَّوَائِبِ كُلِّ هِمٍّ وَغَمٍّ سَتَجِبُیْ بِنُبُوَّتِكَ یَا مُحَمَّدُ وَبِوَلَايَتِكَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ۔

ایضاً یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ كُلِّ کُرْبَةٍ وَجِیْبِیْ عِنْدَ كُلِّ دُعَاةٍ وَمَعَاذِیْ عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَرَجَائِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ۔

ایضاً اَللّٰهُمَّ یَا کَاشِفَ الْغَمِّ وَیَا فَارِجَ الْهَمِّ وَیَا مُجِیْبَ دُعَاةِ الْمُضْطَرِّیْنَ وَیَا دَلِیْلَ الْمُتَحِیِّرِیْنَ وَیَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ فَرِّجْ هَمَّنَا وَکْشِفْ غَمَّنَا دَا هَلِکَ اَعْدَاؤُنَا

دعائے اعتصام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ سُبْحَانَ رَبِّیْ اَلْعَلِیِّ الْوَهَّابِ یَا رَبُّ یَا اللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا سَتَّارُ یَا غَفَّارُ یَا رَءِیْفُ یَا فَتَّاحُ یَا کَرِیْمُ یَا اِلٰهَ الْاَدِّ اَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ یَا حَبِیْدُ اَنْتَ الْمُحَمَّدُ وَرَبُّنَا الْمُعْبُوْدُ وَیَا دَدُ دُاَنْتَ الْمُؤَدُّ وَفَضْلُکَ الْمُعْهُودُ وَیَا بَرَّ اَنْتَ الْبَارُ بِوَلِّکَ الْمُؤَعُوْدُ وَخَیْرُکَ

الشَّهَادَاتُ يَا حَيُّ كُنْتَ حَيًّا حِينَ لَا حَيٌّ وَتَكُونُ حَيًّا حِينَ لَا حَيٌّ يَا تَائِبًا تَمُنُّ عَلَى كُلِّ
 نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ وَالْمُجَانِمُ بِمَا عَمِلَتْ يَا ذَا الْجَدَلِ وَالْكَرَامِ يَا جَمِيلُ أَنْتَ الْمَجْمَلُ الْجَلِيلُ
 فَلَا يَحِقُّ هَذَا الْأِسْمُ إِلَّا لَكَ وَلَا يَلِيْقُ إِلَّا بِكَ أَنْتَ الْكَرِيمُ الْمَكْرَمُ وَأَنْتَ الْجَوَادُ الْمُسْتَعِيمُ
 وَخَيْرُكَ كَثِيرٌ وَفَضْلُكَ كَبِيرٌ يَا كَبِيرًا لَمْ تَكْبُرْ لَكَ النُّعْمَاءُ وَالْكَبَرِيَاءُ لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ الْخُشُوعُ
 إِلَّا لَكَ وَالتَّوَكُّلُ إِلَّا عَلَيْكَ وَالْإِعْتِصَامُ إِلَّا بِكَ وَالتَّفْوِضُ إِلَّا إِلَيْكَ يَا خَرْدِيَا وَتَر
 أَنْتَ الرَّبُّ وَكُنَّا لَكَ الْعَبْدُ لَا شَرِيكَ لَكَ وَلَا نَدْعُو لَكَ دَالِدًا وَلَا دَائِدًا يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ
 يَا بَاقِي كُلِّ شَيْءٍ يَرْجِعُ إِلَيْكَ وَلَا يَخْرُجُ إِلَّا بِفَضْلِكَ يَا بَارِي يَا مَصُورُ أَحَدُثْتَ
 كُلَّ شَيْءٍ سِوَاكَ كَمَا أَمَرَدْتَ وَبَدَأْتَ فَاحْكُمْتَ وَصَوَّرْتَ وَخَلَقْتَ فَأَحْسَنْتَ وَسَوَّيْتَ
 فَعَدَلْتَ يَا وَاحِدُ يَا أَحَدُ لَا شَرِيكَ لَكَ وَلَا شَبَّهَ لَكَ وَلَا مِثْلَ لَكَ وَلَا تَقْدِيرَ لَكَ
 يَا غَنِيُّ وَلَا ذَرِيرَ لَكَ وَلَا مَشِيرَ لَكَ وَلَا مُعِينَ لَكَ وَلَا ظَهِيرَ يَا مَا جَدَّ يَا مُجِيدُ لَكَ الْمَجْدُ
 كُلُّهُ وَلَكَ الْخَلْقُ كُلُّهُ وَإِلَيْكَ يَرْجِعُ الْأُمُورُ كُلُّهُ وَأَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ
 الشَّرِّ كُلِّهِ يَا قَدُّوسُ يَا سُبُّوحُ أَنْتَ الْمُنْذَرَةُ عَنِ النَّقَائِصِ وَالْعَائِبِ وَالْمَرَاتِبِ أَنْتَ
 الْمُعَظَّمُ فِي الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ يَا عَلِيُّ يَا مُتَعَالِي لَكَ الْعِلَاءُ وَالشَّنَاءُ مِنْكَ وَإِلَيْكَ مُنْتَهَى
 الْأَمَلِ وَأَنْتَ هَاءُ الْأَمْرِ وَالرَّجَاءِ -

يَا أَدَلِّي أَخُولًا بِدَايَةِ لَكَ وَلَا أَنْتَهَاءَ لَكَ يَا قَادِرُ يَا قَادِرُ يَا مُقْتَدِرُ وَلَا قَدَرًا
 إِلَّا لَكَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ إِلَّا بِكَ يَا وَاحِدُ لَا وَجَدَ مِنْكَ وَلَا عِنَاءَ لِأَحَدٍ غَيْرِكَ
 يَا سَمِيعُ يَا بَصِيرُ يَا عَلِيمُ تَسْمَعُ الْخَوَاصَّ وَتَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفَى يَا فَاطِرُ اسْمُكَ وَسَمَاءُ
 الْأَرْضِ نَطَرَتْ فَأَبْدَعْتَ وَصَنَعْتَ فَأَحْسَنْتَ وَخَلَقْتَ يَا مَالِكُ يَا مَلِكُ أَنْتَ
 الْمَلِكُ الْقَدِيمُ وَالسُّلْطَانُ الْعَظِيمُ تَوَلَّى الْمُلْكُ مَنْ تَشَاءُ وَتَعَزَّزَ مَنْ تَشَاءُ وَتَذَلَّ مَنْ تَشَاءُ
 بِيَدِكَ الْخَيْرُ أَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ يَا عَزِيزُ يَا حَكِيمُ تَحْكُمُ بِالْعَدْلِ وَتَقْضِي بِالْحَقِّ وَأَنْتَ
 خَيْرُ الْفَاضِلِينَ يَا قَاهِرُ يَا قَهَّارُ يَا قَابِضُ قَدْ قَهَرْتَ عِبَادَكَ بِالْقَضَاءِ يَا مُغِيثُ يَا حَسِيبُ
 يَا جَلِيلُ يَا مُقْتَدِرُ تَفْعَلُ مَا تُرِيدُ يَا مُحِيطُ يَا رَتِيبُ يَا مَنْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَدَدًا وَ
 دَبْرًا الْأُمُورُ كُلُّهَا بِحِكْمَتِكَ وَأَمْسَكَتِ السَّمَاوَاتُ بِقُدْرَتِكَ يَا بَاعِثُ يَا وَارِثُ تَرِثُ

الْأَرْضُ وَمَنْ عَلَيْهَا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ وَأَنْتَ تَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُورِ لِتَحْأَسِبَهُمْ وَأَنْتَ
 أَسْوَعُ الْحَاسِبِينَ يَا وَاسِعُ الْمُلْكِ وَالْعِلْمِ وَالرَّحْمَةِ لَا تَخْرِجُ مِنْ سُلْطَانِكَ شَيْئًا وَلَا تَعْزِزُ
 شَيْئًا وَرَحْمَتُكَ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ يَا حَقُّ يَا مَبِينُ أَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِينُ وَسُلْطَانُكَ الْحَقُّ وَ
 قَوْلُكَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الصِّدْقُ وَلَا تَخْلِفُ مِيعَادَكَ وَلَا تَقْلِبُ عِبَادَكَ يَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِينِ يَا
 غَنِي يَا مُغْنِي أَنْتَ الْغَنِيُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَاءُ وَأَنْتَ الْقَوِيُّ وَنَحْنُ الضُّعَفَاءُ لَا قِيَمَ إِلَّا مِنْ قُوَّتِكَ
 وَلَا غِنَى إِلَّا مِنْ أَعْنِيَّتِكَ يَا خَالِقُ يَا خَلَّاقُ وَأَنْتَ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ وَأَنْتَ أَحْكَمُ الْحَاكِمِينَ
 لَا خَالِقَ لِلْخَلْقِ غَيْرُكَ وَلَا مُدَبِّرَ لِلْمَخْلُوقِ سِوَاكَ يَا ظَاهِرًا يَا بَاطِنًا يَا ذَا الْمَعَارِجِ تَعْرُجُ إِلَيْكَ
 أَمْوَالُ عِبَادِكَ قَدْ رَمَتْ أَجَالَهَا يَا مُحْكِمُ أَمْصِيَّتِ أَنْفُسَانَا يَا كَسَابِنَا وَأَدْرَكْتَ أَسْوَارَنَا وَ
 دَاغَلَنْتَنَا يَا حَافِظَ يَا خَافِضَ يَا رَافِعَ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ أَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَتَخْفِضُ مَنْ تَشَاءُ
 قَهْرًا وَتَرْفَعُ مَنْ تَشَاءُ قَدْ رَمَى مَنْ رَفَعْتَهُ أَرْضَ تَقَعُ وَمَنْ وَضَعْتَهُ التُّخَمَ وَمَنْ أَكْرَمْتَهُ لَمْ يَهِنْ
 يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيدِ يَا مُبْدِيَ
 الْمَعْيَدِ يَا رَحْمَنَ يَا رَحِيمَ أَرْحَمْنَا يَا مُؤْمِنَ أَمْنًا يَا مُصِيبَ يَاجِبَارِ جَبُونَا يَا سَلَامَ سَلَمُنَا يَا
 غَفَّارَ يَا غَفُورًا غُفِرَ لَنَا يَا رَافِعَ أَرْزُقْنَا يَا رَافِعَ أَرْزُقْ بَنِيَا غَفُورًا يَا ذَا عَفْوِ عَنَّا يَا لَطِيفَ
 الْطَفِّ بَنِيَا حَلِيمَ احْلَمْ عَنَّا يَا حَافِظَ يَا حَفِيفَ احْفَظْنَا يَا عَزِيزَ يَا مُعِزَّ عِزَّنَا يَا صَبُورَ صَبْرُنَا
 يَا نَصِيرَ نَصْرُنَا يَا مُغِيثَ اغْثِنَا يَا كَافِيَ الْكُفْيَا يَا ذَا قِيَامِ يَا مُسَوِّدَ الْيَا مُوَلَا عِيَالِنَا
 يَا حَنَّانَ يَا مَنَّانَ اْمُنُّنْ عَلَيْنَا يَا كَرِيمَ الْكَرَمِ اذْكُرْ عَلَيْنَا يَا تَوَّابَ تَبَّ عَلَيْنَا يَا ذَا الْفَضْلِ
 تَفَضَّلْ عَلَيْنَا يَا ذَا الْفَضْلِ تَفَضَّلْ عَلَيْنَا يَا ذَا الطُّوْلِ تَطَوَّلْ عَلَيْنَا يَا قَابِلَ التَّوْبِ اقْبَلْ
 تَوْبَتَنَا يَا ذَا الْكُرَامِ اِنْعَمَ عَلَيْنَا يَا هَادِيَ اهْدِنَا يَا هَابَ يَا شَيْدَ هَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ
 رَحْمَةً وَهَيْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا شِدَاةً يَا نُورَ نُورِ تَلَوَّنَا يَا وَكِيلَ لَدُنْكَ ائْتِنَا يَا جَامِعَ
 الْجَمْعِ عَلَى الْعُدَّةِ اْمُرْنَا يَا نَافِعَ اِنْفَعْنَا بِمَا عَلَّمْتَنَا وَبَارِكْ لَنَا فِيهَا اَعْظِمْ عَلَيْنَا مَنْ يُضَرُّ
 وَيَنْفَعُ وَيُعْطَى وَيَمْنَعُ اْمُنُّنْ عَلَيْنَا بِالْخَيْرِ وَالرِّفَا وَالْإِسْنِ فِي السَّرَّاءِ وَحِفْظَنَا مِنَ الضَّرَّاءِ
 وَشِمَاتِهِ اذْكُرْ اذْكُرْ لَكَ سَمِيعُ النِّدَاءِ وَجُحِبْ الدُّعَاءُ يَا شَكُورَ أَنْتَ الْمَشْكُورُ اجْعَلْنَا مِنْ
 الشَّاكِرِينَ يَا صَمَدٌ قَدْ صَمَدْنَا فَكَمْ حَاجَتُنَا فَلَا تَبْرُدْنَا خَائِبِينَ يَا مُجِيبَ اسْتِجَابِ دُعَانَا يَا

قَرِيبُ قَرِيبٍ رَحْمَتِكَ مِنَّا يَا مُقْسِطُ اَنْتَ الْقَائِمُ فَوْقَ الْمُقْسِطِينَ وَالْأَمْرُ بِالْقِسْطِ فَوْقَ
الْقِسْطِ وَالْمَنْزِلُ كِتَابُكَ بِالْقِسْطِ فَوْقَ الْمُقْسِطِينَ وَاصْلِحِ الْقَاسِطِينَ وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ
الظَّالِمِينَ يَا غَافِرُ اَمْزُقْنَا عَذَابَ الْوَلَدَةِ وَجَنِّبْنَا جُورَ الطَّغَاةِ يَا بَاسِطُ اَبْسِطْ عَلَيْنَا رَحْمَتَكَ يَا
غَفُورُ اَعِزَّنَا مِنْ خَلْقِكَ يَا فَاتِحُ افْتَحْ عَلَيْنَا الْبَابَ رَحْمَتِكَ يَا وَلِيَّ تَوَلَّيْنَا بِحِفْظِكَ حَيَاتِكَ
يَا شَهِيدُ اَشْهَدُ عَلَيْنَا بِتَوْحِيدِكَ وَعِبَادَتِكَ يَا مُجِيبُ يَا مُجِيبُ اَجِيبْنَا بِخَيْرٍ وَامْتِنَا بِخَيْرٍ
وَتَوَلَّنَا سُلَيْمِينَ وَالْحَقَّنَا بِالْقَالِحِينَ وَاعْفِرْ لَنَا يَوْمَ الدِّينِ اِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ هُوَ صَلَّى اللَّهُ
عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ اَجْمَعِينَ اَللَّهُمَّ فَرِّجْ هَمِّي وَاكْشِفْ غَمِّي وَاهْلِكْ عُدُوِّي
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَللَّهُمَّ يَا خَفِيَّ الْاَلْطَافِ نَجِّنَا مِنْهَا نَخَافُ يَا حَتَّى حِينَ لَا
حَتَّى لَا يَمُوتَ مَلِكُهُ وَبَقَائِهِ وَسَلِّمْ وَسَلِّمْ اَدَامَا حَامِدًا مُصَلِّيًا كَثِيرًا اَدَامَا الْحَمْدُ لِلَّهِ
رَبِّ الْعَالَمِينَ .

ایضا فاتحہ ضابطہ شنبہ بہ نسبت مذکور چہار رکعت ایک سلام سے ادا کرے ہر رکعت
میں فاتحہ کے بعد الم تر کیف پچاس بار پڑھے اور سلام کے بعد دعائے مذکور اس دعا
کے ساتھ پڑھے اَللّٰهُمَّ شَتِّتْ شَمَلَهُمْ فَرَّقْ جَمْعَهُمْ وَبَدِّلْ اَحْوَالَهُمْ وَقَعِّمِ اَعْمَارَهُمْ
وَشَغْلِهِمْ بِاَبْدَانِهِمْ وَانْكِسْ اَعْلَانَهُمْ وَخَذْهُمْ اَخْذَ عَذِيْبٍ مُّقْتَدِرٍ يَا عَزِيْزُ يَا رَبَّ
رَبِّ يَارَبِّ اِنِّیْ مُغْلُوْبٌ فَاَنْتَصِرْ .

ایضا اَللّٰهُمَّ قَاتِلْ كُفْرَهُ اَهْلَ الْكِتَابِ الَّذِيْنَ يُكْذِبُوْنَكَ بِرُسُلِكَ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ
وَيَذْعُرُوْنَ مَعَكَ اِلٰهَا اِخْرَاكُ اِلٰهٍ اِلَّا اَنْتَ تَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُوْلُ الظَّالِمُوْنَ عَلُوْا كَبِيْرُ اَللّٰهُمَّ
اَلْعَنُهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا وَبِيْلًا وَضَاعِفًا رَّجِدَكَ وَعَذَابَكَ عَلَيْهِمْ يَا اِلٰهَ الْحَقِّ اَمِيْنُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ
ایضا اِنَّ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ جس وقت یہ وظیفہ مرتب ہو گو سفند
سیاہ یا مرغ سیاہ بالائے کوہ یا کسی خالی مکان میں فرضی قبر آدم و حوا کے درمیان اس کو
اپنے ہاتھ سے ذبح کرے اور دل میں خیال کرے کہ میں نے فلاں جابر کو قتل کیا اللہ
تعالیٰ کی عنایت سے وہ دعا مقرون باجابت ہو ۔

ضابطہ پنجشنبہ بہ نیت مذکور چار رکعت پڑھے پہلی میں فاتحہ کے بعد سورہ الرحمن
چودہ بار اور باقی تینوں میں ایک ایک بار کم کر کے پڑھنا جائے سلام کے بعد
دعاء مذکور اور اس کے متصل یہ دعا پڑھے ۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ اَللّٰهُمَّ
طَهِّرْ قَلْبِيْ مِنَ الشُّكِّ وَالشِّرْكِ وَالْبَيَّارِ وَنَهْنِ لِسَانِيْ بِالذِّكْرِ وَالْحَمْدِ وَالشَّعَاءِ
اَيْضاً اِلَـهَ اِلَّا اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ ذَكِيْلٌ اور متصل سے اسٹھے اور اپنے
ہاتھ سے نان و شیرینی حیثیت کے موافق فقراء کو تقسیم کرے تاکہ اللہ تعالیٰ کی امداد
سے اپنی مراد کو پہنچے

ضابطہ سہ شنبہ بہ نیت مذکور چار رکعت پڑھے پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد چار
سورتے تہ تہ بیدار پڑھے باقی تینوں رکعتوں میں سو سو بار کم پڑھے سلام کے بعد دعا
مذکور اور یہ دعا پڑھے ۔ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ هَيْبِيْ وَكَشِفْ غَمِّيْ وَاهْلِكْ عَدُوْمِيْ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ
بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ يَا فَارِجَ الْهَمِّ وَيَا كَاشِفَ الْغَمِّ اَكْشِفْ غَمَّ مَا اُمْسِيْتُ وَمَا اُصْبَحْتُ
سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْقَاهِرِ الْقَوِيَّ الْجَبَّارِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ بِلَا مَعِيْنٍ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ ۔
اَيْضاً اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ جَمْعَهُمْ وَشَتِّتْ شَمْلَهُمْ وَبَدِّلْ اَحْوَالَهُمْ ذَقِّمْنَا اَعْمَارَهُمْ وَاشْفَلْهُمْ
بِاَبْدَانِهِمْ وَانْكُسِ اَعْدَاءَهُمْ وَخُذْهُمْ اَخْذَ غَزِيْرٍ مُّقْتَدِرٍ يَا مُرَبِّ يَا رَبِّ اِلْحِثْ
مَغْلُوْبَتَنَا نَقْمًا ۔

اَيْضاً اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا اس کے بعد
ایک تازہ کو الائے اور دو پرانی قبروں کے درمیا جماعت مقہورہ کو یاد کر کے اس
کو چھری سے کاٹ ڈالے لفرمان الہی مقصد برائے ۔

ضابطہ یکشنبہ بہ نیت حاجت چار رکعت نماز ادا کرے ہر رکعت میں اذا جاء
نصر اللہ سو بار سلام کے بعد دعا مذکور اور اس کے متصل یہ دعا پڑھے ۔ مَا شَاءَ اللّٰهُ
تَوَجَّهْ اِلَى اللّٰهِ قَبْلَ اللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ نَاطِقًا بِاللّٰهِ اَسْتَغَاثُهُ بِاللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ يَا لَطِيْفُ لَطْفَتِكَ يَا لَطِيْفُ لَطْفِكَ يَا لَطِيْفُ لَطْفِكَ
تَوْبَارَكَ اِلَـهَ اِلَّا الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ پڑھے ۔

ضابطہ جمعہ بنیت حاجت چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں سورۃ الفتح پچیس بار پڑھے اور سلام کے بعد مذکور اس کے متصل پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اغْنِنِيْ بِحَدِّكَ عَنْ حَوْلِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَنْ سِوَاكَ يَا غَنِيُّ يَا غَنِيُّ يَا مُبْدِعُ يَا مُعِيدُ يَا فَاعِلُ لِمَا يُعِيدُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُحْيِيْ قَلْبِيْ بِتُورِ مَعْرِفَتِكَ يَا اَللّٰهُ اس کے بعد تین سو ساٹھ بار یا کافی الموسع لما خلق من عطايا فضله یا کافی۔

ایضاً | سُبْحَانَ اَللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پڑھے اللہ تعالیٰ کی عنایت سے حاجت روا ہو۔

ضابطہ چہار شنبہ بنیت حاجت چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں الم نشرح پچاس بار اور بعد سلام کے دعا مذکور پڑھے اور اس کے متصل یہ دعا یا حتی یا قیوم یا رَحْمَنُ یا رَحِيْمُ یا مَالِكُ یا مَزِيْنُ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا ذِكْرًا وَآخِرًا وَآيَةً مِنْكَ وَهَذَا قَوْلُكَ خَيْرُ الذِّكْرِ قِيَمُ سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ عَنْ كُلِّ مَحْزُونٍ سُبْحَانَ الْمُتَنَفِّسِ عَنْ كُلِّ مُسْجُونٍ سُبْحَانَ الْمُسَرِّكِ لِمَدْيُونِ سُبْحَانَ الْمُخْلِصِ بِكُلِّ مُسْجُونٍ سُبْحَانَ الْعَالِمِ بِكُلِّ مَكْنُونٍ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَزَائِنَ مُلْكِهِ بَيْنَ الْكَافِ وَالْمُؤْمِنِ اِنَّمَا مَرْكَةُ اِذَا امْرَاٌ دَسِيْثًا اَنْ يَقُوْلَ لَهُ كُنْ يَكُوْنُ سُبْحَانَ الَّذِيْ يَبْدِئُ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ يَا فَارِجُ الْهَمِّ وَاِذَا كَاشَفَ الْغَمَّ وَاِذَا جَبَبَ دُعُوْعُ الْمُضْطَرِّينَ وَاِذَا دَلَّيْلُ الْمُحْكَمِيْنَ وَاِذَا غِيَاثُ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ فَرِّجْ هَمَّنَا ذَكِّفْ غَمَّنَا وَاَهْلِكْ اَعْدَاؤَنَا سَات بَارِيہ کہے اَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيْرُ اس کے بعد یہ پڑھے اَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَللّٰهُ خَالِصًا لِلّٰهِ تَعَالٰی کے حکم سے حاجت روا ہو۔

ضابطہ دو شنبہ بنیت حاجت چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں والسماء والطارق ستر بار سلام کے بعد دعا مذکور پڑھے اور اس کے متصل یہ دعا پڑھے۔

لے کاروبار دنیا پر دانت سلاطین و امینز شمس امیران و کاروران وغیرہ ۱۲۔ عشتی و محبت و کار خیر تجارت وغیرہ ۱۲۔ برائے اصلاح معاملہ و معالجہ و دوستی و دشمنی و دشمنی و دشمنی و دشمنی ۱۲۔

سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْقَاهِرِ الْقَوِيِّ الْجَبَّارِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ بِمَا مُعِينِ اللَّهُمَّ إِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ أَدْعُوْنِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ وَإِنَّكَ لَا تَخْلِفُ الْمِيْعَادَ اور سو بار پڑھے۔ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْجَلِيلُ يَا عَزِيزُ يَا جَلِيلُ اس کے بعد جیسا کہ اوپر مذکور ہوا پڑھے اس کے بعد دعاء اختتام جب اس ورد سے فارغ ہو دعاء سیفی پڑھے۔ اور چند جانور بے طلب خرید کر کے اپنے ہاتھ سے رہا کرے اور ہر ضابطہ میں اس ترتیب کو نگاہ رکھے

طریق اول از شیخ ابوالفضل کرمانی رحمۃ اللہ علیہ

ہر خاصیت کے لیے علیحدہ علیحدہ قراءت معین نہیں ہے وہاں سات بار مقرر کی گئی ہے۔

برائے حفظ از واضح ہو کہ حضرت ابوالفضل کرمانی نے طاہر بن محمد سے انہوں نے جمیع موزیات تمیم تقفی سے انہوں نے امیر المؤمنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے اور انہوں نے رسول اللہ علی اللہ علیہ وسلم سے اور اپنے حضرت جبریل علیہ السلام سے اس طرح معلوم کیا ہے کہ جو کوئی اس حرز کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے ہرگز کوئی دشمن اور سحر و جادو اور دیو و پری اور چشم زخم اور مار و کدھم و شیر و گرگ اور سوائے ان کے کوئی چیز اس پر قابو نہ پائے اور سب امن میں رہے عامل اس کا تمام مخلوق میں عزیز ہو اور سب اس کے تابع رہیں۔

برائے واسطے دوستی اور دشمنی اور عقد اللسان اور زیند کے سات بار عقد اللسان پڑھے۔

ایضا برائے جو کوئی اس دعا کو پڑھے ایک سال کی عبادت کا ثواب پائے ثواب عبادت دو سال کی عبادت کا ثواب پائے علیٰ ہذا القیاس اور جس سال دعا پڑھے اس کے گناہ نہ دیکھے جائیں۔

ایضا برائے جو کوئی دو شخصوں میں مفارقت چاہے اس کو چاہیے کہ ایک منہی عداوت خاک پرانی قبر سے لائے اور ایک بار اس حرز کو پڑھے کہ اس منہی پر دم

کرے اور ان دونوں میں سے ایک آستانہ میں گڑھا کھود کر اس کو ڈال دے
خدا چاہے جدائی ہوگی۔

ایضا برائے اگر کوئی چاہے کہ دشمن کو ہلاک کرے تو اس کو چاہیے کہ اکتالیس دانے
ہلاکی دشمن گندم بھاری کے لائے اور تین رات دن زعفران کے پانی یا نیل کے
پانی میں رکھے اور اس کے نیچے ایک چھری فولادی رکھے اور ایسی پوشیدہ جگہ رکھے
کہ کسی کی نظر اس پر نہ پڑھے بعد اس کے کچے تاکے میں ان سب دانوں کو پروٹے
اور ایک ایک دانے پر حزن پڑھے۔ جب تمام ہو جائے کسی بے چل درخت کی
شاخ میں جو جانب مشرق سے خشک ہوئی ہو لٹکا دے اور جس قدر ہو سکے صدمہ
دیوے دشمن ہلاک ہوگا۔

ایضا برائے اگر کوئی اس کا عامل شہد یا شربت یا نبات پر اس کو پڑھ کر دم کر دے
اندبار درلت اور کوئی شخص اپنے عیال و اطفال کو کھلائے روز بروز دولت زیادہ
ہو اور بھی ان کے خاندان سے دولت زائل نہ ہو۔

ایضا برائے حفظ از سدا اگر کوئی چاہے کہ سلاطین روزگار اور امراء کا مکار اور ہر
واطاعت امراء وغیرہ صفار و کبار میرے مطیع ہوں تو اس کو لازم ہے کہ مشک و
زعفران کو آب باران یا گلاب میں حل کر کے اس حرز کو پوست آہور یا منصوری کا غد
پر بکھے اور موم جامہ میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھے اور اگر حفظ یاد کرے کوئی تیرنیرہ
شمشیر اس پر کار گزرنے ہو۔ اگر اس کو بکھ کر بھاگے ہوئے کا نام بکھے اور کسی درخت
کے نیچے گاڑ دے بھاگا ہوا آجائے اسی طرح اگر اپنے محبوب کے لئے کرے تو محبوب
آجائے۔

ایضا برائے اگر کوئی شخص اپنے کام میں عاجز ہو اور کچھ تدبیر بن نہ پڑتی ہو تو اس
کار براری کو چاہیے کہ شب جمعہ آدھی رات کو اڑیے اور دو رکعت نماز ادا کرے اور
جو کچھ قرآن شریف سے یاد ہو پڑھے اور نو بار ورد شریف پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم
پر بھیجے اس کے بعد تین بار اس حرز کو پڑھے حق تعالیٰ اس کو درخت نشستے اور کامیابی

فرمائے۔

ایضاً برائے اگر کوئی شخص قید خانہ میں اکتالیس بار اس حرز کو پڑھے اللہ
رہائی مجھوں [تعالیٰ کے حکم سے خلاصی پائے۔]

ایضاً برائے گزیدن مار و کڑوم اگر کوئی شخص اس حرز کو پڑھ کر سانپ یا بھوکے
کبانے پر ہاتھ پیرے خدا چاہے اچھا ہو جائے۔

ایضاً برائے رفتن اگر کسی کو سلطان نے جان سے مارنے کا حکم دیا ہو تو اس کو چاہیے
پیش سلطان جابر کہ غسل کرے اور پاک کپڑے پہنے اور ایک بار اس حرز کو پڑھے
اور کسی سے بات چیت نہ کرے جب سلطان کے رو برو جائے یا حی یا قیوم یا حمتک
استغنیٹ پڑھے خدا تعالیٰ کے حکم سے جان کی امان پائے۔

ایضاً اگر کسی کی چیز گم ہو گئی ہو اور معلوم نہ ہو کہ کون لے گیا تو چاہیے کہ شب کو دو رکعت
نماز پڑھے پہلی میں فاتحہ کے بعد الشمس ایک بار اور دوسری میں والضحیٰ اور الم
نشرح ایک ایک بار اس کے بعد یہ حرز پڑھے اور با وضو سو جائے مال اور چور کو
خواب میں دیکھے اور معلوم کر لے۔

ایضاً برائے اگر کسی کو کوئی مہم پیش آئے تو چہار شنبہ و پنج شنبہ و جمعہ کو روزہ
حل مہمات رکھے اور شب شنبہ کو دو رکعت ادا کرے فاتحہ کے بعد دَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ

يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ دَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ إِنَّ

اللَّهَ بِالْأُمُورِ قَدِيرٌ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا پچیس بار پڑھے اور ایک بار اس حرز کو

پڑھے اور با طہارت سو جائے خدا چاہے اپنے کام کی کشادگی خواب میں معلوم کرے۔

ایضاً برائے حفظ از جو کوئی اس حرز کو لکھ کر اپنے گھر میں رکھے چور اب آتش

سارق و آب و آتش سب سے اس کا گھر امن میں رہے۔

نشا جو کوئی اس حرز کو اپنے پاس رکھ کر لڑائی میں جائے سیر کی حاجت نہ ہو اور دشمنوں

کے دل میں اس کی ہیبت ہو۔

ایضاً برائے کشادگی ذہن و حصول علم جو شخص اس کو لکھ کر اور دھو کر اپنے بچے کو پلائے

ذہین ہو۔ اور حصول علم کے دروازے اس پر کشادہ ہو جائیں۔
 یضاً برائے تولد جو کوئی اس کو لکھ کر اپنے سر ہانے رکھے اور اپنی بیوی سے
 رزق صالح | عیب ستیری ہو حق تعالیٰ اس کو فرزند صالح عطا فرمائے۔
 یضاً برائے اگر کوئی شخص بھاگا ہو تو اس کے لیے یہ ترز لکھ کر ایک ڈبیہ میں رکھ
 کر خستہ | کر دفن کرے اور منہ اس کا موم سے بند کر دے اور کسی پاک جگہ میں پتھر
 لے نیچے دباوے خدا چاہے بھاگا ہو آجائے۔

یضاً برائے ہر قسم کے رُجناوہ والے کو چالیس روز تک کسی کھانے کی شے پر دم کر
 رُجناوہ | کے کھلائے خدا چاہے تندرست ہو جائے۔

یضاً برائے اگر کسی کی کوہم قوی پیش آئے تو اس کو چاہیے کہ غسل پاک کرے اور
 مصل مراد | کپڑے بدلے اور خلوة میں عود وغیرہ کا بخور کرے اور ہاتھ اپنا اس
 زیر پر رکھے اور شفیع لائے یعنی زبان اور دل سے کہے کہ بار خدا یا اس کے طفیل اور کثرت
 میری حاجت بر لا۔ حق تعالیٰ اس کی مراد پوری کرے۔

یضاً برائے اگر کسی کا کوئی دشمن قوی اور اس کے سبب سے خوفناک ہو تو اس
 پوری اعدا کو چاہیے کہ اس اسم کو اکتالیس بار پڑھے اگر فرصت نہ ہو تو سات
 پڑھے کیسا ہی قوی دشمن ہمزیر ہو جائے گا۔

یضاً برائے ادائے قرض اگر کوئی شخص قرضدار ہو گا اور اس کو پڑھے گا قرض سے سبک
 ہو گا۔

یضاً برائے فراغ معاش اگر کوئی شخص صاحب اولاد ہے اور اسباب معیشہ سے
 ہے تو چاہیے کہ اس کو پانی پر دم کر کے پلائے خدا چاہے فراغت حاصل ہوگی۔
 یضاً برائے فتنہ جانی اگر کوئی شخص مشک زعفران سے لکھ کر اپنے سیدھے بازو پر
 لکھے اور بادشاہ کے روبرو جائے نہایت اعزاز پائے۔ اور اگر کسی سے بحث
 کسی نے دعوائے کیا ہو تو اس کے بائیں ہاتھ کی جانب کھڑا ہو خدا چاہے فتح
 لے۔

ایسا برائے دفعِ امرِ دی اگر عنین یعنی نامر و پچالیس روز تک برابر پڑھے اور لکھ کر اپنے پاس بھی رکھے خدا چاہے مرد ہو جائے۔

ایسا برائے فتح و ظفر اگر اس حرز کو سورۃ فتح کے ساتھ لکھ کر نیزہ پر باندھے اور دشمن کے مقابلہ میں جائے دشمن کو بزمیت ہو اور اس کو فتح و ظفر ہو۔

ایسا برائے جس بیمار کو طبیعوں نے جواب دے دیا ہو اور ان کے علاج سے اچھا نہ منسول تھا ہوتا ہو تو اس کو یہ حرز مشک ازہر عنفران اور گلاب سے چینی کے برتن میں کچھ کر پلائے خدا چاہے شفا ہو۔

ایسا برائے دفعِ صرع جو کوئی اس حرز کو شک و زعفران سے باطہارت بکھے اور شروع کی گردن میں ڈالے خدا چاہے شفا ہو۔

ایسا برائے حفظِ مکب اگر اس حرز کو کھڑے کر خور سے کی گردن میں باندھے اور محوِ ریل کے طویلہ میں چھوڑ دے کوئی ان میں سے نہ بنا کے گا اور نہ ناب ہوگا۔

ایسا برائے دفعِ عقیقہ اگر بانج عورت تین حیض تک اس کو کچھ کر اپنے سر پرانے رکھے اور باطہارت اپنے خاوند کے پاس جاتے صاحبِ محل ہو اور نیک بچہ جنے

ایسا جو کوئی اس حرز کو اپنے پاس رکھے دشمن اس کا مغلوب ہو۔

ایسا برائے جو کوئی توسیعِ رزق کے لئے اس حرز کی تلاوت کرے خدا چاہے وسعتِ رزق صاحبِ فراغت ہو۔

ایسا جو کوئی اس حرز کو بافتاد درست پڑھے مرگِ مفاجات سے نجات پائے اور نیا سے باراد جائے۔

ایسا برائے اجتماع جو کوئی اس حرز کو جنگل میں جا کر تین بار پڑھے اور چہرے حشرات الارض پر دم کر کے ایک دائرہ اپنے گرد کھینچ لے اور اس میں بیٹھ جائے

اور پھر بے انتہا اس حرز کو پڑھتا رہے اور کہتا جائے کہ بحقِ این حرز ہمہ ماران مانر آئند خدا کی قدرت سے بہت سے سانپ اس جگہ جمع ہو جائیں گے۔

ایسا برائے اجتماعِ طیبور اگر کوئی چاہے کہ پندرہوں کو جمع کرے تو اس حرز کو

پوست گروگ پر لکھ کر بام خانہ پر ایک ڈور سے میں باندھ دے اور کہے کہ بحق خد
یانی ہمہ طور جمع شوند خدا تعالیٰ کے حکم سے تمام پرند اس جگہ جمع ہوں گے۔

ایضا برائے | برائے عقد اللسان موم کی ایک ایسی صورت بناتے کہ منہ اس کا
زبان بندی | کھلا ہوا ہو۔ اور زبان درست ہو۔ کسی خالی جگہ میں بیٹھ کر اس حرز
کو پڑھنا شروع کرے۔ جب مقام اشارت پر پہنچے تو ایک بال اس کے منہ کو دبا
کر رکھ دے اور اس میں بھونکتے خدا چاہے زبان بست ہو۔

ایضا برائے | جو کوئی اس حرز کو اکتالیس بار پڑھے مہتر حضرت علیہ السلام اس
ملاقات تضرع کے پاس آئیں۔

ایضا برائے | اگر کوئی چاہے کہ دشمن دوست ہو۔ چاہیے کہ اس حرز کو تین بار پڑھے
صلح دشمن | اور جب اشارت کی جگہ پر پہنچے اسما اشارت کو اپنی بھیلی پر رکھے
اور دشمن کو دکھلائے فوراً صلح کرے اور دوست ہو جائے۔

ایضا قصہ مقہوری اعداء | روایت ہے کہ ایک بادشاہ حضرت امیر المومنین علی
کرم اللہ وجہہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا کہ مہتر زاد یعنی سردار کا بیٹا ہوں اور
صاحب مال و منال ہوں اور ملک بہت رکھتا ہوں اور دشمن بہت ہیں کہ میری
ہلاکت کا قصد رکھتے ہیں اور میں ان کے دفع کرنے سے سخت عاجز ہوں ہوں۔ ایک
دن میں اس تشویش میں سو گیا تو کوئی شخص مجھ سے کہتا ہے کہ امیر المومنینؑ کے پاس
جا اور اس حرز کو جو پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے بتلایا ہے سیکھ۔ اس واسطے خدمت
عالیٰ میں حاضر ہوا ہوں کہ آپ مجھ کو وہ حرز سکھاد دیجئے تاکہ میں اس غم سے نجات
پاؤں مجھ کو محروم نہ پھیریئے۔ حضرت امیر المومنینؑ نے اس کو سکھلا دیا۔ جب وہ اپنے
گھر آیا تھوڑی دیر نہ گزری تھی کہ اس کو نیر پنچہ کی تیرا دشمن ہلاک ہو گیا۔ اس کو
اس دعا کی برکت سے نجات ملی۔ اس حرز کے پڑھنے والے کو لازم ہے کہ حضوری
دل سے پڑھے تاکہ جلد کار برآی ہو۔

ایضا حصول مرتبہ ولایت | جو کوئی اکتالیس روز تک ہر صبح کو پیا پے اس حرز کو

پڑھے ولایت کے مرتبہ کو پہنچے۔

ایضاً برائے اگر کوئی مرد کسی عورت پر عاشق ہو تو تین روز سے رکھے اور افطار کے
 ارام کروں غلام وقت مناسب کے گھر کی طرف کرے۔ اور اس حرز کو پڑھے اور اس کے
 بعد اس دعا کو پڑھے اَللّٰهُمَّ لِيْ قَلْبِيْ مَافِيْ قَلْبِيْ وَنَجِّنِيْ مِنْ هَذَا الْغَمِّ وَجَنِّتْكَ
 يَا ذِھم الرّٰجِحِيْنَ خدا چاہے وہ عورت اس کی طرف رجوع کرے۔
 ایضاً برائے سلامتی سفر سفر سے سلامت آنے کے لیے ہاتھ وقت اس حرز
 کو پڑھے۔

ایضاً برائے ہلاکی اعداء سات جمعہ کی راتوں سات سات بار پڑھے۔

ایضاً برائے تسخیر غلاتق کے لئے تین روز سے رکھے اور ہر صبح کو یہ حرز پڑھے
 امن از فدان اور ہاتھ منہ پر پھیرے۔

ایضاً چوروں سے بچنے کے لئے یہ حرز پڑھے اور اپنی انگلی پر دم کر کے چاروں طرف
 پھراوے۔

ایضاً برائے زہر خوردہ کے لئے مشک وزعفران سے یہ حرز لکھے اور دھو کر پلائے
 زہر خوردہ خدا چاہے شفا پائے۔

ایضاً جس کے اولاد نہ ہوتی ہو اور مرد عقیم ہو تو اس حرز کو مشک وزعفران سے لکھ
 کر پلائے اور وہ دو رکعت نماز پڑھ کر با وضو اپنی بی بی سے صحبت کرے خدا چاہے
 فرزند سعادت مندر پیدا ہو۔

ایضاً جو کوئی اس حرز کو پڑھ کر اپنے منہ پر ہاتھ پھرے گا ہمیشہ با آبرو رہے گا۔
 ایضاً اگر کوئی شخص کسی معرکہ میں جاوے دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ
 کے بعد سورہ اخلاص تین بار پڑھے اس کے بعد ایک دفعہ اس حرز کو پڑھے اور اپنے
 سیدھے ہاتھ پر دم کرے پھر دوسری دفعہ پڑھے تو بائیں ہاتھ پر دم کرے پھر تیسری
 دفعہ پڑھے اور اپنے منہ اور سینے پر پڑھ کر دم کرے۔ اور ہاتھ پھرے اور میدان
 جنگ میں جاوے خدا چاہے کوئی زخم اس پر نہ آئے اور دشمن کے دل میں اس کی

طرف سے ہدایت ہو۔ اور مظفر و منصور اپنے گھر واپس آئے۔
ایضاً اگر کوئی ایسے دیرانہ اور خرابہ میں جا پھنسا ہو کہ وہاں دانہ پانی کچھ نہ ہو تو اس کو چاہیے کہ تیمم کر کے دو رکعت نماز ادا کرے۔ ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد اخلاص سات سات بار پڑھے اس کے بعد اس حرز کو پڑھے اللہ تعالیٰ خزانہ غیب سے آب و طعام پہنچائے گا۔

ایضاً اگر کوئی فقر و فاقہ میں مبتلا ہو تو وہ اکتالیس روز تک صبح سے پہلے اٹھے اور غسل کرے اور دو رکعت نماز ادا کرے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد آیہ الکرسی ایک بار اخلاص تین بار سلام کے بعد درود شریف اور ایک بار یہ حرز پڑھے اور ناغہ نہ کرے۔ اگر ناغہ ہو جائے تو پھر سرے سے شروع کرے۔

ایضاً دیو پری کی تسخیر کے لئے سورج ڈرتے وقت شہر کے باہر جائے اور غسل کرے اور کپڑے پاک پہنے اور عطر خوب لگائے اور آیہ الکرسی اور چار قل پڑھے اور اپنے اوپر دم کرے پھر دو رکعت پڑھے اور فاتحہ کے بعد جو سورہ یا آیات قرآن شریف سے یاد ہوں پڑھے اور سلام کے بعد قل اوحی تا آخر باواز بلند پڑھے اور کسی چیز سے نہ ڈرے اور درد میں مشغول رہے۔ اول ایسا کرے کہ اپنے گروا گردنوالدی چھری سے ایک خط کھینچے اور آیہ الکرسی پڑھے اور اندر بیٹھ کر پڑھنا شروع کرے جو صورت ہولناک دکھلائی دے اس سے ہرگز نہ ڈرے اور نہ ان کی کسی بات کا جواب دے جب ان کا بادشاہ آئے اپنا مقصد بیان کرے اور اس سے عہد لے۔

ایضاً جس کسی کا کاروبار بند ہو گیا ہو اس کو چاہیے کہ عشا کے بعد سات بار یا تین بار اس حرز کو آسمان کے نیچے بیٹھ کر پڑھے پہلے دو رکعت پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد اذا جاء ستر یار پڑھے بعد سلام کھڑا ہو اور ذکر کرے و بیان یعنی سبحان اللہ والحمد للہ الخ اور اذ اسألت عباد فی عنی فانی قریب أجیب دعوا الذاعم اذا دعان فلیستجیبوا لی والیوم منو فی علہم یشددون یا عنایتی عند کل کربۃ اے ملا کر

سات بار پڑھے اور بیٹھ جائے اور سر تنگا کر کے اس حرز کو با ملاحظہ قلب پڑھنا شروع کرے مستجاب ہو چالیس شب متواتر اسے بطرح پڑھے اگر خدا خواستہ اس مدت میں فتح نہ ہو تو تین چلے پورے کرے خدا تعالیٰ کی ذات پاک سے امید ہے کہ جلد قبول ہو۔ اور جلد کھل جائے یہ اسناو تھیں جو بیان کی گئیں۔ دوسرا طریق یہ ہے کہ اول نیت موافق شرع شریف کرے۔ اور اس نیت میں برائی کا شائبہ بھی نہ ہو روزے کی نیت کرے اور تین روزے رکھے موافق مرادوں کے خیال کرے دعوت اختیار کرے۔ فجر سے پہلے غسل پاک کرے اور سندرد اور درد گناہ سنت ادا سے فرض سکوت جیسا کچھ پہلے بیان ہو چکا ہے بجالائے اس کے بعد مناجات دعاؤں کے ساتھ پڑھے اور ایک بار ناد علی پڑھے اور اثنائے قراءۃ میں اپنی مراد کو اپنے دل میں رکھے اس کے بعد چار رکعت نعلوۃ قضائے حاجت پڑھے۔ ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد انا انزلناہ بحسب بار پڑھے اور سلام کے بعد ننانوے بار یا غیاثی عند کل کریمہ و مجیبی عند کل دعوة و معاذی عند کل شدۃ و رجائی میں تنقطع حیلتی پڑھے اور سجدہ میں جائے اور بتضرع و زاری حاجت طلب کرے اس کے بعد دعاء عماد اختصام چار قل دعاء طاہر۔ دعاء کاشف امر اختصام۔ وصل صغیر۔ شیخ شہاب الدین مقتول دعاء سیفی۔ حرز امیرین۔ دعائے اختتام ہر ایک سات سات بار پڑھے اور واسطے محافظت ابواب چار بار اول پڑھ کر ہاتھ دراز کرے اور آنکھ بند کر کے بچوں کی طرف توجہ کرے۔ آنکھ کھول کر ہاتھ سینہ پر لائے اور دم کرے اور تین بار اٹھے وقت اس ترتیب سے پڑھے اور متصل اس کے اظہار روزہ مرہ پڑھے اور اشارات اصل اور اشارات حاجت عین قراۃ سیفی میں محل بہ محل ذکر کئے جاویں گے ہر حاجت کے لئے دعاء سیفی نشانویں بار یا تین بار یا پانچ بار یا سات بار پڑھے گا اللہ کی عنایت سے حاجت روا ہوگی اس کے مطابق دیکھ کر عمل کرے اور تقدیم و تاخیر اور تجاوز و تفاوت ہرگز درمیان میں نہ لائے

سب تحریر ترتیب نگاہ رکھے اور ترتیب ادعیہ یہ ہے دعائے عماد۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْقَاهِرِ الْقَوِيِّ الْجَبَّارِ الْحَيِّ الْقَيُّومِ بِلاَ مُعَيَّنٍ
اللَّهُمَّ أَنْتَ تَلَّتْ أَدْعُوْنِي اسْتَجِبْ لَكُمْ وَأَنْتَ لَا تَخْلِفُ الْمِيْعَادَ۔

دعائے اعتصام۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ عَزَّمْتُ عَلَيْكَ يَا فَحَّابُ السَّحَرِ الْوَسْوَاسِ
وَأَعْتَقَمْتُ بِكَ يَا اللَّهُ بِحَقِّ الْخَضِرِ وَالزُّيَّاسِ وَبِحَقِّ كَيْهِمِ كَهْهِمِ جَرَجَوْخِ مَرْجَوْخِ
مَهْجَوْغِ لَهْجَوْغِ بِحَقِّ ابْنِ زَجَرِ هَيْمَوْغِ طَفَّاحِ ابْنِ بَخَّاسِ وَبِحَقِّ آدَمَ وَنُوحَ وَأَعْتَقَمْتُ
بِكَ مِنْ شَرِّ الْجِنِّ وَالنَّاسِ وَالْأَهْوَمِ وَالشَّيَاطِينِ وَالْجُنُودِ وَالْأَتْبَاعِ وَمِنْ كُلِّ آتَةٍ وَ
عَاقِبَةٍ وَأَعْتَقَمْتُ بِكَ مِنْ كُلِّ بَلَاءٍ وَبِحَقِّ دَانِيَالٍ وَبِحَقِّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَإِسْمَاعِيلَ
وَإِسْحَاقَ وَبِحَقِّ إِبْرَاهِيمَ وَبِحَقِّ عِزِّهِ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ اُفْلَحِي مِنْ
الْبَلَاءِ وَالْآتَةِ وَالْعَاقِبَةِ وَبِحَقِّ أَدْرِيَسَ وَشَيْثَ وَمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَكَّلْتُ
عَلَى الَّذِي لَا يَدُ آيَةٌ لَهُ وَأَعْتَقَمْتُ بِكَ مِنْ شَرِّ الْجِنِّ وَالنَّاسِ بِقِرَاءَةِ الْحَبِيبَةِ وَالسَّجْدِ
دُعَائِي يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ اُنْشِئْ لِي يَا مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ الْبَصِيرُ
وَحَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ وَسَلِّ اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
أَجْمَعِينَ دُعَائِي عِتْقَ عِتْقِ بِلَالٍ تَكْ سَيِّدِي۔ اللَّهُمَّ أَنْتَ تَلَّتْ وَقَالَكَ الْحَيُّ أَدْعُوْنِي
اسْتَجِبْ لَكُمْ وَأَنْتَ لَا تَخْلِفُ الْمِيْعَادَ اللَّهُمَّ يَا لَطِيفَ الْفِتَنِ وَادِّ بِلَيْتِي بِحَقِّ طِفْلكَ الْحَيِّ
الْحَيُّ كَفَى عِلْمُكَ مِنَ الْمَقَالِ كَفَى كَرَمُكَ عَنِ السُّوَالِ اللَّهُمَّ تَفَضَّلْ عَلَيَّ وَأَسْأَلُكَ
وَكُنْ لِي دَلِيلًا عَلَى اللَّهِ تَزِيحَ هَمِّي وَكَشْفَ غَمِّي وَدَائِمَ رِزْقِي بِرَحْمَتِكَ اسْتَفِيْتُ
يَا ذَا بَرَجِ اللَّهُمَّ يَا كَاشِفَ الْغَمِّ أَتَنْزِي دِينِي وَاهْلِكَ عَدُوِّي يَا قَادِرُ الْقَادِرِينَ
وَأَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ سُبْحَانَ اللَّهِ الْقَادِرِ الْقَاهِرِ الْقَوِيِّ الْجَبَّارِ بِلاَ مُعَيَّنٍ بِرَحْمَتِكَ اسْتَفِيْتُ
اللَّهُمَّ بِحَقِّ سِرِّ هَذَا لَا سِرَّ أَرَادَ بِحَقِّ كَرَمِكَ الْحَيِّ وَبِحَقِّ الْأَعْظَمِ أَنْ تَقْضِي حَاجَتِي وَتُرْسِلْنِي إِلَى
مَرَادِي وَتُدْفَعْ عَنِّي شَرَّ جَمِيعِ خُلُقِكَ يَا أَهْمَ الرَّاحِمِينَ۔ اس کے بعد چار قل و دعائے
طاہرہ۔ اَسْأَلُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ اللَّهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِي مِنَ الشَّاكِّ
وَالشُّرْكِ وَالزِّيَارِ وَزَيْنِ لِسَانِي بِالذِّكْرِ وَالْحَمْدِ وَالشَّانِ اس کے بعد اللہم صل علی

مُحَمَّدٍ مَا خَلَفَ الْمُلُوكَ وَتَعَاقَبَ الْعُمَرَاءُ وَتَكَرَّرَ الْجُدِيدُ إِنَّ دَاخِلَ صَحْبِ الْفَرَقْدَا
 بَلِّغْ رُوحَ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ مِنَّا التَّحِيَّةَ وَالرَّسْمَ وَاللَّحْمَ عَلَى مُحَمَّدٍ أَفْضَلُ صَلَواتِكَ
 بَعْدَ دَعْوَاكَ دَعَا إِلَى مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ
 اس کے بعد دعائے کاشف بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ تَرَجِّمْ هَبْنِي وَكَشِفْ
 غَمِّي وَوَسِّعْ رِزْقِي بِرَحْمَتِكَ اسْتَفِيتُ يَا نَارِجُ اللَّهُمَّ وَيَا كَاشِفَ الْغَمِّ اقْضِ دِينِي وَ
 أَهْلِكَ عَدُوِّي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اس کے بعد امر اعتصام حضرت
 نَفْسِي بِالْحَيِّ الْقَيُّومِ وَرَفَعْتُ عَنِّي السُّوءَ بِلَا حَوْلَ وَلَا تَوَكُّلَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اس کے
 بعد وصل صغیر بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَا إِلَهِي دِلِّي جَمِيعَ الْمَوْجُودَاتِ مِنَ الْعُقُولِ
 وَالْمَحْسُومَاتِ يَا وَاهِبَ النَّفُوسِ وَالْعُقُولِ وَخَلَّاتِ مَا هِيَ مِنَ الْأَرْكَانِ وَالْأَمْوَالِ
 يَا وَاجِبَ الْوُجُودِ يَا فَاعِلَ الْخَيْرِ وَالْإِحْسَانِ يَا جَاعِلَ الْقُورِ الْأَشْيَاحِ
 يَا نَوَّارَ الْأَنْوَارِ وَمَدَّوْرَ كُلِّ دَوَّارٍ أَنْتَ الْأَوَّلُ الَّذِي لَا أَوَّلَ قَبْلَكَ وَأَنْتَ الْآخِرُ الَّذِي لَا
 بَعْدَكَ الْمَلِكُ الْعَاجِزُونَ عَنْ إِدْرَاكِ جَلَالِكَ وَالْإِنْسَانُ الْكَامِلُونَ قَاصِرُونَ عَنْ
 مَعْرِفَةِ كَمَالِ ذَاتِكَ اللَّهُمَّ خَلِّصْنَا عَنِ الْعَلَلِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَخَلِّصْنَا عَنِ الْغَوَايِ
 الرَّدِيَّةِ الظُّلُمَاتِيَّةِ أَرْسِلْ إِلَى أَرْوَاحِنَا شَوَارِقَ النُّوَارِ وَأَفِضْ عَلَى نَفُوسِنَا بَوَارِقَ
 أَنْوَارِكَ الْعَقْلُ قَطْرَةٌ مِنْ قَطَرَاتِ بَحَارِ مَلَكُوتِكَ وَالنَّفْسُ شُعْلَةٌ مِنْ شُعَلَاتِ نَارِ جَبُوتِكَ
 ذَاتِكَ ذَاتِ نِيَّازَةٍ تَفِيضُ مِنْهُ جَوَاهِرُ رُوحَانِيَّةٍ لَا مَمْلَكَةَ وَلَا مَخِيذَةَ وَلَا مُفَصَّلَةَ
 وَلَا مُتَّصِلَةَ مُعَرَّاةٍ عَنِ الْأَحْيَانِ وَالْأَيِّنِ وَمَبْرَأَةٍ عَنِ الْوُجُودِ وَالْبَيْنِ فَسُبْحَانَ الَّذِي
 لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَلَا تُحِيطُ بِهِ الْأَنْكَارُ الْمَحْدُودُ وَالشَّعَاءُ وَمِنْكَ الْمَنْعُ وَالْعَطَاءُ وَ
 بِكَ الْجُودُ وَالْبَقَاءُ فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ
 دعاء سلفی بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا
 أَنْتَ أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ عَمِلْتُ سُوءًا وَظَلَمْتُ نَفْسِي وَغَتَرْتُ بِدَائِي فَأَعِزَّنِي
 ذُنُوبِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ يَا غَفُورًا يَا شَكُورًا يَا حَلِيمًا يَا كَرِيمًا يَا حَنَّانًا
 يَا مَنَّانًا يَا دَيَّانًا يَا بَرَّهَانَ يَا سُبْحَانَ يَا ذَا الْجَلَالِ الْإِكْرَامِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَخَذْتُكَ وَأَنْتَ

بِحَمْدِ أَهْلِ عَلَى مَا خَصَّنِي بِهِ مِنْ مَوَاهِبِ الرِّغَائِبِ وَأَوْصَلَتْ إِلَيَّ مِنْ نَفَائِدِ
 السَّنَائِمِ وَأَوْبَيْتَنِي بِهِ مِنْ إِحْسَانِكَ وَلَبَّاتَنِي بِهِ مِنْ مَطْنَةِ الْقِدْقِ عِنْدَكَ وَأَفْلَتَنِي
 بِهِ مِنْ مَنِكَ الْوَاصِلَةِ إِلَى وَأَحْسَنْتَ بِهِ إِلَيَّ مِنْ إِنْدِ قَاعِ الْبَلِيَّةِ عَنِّي وَالتَّوْفِيقِ لِي
 وَالْجَابَةِ لِدُعَائِي حِينَ أَنْادَيْكَ دَاعِيًا وَأَنْجَيْكَ رَاغِبًا أَدْعُوكَ مُضَارِعًا مَعَانِيًا
 وَحِينَ أَرْجُوكَ رَاغِبًا فَاجِدُكَ وَالْوُدَّ بِكَ فِي الْمَوَاطِنِ كُلِّهَا فَكُنْ لِي جَارًا حَاضِرًا
 حَفِيًّا بِالْأَدْلِيَّةِ وَفِي الْأُمُورِ كُلِّهَا نَاطِرًا أَوْ عَلَى الْأَعْدَاءِ كُلِّهِمْ نَاحِرًا وَالْمَخْطَايَا وَالذُّنُوبَ كُلِّهَا غَافِرًا
 وَبِالْغُيُوبِ كُلِّهَا سَاتِرًا عَدِمَ عَوْنُكَ وَبَرَكَ وَخَيْرُكَ فِي حُرُوفَةِ عَيْنٍ مُنْذُ أَنْزَلْتَنِي
 وَأَمَّا الْإِحْتِبَارُ وَالْكُفْرُ وَالْأَعْيَارُ وَتَنْظُرُ إِلَيَّ فِي مَا أَقْدَمُ إِلَيْكَ لِدَارِ الْقَرَارِ فَإِنَّا عَتِيقُ
 يَامُورَ لَيْ مِنْ جَمِيعِ الْمُضَارَّةِ وَالْمُضَالِ وَالْمَصَائِبِ وَالْمُعَارِبِ وَاللُّوْزِمِ وَالْهُومِ وَاللُّوْزِمِ
 وَالْهُومِ الَّتِي قَدْ سَادَتْ فِيهَا الْعُيُومُ بِمَعَارِيعِ أَمْثَانِ الْبِلَادِ وَضَرْبِ مَهْدِ الْقَضَاءِ
 لَا أَذْكُرُكَ إِلَّا بِالْحَيْلِ وَلَمْ أَرْمِكَ إِلَّا بِالتَّقْضِيلِ خَيْرُكَ لِي شَائِلٌ وَمُنْعَكَ لِي كَافِلٌ
 وَلَطْفَكَ لِي كَافِلٌ وَنُصْلَكَ عَلَى مُتَوَاتِرٍ وَنِعْمَكَ عِنْدِي مُتَّصِلَةٌ وَأَيَّادُكَ لَدَيَّ
 مُسْتَظَاهِرَةٌ لَمْ تَخْفُرْ جَوَارِي وَصَدَّقْتَ رَجَائِي وَصَاحَبْتَ أَسْفَارِي وَكَرُمْتَ أُمْنَارِي
 وَحَقَّقْتَ أَمَانِي وَشَفِيتَ لِي أَمْرًا فِي دَعَائِي مُنْقَلِبِي وَمُثَوِّي وَلَمْ تُشِمْتُ لِي
 أَعْدَائِي وَرَأَيْتَ مِنْ تَمَانِي وَكَفَيْتَنِي شَرَّ مَنْ عَادَانِي فَحَمْدُكَ لَكَ وَاصِبٌ وَثَنًا لِي
 عَلَيْكَ مُتَوَاتِرٌ دَائِمٌ مِنَ الدَّهْرِ إِلَى الْأَهْرِ بِأَوَانِ السَّبِيحِ خَالِصًا لَذِكْرِكَ وَ
 مَرْضِيًّا لَكَ بِنَاصِحِ التَّوْحِيدِ وَالْإِحْلَاصِ الشَّرِيدِ وَالْمُحَاحِضِ التَّحْمِيدِ بِطُولِ التَّعْبُدِ
 وَالتَّعْدِيدِ لَمْ تَعْنِ فِي قُدْرَتِكَ وَلَمْ تُشَارِكْ فِي الْهَيْتِكَ وَلَمْ تُعْلَمْ لَكَ مَاءِةٌ
 وَمَاهِيَةٌ فَتَكُونَ لِلْأَشْيَاءِ الْمُخْتَلِفَةِ مَحَاسِنًا وَلَمْ تُعَاقِبْ إِذْ حَسِبْتَ الْأَشْيَاءَ عَلَى كِفَائِهِمِ
 الْمُخْتَلِفَاتِ وَلَا خَرَقْتَ الْأَوْهَامَ حُجُبِ الْغُيُوبِ إِلَيْكَ فَاعْتَقِدْ مِنْكَ مُحَمَّدٌ وَدَائِي
 عَظَمَتِكَ وَلَا يَبْلُغُكَ بَعْدُ الْهَمُّ وَلَا يَنَالُكَ غَوْصُ الْفِطَنِ وَلَا يَنْتَهِي إِلَيْكَ بَصَرُ
 النَّاطِرِينَ فِي مَجْدِ جَبَرُوتِكَ أَرْتَفَعْتُ عَنْ صِفَةِ الْمَخْلُوقِينَ صِفَاتُ قُدْرَتِكَ وَعِلَاقُنِ
 ذِكْرِكَ الْأَكْرَبِينَ كِبَرِيَاءُ عَظَمَتِكَ فَلَا يَنْتَقِصُ مَا أَرَدْتُ أَنْ يَزِدَّ أَوْ لَا يَزِدَّ أَوْ مَا

اَرَدْتُ اَنْ يَنْتَقِصَ وَلَا اَحَدٌ شَهِدَكَ حَيْثُ نَظَرْتُ الْخَلْقَ وَلَا نَدُوًا مِنْدَحَضَرَكَ
 حَيْثُ بَرَأْتَ النَّفُوسَ كُلَّتِ الْاُنْسُ عَنْ تَفْسِيرِ مَعْنِيَّتِكَ وَالْخَيْرُ الْعُقُولُ عَنْ كُنْهِ
 مَعْرِفَتِكَ وَكَيْفَ يُوصَفُ كُنْهِ مَعْرِفَتِكَ وَصِفَتِكَ يَا رَبُّ اِنَّهُ اللهُ الْمَلِكُ اَجْبَارُ الْقُدُّوسُ الَّذِي لَمْ يَنْزُلْ اَزَلًا
 اَبَدًا يَأْسُومُ مَدِيَارَ اِيْمَانِي حُجُبِ الْغُيُوبِ رَحْمَتِكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَيْسَ فِيهَا اَحَدٌ غَيْرُكَ
 وَلَمْ يَكُنْ لَهَا اِلَهٌ سِوَاكَ حَارَتْ فِي بَحَارِ مَلَكُوتِكَ اَفْكَارُ ذَوِي التَّبَصُّرِ وَتَحَيَّرَتْ فِي
 جَبَرُوتِكَ عَمِيقَاتُ مَذَاهِبِ التَّكَلُّفِ وَتَوَاضَعَتْ الْمُلُوكُ لِهَيْبَتِكَ رَعْنَتْ
 الْوُجُوهُ بِذِلَّةٍ اِلَّا سِتْكَانَةً لِعِزَّتِكَ وَانْقَادُ كُلِّ شَيْءٍ لِعِظَمَتِكَ وَاسْتِسْلَامُ كُلِّ شَيْءٍ
 بِقُدْرَتِكَ وَخَضَعَتْ لَكَ الرِّقَابُ دُونَ ذَلِكَ تَحْيِيرُ الْمَلَكَاتِ وَنَزْلُ نَهَالِكَ
 التَّدْبِيرِ فِي تَصَاوِيفِ الصِّفَاتِ فَمَنْ تَفَكَّرَ فِي ذَلِكَ رَجَعَ طَرَفُهُ اِلَيْهِ خَاسِعًا مُسِيرًا
 رَعْلُهُ مَبْهُوثًا تَفَكَّرَ مُتَحَيِّرًا اَسِيرًا اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا دَائِمًا مُنَوَّالًا
 مُتَوَاتِرًا مُتَعَاظِمًا مُتَقَاتِلًا مُتَوَقِّدًا وَمَوْلَا يَبِيدُ غَيْرُ مَفْقُودٍ اِنِّي اَمْلِكُوتُ وَلَا
 مُلْكُوسٌ فِي الْعَالَمِ وَلَا مُسْتَقِصٌ فِي الْعِرْفَانِ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى مَكَارِمِكَ اَلْقَى وَتَحْفَى
 فِي الْاَيْلِ اِذَا دُبُرُ الصُّبْحِ اِذَا اُسْفَرَنِي الْبَرْدُ اَلْبَارِدُ الْقُدُّوسُ وَالْاَسَالُ وَالْعِشِيُّ وَالْبَكَاءُ
 وَالظُّهَيْرَةُ وَالْاَسْحَابُ فِي كُلِّ جُزْءٍ مِنْ اَحْزَانِ الْاَيْلِ وَالنَّهَارِ اَللّٰهُمَّ تَرْتَبِقُ تَدْ
 اَحْنُ بَنِي النَّجَاةِ وَجَعَلْتَنِي مِنْكَ فِي دَوْلَةِ الْعِلْمَةِ فَاحْرَابُكُمْ مِنْكَ فِي سُبُوغِ تَعَالُوكِ
 رَتَابِعِ الْاَلَمِ فَحَدُّ سَائِلِكَ فِي الرَّزْرِ اَلْمُسْتَاغِرُ وَتَحْفُوظُ ظَالِمِكَ فِي الْمَنَعَةِ وَالِدِقَاعِ عَنِّي
 وَلَمْ تَكُنْ فَوْقَ طَائِفَتِي وَلَمْ تَرْضَ عَنِّي اِلَّا بِرَاحَتِي يَا نَذِيرُ اَنْتَ اَللّٰهُ الَّذِي لَا اِلَهَ اِلَّا
 اَنْتَ لَمْ تَغِبْ وَلَمْ تَغِيبْ عِنْدَكَ غَائِبَةٌ وَلَا تَحْفَى عَنْكَ خَائِبَةٌ وَلَنْ تَضِلَّ عَنْكَ
 فِي ظُلُمِ الْخَفِيَّاتِ سَائِلَةٌ اَنْهَا اَسْرَكَ اِذَا اَمْرُكَ شَيْئًا اَنْ تَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ اَللّٰهُمَّ
 لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا مِثْلَ مَا حَمَدَتْ بِهٖ نَفْسُكَ وَحَمْدُكَ بِهٖ الْحَامِدُونَ وَتَعْبُدُكَ
 بِهٖ الْمُبْتَغُونَ وَكِبْرُكَ بِهٖ الْمَكْبَرُونَ وَهَلْكَ بِهٖ الْمُهْلِكُونَ وَوَحْدُكَ بِهٖ الْمُوَحِّدُونَ
 وَتَعَالُوكَ بِهٖ الْمُتَعَالُونَ وَتَعْلَمُكَ بِهٖ الْمُعْلَمُونَ وَتَجْمَعُكَ بِهٖ الْمُجْتَمِعُونَ حَتَّى
 يَكُونَ نَاسُ سَبِيٍّ رَحْمَتِي فِي كُلِّ حَرْفَةٍ مِنْ ذَٰلِكَ مِثْلُ حَمْدِ جَمِيعِ

الْحَامِدِينَ وَتَوْحِيدِ اَنْشَادِ الْمُوَحِّدِينَ وَالْمُخْلِصِينَ وَتَقْدِيرِ اَجْنَاسِ الْعَارِفِينَ
 وَتَنَاءِ جَمِيعِ الْمُهْلِكِينَ وَالْمُقْلِلِينَ وَالْمُسْجِينَ وَمِثْلُ مَا اَنْتَ بِهِ رَبِّ عَالَمٍ غَائِبٍ
 اَنْتَ فَخْمُودَةٌ مُحْبُوبٌ وَمُحْبُوبٌ مِنْ جَمِيعِ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ مِنَ الْهَوَانِ وَالْبَرَايَا وَارْغَبَ
 اِلَيْكَ فِي بَرَكَةٍ مَا اَنْطَقْتَنِي بِهَا مِنْ حَمْدِكَ فَمَا اَبْرَمَ مَا كَلَفْتَنِي بِهِ مِنْ حَقِّكَ وَ
 اعْظَمَ مَا وَعَدْتَنِي بِهِ عَلَى شُكْرِكَ ابْتَدَأْتَنِي بِالنِّعَمِ فَضْلاً وَطَوَّلاً وَاسْرَتَنِي بِالشُّرُوفِ
 وَعَدْلًا وَوَعَدْتَنِي عَلَيْهِ اَضْعَافاً وَمَزِيداً وَاعْظَيْتَنِي مِنْ رِزْقِكَ اخْتِيَاراً وَمَقَاضِي
 وَسْأَلْتَنِي مِنْهُ شُكْرَ اَنْبِيَاءٍ صَغِيرًا اَذْجَيْتَنِي وَعَاقَيْتَنِي مِنْ جَهْدِ الْبَدَا وَلَمْ تَسْلَمْنِي
 لِسَوْءِ قَضَائِكَ وَبَلَدْتَنِي وَجَعَلْتَ مَلْبَسِي الْعَانِيَةَ وَارْتَدَيْتَنِي بِالْبُسْطَةِ وَالرَّخَاءِ
 وَدَعَوْتَنِي اِلَى اَيْسَرِ الْقَصْدِ وَضَاعَفْتَ لِي اشْرَافَ الْفَضْلِ مَعَ مَا وَعَدْتَنِي بِهِ مِنَ الْحَبَّةِ
 الشَّرِيفَةِ وَابْشَرْتَنِي بِهِ مِنَ الدَّرَجَةِ الرَّفِيعَةِ وَاصْطَفَيْتَنِي بِاعْظَمِ النِّبَاتِينَ دَعْوَةً
 وَارْفَعْتَهُمْ دَرَجَةً وَافْضَلْتَهُمْ لِنَاشِئَةِ دَعْوَتِهِمْ حُجَّةً وَاقْرَبْتَهُمْ مَنْزِلَةً مُحَمَّدٍ
 صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا لَا يَسْعُهُ اِلَّا
 مَغْفِرَتُكَ وَلَا يَحْقُقُهُ اِلَّا غُفْرُكَ وَلَا يَكْفُرُهُ اِلَّا تَجَاوُزُكَ وَفَضْلُكَ وَهَبْ لِي فِي
 يَوْمِي هَذَا وَلَيْلَتِي هَذِهِ وَشَهْرِي هَذَا وَسَنَتِي هَذِهِ يَقِيناً صَادِقاً يَهْوُونَ عَلَى مَصَائِبِ
 الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاحْزَانَهُمَا وَيُشَوِّقُنِي وَيُرَاغِبُنِي فِيمَا عِنْدَكَ وَالْكِتَابَ لِي عِنْدَكَ
 الْمَغْفِرَةَ وَيُلْقِنِي الْكِرَامَةَ مِنْ عِنْدِكَ وَادْنِ عَنِّي شُكْرَ مَا اَنْعَمْتَ بِهِ عَلَيَّ فَإِنَّكَ اَنْتَ
 اللهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْوَاحِدُ الْأَحَدُ الْمُبْدِي الرَّفِيعُ الْبَدِيعُ السَّيِّعُ الْعَلِيمُ الَّذِي
 لَيْسَ لَكَ مُرَكَّبٌ مَدْفَعٌ وَلَا عَنْ قَضَائِكَ مَمْتَنٌّ وَاشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللهُ الَّذِي لَا إِلَهَ
 إِلَّا أَنْتَ رَبِّي وَرَبُّ كُلِّ شَيْءٍ فَاطِرُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرُ
 الْمُتَعَالِ اَللّٰهُمَّ فِي اسْتِلَاكِ الثَّبَاتِ فِي الْأُمُورِ وَالْعَزِيمَةِ عَلَى الرُّشْدِ وَالشُّكْرِ عَلَى نِعَمِكَ
 وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ جَوْرِ كُلِّ جَائِرٍ وَبِفِي كُلِّ بَاغٍ وَحَسَدِ كُلِّ حَاسِدٍ وَحَقْدِ كُلِّ حَاقِدٍ
 وَكَيْدِ كُلِّ كَايِدٍ وَغَدْرِ كُلِّ غَادِرٍ وَمَكْرِ كُلِّ مَكْرٍ وَشِمَاتَةِ كُلِّ كَاشِمٍ وَمَكْرِ كُلِّ مَكْرٍ بِكَ
 أَصُولُ عَلَى الْأَعْدَاءِ وَأَيَّاكَ أَرْجُو وَلَا إِلَهَ إِلَّا حَبَاءُ الْقَرَنَاءِ فَتِلْكَ الْحَمْدُ عَلَى مَا

اُسْطَحِيعُ اُحْصَاءٍ وَلَا تَقْدِيْدَةٌ مِنْ عَوَائِدِ فَضْلِكَ وَعَوَائِدُ مِنْكَ وَالْوَانُ مَا
 الْوَقْتُ بِهِ مِنْ اَنْفَادِكَ فَاَنْتَ اَنْتَ اللهُ الَّذِي لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ الْفَاشِي فِي الْخَلْقِ حَمْدُكَ
 الْبَاسِطُ بِالْجُودِ يَدُكَ وَلَا تَنْفَادُ فِي حُكْمِكَ وَلَا تَنْفَادُ عَمَّ فِي سُلْطَانِكَ وَمُلْكِكَ وَأَمْرِكَ
 وَتَمْلِكُ مِنَ الدَّانِمِ مَا تَشَاءُ وَلَا يَمْلِكُونَ مِنْكَ اِلَّا مَا تَرِيدُ اَللَّهُمَّ اَنْتَ الْمُحْسِنُ
 الْمُنْعِمُ الْمُفْضِلُ الْقَادِرُ الْقَاهِرُ الْمُقْتَدِرُ الْقُدُّوسُ فِي نَوْبِ الْقُدْسِ تَوَدَّيْتَ بِالْعَمَلِ
 وَالْعِلْمِ وَتَنَزَّاهْتَ بِالْعُظْمَةِ وَالْكَبَرِيَاءِ وَتَعَشَّيْتَ بِالنُّوْرِ وَالضِّيَاءِ وَتَجَلَّيْتَ بِالْمُهَابَةِ
 وَالْبَهَاءِ لَكَ الْمُنُّ الْقَدِيمُ وَالْفَضْلُ الْعَظِيمُ وَالسُّلْطَانُ الشَّامِخُ وَالْمُلْكُ الْبَازِخُ وَالْجُودُ
 الْوَاسِعُ وَالْفَيْضُ الشَّائِعُ وَالْقُدْرَةُ الْكَامِلَةُ وَالْحِكْمَةُ الْعَالِيَةُ وَالْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ وَالْعِزَّةُ
 الشَّامِلَةُ فَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى مَا جَعَلْتَنِي مِنْ أُمَّةٍ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ أَفْعَلُ
 بَنِي آدَمَ الَّذِينَ كَرَّمْتَهُمْ وَحَمَلْتَهُمْ فِي الْبُرُودِ وَالْجُودِ قَتَلْتَهُمْ مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَفَضَّلْتَهُمْ
 عَلَى كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقْتَهُمْ مِنْ أَهْلِهَا تَفَضَّلْتَ وَخَلَقْتَنِي مِمَّا عَابَيْتُهَا مَحِيحًا سَوِيًّا سَالِمًا مَحْمُودًا
 وَلَمْ تَسْخَلْنِي بِنَقْصَانٍ فِي بَدَنِي وَلَمْ تَمْنَعْ عَنِّي كَرَامَتَكَ أَيَايَ وَحَسَنَ مَنِيْعِكَ عِنْدِي
 وَفَضْلَ مَنَاحِكَ لَدَيَّ وَنِعَمَاتِكَ عَلَيَّ اَنْتَ الَّذِي أَدُسَعْتَ عَلَيَّ فِي الدُّنْيَا رِزْقًا وَ
 فَضَّلْتَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقْتَ تَفَضَّلْتَ فَجَعَلْتَ لِي سَمْعًا يَسْمَعُ آيَاتِكَ وَعَقْلًا يَفْهَمُ
 آيَاتِكَ وَبَصَرًا يَرَى قُدْرَتَكَ وَفَوَادَ اعْرِفَ عَظَمَتِكَ وَقَلْبًا يَعْقِدُ تَوْحِيدَكَ
 فَإِنِّي بِفَضْلِكَ عَلَى حَامِدٍ ذَلِكَ لَفِي تَاكِدَةٍ وَلِحَقِّكَ شَاهِدَةٌ فَإِنَّكَ حَتَّى قَبْلَ
 كُلِّ حَيٍّ وَحَتَّى بَعْدَ كُلِّ حَيٍّ وَحَتَّى بَعْدَ كُلِّ مَيِّتٍ وَحَتَّى لَمْ تَوُثِّ الْحَيَاةَ مِنْ حَيٍّ وَلَمْ
 تَقْطَعْ حَيَاتِكَ عَنِّي فِي كُلِّ وَقْتٍ وَلَمْ تُنْزِلْ لِي عِقُوبَاتِ النِّعَمِ وَلَمْ تُنْصِبْ عَنِّي دَقَائِقَ الْعِظَمِ
 وَلَمْ تُغَيِّرْ عَلَيَّ وَتَأْتِقَ النِّعَمِ فَلَوْلَ مَا ذَكَرْتَنِي إِحْسَانِكَ إِلَّا عَقْلُكَ عَنِّي وَالْمَوْفِقُ لِي وَالْإِسْتِجَابَةُ
 لِدُعَائِي حِينَ رَفَعْتَ صَوْتِي بِتَوْحِيدِكَ وَتَحْيِيدِكَ وَتَعْجِيدِكَ وَتَسْبِيحِكَ وَتَهْمِيدِكَ
 وَإِلَّا فِي تَقْدِيرِكَ خَلَقْتَ حِينَ صَوَّرْتَنِي فَأَحْسَنْتَ صُورَتِي وَإِلَّا فِي قِسْمَةِ الْأَمْزَانِ حِينَ
 قَدَّرْتَ نَهَائِي لَكَ مَا شَغَلَ كُسْرِي عَنْ جَهْدِي فَكَيْفَ إِذَا فَكَّرْتُ لِي النِّعَمِ
 الْعِظَامِ الَّتِي أَنْقَلَبَ فِيهَا وَلَا أَيْلَ شُكْرٍ شَيْءٍ مِنْهَا فَلَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ مَا حَفِظَ

عَلَمِكَ وَعَدَمًا وَسِعَتْهُ رَحْمَتُكَ وَعَدَمًا حَاطَتْ بِهِ قُدْرَتُكَ وَأَضَاعَ مَا
 سَتَوَجَّهَ مِنْ جَمِيعِ خَلْقِكَ اللَّهُمَّ فَتَمِّمْ أَحْسَانَكَ عَلَيَّ فِيمَا بَقِيَ مِنْ عُمْرِي كَمَا
 أَحْسَنْتَ إِلَيَّ فِيمَا مَضَى مِنْهُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَأَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِتَوْحِيدِكَ وَتَحْمِيدِكَ
 وَتَكْوِينِكَ وَتَهْلِيلِكَ وَكِبَرِيَّاتِكَ وَكَمَالِكَ وَتَكْبِيرِكَ وَتَعْظِيمِكَ وَتَقْدِيرِكَ
 وَتَوْهِيدِكَ وَمَرَأَتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَعُلُوكَ وَدِقَارِكَ وَمِنْكَ وَبِهَائِكَ وَجَلَالِكَ وَ
 سُلْطَانِكَ وَقُدْرَتِكَ وَأَحْسَانِكَ وَأَمْتِنَانِكَ وَرَحْمَتِكَ وَنَبِيِّكَ وَعِتْرَتِكَ الطَّاهِرِينَ
 أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى سَائِرِ إِخْوَانِهِ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ
 وَأَنْ لَا تُخْزِيَنِي رِفْدَكَ وَجَمَالَكَ وَجَلَالِكَ وَلَا تُؤَيِّدَ كِرَامَاتِكَ فَإِنَّكَ لَا تَعْتَبُوكَ
 لِكَثْرَةِ مَا قَدْ نَشُوتُ مِنَ الْعَطَايَا عَوَائِقُ الْبَخْلِ وَلَا يُنْقِصُ جُودَكَ التَّقْصِيرُ فِي شُكْرِ
 نِعْمَتِكَ وَلَا تُفْضِ خَزَائِنَكَ مَرَاهِلَ الْمَتْسَعَةِ وَلَا تُؤْثِرْنِي جُودَكَ الْعَظِيمُ مِنْكَ
 الْفَائِئَةُ الْجَمِيلَةُ الْجَمِيلَةُ وَلَا تُخَافُ مِنْهُمْ أَمْلَاقُ فَتَكْذِبِي وَلَا يُلْحَقُ خَوْفُ عَدَمِ
 تَنْقِصٍ مِنْ جُودِكَ فَيُفْضِ نِعْمَتِكَ اللَّهُمَّ أَرْزُقْنِي قَلْبًا خَاشِعًا خَاشِعًا ضَارِعًا وَبَدَنًا صَابِرًا
 وَيَقِينًا صَادِقًا وَلِسَانًا ذَاكِرًا وَحَامِدًا وَعَيْنًا بَاكِيًا وَرِيقًا وَاسْعَاوًا عِلْمًا نَافِعًا وَوَلَدًا
 صَالِحًا وَسَائِرَ طَوِيلٍ وَعَمَلًا صَالِحًا مُقْبُولًا وَأَسْأَلُكَ بِرِزْقِكَ حَلَالٍ طَيِّبٍ وَلَا تُؤْمِنِي
 مَكْرِكَ وَلَا تُخَسِّنِي ذِكْرَكَ وَلَا تُكْشِفْ عَنِّي سِتْرَكَ وَلَا تُقْطِعْ مِنِّي رَحْمَتَكَ وَلَا
 تُبْعِدْنِي عَنْ كَنَفِكَ وَجَوَارِكَ وَأَعِزَّنِي مِنْ سَخَطِكَ وَغَضَبِكَ وَلَا تُؤَيِّسْنِي مِنْ
 رَحْمَتِكَ وَرَفْعِكَ وَكُنْ لِي أَمِينًا مِنْ كُلِّ رَاوِعَةٍ وَوَحْشَةٍ وَأَعِصْمْنِي مِنْ كُلِّ هَلَكَةٍ
 وَنَزْلَةٍ وَغَمٍّ وَهَمٍّ وَبَلَاءٍ وَوَبَاءٍ وَطَعْنٍ وَطَاعُونٍ وَحَرْقٍ وَغَرَقٍ وَحَرٍّ وَبُزْدٍ وَ
 جُوعٍ وَعَطَشٍ وَخَطَرٍ رَعَاوَةٍ وَضِيْقٍ وَجَنِيٍّ مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَآفَةٍ وَعَاهِلَةٍ وَغَفَّةٍ وَ
 مُخَنَّةٍ وَشِدَّةٍ فِي الدَّارَيْنِ إِنَّكَ لَا تَخْلِفُ الْمِيعَادَ اللَّهُمَّ ارْفَعْنِي وَلَا تَضَعْنِي وَلَا تَفْزِ
 عَنِّي وَلَا تَذْفَعْنِي وَأَعْطِنِي وَلَا تُخْرِجْنِي وَارْزُقْنِي وَلَا تُهَيِّجْنِي وَارْزُقْنِي وَلَا تَنْقُصْنِي وَ
 رَحْمَتِي وَلَا تُعَذِّبْنِي وَارْزُقْنِي وَلَا تُخْزِنِي وَارْزُقْنِي وَلَا تُفْضِنِي وَارْزُقْنِي وَلَا تُؤْثِرْ
 عَلَيَّ أَحَدًا فِي أَمْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَارْحَمْنِي وَلَا تُفْضِنِي فَإِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

وَبِالْجَابَةِ جَدِيدٌ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ اللَّهُمَّ مَا قَدَّمْتَ لِي مِنْ أَسْرٍ وَشَوْعَةٍ فِيهِ بِتَوْفِيقِكَ وَتَيْسِيرِكَ فَقَسِّمْ لِي بِأَحْسَنِ الْوُجُوهِ كُلِّهَا وَأَصْلِحْ أُمُورِيهَا فَإِنَّكَ عَلَى مَا نَشَاءُ قَدِيرٌ وَالْجَابَةِ جَدِيدٌ يَا مَنْ قَامَتِ السَّمَاوَاتُ وَالْأَرْضُ بِأَمْرِكَ يَا مَنْ يُسَبِّحُكَ السَّمَاءُ أَنْ تَقُمْ عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْإِبَادَةِ يَا مَنْ أَمْرُهُ إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ فَسُبْحَانَ الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا أَسْمَاءُ كَثِيرًا كَثِيرًا اللَّهُمَّ أَنْتَ حَيٌّ لَا تَمُوتُ وَدَائِمٌ لَا تَفُوتُ وَخَالِقٌ لَا تَخْلُقُ وَسَمِيعٌ لَا تَسْكُتُ وَيَصِيرُ الْأَشْيَاءُ تُغَابُ وَتُشَاهِدُ لَا تَغِيبُ وَلَا تُرْتَابُ وَابْدِئُ لَا تَفْقِدُ وَلَا تَنْفَدُ وَصَادِقُ لَا تُكَذِّبُ وَقَاهِرُ لَا تُغْلَبُ وَقَرِيبٌ لَا تُبْعَدُ وَقَادِرٌ لَا تُفَارِقُ وَغَافِرٌ لَا تَنْظَرُ وَهَدَّيْتُكَ لَا تَضِلُّ وَوَقَّارٌ لَا تُطْعَمُ وَقَيُّومٌ لَا تَنَامُ وَغَيْبٌ لَا تَنَامُ وَجَبَّارٌ لَا تُكَلِّمُ وَحَلِيمٌ لَا تَرَامُ وَعَالِمٌ لَا تُعْلَمُ وَنَاصِرٌ لَا تُعَانُ وَتَوَّابٌ لَا تُضَعَّفُ وَعَظِيمٌ لَا تُوصَفُ وَوَفِيُّ لَا تُخْلَفُ وَعَدْلٌ لَا تُخْفَ وَغَنِيٌّ لَا تُفْقِرُ وَكَبِيرٌ لَا تُعْدُّ وَحَكِيمٌ لَا تُجُودُ وَمَنِيْعٌ لَا تُفْهَمُ وَمَعْرُوفٌ لَا تُنْكَرُ وَوَكِيلٌ لَا تُخْفَرُ وَغَالِبٌ لَا تُغْلَبُ وَبَرٌّ لَا تُسَامِرُ وَفَرْدٌ لَا تُسْتَشِيرُ وَوَهَّابٌ لَا تُبَلُّ وَسَرِيعٌ لَا تُذْهَلُ وَحَلِيمٌ لَا تُعْجَلُ وَجَوَادٌ لَا تُجَلُّ وَحَافِظٌ لَا تُفْطَلُ وَهَدَّيْتُكَ لَا تُتَذَلُّ وَقَائِمٌ لَا تُنَاوِي وَدَائِمٌ لَا تُفْطَرُ وَبَاقٍ لَا يُقْبَلُ وَوَاحِدٌ لَا تُشَبَّهُ وَمُقَدِّمٌ لَا تُنَازَعُ يَا كَرِيمُ الْجَوَادُ الْمَكْرَمُ يَا قَرِيبُ الْمُجِيبُ الْمُتَعَالَى يَا عَجَلُ الْمُتَجَلِّلِ الْمُتَجَمِّلِ يَا سَلَامُ الْمُؤْمِنِ الْمُهَيِّمِ يَا عَزِيزُ الْجَبَّارِ الْمُتَكَبِّرِ الْمُتَجَبِّبِيَا هَذَا الظُّلُمِ الْمُتَطَهِّرِ يَا قَاهِرُ الْقَادِمِ الْمُقَدِّمِ يَا عَزِيزُ الْمُعْزِ الْمُتَعَزِّزِ يَا مَنْ يَنَادِي مِنْ كُلِّ فَجْرٍ عَمِيقٍ مِنْ شَوَاهِقِ الْجِبَالِ وَأَقْعَارِ الْبَحَارِ وَأَوْدَادِ الْبُيُوتِ بِالسَّنَةِ شَقٍّ وَلَفَاتٍ مُخْتَلِفَةٍ وَحَوَائِجٍ أُخْرَى مِنْ أَنْ لَا يَشْغُلَهُ شَأْنٌ عَنْ شَأْنٍ يَا مَنْ لَا يَشْغُلُكَ شَيْءٌ عَنْ شَيْءٍ أَنْتَ اللَّهُ الَّذِي لَا تُغَيِّرُكَ الْأَمْنَةُ وَلَا تُخَيِّطُ بِكَ الْأَمْلَكَةُ وَلَا تُصَفِّكَ الْأَلْسَنَةُ وَلَا يَأْخُذُكَ نَوْمٌ أَدَا وَلَا سِنَّةٌ وَلَا يَشْبَهُكَ شَيْءٌ وَكَيْفَ لَا تَكُونُ كَذَا الْكَدَّ أَنْتَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ

وَكُلُّ هَالِكٍ إِلَّا وَجْهَكَ الْكَرِيمُ سُبُّكَ ذِكْرُكَ قُدُّوسُ أَمْرِكَ وَاحِدٌ حَقُّكَ نَافِذٌ
 قَضَائُكَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ تَسِّرْ لِي مِنْ أَمْرِي مَا أَرْجُو مِنْكَ يَا اللَّهُ وَكَافِّرْ
 عَنِّي مَا أَخَافُ خُذْ وَنْتَهُ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي
 كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَنَّانُ الْمُنَّانُ
 ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ وَلَا أَسْتَأْذِنُكَ
 غَيْرُكَ وَأَتُفَعِّلُكَ وَلَا أَمُتُّكَ إِلَى غَيْرِكَ وَأَسْأَلُكَ أَمَانُ الْخَائِفِينَ وَجَارُ
 الْمُتَجِدِّينَ أَنْتَ الْفَتَّاحُ إِلَى الْخَيْرَاتِ وَمَقِيلُ الْعَثَرَاتِ وَمَا حِيَ السَّيِّئَاتِ كَاتِبُ
 الْحَسَنَاتِ يَا فِعْ الدَّارَ جَاتِ مَا نَعِ الْبَلِيَّاتِ وَأَسْأَلُكَ بِأَفْضَلِ الْمَسَائِلِ كُلِّهَا وَ
 أَعْظَمِهَا وَأَنْجَحِهَا الَّتِي لَا تَعْدُ وَلَا يَنْبَغِي لِلْعِبَادِ أَنْ يَسْأَلُوكَ إِلَّا بِهَا يَا اللَّهُ يَا رَحِيمَ
 يَا رَحِيمُ وَأَسْأَلُكَ بِأَسْمَائِكَ الْحُسْنَى وَبِصِفَاتِكَ الْعُلَى وَبِعِزَّتِكَ الَّتِي لَا تَحْصَى وَبِأَكْرَمِ
 أَسْمَائِكَ عَلَيْكَ وَاحْتِمَائِكَ إِلَيْكَ وَأَشْرَفِهَا عِنْدَكَ مَنْزِلَةً وَأَقْدَرِهَا مِنْكَ وَسِيلَةً
 وَأَحْزَبِهَا مِنْكَ ثَوَابًا وَأَسْرَعَهَا مِنْكَ إجابةً وَبِأَسْمَائِكَ الْمَكْنُونَةِ الْمُخْذُونَةِ الْجَلِيلَةِ
 الْأَجَلِ الْعَظِيمَةِ الْأَعْظَمِ الَّذِي تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ عَنْ دَعَاكَ بِهِ وَتُسَجِّبُ لَهُ دَعَاءَهُ
 حَقًّا عَلَيْكَ أَنْ لَا تُعْذِرَ سَأَلَكَ الْإِجَابَةَ وَبِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ فِي التَّوْحِيدِ وَ
 الْأَنْجِيلِ وَالزُّبُورِ وَالْفُرْقَانِ وَبِكُلِّ اسْمٍ عَلِمْتَهُ أَحَدٌ مِنْ خَلْقِكَ وَبِكُلِّ اسْمٍ
 دَعَاكَ بِهِ حِمْلَتُهُ عَرْشِكَ وَمَلَائِكَتِكَ وَأَصْفِيَائِكَ وَأَنْبِيَائِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَبِحَقِّ
 السَّائِلِينَ عَلَيْكَ وَالرَّغْبِينَ إِلَيْكَ وَالْمُسْتَغْفِرِينَ مِنْكَ وَالْمُسْتَغْفِزِينَ بِكَ وَ
 الْمُتَضَرِّعِينَ إِلَيْكَ وَبِحَقِّ كُلِّ عَبْدٍ مُتَضَرِّعٍ مُتَعَبِّدٍ لَكَ فِي سِرٍّ أَوْ جَهْرًا أَوْ
 جَبَلٍ أَوْ دَعْوِكَ دُعَاءٍ مِنْ أَسْتَدَاتِ فَاقَتِهِ وَعَظِيمِ جُرْمِهِ وَأَشْرَفِ عَلَى الْهَلَكَةِ نَفْسِهِ
 وَضَعُفِ قُوَّتِهِ وَقَلَّتِ حِمْلَتُهُ وَمَنْ لَا يَتَّقُ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ وَعَمَلِهِ وَلَا تَجِدُ لِفَاقَتِهِ
 أَبَدًا جَائِدًا وَلَا لِدُنْبِهِ غَافِرًا غَيْرَكَ وَلَا مَغِيثًا سِوَاكَ هَرَبْتُ إِلَيْكَ مُتَعَرِّقًا
 مُعْتَرِفًا غَيْرَ مُسْتَكْبِفٍ وَلَا مُسْتَكْبِرٍ عَلَى عِبَادَتِكَ يَا سَافِقِيئًا مُسْتَجِيرًا وَأَسْأَلُكَ
 يَا نَفْسَ أَنْتَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْحَنَّانُ الْمُنَّانُ بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

ذُو الْمَجْدِ وَالْكَرَامِ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ اَللّٰهُ اَنْتَ
 الرَّبُّ وَاَنَا الْعَبْدُ وَاَنْتَ الْمَلِكُ وَاَنَا الْمَمْلُوكُ وَاَنْتَ الْحَيُّ وَاَنَا الْمَيِّتُ وَاَنْتَ الْعَزِيزُ وَاَنَا
 الْمُسْتَعِيْ وَاَنْتَ الْغَفُوْر وَاَنَا الْمَذْنِبُ وَاَنْتَ الْكَرِيْمُ وَاَنَا الْجَانِيْ وَاَنْتَ الرَّحِيْمُ وَاَنَا الْخَاطِيْ
 وَاَنْتَ الْقَادِرُ وَاَنَا الْمَقْدُوْر وَاَنْتَ الْبَاعِثُ وَاَنَا الْمَبْعُوْثُ وَاَنْتَ الْحَيُّ لَا يَمُوْتُ وَاَنَا
 عَبْدُكَ سَوْفَ اَمُوْتُ وَاَنْتَ الْخَلَقُ وَاَنَا الْمَخْلُوْقُ وَاَنْتَ الْقَوِيُّ وَاَنَا الضَّعِيْفُ وَاَنْتَ
 الْمُعْطٰى وَاَنَا السَّائِلُ وَاَنْتَ الرَّزَاقُ وَاَنَا الْمُرْتَدِّقُ وَاَنْتَ الْاَسِيْنُ وَاَنَا الْخَائِفُ وَاَنْتَ الْحَقُّ
 مِمَّنْ شَكَرْتُ اِلَيْهِ وَاَسْتَغِيْثُ وَاَسْتَعِيْنُ بِهِ وَاَسْأَلُكَ وَدَعْوَتُهُ وَاجْرَتُهُ لَا تَكُ كُفْرًا
 مِنْ مُّذْنِبٍ قَدْ غَفَرْتَ لَهُ وَكَفَّرْتَ عَنْهُ قَدْ تَجَاوَزْتَ عَنْهُ فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَتَجَاوَزْ
 عَنِّيْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَعَاثِيْ اَحْسَامُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ
 اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
 الْقَادِرُ الْقَاهِرُ الْقَوِيُّ الْجَبَّارُ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا مَعْیٰنَ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ يَا اَرْحَمَ
 الرَّاحِمِيْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اَللّٰهِ حَقًّا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ اَللّٰهُمَّ تَفَعَّلْ لِيْ
 دَاخِرِيْنَ اِلٰی دُوْنِيْ اَمِيْنًا وَلَا تَكُنْ عَلَيَّ (ثَلَاثَ مَرَّاتٍ) اَللّٰهُمَّ اِنْكَ تَلْتَ اَدْعُوْنِيْ
 اَسْتَجِبْ لَكُمْ فَاِنْكَ لَا تَخْلِفُ الْمِيْعَادَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ هَبْنِيْ وَكَشِفْ
 غَمِّيْ وَاهْلِكْ عَدُوِّيْ يَا دُوْدُودُ - پس بخواند اَللّٰهُمَّ يَا لَطِيْفُ اغْنِنَا وَاَدْرِكْنَا بِحَقِّ لَطْفِكَ
 الْخَفِيِّ اَللّٰهُمَّ كَفِّ عَمَلِكَ عَنِ الْمَقَالِ وَكَفِّ كَرَمِكَ عَنِ السَّوَالِ يَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ وَيَا خَيْرَ النَّاصِحِيْنَ
 بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ سِرِّهِ هَذِهِ السُّوْرَةُ بِحَقِّ كَرَمِكَ الْحَقِّ
 وَبِحَقِّ اَلَسْمِ الْعَظِيْمِ اَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ وَتَهْلِكَ عَدُوِّيْ وَتَعِيْنِيْ اِلٰی مُرَادِيْ وَتَقْدُمَ عَلَيَّ
 شَرِّ عِبَادِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ - اَضْمَارِ حَرْزِيْ مَا لِيْ بِهَرِوْرٍ تَسْبِيحِ سُوْمَرْتَبِ پُرْسِ .
 يَوْمَ السَّبْتِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ يَوْمَ الْاَحَدِ لَا اِلٰهَ
 اِلَّا اَللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ يَوْمَ الْاِثْنَيْنِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْجَبِيْلُ يَا عَزِيْزِيْ
 جَبِيْلُ يَوْمَ الْاَرْبَعَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ تِلْكَ اَكْثَرُ اَيَّامِ يَوْمِ الْاَرْبَعَةِ
 لَا اِلٰهَ اِلَّا اَللّٰهُ خَابِرًا مُّخْبِرًا يَوْمَ الْاَحْمَدِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ عَلَى كُلِّ

شَيْءٌ يَكُنْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ -

مترجم کہتا ہے کہ یہ دعائے سیفی واقع میں عجیب چیز ہے اور بہت خواص رکھتی ہے۔ ایک بزرگ اپنے جامع میں اس کے خواص اور فضائل اور محل اوقاف اور اشارات اصول و فروع عجیب طور سے مفصلاً تحریر فرماتے ہیں جنکا ترجمہ کرنا اور اس مقام پر لکھا جانا خالی از فائدہ نہیں کیونکہ شیخ علیہ الرحمۃ نے ان کو مفصلاً نہیں لکھا لہذا ابتداءً بطور تلخیص لکھا جاتا ہے۔ وہ تحریر فرماتے ہیں کہ دعائے سیفی افضل الادعیہ محرب الاجابت کثیر البرکت آیہ من آیات اللہ ہے۔ اسمیں اسم اسم اعظم آیات قرآن شریف اور آثار عجیبہ اور اسرار غریبہ مخفی ہیں ستر ہزار ملک ملک اس کے مسخر ہیں اور ایک روایت میں ستر ہزار ملک اور ستر ہزار جن اس دعاء کے خادم ہیں۔ جسوقت قاری اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ پڑھتا ہے ملائک اور جن تعظیماً اللہ و حرمت و ہیبت و عزت سجدہ کرتے ہیں اور یہ کہتے ہیں دَبْنَا اقْضِ حَاجَتَنَا وَاسْتَجِبْ دُعَاءَنَا اور حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ یہ دعاء سیف اللہ اور سہم اللہ وغیرہ (جسکا کہ بیان اول میں گزر چکا ہے) سے موسوم ہے اور ایک روایت میں یحییٰ اللہ اور قسم اللہ نور وجہ الحق قریب الحق یشاق الحق حصن الاکبر محل الانوار شروع الآثار بھی آیا ہے اور ایک جماعت اہل اللہ نے اس سے فیض حاصل کیا ہے۔ یہ ایک عجیب چیز ہے حضرت مسیح الاولیا پر دستگیر قدس اللہ سرہ واصل الینا فیوضہ اپنے پیر کی زبان مبارک سے نقل فرماتے ہیں کہ بندگی حضرت شیخ قدس سرہ العزیز کو بہستان قلعہ چنار پر تیرہ برس اور سات مہینے اذکار و اشغال اور دعوت اسمائے عظام اور ادعیہ و عیزہ میں مشغول رہے لیکن جو کیفیت اور تاثیر اس میں پائی کسی اور میں نہ پائی اور نیز فرماتے ہیں کہ اگر محمد کو اقل ریاضت میں اس کی تاثیر اور حقیقت معلوم ہوتی تو دوسری چیزوں کے پڑھنے کا قصد پابند نہ ہوتا اسی کو

پڑھتا اور اسی کے ذکر میں مشغول رہتا انتہی کلامہ چونکہ دعاء سرلیح الا جائت ہے اس واسطے بزرگان دین اس کو سینہ بسینہ رکھتے ہیں۔ اور جب عامل کو ہر طرح سے مودب اور پابند شریعت اور طریقت پاستہ ہیں اور اس کا اہل بھی دیکھتے ہیں تب ارشاد فرماتے ہیں اور اجازت دیتے ہیں ورنہ ہرگز اجازت نہیں دیتے اسی واسطے میں پکار کر کہتا ہوں کہ بلا اجازت مرشد کامل و حصول لیاقت ہرگز ہرگز کوئی صاحب اس کی دعوت میں مشغول نہ ہوں۔ مترجم۔ وہی بزرگ اپنے جامع میں لکھتے ہیں کہ جو کوئی اس دعا کی دعوت میں مشغول ہو تو شرائط دعوت اور شرائط عامل کا پابند ہو اگر ترک جمالی نہ کر سکے تو مختار ہے بہترین اوقات اس دعا کے لئے تمجد کا وقت ہے اشراق تک اور ایسی جگہ اختیار کرے کہ اثنائے قراءت میں عورت یا کتے کی آواز نہ سنائی دی۔ اگر احیاناً آواز آجائے تو اس طرف مطلق دھیان نہ کرے اور ایک مندرہ کاغذ کا اتنا بڑا بنا لے کہ دو گانہ اسپر او ہو جائے اور حروف مقطعات سورہ جن چاروں کونوں پر برابر تقسیم کر کے لکھے اور دیکھتے وقت اتنا لحاظ رکھے کہ قبلہ کی جانب سے اول لکھنا شروع کرے اور جانب راست ختم کرے اس مندرہ میں بیٹھ کر قرأت شروع کرے اور یہ یاد رکھنا چاہیے کہ اگر شرائط تسبیح اور قتل اعداء کے لئے مندرہ بغیر قرأت کرے گا تو خطا پائے گا اور دوسری حاجتوں کے لئے بے مندرہ بھی جائز ہے۔ اس میں زیان نہیں اس مندرہ کی صورت یہ ہے لیکن اثنائے دعوت میں ابتداء روزے کی اس طور پر کرے کہ چوتھا روز موافق اسکی نیت کے ہو جیسا کہ پہلے حضرت شیخ نے لکھا ہے اب پھر لکھتے دیتے ہیں چنانچہ یہ نیت تنبیہ و مقہورہ اعداء بروز رطل و بہ نیت عزت و خست بروز شمس اور بہ نیت اصلاح معاملہ و معالجہ از رحمت و ملاقات ہاملہ روز، قتل اور بہ نیت قتل و ہلاکی اعداء و زہر سحر اور بہ نیت کار و بار و دنیا و توجہ سلطان و حکام روز عطارد و بہ نیت حصول علم ظاہری و باطنی روز مشتاقی اور بہ نیت محبت و کار خیر و تجارت روز ہرہ عروج و نزول ماہ کا بھی لحاظ رکھے اور حالت شرائط

میں عروج و نزول کی چندان حاجت نہیں ہے جب روز چہارم ہو بعد از اسے نما
 فجر فراغ اور اوقدیم طلوع آفتاب کے وقت غسل پاک کرے اور وضو کر کے دو گانہ
 تحیۃ الوضوء ادا کرے۔ پھر دو گانہ برائے سلامتی حضرت خواجہ خضر اور ایک دو گانہ
 بروح حضرت امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہ۔ ایک دو گانہ بارواح جمیع مشائخ
 ایک دو گانہ بروح حضرت غوث الثقلین میران محی الدین سید عبدالقادر جیلانی اور
 ایک دو گانہ بروح حضرت شیخ شہاب الدین مقتول ایک دو گانہ بروح حضرت
 غوث العالم شیخ محمد غوث ایک دو گانہ بروح حضرت شیخ شکر محمد عارف ایک دو گانہ
 بروح مسیح الاولیاء ابوالبرکۃ عین العرقا حضرت شیخ عیسیٰ پر دستگیر ایک دو گانہ
 اپنے مرشد کی سلامتی کے لئے اگر زندہ ہو ورنہ بروح کو ثواب پہنچائے اور اس
 دو گانہ کی ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص تین تین بار پڑھے اور جس بزرگ
 کی روح طیبہ کو ثواب پہنچایا جاتا ہے اس سے استعلا ہمت کرنا چاہئے۔ ان سب
 دو گانوں کے بعد سورہ یس تسلا م قولاً من رب رحیم اور دوسری میں فاتحہ کے
 بعد آخر سورہ تک پڑھے۔ اگر تیس یا دن ہو ہر رکعت میں اکتالیس اکتالیس بار سورہ
 اخلاص پڑھے اور یہ تمام دو گانے پہلے روز ادا کرے باقی سب دنوں میں دو گانہ
 اخیر یعنی دو گانہ بنیت قضاۃ حاجت پڑھا کرے خواہ حالت شرائط ہو خواہ
 حالت دعوت۔ بعد دو گانہ اخیر حصار حضرت امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہ کو اس کو
 خمس حضرت امیر کہتے ہیں سات یا تین مرتبے پڑھے اور اپنے دونوں کف دست
 پر دم کر کے تمام اعضاء پر پھر سے رحسار مذکور یہ ہے۔ اَعْتَصَمْتُ بِاللهِ فَخَرُّوا اِلَى
 اللهُ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللهِ وَمَا تَنْفَعُ الْاَلَمَنَ عِنْدَ اللهِ وَمَا تَوْفِيقِي اِلَّا بِاللّٰهِ حَسْبِ اللهُ مَا شَاءَ اللهُ
 لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ تَخَفَعْتُ بِذِي الْمَلَكُوتِ وَالْمَلَكُوتِ بِذِي الْعِزَّةِ وَالْجَبُّوتِ
 وَتَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ دَخَلْتُ فِي حِزْبِ اللهِ وَفِي اَمَانِ اللهِ وَفِي حِفْظِ
 اللهِ مِنْ شَرِّ الْبَرِيَّةِ اَجْمَعِينَ بِحَقِّ كَهَيْعَتِهِ وَبِحَقِّ حَقِّقٍ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا
 بِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ الْعَظِيمُ وَاصْحِ ہو کہ اثنائے شرائط میں خاتم سیفی فقط اور دعوت

میں حاجاتِ دینی کے لئے خاتم مذکور اور آئینہ اور مطلبِ دنیوی کے لئے خاتم مذکور اور تیغ یا تیر و کمان ہر روز اپنے رد و برد کھے اور ان تینوں حالتوں میں بخورِ عنبر اور اگر اور یوبان کا کرے۔ اگر عنبر میسر نہ ہو حکم ضرورت ان دونوں چیزوں کا بخور کرے اور سر برہنہ کر کے برفِ رجالِ الغیب منہ کر کے کہے اَللّٰهُمَّ عَلَيْكَ يَا بَاجِلَ الْغَيْبِ وَيَا اُدْوٰحَ الْمَقْدَسَةِ اَعِيْثُوْنِيْ يَغُوْثَةً وَّ اَنْظِرُوْنِيْ سَظْرَةً يَا رُقْبَاءُ وَيَا لُكْبَاءُ وَيَا بُحَاءُ وَيَا اَيْدَالَ وَيَا اُدْنَاءُ وَيَا اَقْطَابَ دِيَا قُطْبِ الْاَقْطَابِ اَمِدْ مَنِيْ فِيْ هٰذَا لَا مَوْسَمٍ لَّكَ اَللّٰهُ تَعَالٰی فِي الدُّنْيَا وَاَلْآخِرَةِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَاِلٰهِ اَجْمَعِيْنَ پھر بقیہ جو شرائط یادِ دعوت شروع کرے بہ نیت شرائطِ اصغر اکتالیس بار بہ نیت صغیرہ چار سو چوبالیس بار بہ نیت کبیرہ ایک ہزار ایک بار انتیس روز میں ختم کرے ہر روز چھپیس بار اور چالیسوں روز چھپیس بار پڑھے اور ان طریقہ شدہ کے عین ادا کے وقت ہر روز بھت محافظت چار بار اول میں اور تین بار آخر میں یا ایک بار اول اور ایک بار آخر میں تمام دعائیں بھی پڑھے۔ باقی تہا دعاءِ سہم اللہ پڑھے۔ اور بعضے مشائخ بہ نیت شرائط یہ فرماتے ہیں کہ روزِ اول ایک بار و روزِ دوم دو بار و روزِ سوم تین بار اسی طرح ہر روز ایک ایک مرتبہ اضافہ کر کے چالیسوں روز چالیس بار پڑھے اسی طرح ہر روز ایک ایک کم کر کے اتنی دن میں ختم کرے اور ان دونوں شرائطوں کے ادا کرنے کے بعد گوشتِ سرخ سلیم الاعضاء حلال سے خریدے اور ذبح کر کے اس کا گوشت فقراء کو تقسیم کرے اگر آپ بھی اس میں سے کچھ کھا لیں تو جائز ہے اور اس کی کھال کسی درویش صالح کو دے اور تمام استخوان اور آلش و نجاست سب کی سب کسی سبز درخت کے نیچے دفن کرے اور اس میں سے ذرا سا بھی کتا وغیرہ نہ کھانے پائے اور یاد رہے کہ گوشتِ کاذب کھانا اور تعینِ ایامِ قرأت معین ان ہی دو شرائطِ کبیرہ کے خواص سے ہے بعد تمام ہونے شرائطِ اصغر نان و شیرینی حسبِ مقدور میں فقیروں کو برابر تقسیم کرے۔ جب ایک ان شرطوں سے کوئی شرط ادا کر لے تو دعوت کی نیت سے پڑھے دعا حاصل ہو لیکن یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ گناہ کبیرہ صادر ہونے کے بعد اگر توبہ

گا۔ تو شرائط کبیرہ بحال رہتی ہے اور وہ دونوں شرائطیں بالکل زائل و ضائع ہوتی ہیں۔ جب تک از سر نو شرائط ادا نہ کرے دعوت دی جاسکتی اور نہ کوئی عمل کر سکتا ہے مگر جو بستہ بند پڑھے تو جائز ہے۔ اور بعضے مشائخ فرماتے ہیں کہ اگر ایک سال تک بلا ناغہ ہر روز ایک بار بطریق ورد پڑھے تو کافی ہے حاجت دوسری شرائط کی نہیں اس مدت احتیاج خلوة اور شرائط عامل کی بھی ضرورت نہیں چنانچہ صاحب کشف الانوار فرماتے ہیں کہ اس مدت میں کسی شرط کی حاجت نہیں۔ مگر تعین وقت کی ضرورت ہے اب طریق عمل دعوت معلوم کرنا چاہیے وہ یہ ہے کہ ہر روز ایک بار یا تین بار یا سات بار یا اکتالیس بار جس حاجت کے لئے چاہے پڑھے اور اکتالیس روز تک معمول کرے جس قدر قراۃ زیادہ تعداد میں پڑھی جائیگی خوب ہوگا۔ دعوت تمام ہونے کے بعد کچھ مدد دے جس کی تفصیل یہ ہے کہ اگر ایک بار روز پڑھا ہے تو نیم من شرعی اور اگر تین بار قراۃ کی تو ایک من اور اگر سات بار قراۃ کی ہے تو ڈیڑھ من اگر اکتالیس بار بار پڑھے تو تین من اگر اتنی دعوت نہیں ہے تو خیر ڈیڑھ من گبھوں کے آنے کی روٹی پکو اگر گھی اور شکر ملا کر مالیدہ کر کے فقراء کو تصدق کرے فقط و افصح ہو کہ اس دعا (سیفی) کی (قراۃ میں چند جگہ وقف ہے اور حضرت مسیح الاولیا قدس اللہ سرہ العزیزہ (اصل البنا فیوضہ) نے اس ضعیف کو بتائے ہیں وہ یہ ہیں کہ جب لفظ مصافیا اور ناصر اور الغیوب ساتھ اور مسوے اور لفظ متعینہ پر پہنچے وقف کرے اور ایک جماعت اعزہ کی فرماتی ہے کہ جب لفظ متعلہ اور مجانسا اور جبروتک اور الصفت اور دنہار اور شکرت اور متعلیٰ اور کا شح اور احمدک اور اسرک اور ماترید اور الا باذن اللہ پر پہنچے تو ان پر بھی وقف کرے اور بعضے حمل النفوس والمرسلین پر بھی وقف بتاتے ہیں۔

اب اشارہ کہ مراد اس سے محل اجابت دعا ہے۔ معلوم کرنا چاہیے اسکی دو قسمیں ہیں۔ ایک اشارہ اصل کہ وہ جامع جمیع حاجات ہے۔ دوسرا اشارہ فرع کہ اس کو بھی اشارہ حاجت کہتے ہیں۔ کیونکہ وہ بھی بعض مرادوں کو شامل ہے۔

اشارہ اصل کہ جمہور اولیاء کے نزدیک پانچ جگہ پر ہے۔ حسب مراد اس جگہ دعا پڑھی جاتی ہے اس کی تفصیل یہ ہے **اَوَّلُ اَللّٰہُمَّ اَنْتَ الْمَلِکُ الْمَلِیُّ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ** ہے اس جگہ پر **یَا فَاتِحُ تَفَتَّحْ بِالْقُدْرَةِ الْفَتْحِ فِیْ فَتْحِ فَتْحِکَ یَا فَاتِحُ** اور **یَا قَهَّارُ تَقَهَّرْ بِالْقَهْرِ** **وَالْقَهْرِ فِیْ قَهْرِکَ یَا قَهَّارُ** پڑھے دوسرا **اِذَا اَمَرْتُ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَکُمْ فِیْکُوْنُ** ہے اس جگہ پر **یَا بَاسِطُ تَبَسِّطْ بِالْبَسْطِ** **وَالْبَسْطِ فِیْ بَسْطِ بَسْطِکَ یَا بَاسِطُ** اور **یَا قَابِضُ** **تَقْبِضْ بِالْقَبْضِ** **وَالْقَبْضِ فِیْ قَبْضِ قَبْضِکَ یَا قَابِضُ** پڑھے تیسرا **اِذَا کَبُرَ الْمُتَعَالِیُّ** ہے اس جگہ پر **یَا طَیِّبُ تَلَطَّفْ بِالطَّلَفِ** **وَالطَّلَفِ فِیْ لَطْفِ لَطْفِکَ یَا طَیِّبُ** اور **یَا خَلِیْفُ** **تَخَفَّفْ بِالْخَفْفِ** **فِیْ خَفْفِ خَفْفِکَ یَا خَلِیْفُ** پڑھے چوتھا **بِالْعِزِّ وَالْعِزِّ** ہے اس جگہ پر **یَا عَزِیْزُ تَعَزَّزْ بِالْعِزِّ** **وَالْعِزِّ فِیْ عِزِّ عِزِّکَ یَا عَزِیْزُ** اور **یَا مُدِلُّ تَذَلَّلْ** **بِالدِّلَّةِ وَالذِّلَّةِ فِیْ ذِلَّةِ ذِلَّتِکَ یَا مُدِلُّ** پانچویں **مِنْ خَلْقِکَ** ہے اس جگہ پر **یَا وَهَّابُ** **تَوَهَّيْتُ بِالْوَهْبَةِ وَالْوَهْبَةِ فِیْ وَهْبَةِ وَهْبِکَ یَا وَهَّابُ** اور **یَا جَبَّارُ تَجَبَّرْتُ** **بِالْجَبْرِ** **وَالْجَبْرِ فِیْ جَبْرِ جَبْرِکَ یَا جَبَّارُ** پڑھے پس داعی کو لازم ہے کہ جب ان اشارات اصل پہنچے تو بموجب تحریر عمل کرے اور دیگر پانچ اشارہ اصل کہ معمول بندگی حضرت شیخ محمد عیسیٰ رح کے ہیں ایک ان میں سے موافق جمہور اولیا ہے۔ مگر بندگی حضرت شیخ ان جگہ ہر مطلب کے لئے یا غیاثی پڑھتے تھے یا دعائے فتح یا قفل بحسب حاجت قرأت کرتے تھے۔ اور حضرت مسیح الاولیاء پر دستگیر اس فقیر سے یہ بھی فرماتے تھے کہ اثنائے دعوت اور شرائط اور وظیفہ میں ہر محل اشارہ اصل پر اعتبار جمہور خواہ باعتبار حضرت پر دستگیر سے اس ضعیف کو اس طرح پہنچی ہے **اَللّٰہُمَّ بِحَقِّ سِرِّ هَذِهِ الدُّرَرِ بِحَقِّ کَرَمِکَ الْحَقِّیِّ بِحَقِّ اِسْمِکَ الْاَعْظَمِ اَسْئَلُکَ اَنْ تُفَضِّلَ حَاجَتِیْ کُلَّهَا اِلَیْهِ کُنْ عَلَیَّ مِنَ الْمَقَالِ وَکُنْ لِکَرَمِکَ عَنِ السُّوَالِ بِحَقِّ یَا مَنْ اَمَرَ اِذَا اَمَرْتُ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَکُمْ فِیْکُوْنُ کُنْ فِیْکُوْنُ اور دعائے قتل یہ ہے **اَللّٰہُمَّ شَتَّ شَتْلَ عَدُوِّیْ فِلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ وَفَرَّقْ جَمْعَهُ وَقَلْبِیْ تَذِیْبِیْ** **وَخَرِّبْ بُلْبَانَهُ وَبَدِّلْ اَحْوَالَهُ وَاقْطَعْ اَرْزَاقَهُ وَقَرِّبْ اَجَلَهُ وَشَغْلْ بَدَنِیْ** **وَ****

وَحَدَّثَنَا أَحَدُ عَزِيزٍ مُّقْتَدِرًا يَأْتِيهِمْ قِرَاءَةُ فِي خِيَالِ أَفْرَادِ أَعْدَائِهِ تَشْنِيهِ يَأْتِيهِمْ
 جَمْعُ أَوْ مَذْكُورٌ وَمَوْثِقٌ كَادِلٌ فِي رُكْعَةٍ. مَشَارِخُ رَحْمَةِ اللَّهِ عَلَيْهِمْ فَرَمَاتِهِ هِيَ كَهَرِ اللَّهُمَّ أَلِيكُ
 أَشَارُهُ هِيَ أَوْ رَأْسُ كَالْحَمْدِ مِثْلُ أَشَارِهِ أَصْلُ هِيَ أَوْ بَعْضُهُ فَرَمَاتِهِ هِيَ كَهَرِ اللَّهُمَّ أَلِيكُ
 أَشَارُهُ بِمَنْعِهِ خَدِصَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هِيَ أَوْ سَابِغٌ تَفْسِيرُ حَسِينِ هَرِ اللَّهُمَّ كَهَرِ مِثْمٌ فِي مَسْتَرِ
 أَسْمَاءُ الْهِيَ سَعَى تَجْبِيهِ كَرْتِهِ هِيَ -

دَابِ أَشَارَاتِ مَذْكُورِهِ بِتَرْتِيبِ ثَمَنٍ دَعَائِي حَزْمِ مَرْضَوِي كَرَمِ اللَّهِ وَجْهَهُ بَيَانِ كُنْ
 جَاتِهِ هِيَ - دَعَائِي جَبِ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ كَسَى سَاتِبَارِ
 كَلِمَةٍ تَوْحِيدِ پُڑھ کر سجدے میں جائے تا ستر ہزار ملائکہ اس کے ساتھ سجدہ کریں اور
 اس کے حق میں دعا کریں سجدے میں سُبْحَانَ اللَّهِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِينِ تَمِينَ بَارِ یَا نَوَّارِ
 پُڑھے اس کے بعد سجدہ سے سر اٹھا کر ہاتھ دعا کے لئے اُٹھائے اور آنکھ آسمان کی طرف
 اٹھائے اور اسمِ جبروتی جمالی یا بجلالی تین بار پُڑھ کر ایک بار دَعَائِي نَعْمَ یَا قَتْلُ حَسْبِ
 حَاجَتِ جِیسا کہ مذکور ہو چکا ہے پُڑھے اور حق سبحانہ تعالیٰ سے اپنا مطلب چاہے اور
 لَقَوْلٍ بَعْضُ اعْزِ وَجِبَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ پَرِ پَنچے دس بار اُفُوضْ اَمْرِي اِلَى اللَّهِ اِنَّ اللَّهَ
 بِصَلَاتِ الْعِبَادِ پُڑھ کر سجدے میں جائے اور ہاتھ دعا کے لئے اٹھائے اور جِیسا لکھا گیا
 ہے اپنا معمول کرے تا جسدِ عالم علوی و سفلی اس کے مطیع و منقاد ہوں - واضح ہو
 کہ جس جگہ ضمن اشارات میں کوئی اسمِ اسماءِ عظام سے آئے اس کو برعایت تکرار پُڑھنا
 چاہیئے اشارۃً فَرَعِ ہر ایک اپنی جگہ پر مخصوص ہے اگر اس میں خلاف کرے گا مثلاً
 بجائے محبت دعاء قتل اور بجائے قتل دعائے محبت پُڑھے گا بے سود ہوگا چونکہ
 اکثر اُردو میں ضبط مواضع اور اشارات کا نہیں کیا گیا ہے یا بسبب سہو کا تباہ
 تغیر و تبدل واقع ہوئی ہے تو اس وجہ سے پُڑھنے والے ناکام رہتے ہیں اور اس
 ضعیف کو بعد سعی جو کچھ تحقیق سے پہنچا ہے بضبط مواضع تحریر کرتا ہے معلوم کرنا
 چاہیئے کہ بعضے ان میں سے اشارات خفیہ ہیں اور وہ منفعت کے لئے چار جگہ پر
 درمیان ثَمَنٍ دَعَاءِ صَمَصَامِ دُعَاؤِ عِینِوں کے درمیان واقع ہوئے ہیں -

پہلا اشارہ درمیانِ الدُّفَاعِ عَنِّي دوسرا درمیانِ لَمْ تَنْتُمْ عَنِّي تیسرا وَذَقَّ عَنِّي
چوتھا اَنْ تَقْعَ عَلَيَّ الدَّهْرُ پس جس وقت درمیانِ دو عینوں کے پہنچے یہ دعاء پڑھے
اَللّٰهُمَّ يَا لَطِيفُ افْشِنِيْ وَاذْكُرْنِيْ بِحَقِّ نَظْفِكَ الْخَفِيِّ اپنی مراد دل میں رکھے زبان سے
نہ کہے اور نہ ہونٹ ہلائے اور حضرت کے لئے سات مقام و میموں کے درمیان
واقع ہوئے ہیں ایک دَاكُرْمَتْ اَلْخَضَارِيْ دوسرا كَلَّمْتُمِنْ اَلْخَيَوَانَاتِ تیسرا مَا عَظُمَ
مَا دَعَا نِيْ چوتھا اَذْكُرْتُمِنْ مَنُوْلَةٍ پانچواں مِّنَ الدُّنَا مَا تَنَشَّأُ جِصًّا دَاكُرْمَتْ
مِنَ الطَّيِّبَاتِ ساتواں اَللّٰهُمَّ مَا قَدَّرْتَ لِيْ جِب دوسیموں کے درمیان پہنچے دعاء
رُمِيتُ مِّنْ بَغْيٍ عَلَيَّ اَلْخَبْرُ پڑھ کر اپنا مطلب دل میں رکھے اور لب نہ ہلائے۔

ایضاً جب بمقامِ دُنِيَ الدُّمُورِ نا صہا پر پہنچے تین مرتبے نَفَعْتُمِنْ اَللّٰهِ تَا اَرْحَمَ الرَّحِمِيْنَ
پڑھے اور ایک بار دُودِ شَرِيفِ تاکر امورِ بستہ کی کشادگی ہو۔

ایضاً بعد لفظِ اِلَّا لِلتَّغْفِيْلِ حضرت مسیح الاولیا پر دستگیری تین مرتبے و لحد اکن ،
بدعائتِ رَبِّ شَقِيًّا پڑھا کرتے تھے۔

ایضاً جب بمقامِ دَاكُرْمَتْ اَلْخَضَارِيْ پر پہنچے محلِ اشارہ دوم اصل کا ہے حضرت
شیخ محمد غوث قدس اللہ سرہ العزیز کے موجب اس جگہ پر بِاَفْتَا حُ تَفَقَّحْتَ تَا اَخْرَا خَا فِضُّ
تَخَفَّضْتَ تَا اَخْرَ پڑھ کر دعائے فتح تا قتل بحسبِ نہ عا قراء ذکر کے اپنا مطلب حق
سبحانہ تعالیٰ سے چاہے۔

ایضاً جب بمقامِ اَسْرَفْتِ اَسْرَفْتِ پر پہنچے تین بار واسطے دفعِ امراض جسمانی و
روحانی یہ دعاء پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الْكَافِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الْمُعَافِيْ بِسْمِ اللّٰهِ
خَيْرِ الدُّسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الدُّرِّمِ وَرَبِّ السَّمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَفِيْضُ مَعَهُ اَسْمُهُ
شَيْءٌ فِي الدُّرِّمِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّيِّعُ الْعَلِيْمُ۔

ایضاً جب بمقامِ لَمْ تُشْمِتْ بِيْ اَعْدَايْ پر پہنچے دس بار يَا رَبِّ اِنِّيْ مُغْلُوْبٌ فَاسْتَعِزْ كِبَرِ
کر انگشتِ شہادت دستِ راست مانند تیغ کھڑی کر کے تبصویر تمام اعداء کی گردن پر
مارے کر یہ اشارہ قتل ہے۔

ایضاً جب بمقام دُمِیْتُ مَنْ دُمَانِ پر پہنچے بارہ مرتبے دَبِّ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَاَنْتَهَبُ ، کہے اور دو رکعت بہ نیت تفرقہ اعداء پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد اکتالیس بار بَرَّتْ یَدَا پڑھے اور سجدے میں جا کر سات بار حَسْبِی اللہ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ اور نو بار دُمَارُمِیْتُ اِذْ هُمِیْتُ وَلٰكِنْ اللہ رَحْمٰی اور پندرہ بار اَسْمُ یَا مُدَالِ کُنْ جَبَّارُ الْاَوْدِ گیارہ بار قَسِّیْکَیْکَہُمْ اللہ ذَہُو السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ پڑھ کر خیال مخدول میں تصور کرے اور نیز جو حاجت کہ رکھتا ہو حق سبحانہ و تعالیٰ سے چاہے واضح ہو کہ بعضوں کے نزدیک یہ مقام دوسرا اشارہ ہے اشارات اصول سے ایضاً جب بمقام لَحْنُ تَعْنٰی فِی قُدْرَتِکَ پر پہنچے مِنْ قَوْلِہِ لَمْ تَعْنِ اِلٰی قَوْلِہِ الْمُخْتَلَفَاتِ اس جگہ پر اپنی حاجت کو دل میں خیال کرے یہ اشارہ خفیہ ہے ۔

ایضاً جب مقام دُکَّتِ الْاَلْسُنُ پر پہنچے زبان بندی اور دفع اعداء کے لئے اَسْمُ یَا مُدِی الْبَرَاِیَا الْاَوْدِ چار مرتبہ اور اَسْمُ یَا وَاحِدُ الْبَاقِ چالیس بار پڑھے ۔
ایضاً جب مقام کَیْفَ یُذَمِّفُ کُنْہُ مِفْتَکَ پر پہنچے اپنی حاجت کو دل میں خیال کرے ۔
ایضاً جب مقام دَاَنْتَ اللہ الْمُلْکُ پر پہنچے تو دفع اعداء کے لئے تَاغْیُوْکَ گیارہ بار پڑھ کر سجدہ میں جائے اور نو بار یا شموہیٹا کہے اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے
اللہم سَخِّدْ لَنَا جَمِیْعَ اَعْدَاؤُنَا دَاْفِیْ عَنَّا شَرَّھُمْ اَمِیْن ۔

ایضاً جب بمقام لیس فیہَا اَحَدُ غَیْرُکَ پر پہنچے چار مرتبہ دَاْفَوْضْ اُمْرِیْ اِلٰی اللہ اِنَّ اللہ بَعِیْذُ بِالْعِبَادِ اور پندرہ مرتبہ یَا اِلَہَ الْاِلٰہِةِ الرَّفِیْعِ پڑھ کر رب العالمین سے اپنی حاجت چاہے اور کہتے ہیں کہ مِنْ کَادِبٍ اِلٰی مَثْوَاکَ اشارہ کل مغلوب ہے
ایضاً جب بمقام دَعْنَتْ الْوُجُوْہُ پر پہنچے تفریق اعداء کے لئے دَعْنَتْ الْوُجُوْہُ کہہ کر تین بار دست راست زمین پر مارے اور شاہَتْ الْوُجُوْہُ کہہ کر تین بار دست چپ زمین پر مارے ۔

ایضاً جب مقام فَعَنْ تَفْکُوْہُ پر پہنچے سات بار مَا تَرٰنِیْ خَلَقَ الرَّحْمٰنُ اور اَسْمُ یَا قُدُّوْسِ الطَّاهِرُ سات کنکریاں لے کر ہر ایک پر ایک ایک بار پڑھے اور ہر ایک کو پھینچوں

طرف پھینکے اور ایک کو اپنے سر میں رکھے، جس جگہ جائے گا کوئی دشمن اس کو نہ دیکھے گا
ایضاً جب لفظ مُتَعَبِّرٌ پر پہنچے اپنی مروانگے، بعضوں کے نزدیک یہ دوسرا اشارہ ہے
 اشارہ اصول سے، اور ایک جماعت مشائخ نے کہا ہے کہ اس جگہ صلوٰۃ حاجت ادا کرے
 اور اس کے بعد رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ پڑھے۔

ایضاً جب بمقام مَعْدُ نَالِكٌ فِي الرَّدِّ دَا اِمْتِنَاعٍ پر پہنچے پائے راست اور دست
 چپ زمین پر مارے اور جب بمقام فَاِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ پر پہنچے
 پائے چپ اور دست راست زمین پر مارے اور یہ تصور کرے کہ گویا دشمن کے سر
 پر مارتا ہوں۔

ایضاً جب بمقام فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّينَ پر پہنچے واسطے ملاقات سلاطین اور کفایت مہمات کے
 کہ تین بار اسم یا اللہ الْمُحْمُودُ اور دو بار اسم یا نہ جیم كُلِّ مَوْجِعٍ پڑھے۔
ایضاً جب بمقام لَا تُغْنِي پر پہنچے دیہ محل اشارات اصول سے تیسرا اشارہ ہے،
 بموجب تحریر بندگی حضرت شیخ محمد عنوت گوالیاری قدس سرہ العزیز اس جگہ پر
 اسم یا بَاسِطٌ يَبْسُطُ تَا اَخْرَاوَرِ يَا قَابِقْنَ تَقْبُضُ تَا اَخْرَجَسْب حاجت لطف یا قہر
 پڑھ کر دعائے فتح یا قہر پڑھے۔

ایضاً جب بمقام لَا تَقِيْبُ عَنْكَ غَائِبَةٌ پر پہنچے پندرہ مرتبے اسم یا ذَا اَنْتَ بِلَا فَنَاءٍ
 لَا ذَا اَنْ لِّلْكَ تَا اَخْرِ پڑھے اور اپنی حاجت طلب کرے۔

ایضاً جب بمقام كُنْ فَيَكُوْنُ پر پہنچے تو عمل اشارت دوم کہ جمہور اولیاء رحم کے نزدیک
 ہے اس طریق سے بجالاتے سات بار کلمہ توحید کہہ کر دو رکعت نماز ادا کرے ہر
 رکعت میں فاتحہ کے بعد اِنَّمَا اَمْرُهُ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَقُوْلَ لَهُ كُنْ فَيَكُوْنُ فَنُحْنَانَ الَّذِي
بِيَدِهِ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَاِلَيْهِ تُوجَعُوْنَ قرأت کرے اور سلام کے بعد سات بار یا عَظِيْمُ
 ذَا الشَّوْءِ الْغَاخِ پڑھے اور ہاتھ اٹھا کر تین بار اسم جبروتی بحسب حاجت جمالی
 و جلالی پڑھ کر ایک بار دعائے فتح یا قہر پڑھے اور اپنا مطلب دینی یا دنیوی جو

کچھ ہو جناب الہی سے چاہے اس کے بعد اکتالیس بار یا گیارہ بار درود شریف پڑھے اور دس بار یا سوتا حتی وسعت رزق کے لئے قراۃ کرے اور درود شریف شرائط اور دعوت اور وظیفہ سب میں پڑھے۔ جب بمقام **اَوْ اَعْطِنِي مِنْ رِزْقِكَ** پر پہنچے اسم **يَا رِزْقًا تَذُقُّ بِالرِّزْقِ وَالرِّزْقُ فِي رِزْقِكَ يَا رِزْقًا** پڑھے اور وسعت رزق کے لئے قاضی الحاجات سے عرض کرے اور یاد رکھنا چاہیے کہ ہر اشارہ پر یہ اسم قراۃ کرے۔

ایضاً جب بمقام **اَوْ اَفْجِهِمْ حُجَّةَ مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ** پر پہنچے فتح امور باطنی کے لئے اکتالیس بار کلمہ طیب **لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ** پڑھے۔

ایضاً جب مقام **اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا لَا يَبْعَثُ بِهِ** پر پہنچے کشتائش امور بستہ اور خلاصی دین کے لئے گیارہ بار اسم **يَا ذَا كِي الطَّاهِرُ** تا آخر پڑھے۔

ایضاً جب مقام **ذَهَبَ بِي فِي يَوْمِي** پر پہنچے حضرت سید الاولیاء پر دستگیر فرماتے تھے اگر دن میں پڑھے تو یہی کہے اور جو شب کو پڑھے تو بھائے **بِي يَوْمِي هَذَا** کہ **بِي لَيْلِي هَذِهِ** پڑھے۔

ایضاً جب مقام **شَكْرًا مَا أَنْعَمْتَ بِهِ عَلَيَّ** پر پہنچے (یہ چوتھا اشارہ اشارات اصول سے بندگی حضرت شیخ محمد غوث قدس سرہ کے نزدیک ہے) اس جگہ پر اسم **يَا عَزِيزُ تَعَزَّرْتُ** تا آخر اسم **يَا مُدِّدُ تَذَلَّلْتُ** تا آخر بحسب حاجت پڑھے اور اس کے بعد دعائے فتح یا دعائے قتل پڑھے۔

ایضاً جب بمقام **أَنْتَ الْوَاحِدُ** پر پہنچے تو فائز **كَبِيرُ الْمُنْتَغَالِ** تک اکتالیس بار یا اس سے کم تھ بار پڑھے اور سجدہ میں جا کر اپنی حاجت حق سبحانہ و تعالیٰ سے چاہے۔ واضح ہو کہ یہ کلمات مثل اکبر اعظم ہیں۔

ایضاً محل کبیر المتعال پر کہ تیسرا اشارہ اشارات اصول سے جمہور کے نزدیک ہے جیسا کہ سابق میں مذکور ہوا ہے بجالائے۔

ایضاً جب بمقام **فَاطِرِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ** پر پہنچے سیدھا

ہاتھ جانب آسمان کر کے اپنے منہ پر ملے۔

ایضاً جب بمقام اَسْئَلُكَ الثَّبَاتَ پر پہنچے کشائش کا رکے لئے نور بار اسم یا عَزِيزُ الْمُنِيعِ الْغَالِبِ تا آخر اور فَصَلِ اللّٰهُ اَنْ يَّاتِيَا بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِنْ عِنْدِكَ سات بار پڑھے

ایضاً جب بمقام بِكَ اَصُوْلُ عَلٰی الْاَعْدَاء پر پہنچے یہ عمل اشارہ پنجم بندگی حضرت شیخ کے نزدیک ہے۔ اس جگہ پر اسم یا لَطِيفُ تَلَطَّفْتَ تا آخر اور اسم یا قَهَّارُ تَقَهَّرْتَ الخ بحسب حاجت پڑھ کر دعائے فتح یا قہر پڑھتے اور اپنی مراد چاہے۔

ایضاً جب بمقام لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْفَاشِحِي پر پہنچے اپنی حاجت طلب کرے بعضوں کے نزدیک یہ چوتھا اشارہ ہے اشارات اصول سے

ایضاً جب بمقام لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْكَ اِلَّا مَا تُرِيدُ پر پہنچے گم ہوئی چیز ملجانے اور دولت کئی ہوئی پھر آنے اور زیادہ ہونے رزق کے لئے سات بار اسم یا مُبْدِي الْبَوَايَا الخ پڑھے خدا چاہے تمام حاجتیں روا ہونگی۔

ایضاً جب بمقام اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمُنْعِمُ الْمُفْقِلُ پر پہنچے تین بار اٹھے اور سر برہنہ کر کے منہ آسمان کی طرف اٹھائے اور تین بار بیٹھے جو مراد کر رکھتا ہو خواہ جمالی خواہ جلالی حق سبحانہ تعالیٰ سے طلب کرے۔

ایضاً جب بمقام بِالْعَزِّ وَالْعَلَاءِ پر پہنچے اس جگہ چوتھا اشارہ ہے اشارات اصول سے باعتبار جمہور اولیا بطریق معمول سابق عمل کرے۔

ایضاً جب بمقام جَعَلْتَنِيْ مِنْ اُمَّةٍ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ پر پہنچے آرزوئے رؤیہ آل سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کرے اور سنتیس بار اسم یا اللّٰهُ الْمُحْمَدُ تا آخر پڑھے۔

ایضاً جب بمقام دَعَا مِنْ مِّنْعِكَ پر پہنچے غنا طلب کرے۔

ایضاً جب بمقام وَفَضْلٍ مِّنَّا مَحْكٍ پر پہنچے زیادتی نعمت اور دفع قحط کے لئے اسم یا قَرِيبُ الْمُجِيبِ الْمُدَايِنِ تِلْمَا خیر پڑھے۔

ایضاً جب بمقام فَلَوْ لَمْ اَذْكُرْ مِنْ اِحْسَانِكَ پر پہنچے دونوں ہاتھ اٹھا کر غنا کیلئے دعاء مانگے پھر دونوں ہاتھ دونوں طرف جھار دے۔

ایضاً جب مقام حین رَفَعْتُ صَوْتِي پر پہنچے اس کلمہ کو بلند آواز سے پڑھے اور ستر بار یا اللہ اور سات بار یا اللہ الْمُحْمَدُ دُنِیْ کُنْ فِعَالِہِ یا اللہ اور نو بار یا معن و سن پڑھے اور رزاق مطلق سے رزق چاہے خدا چاہے تمام سختیوں سے رہائی پائے۔
جب محل من خَلْقِكَ پر پہنچے معلوم کرے کہ یہ پانچواں اشارہ ہے اشارات اصول سے جمہور اولیا کے نزدیک حسب معمول عمل کرے۔

ایضاً جب مقام نَتَمَتَّزُ احْصَانُکَ پر پہنچے قضائے دین اور خلاصی محبوبوں اور حصول علم کیمیا کے دس بار یا مَنَانُ ذَا الْاِحْصَانِ تا آخر پڑھے۔

ایضاً جب مقام دَانَ لَا تَحْدُ مَعِيَ دَفْءُکَ پر پہنچے تمام حاجات کے لئے ستائیس بار اَسْمُ یَا رَحِیْمُ کُلِّ صَوْبٍ تا آخر پڑھے اور ایک بار یا حَتِّیْ یا قَیُّوْمُ یا دَا جِدُ یا اَحَدُ یا دَا جِدُ یا مَاجِدُ یا جِدُ اذ پڑھے۔

ایضاً جب مقام فَيَنْقُصُ مِنْ جُودِکَ فَيُغْنِیْ فَضْلُکَ پر پہنچے حصول مطلب کیلئے یہ دعا پڑھے یَا رَبِّ جِبْرِیْلُ یَا رَبِّ مِیْکَائِیْلُ یَا رَبِّ اِسْرَافِیْلُ یَا رَبِّ عِزْرَہِ اِیْلُ یَا رَبِّ مُحَمَّدٌ تَسْأَلُ اللہُ اُمْدُوْنِیْ فِیْ قَضَائِیْ حَاجَتِیْ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ اَقْضُ حَاجَتِیْ۔

ایضاً واضح ہو کہ بعض نسخوں میں لفظ باکیتہ نہیں ہے مگر حضرت امام ابو الحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ سے نقل ہے کہ انہوں نے اس لفظ کو حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ سے عالم رویا میں دریافت کیا حضرت اسد اللہ الغالب نے فرمایا کہ میں نے اس لفظ کو پڑھا ہے۔

ایضاً جب مقام اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ پر پہنچے مین بار ناد علی پڑھ کر حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ سے استمداد ہمت کرے اگر قتل کی نیت سے قرآن کرے تو تین بار یہ پڑھے۔ لَا تَفْخَرُ اِلَّا عَلٰی لَا سِیْفَ اِلَّا ذُو الْفِقَامِ اور تین بار یہ کہے رُمِیْتُ عَلٰی مَنْ بَغٰی عَلٰی تَاْخِر۔

ایضاً جب مقام قَتَمْتُ لِیْ بِاَحْسَنِ الْوُجُوْہِ پر پہنچے تو کہے اِلٰہِیْ بِحَقِّ الْحُسَيْنِ وَ اَخِیْہِ دَاوُدَ وَ اِیْسَیہِ وَ جِدِّہِ وَ نَبِیِّہِ حَاجَتِیْ مِنْ بَرَّار۔ اور جب بمقام بِالْاِجَابَةِ جَدِیْدُ پر

پہنچے سجدے میں جا کر اپنی حاجت طلب کرے اور کہے یا لطیف اغثنی۔
 ایضاً جب بمقام کن فیکون پر پہنچے دفع اعداء کے لئے دعاء معہور پڑھ کر اسم یا قاہو
 ذا البطش الشدید الخ سات بار قراءۃ کرے فائدہ حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ
 وجہہ سے منقول ہے کہ اگر کسی سے روزانہ وظیفہ دعاء سیفی کا ترک ہو جائے تو اس
 کے تدارک اور کفارت کے لئے سات بار یہ بیت پڑھے۔ بیت

اَسْأَلُكَ مَا كَانَ حَقِّي اَسْأَلُكَ فَطَوَّبَ لَكَ مِنْ مُزَادٍ مُرِيدٍ

شیخ ابوالفضل کرمانی رحمۃ اللہ علیہ سے یہ بھی روایت ہے کہ یہ دعا بارہ
 ہزار خاصیتیں رکھتی ہے چھ ہزار دینی اور چھ ہزار دنیوی جو کوئی چاشت کے وقت
 اس کی موافقت کرے تمام مہمات اس کی سرانجام پائیں۔ اور اگر چالیس روز تک
 برابر ہر روز تین بار پڑھے ولایت کا مرتبہ پائے۔

ایضاً جو کوئی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرنی چاہے یا انبیاء علیہم السلام
 میں سے کسی اور نبی کی کرنی چاہے یا اولیاء میں سے کسی ولی کی یا فقراء اور صالحین میں
 سے کسی صالح کی زیارت کرنی چاہے تو اکیاون مرتبہ اس دعاء سیفی کو پڑھے انشاء اللہ
 تعالیٰ خواب میں ضرور زیارت کرے گا۔ اور ان کی روایت سے مشرف ہوگا۔

ایضاً حضرت شیخ محمد سکاکیؒ فرماتے ہیں کہ حضرت سلطان العارفين بايزيد لبطامي
 قدس اللہ سرہ العزیز فرماتے تھے کہ جب کوئی مجھ کو حاجت ہوتی یا کوئی مہم پیش
 ہوتی تو جمعہ کے دن صبح کو دعائے سیفی پڑھتا حق تعالیٰ اسی وقت مستجاب فرماتا
 واضح ہو کہ ظاہر یہ ماجرا حالت ابتدائی حضرت سلطان العارفين کا معلوم ہوتا ہے
 کیونکہ حالت انتہائی ان حضرت کی یہ تھی اور یہ کیفیت تھی کہ جو خاطر شریف میں
 گذرتا تھا۔ اسی وقت ہو کر رہتا تھا۔ باقی خواص و فضائل اس اسناد کے وہی
 ہیں جو شیخ علیہ الرحمۃ کے طریق سے خلاف ہے اس واسطے لکھا جاتا ہے کہ اگر
 کسی بزرگ کے سلسلہ میں اس طریق سے ہو تو اسی طور سے پڑھے۔

اسناد قراءۃ۔ اول دعاء معنی اس کے بعد جو سن سیفی کہ حضرت شیخ سعد الدین

محمود الحموی سے منقول ہے اس کے بعد دعائے عماد۔ اعتصام۔ چہار قل۔ دعائے
طاہر۔ ناد علی۔ دعائے کاشف۔ امر اعتصام۔ وصل صغیر۔ شیخ شہاب المقتول
اعتصام آخر۔ دعائے سیفی۔ دعائے حرز امیرین۔ مناجات۔ دعائے اختتام۔
اضمار و زینہ۔ عامل کو لازم ہے کہ ان دعاؤں میں کسی طرح کا تغیر و تبدل نہ کرے
جس ترتیب سے لکھا گیا ہے اسی طرح عمل کرے اور حصار حضرت امیر المومنین علی
کرم اللہ وجہہ کا کہ اس کو مخلص حضرت امیر کہتے ہیں پڑھے وہ یہ ہے۔ اَعْتَصَمْتُ
بِاللّٰهِ فِرًّا وَاِلٰی اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَمَا تَوَفَّقِيْ اِلَّا بِاللّٰهِ حَسْبِيَ
اللّٰهُ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ تَحَقَّقْتُ بِذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ فَاعْتَصَمْتُ بِذِي الْجَبَرُوتِ
وَالْجَبَرُوتِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ دَخَلْتُ فِي حِزْبِ اللّٰهِ وَفِي حِفْظِ اللّٰهِ مِنْ
شَرِّ الْبَرِيَّةِ اَجْعَلْنِيْ بِحَقِّ كَهَيْعَتِكَ وَبِحَقِّ حَقِّقِكَ وَلَا تَحِلْ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
اخیر دو گانہ سے پہلے تین بار پڑھ کر دونوں متصلیوں پر دم کر کے اپنے تمام اعضا
پر پھیرے۔ دُعَائے معنی یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ وَ بَكَ اسْتَغِيْثُ فَاَعِثْنِيْ وَ عَلِيْكَ تَوَكَّلْتُ

نہ طریقہ زکوٰۃ و عبادت کا۔ بہ نیت احاثے شرائط کے ایک ہزار اور ایک مرتبہ ایسی جگہ کو جہاں قلبی کے سرور
آسمان کے درمیان کوئی شئی شامل نہ ہو ننگے سر جب تک ہو سکے پڑھے پہلے شریع کرنے سے غسل اور وضو
کامل کر کے خوشبو لگائے اور بخور کر کے دو گانہ نفل ادا کرے اور دونوں رکعتوں میں اذاعہ نصر اللہ ستر بار پڑھے
اور بعد از سوم سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلیّ
العظیم وَاِذَا سَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاتَّبِعْ تَرْتِيبَ اُجْبِبْ دُعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِیْبُوْهُ
وَلْيُؤْمِنُوْا بِالْعِلْمِ یُؤْمِنُوْا بِكَ یَا غَیَاثِ عِندَ كُلِّ کَرْبَةٍ وَ سَعَادِیْ عِندَ كُلِّ شِدَّةٍ وَ یُجِیْبْنِیْ عِندَ كُلِّ
دُعْوَةٍ وَ مُوَسِّیْ عِندَ كُلِّ وَحْشَةٍ وَاِذَا رَجَاۤتِیْ حَیْنًا تَمْقِطُ حَبْلَیْ یَا غَیَاثِ مَسَاتِیْرِ اَسْتَرْجِیْ
بعد اس پر پندرہ کے دعاء مذکور شروع کرے بعد اس کے شرطوں ایاام تراویح کے ہر روز جب قدر ہو سکے بعد از غر کے
پڑھے لیکن بہتر یہ ہے کہ گیارہ مرتبہ پڑھے اور دوسری صحت یہ ہے کہ بعد نماز صبح کے دوبارہ بعد نماز عصر کے
دوبارہ بعد نماز عصر کے دوبارہ بعد نماز مغرب کے دوبارہ بعد نماز عشاء کے تین بار پڑھے بقول لکے سنو یہ

فَاكْفِرْ يَا كَافِرُ الْكُفْرَ الْمُرْتَابَ مِنْ اُمُورِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا رَحْمَنُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَيَا
 رَحِيمَهُمَا اَنَا عَبْدُكَ بِبَابِكَ فَقَبْلُكَ بِبَابِكَ سَأَلْتُكَ بِبَابِكَ ذَلِيلُكَ بِبَابِكَ
 اَسِيرُكَ بِبَابِكَ ضَعِيفُكَ بِبَابِكَ مُسْكِينُكَ بِبَابِكَ ضَيْفُكَ بِبَابِكَ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ
 اَطَالِعْ بِبَابِكَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ مَهْمُوكَ بِبَابِكَ يَا كَاشِفَ كُرْبِ الْمَكْرُوبِينَ
 عَاصِيكَ بِبَابِكَ يَا طَالِبَ الْبَازِئِينَ الْمُقَرَّبَ بِبَابِكَ يَا رَحْمَ الْوَرَحَمِينَ الْخَاطِئِينَ بِبَابِكَ
 يَا غَاثَ الْمُدْنِسِينَ الْمُعْتَزِلِينَ بِبَابِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اَطَالِبُ بِبَابِكَ يَا مَائِلَ
 اَطَالِبِينَ الْمُسِيئَةِ بِبَابِكَ الْبَاسِ بِبَابِكَ الْخَاشِعُ بِبَابِكَ وَارْحَمْنِي يَا مَوْلَايَ يَا
 مَوْلَايَ اَنْتَ الْغَاثُ وَ اَنَا الْمُسِيئَةُ وَ هَلْ يُرْحَمُ الْمُسِيئَةُ اِلَّا الْغَاثُ مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ
 الرَّبُّ وَ اَنَا الْعَبْدُ وَ هَلْ يُرْحَمُ الْعَبْدُ اِلَّا الرَّبُّ مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ الْمَالِكُ
 اَوْ اَنَا الْمَمْلُوكُ وَ هَلْ يُرْحَمُ الْمَمْلُوكُ اِلَّا الْمَالِكُ مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ الْعَزِيزُ
 وَ اَنَا الذَّلِيلُ وَ هَلْ يُرْحَمُ الذَّلِيلُ اِلَّا الْعَزِيزُ مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ الْقَوِيُّ وَ اَنَا
 الْضَعِيفُ وَ هَلْ يُرْحَمُ الضَّعِيفُ اِلَّا الْقَوِيُّ مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ الْكَرِيمُ وَ اَنَا
 الْبَلِيبُ وَ هَلْ يُرْحَمُ الْبَلِيبُ اِلَّا الْكَرِيمُ مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَنْتَ الرَّزَّاقُ وَ اَنَا
 الْمَسْزُوقُ وَ هَلْ يُرْحَمُ الْمَسْزُوقُ اِلَّا الرَّزَّاقُ مَوْلَايَ مَوْلَايَ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ
 الْعَزِيزُ وَ اَنَا الذَّلِيلُ وَ اَنْتَ الْغَفُورُ وَ اَنَا الْمَذْنِبُ وَ اَنْتَ الْقَوِيُّ وَ اَنَا الضَّعِيفُ
 اَسْأَلُكَ اِلٰهِي الْاَمَانَ الْاَمَانَ فِي ظُلْمَةِ الْقُبُورِ وَ ضَيْقِهَا اِلٰهِي الْاَمَانَ الْاَمَانَ
 عِنْدَ سُؤَالِ مُتَكَبِّرٍ وَ كِبَرٍ هَيْبَتُهُمَا اِلٰهِي الْاَمَانَ الْاَمَانَ عِنْدَ وَحْشَةِ الْقُبُورِ وَ
 شِدَّتِهَا اِلٰهِي الْاَمَانَ الْاَمَانَ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ خَمْسِينَ اَلْفَ سَنَةٍ اِلٰهِي الْاَمَانَ

(غرض دونوں طرح بہتر ہے اس کے پڑھنے میں بہت فائدہ ہے بسبب طوالت نہیں لکھے غرض ہر امر کے واسطے
 اکسیر اعظم ہے اور اس کی اسناد میں لکھا ہے کہ جو اس دعا کو تعداد سے پڑھے تو پر ہیز گوشت اور دوسری لذتوں کا خور
 ہے بعد ازاں تعداد کے کچھ پر ہیز نہیں۔ خواجہ اویس قرنیؒ فرماتے ہیں کہ اس دعا کا دوا کا درد کرنے والا مرتبہ کمال
 اور اہل کمال کو پہنچا ہے اور کل بیات سے محفوظ رہتا ہے اور شفاوت نبی کریم سے مشرف ہوا دیدار خدا نصیب ہوا جو
 ہر روز فیض کے بعد ورد رکھے جوعنی ہو اور جو شخص تین بار یا سات بار چالیس روز تک متواتر پڑھے غنا و دارین کا کوئی بلا

الْاَمَانُ يَوْمَ يَنْفُخُ فِي الصُّورِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللَّهُ
 إِلَهِي الْأَمَانُ الْأَمَانُ يَوْمَ ذُلِّتِ الْأُمَمُ زِلْزَالَهَا إِلَهِي الْأَمَانُ الْأَمَانُ يَوْمَ تَشَقُّقُ
 السَّمَاءُ بِالْغَمَامِ إِلَهِي الْأَمَانُ الْأَمَانُ يَوْمَ تَطْوِي السَّمَاءَ كَطَيِّ السِّجْلِ لِلْكِتَابِ إِلَهِي
 الْأَمَانُ الْأَمَانُ يَوْمَ تَبْدُلُ الْأَرْضَ مِنْ عِلْوٍ إِلَى دُونِهَا وَالسَّمَوَاتِ وَبُورُ اللَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ
 إِلَهِي الْأَمَانُ الْأَمَانُ يَوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاؤُهُ وَيَقُولُ الْكَافِرُ يَا لَيْتَنِي
 كُنْتُ تُرَابًا إِلَهِي الْأَمَانُ الْأَمَانُ يَوْمَ ينادي مِنْ بِلَدَانِ الْعَرْشِ آئِينَ الْعَاصُونَ
 وَآئِينَ الْمُذْنِبُونَ وَآئِينَ الْخَاسِرُونَ هَلُمُّوا إِلَى الْحِسَابِ إِلَهِي أَنْتَ تَعْلَمُ سِرِّي وَ
 عَلَانِيَتِي فَأَقْبِلْ مَعْذِرَتِي وَتَعْلَمُ حَاجَتِي فَأَعِزَّنِي سُوَالِي يَا أَلَهَ مِنْ كَثْرَةِ الذُّنُوبِ
 وَالْعِصْيَانِ يَا مَنْ نَفْسُ الْمَطْرُودِ دَاوُدَ مِنْ نَفْسِ الْمَطْبُوعِ الْهُوَالِي يَا مَنْ الْهُوَالِي
 يَا مَنْ الْهُوَالِي أَفْنِي يَا مُغِيثُ عِنْدَ تَغْيِيرِ حَالِي إِلَهِي إِنِّي عَبْدُكَ الْمَذْنِبُ الْمُجْرِمُ
 الْمُحْطِئُ أَجِدُنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيرُ يَا مُجِيرُ يَا مُجِيرُ اللَّهُمَّ إِنْ تَوْحَّشْتِي فَأَنْتَ أَهْلُ دَانَ
 تَعَذَّبْنِي قَانَا أَهْلُ فَا رَحْمَتِي يَا أَهْلَ الثَّقَوَى وَيَا أَهْلَ الْمَغْفِرَةِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
 وَيَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ وَحَسْبِيَ اللَّهُ نَعْمَ الْوَكِيلُ نَعْمَ الْمَوْلَى وَنَعْمَ النَّصِيرُ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى
 خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا رَبَّ
 الْعَالَمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ جَوْشَنُ سِيفِي اعْتَصَمْتُ بِذِي الْوَهْدَةِ
 وَالْعُظْمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْعُدَّةِ وَالْإِلَهِيَّةِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْجَمَالِ وَالْجَلَالِ وَالْجَبْرُوتِ
 تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوتُ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
 وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ چاہیے کہ اس کو بھی تین مرتبے یا سات مرتبے پڑھ کر اپنی
 ہتھیلیوں پر دم کر کے تمام اعضاء پر پھرے پھر دعائے عماد و دعائے اعتصام پڑھے
 دیہ دعائیں جواہر خمسہ میں آچکی ہیں ان کے بعد چار قل یا معوذتین تین تین بار پڑھ
 کر اپنی ہتھیلیوں پر دم کر کے تمام اعضاء پر پھرے اس کے بعد دعائے طاہرہ
 دعائے کاشف و صل صغیر شیخ شہاب الدین مقبول جیسا کہ جواہر خمسہ میں آچکا
 ہے قراۃ کرے بعدہ دعاء اعتصام آخر ما شاء الله استغاثۃ باللہ ما شاء الله لا حول

وَلَا تَقْرَءُ إِلَّا بِاللَّهِ مَا شَاءَ اللَّهُ حَسْبِيَ اللَّهُ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ
پھر دعائے سیفی اور حرز امیرین - مناجات - دعائے اختتام - اضمار روزینہ جیسا کہ
سابق میں لکھا جا چکا ہے قراءت کرے۔

خاتم دعائے سیفی کی نسبت جو حضرت مسیح الاولیا قدس سرہ سے دریافت کیا
گیا تو انہوں نے فرمایا اس طرح لکھتے ہیں لیکن اس کی کچھ حقیقت معلوم نہیں۔
میاں شیخ عبدالنبی بھی نقرأ کو اسی طرح جواب دیتے تھے۔ سراج السالکین کے
علاوہ اور کئی نسخوں میں بھی اس کو دیکھا لیکن ایک کو دوسرے سے موافق نہ پایا
فقط فرماتے ہیں کہ ہر روز بعد اتمام وظیفہ دعا سیفی اس خاتم کی تمام اعداء پر نظر ڈالا
کرے تاکہ کلی نتیجہ بخشنے۔

خاتم جواب ہر قسمہ یہ ہے

| | | | | | | | | | |
|-----|-----|-----|-----|----|----|-----|----|-----|-----|
| ۱ | ۱۱ | ۸۴ | ۱۲۳ | ۱۸ | ۲۱ | ۲۵۲ | ۱۴ | ۵۷ | ۲۰۱ |
| ۵ | ۱۱ | ۱۴ | ۵۴ | ۳۱ | ۵۱ | ۳۷ | ۳۵ | ۹ | ۷ |
| ۱۱ | ۷ | ۲۰۵ | ۱۱۲ | ۱۱ | ۷۷ | ۱۱۶ | ۲۸ | ۳۵ | ۲۵ |
| ۱۱۴ | ۱۱۳ | ۲۷ | ۱۴ | ۵۱ | ۵۳ | ۱۲ | ۲۱ | ۱۲ | ۱۱۳ |
| ۸۱ | ۱۹ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۱ | ۸ | ۱۱۱ | ۲۷ | ۱۴ | ۲ |
| ۱۱ | ۲ | ۱۱ | ۶ | ۱۲ | ۱۲ | ۱۱ | ۲ | ۱۱۲ | ۱۴ |
| ۱۲۱ | ۱۱ | ۱۲۱ | ۴ | ۱۱ | ۲ | ۴ | ۱ | ۱ | ۱ |

اور سیرد جال الغیب کہ ہر تاریخ کو نسی طرف ہوتے ہیں اس دائرہ
سے معلوم کرے۔



وائرہ رجال الغیب یہ ہے



بمکمل اندازہ ہوا دشمنوں کے لئے سیغی کا۔ اب اصل کتاب کی طرہ رجوع کی جاتی ہے۔ اور ترجمہ دکھاتا ہے۔

طریق دعوت عمرانیلی بحبت قتل اعداء

اگر کوئی دشمنوں کا قتل کرنا چاہے تو اس کو چاہیے کہ پہلے شرائط دو گمانہ سالک کہ مقدمہ میں نہ کورہے بھلائے اس کے بعد بہ نیت نصاب چار سو چوالیس بار اور بہ نیت زکوٰۃ سات سو بار اور بہ نیت عشرتین سو پچاس بار اور بہ نیت قتل چالیس بار پڑھے اس دعوت میں دو درجہ اور۔ اہل۔ ختم کی حاجت نہیں ہے شرائط کے تمام ہونے کے بعد جس روز دعوت شروع کرے۔ اول دو گمانہ بہ نیت قتل اعداء ادا کرے پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد

الم ترکیف تین بار اور دوسری میں بعد فاتحہ نیت یا تین بار پڑھی سلام کے بعد
 سجدے میں جائے اور سو بار یا حتیٰ یا قیوم بِوَحْتِكَ اسْتَفِیْتُ پڑھے اس کے
 بعد بہ نیت دعوت آخریاد ساعت اول روزِ شنبہ یا سہ شنبہ میں کہ تعلق زحل اور مرغ
 سے ہے شروع کرے ایک ہفتہ یا در ہفتہ یا تین ہفتہ یا ایک چلہ تک ہر روز کالمیں
 بار پڑھے خدا تعالیٰ کے حکم سے اعدائے ظاہری و باطنی مقتول ہوں اور دفعِ اعداء
 کے لئے بھی اسی ترتیب کو نگاہ رکھے۔ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَسْمِعْتُ
 عَلَیْکُمْ یَا عِزُّرَائِلُ عَلَیْهِ السَّلَامُ سَاحِبُ النَّارِ وَالْمَوْتِ وَالْقَهْرِ بِاَقْلَامِیْمِ وَیَا سِرِّ الْکِتَابِ
 بِحَقِّ اَعْمُطُخْفَشٍ وَبِحَقِّ اَعْمُطُخْفَطٍ اَقْبِضْ رُوحَ فُلَانٍ بِنِ فُلَانٍ فَلَا یَبْقٰی فِی الْاَلْوٰنِ وَالرُّوحِ
 اِلَّا وَنَارُ الْقَهْرِ اَخَذَتْ ظُھُورَکَ یَا شَدِیْدُ الْقُوٰی یَا شَدِیْدُ الْبَطْشِ الشَّدِیْدُ یَا قَاطِعُ
 یَا قَهَارُ اسْئَلُکَ بِمَا اَدْعٰتْهُ عِزُّرَائِلُ مِنْ قُوٰی اَسْمَائِکَ الْقَاطِعَةِ الْقَاطِعَةِ الْقَاطِعَةِ فَاَنْفَعَتْ
 لَہُ النَّفْسُ بِالْقَهْرِ لِبِسْنِیْ ذٰلِکَ التَّرَقٰی هَذِہِ السَّاعَةِ حَتّٰی اَلِیْنِ بِہِ کُلِّ صَعْبٍ وَاَذِلَّ
 بِہِ کُلِّ مَنِیعٍ یَا ذَا الْقُوٰۃِ الْمُنِیْنِ وَکَذٰلِکَ اَخَذَ رَبِّکَ اِذَا اَخَذَ الْقُرْاٰی وَہِیْ ظَالِمَةٌ اِنْ
 اَخَذَ الْیَوْمَ فَلَمَّا جَاءَ اَسْرٰنَا جَعَلْنَا عَلَیْہَا سَاقِلَہَا وَاَسْطَرْنَا عَلَیْہَا حِجَابًا مِنْ مَّجِیْلِ
 مَنُفُوذِ مَسْوْمَةٍ عِنْدَ رَبِّکَ وَمَا هِیَ مِنَ الظَّالِمِیْنَ بِعِیْدِ رَبِّ اَسْئَلُکَ مَدَدًا مِنْ
 عِنَایَتِکَ رُوْحَانِیًّا تَقْوٰی بِہِ الْقُوٰۃِ الْکَلِیَّةِ وَالْجُزْیَّةِ حَتّٰی اَقْهَرُ مَعَادِیْ اَشَارَۃً عَقْلِی
 وَنَفْسِیْ کُلِّ نَفْسٍ مَنُفُوْسَةٍ قَاطِعَةٍ فَنَقِضْ دَقَائِقَہُ اِنْقِبَاضًا فَلَا یَبْقٰی ثَمَامَاتُہُ فَاَقْبِرْہَا
 اللّٰهُ اَکْبَرُ یَا سَیْفُ اللّٰهِ ثَلَاثَہُ یُسَیِّفُ اللّٰهُ ط۔

طریق دعوت دعائے کبیر

باتنا چاہیے کہ یہ مہتر آدم علیہ السلام پر منزل ہے اور صحفِ آدم علیہ
 السلام ہندی زبان میں تھے ان میں یہ دعا تھی تو ریت اور صحتِ ابراہیم سے
 بھی منقول ہے اور روایت ہے کہ اکثر انبیاء اور اولیاء کرام اسی دعا کو پڑھا کرتے
 تھے اور قومِ مہتر علیہ السلام اب تک اس دعا کے عامل ہیں اور حضرت

غوث الصمدانی سید محی الدین عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس دعا کی اسناد بہت کچھ فرمائی ہیں اور بعضے مشائخ نے کہا ہے کہ اس اسناد کے ساتھ متقید نہ کرنا چاہیئے۔ بلکہ جس نیت سے پڑھے گا دعا اس کی مستجاب ہوگی۔ اس دعوت میں الفاظ گونا گون مملو ہیں۔ کیونکہ حضرت آدم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر زبان میں کلام کیا ہے اور حق تعالیٰ کریم نے ان کو سب اسمائے الہی اور اسمائے کونی سے آگاہ کیا ہے جس کی یہ آیت شاہد ہے و علم آدم الاسماء کلھا جو کچھ مشائخ سلف سے منقول تھا بیان کیا گیا اب سند شرط معلوم کرنی چاہیئے کہ دعا کے تمام الفاظ جمع کرے اور بعد ہر لفظ دس دس بار یہ دعا پڑھے تمام شرائط ادا ہو جائیں گی۔ دعوت کا طریق یہ ہے کہ بہ نیت برآمدن حاجات عروج ماہ روز پنجشنبہ وقت طلوع آفتاب دعوت شروع کرے اور مقصد پورے ہونے تک اکتالیس بار روز پڑھے۔ اور اگر قہر کی نیت سے پڑھے تو ساعت ازل روز شنبہ یا شنبہ آخر ماہ سے شروع کرے اللہ کی عنایت سے مستجاب ہو دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا حَیُّ حَیُّ لاَ حَیُّ فِیْ دُمُومَۃٍ مَّکِیْمَہٗ وَ بَقَائِہٖ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا اللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا مَالِکَ یَوْمِ الدِّیْنِ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا اللّٰہُ یَا رَبُّ اَدَامَ ہُوَامَ رَہِیْنِ نَسْرِیْنَ بَرِیْنِ اَبِیْ یَوْمَ ہُنَا اَدَامَ اَنُمُجْرَانِیْہِ مَلِکِیْہِ الْمَلِکِیْہِ اَدِیْہِ اَبْہَایْہِ۔

دارشیا اشمنا فخر دمنکا و شبکی داری اور یا امھوکلما ملوکا اسمیں کتابۃ مہابۃ ہیہ درنکہ سلکا کہ و یلکا کہ و اجل سرا یا خرایا ہستانا یا شایا و نشکی یادریو یادری وانا ہبا۔ منیا یا بکنا بلکنا شمعیئہ کہہ ہبہ ہبہ متہ دتہ کتہ شنیئہ عنینہ ملطہ و ظہیا یا مطایا وادی یودی کیدی کیبی کیبی نشکیا بہ بمطایا یا سوتکا شمینی ملوی متامنا مضادیوہ اخیئہ شنکہ خیک خیک جراجرا لکیوالکیر بر بڑا یا مرایا کہ ابا شمنی فخر یا شمہیا وارشیا شوہہ جدیا دمنکا حزنکا عزنکا کمنکا مہنابہ دیو دریا شنکا مرینا عمنکا رکھنکا فشیخہ و ما طلی کافی جونی جونی مردو ثا ثبوت او ثا مقد ثا سرا ساھیر یا ہینہ شادی منادی نردیا شایہ ہایہ دیو ابرا یا طفیکرا

حوالہ کفیتنا قلمطوشا -

طریق دعوت دے بے بشمخ

جاننا چاہیے کہ یہ دعاء حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی ہے جس طور سے کہ انجیل میں مسطور ہے اور جس سند سے کہ مشائخ کرام سے اس فقیر کو پہنچی ہے۔ اس طرح اس کتاب میں مندرج ہے۔ سند مشائخ یہ ہے کہ اس دعاء میں بارہ ہجر اللہم ہیں ہر اللہم کے ابتدا پر بارہ مرتبے اور آخر میں سات مرتبے با موکل پڑھے تاکہ جلد اجابت ہو اور شرائط سالک اور سند درگاہ سابق میں بیان ہو چکی ہے اس کے بموجب عمل کرے شرائط دعوت چونکہ بنا اس دعا کی بارہ اللہم پر ہے اس لئے بہ نیت نصاب بارہ ہزار بار اور اس کا نصف بہ نیت زکوٰۃ اور اس کا نصف بہ نیت عشر۔ بہ نیت قفل ہر اللہم پر سو سو بار و دو سو بار برابر نصاب بذل سات ہزار۔ ختم بارہ ہزار اس کی یہ دعوت شروع کرے ترقی کے لئے عروج ماہ روز پنجشنبہ وقت طلوع آفتاب پھر کیلئے نزول ماہ روز شنبہ یا سہ شنبہ ایک ہزار دو سو بار روز مزہ تین چلے تک متواتر پڑھے جو وقت حاجت برائے دعوت ترک کرے اثنا سے دعوت میں ہر اللہم پر اپنی حاجت طلب کرے اور حق سبحانہ و تعالیٰ سے عرض کرے کہ اے بار خدا اپنی کمال عظمت و کمال کبریائی کے طفیل سے میری دعاء قبول کر و **اٰمَنُ** ہو کہ حضرت سید محمدی الدین عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ اور اکثر مشائخ کرام اسی کے حامل تھے۔ دوسرا طریق انجیل میں ایسا لکھا ہوا ہے کہ دعائے بشمخ بارہ اسم پر مرتب ہے اور ہر ایک اسم ایک برج سے تعلق رکھتا ہے نقشہ سے معلوم کرو۔

(نقشہ اگلے صفحہ پر ہے -)



| شمار | اسم | نام برج | نام موکل |
|------|-----------------|---------|----------|
| ۱ | یا بشمخ | حمل | ہیطائیل |
| ۲ | یا ذالو | ثور | طورائیل |
| ۳ | یا خیشو | جوزا | شیائیل |
| ۴ | یا دحیثا | سرطان | عشائیل |
| ۵ | یا ختیشو | اسد | مینائیل |
| ۶ | یا رخموت | سنبلہ | قمرائیل |
| ۷ | یا اہیا اشراہیا | ہیزان | منجباٹیل |
| ۸ | یا نور | عقرون | اسمائیل |
| ۹ | یا اشبر | قوس | جبرائیل |
| ۱۰ | یا ملیحوثا | جدی | دردائیل |
| ۱۱ | یا اللملمریم | دلو | میکائیل |
| ۱۲ | یا شمخ | حوت | اسرافیل |

جو کوئی دعائے بشمخ کی دعوت دینی چاہے اس کو چاہیے کہ اول شرائط اس سند پر ادا کرے کہ پہلے دیکھے کہ آفتاب کس برج میں ہے اور کونسا اسم اس برج کے متعلق ہے جس برج میں آفتاب ہو اسی برج کے اسم سے اس کی قراۃ شروع کرے مثلاً جب وقت کہ آفتاب برج حمل میں ہو اسم بشمخ کو بتمام اسم و بانضمام موکلات بار ہزار بار بحبت حق اور سات ہزار بار بنیت حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور پانچ ہزار بار بنیت مریم علیہا السلام تین سو ساٹھ بار بحملہ اہل دعوت پڑھ کر ثواب پہنچائے۔ طریق یہ ہے: اَجِبْ يَا هَيْطَائِيلُ مَا مَعَا مَطِيْعًا بِحَقِّ هَذَا الْأَسْمَاءِ اللَّهُمَّ يَا بَشْمَخُ بَشْمَخُ ذَا لَا هَامُ شَيْطَانُونَ اسْمُكَ أَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِي بِأَقْيَ اسْمَاءِ كَوَاسِي طَرَحٍ بِرَقِيَّاسٍ كَرَسٍ۔ جب دوازدہ اسم کو یہ سند مسطور پڑھ چکے شرائط تمام ہوئیں اور عامل متصرف دعا کا ہوا جب کسی حاجت کے لئے پڑھے تو اول

دیکھے کہ وہ حاجت کون سے برج سے متعلق ہے جو اسم اس برج سے متعلق ہو اس کو اس برج میں پڑھے اور اس اسم کو اور اسما پر مقدم کر لے اور بارہ روز تک تین سو ساٹھ بار پڑھے تا دو عام ستحاب ہووے عاٹے مکرم و معظم یہ ہے۔
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ يَا بَشِيْمُ بَشِيْمُ ذَا الْاَھَامُ شَیْطَانُ
 (ترجمہ) الہی تو بڑا خداوند بزرگوار قدیم ہے۔

اَللّٰهُمَّ يَا ذَا النُّوْمُلُخُوْتُوَا اَدُمُوْتُوَا اَدِمُوْنِ

(ترجمہ) الہی تو اپنے بندوں اور آدمیوں کے بھید سے واقف ہے۔

اَللّٰهُمَّ يَا خَیْتُوَا مِیْمُوْنِ اَرْقُشْ دَارَ عَلِیُّوْنِ خَیْتُوَا

(ترجمہ) الہی تو برکت کران لوگوں کی برکت سے جن کو تو نے اپنے فضل و کرم سے بے حساب بہشت میں داخل فرمایا

اَللّٰهُمَّ يَا رَحِیْمِیْثَا رَھِلِیُّوْنِ مِیْطَحَرُوْنِ وَھَلِیُّوْنِ

(ترجمہ) الہی تو بہت رحم کرنے والا ہے ہم پر گرامی کریم کو اور غالب رکھ ہر کام پر۔

اَللّٰهُمَّ يَا رَھِیْمِیْثَا اَخْلَاقُوْنِ

(ترجمہ) الہی تو تمام خلایق کو درازی پہنچاتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ يَا رَحْمُوْتُ اَرْحِیْمِیْثَا اَرْحِیْمُوْنِ

(ترجمہ) الہی تو رحمت کریم پر اور اپنی رحمت نازل کریم پر اپنی رضا کے بموجب

اَللّٰهُمَّ يَا اَھْیَا اَشْھَابِیْثَا اَذْذِیْ اَصْبَادُوْثَا اَصْبَادُوْنِ

(ترجمہ) الہی تو زندہ ہے قبل ہر چیز کے اور عیثہ قائم رہنے والا ہے بعد ہر چیز کے اور در رکھ ہم کو بلاؤں

اور آفتوں سے اور در رکھ ہم سے آفات اور بلاؤں۔

اَللّٰهُمَّ يَا نُوْرُ اِرْغِیْشِ اَرْغِیْیْثَا اَرْغِیْیُوْنِ

(ترجمہ) الہی تو خلایق کے کاموں کا روشن کرنے والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ يَا اَشْبِذْ اَسْمَاءُ اَسْمَاءُوْنِ

(ترجمہ) الہی تو نیکو کار ہے اور میں گنہگار و بد کردار

اَللّٰهُمَّ يَا مَلِیْعُوْثَا اَمْلِیْیَا مَلِیْعُوْنِ

ترجمہ: اے الہی تو بادشاہ ہے۔ اور میں تیرے در کا فقیر

اَللّٰهُمَّ يَا اَلَا تَمَّ ارْعَهُ اُرْعٰى يٰزَنُوْنَ

یا اللّٰم

ترجمہ: اے الہی تو بڑا عظیم ہے۔ اور عاجزوں اور بیکسو کا عمر یار رس۔

اَللّٰهُمَّ يَا مُشَفِّعٌ مُّشَفِّعًا مُّثَلًّا مُّوْن

ترجمہ: اے الہی تو حق ہے اپنے ڈھونڈنے والے کو محروم نہ رکھو۔

بین الکاف والنون انما امره اذا اراد شيئا ان يقول له كن فيكون فسبحان الذي
بيد ۲ ملکوت کل شیء والیہ ترجعون وعاۓ اختتام اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَلْکَ یَا اللّٰهُ
اَنْ تُخْطِیَ مِنْ کُلِّ بَلَدٍ وَدَافَةٍ وَعَاقِبَةٍ وَکُلِّ عِلَّةٍ وَ مِنْ کُلِّ فِتْنَةٍ وَ مِنْ کُلِّ شِدَّةٍ وَ بَلِیَّةٍ
وَزَلْزَلٍ وَ زَلْزَلَةٍ وَ مِنْ شَرِّ کُلِّ الشَّیْطَانِ الذَّجِیْمِ وَ مِنْ شَرِّ السُّلْطَانِ الْمَجَابِرِ وَ مِنْ شَرِّ
الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ اَلْهٰی یَحْقِیْ هَذَا الدُّعَا وَ یَحْقِیْ هَذَا الدُّعَا
وَ یَحْقِیْ هُوَ یَا مَنْ هُوَ هُوَ یَا مَنْ هُوَ هُوَ اِلٰهَ الْاَکْوَافِ مِنْ جَمِیْعِ الْبِلَادِ
وَالْاَقَاِمِ یَحْقِیْ مُحَمَّدٌ سَیِّدِ النَّبِیِّیْنَ دَا اَلْهٰی اَجْمَعِیْنِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۔

طریق دعوت و عاۓ قرشیہ

واضح ہو کہ یہ دعا بھی حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی ہے اس دعا
کی اسنادیں بے انتہا ہیں عمل سے خود روشن ہو جائیں گی سند شرائط دعوت
یہ ہے کہ تمام دعاء کے ارقام جمع کرے۔ اور انھ پر طرح دے جو کچھ باقی رہے
ہر عدد پر ہزار بار بہ نیت نصاب اور اسکو چار پر طرح دے جو کچھ باقی رہے ہر عدد
پر ہزار بہ نیت زکوٰۃ پھر اس کو نو پر طرح دے جو کچھ باقی رہے ہر عدد پر ہزار بہ نیت
عشر پھر اس ارقام کو پانسو پر طرح دے جو کچھ باقی رہے ہر عدد پر ہزار بہ نیت قفل
پھر اس ارقام کو سات پر طرح دے۔ جو کچھ باقی رہے ہر عدد پر ہزار بہ نیت بدل
اور اس ارقام کو دو پر طرح دے۔ جو کچھ باقی رہے ہر عدد پر ہزار بہ نیت ختم پر جب
جملہ شرائط مرتب ہوں اسکے بعد اس طریق سے دعوت، دے کہ جملہ ارقام دعاء

کا ایک نقش مربع پر کرے۔ اور دو کوری سکوریوں پر اس کو بکھان میں سے ایک کو ایک کوزہ پر آب میں ڈال کر محفوظ جگہ میں رکھے اور حجرہ میں جس جگہ دفن کی ہے وہاں مصلیٰ بچھا کر یہ نیت دعوت مقدار معین کر کے پڑھنا شروع کرے یہاں تک کہ ارقام دعاء پوری ہو جائے اثنائے دعوت میں اپنے مقصود کی نیت کرے۔ حق تعالیٰ اس کی دعا کو مستجاب کرے گا۔ دعائے معظمہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قَدَرِشَا قَرِشَا وَجَلَدَ وَمَلَدَ دُرُوتَا تَنُوتَا شَهْوَا شَمُوتَا
 شَمُوتَا اَزَرُطَا اَزَرُطَا عَطَا عَطَا طُوطَا طُوطَا
 طُوطَا اَهْیَا اَشَوَا قَدَمَهْیَا هَلَمَهْیَا هَلَمَهْیَا
 هَرْجُو اَهْرَايِلَ هَرْجَايِلَ هَرْجَايِلَ نَهْرَجَايِلَ مَهْرَجَايِلَ
 نَهْرَطَايِلَ اَهْرَنَايِلَ اَهْلَايِلَ اَهْيَايِلَ اَهْوَايِلَ اَهْيَايِلَ اَهْوَايِلَ
 مَطَوَايِلَ سَلَوَايِلَ اَهْوَايِلَ جَهِيَطَايِلَ خَدَايِلَ رُونَايِلَ
 اَوَايِلَ رُوحَايِلَ اَهْوَايِلَ اَعْمَايِلَ جَهِيَطَايِلَ سَايِلَ خَجِيَارَايِلَ
 مِيكَايِلَ زُوقَايِلَ سَفُوسَايِلَ اَشْرُوقَا اَشْرُوقَا اَشْجَايِلَ
 اَشْجَايِلَ اَهْرَايِلَ اَعْلَايِلَ مَجَايِلَ رُوحَايِلَ سَهْدَايِلَ
 هَرْكُونُ اَهْيَايِلَ اَلَوَايِلَ اَحَايِلَ تَرْشُوسَايِلَ زُوقُوتَايِلَ
 مَلُخُوتَايِلَ زُوقَايِلَ نَعُودَايِلَ قَدَقَايِلَ تَشَقَايِلَ سُوَكَايِلَ
 نُونَايِلَ نُونَايِلَ سَفُوسَايِلَ سَفُوشُ زَهَارَايِلَ مَلُكَايِلَ
 مِيكَايِلَ اُوزَهْ اَنَدَهْ وَرَايَهْ سُونَايِلَ بَكِيَايِلَ شَدَقَايِلَ
 اَتَشِيلُو هَجْدُو اَمْدَقَايِلَ هَجْدُوَايِلَ مَن طُوطَايِلَ مَبْطُوطَا
 مَبْطُوطِيَهْ مَحْدُورَا يَدُغَا تَفُوغَا مَارِيشُ اَدْرِيشُ اَدْرَهْ اَدْرَهْ
 دَرَانِيَهْ طُوطَايِلَ سَوَطَايِلَ مَوَطَايِلَ اَكْتَهَايِلَ مَوَزَرَهْرَايِلَ

ن تہوٹا تہوٹا - ن تہوٹا تہوٹا - ن ترسٹا تہوٹا - ن تہوٹا تہوٹا - ن تہوٹا تہوٹا -

نہ یہاں سے فرشتوں کے نام ہیں۔

شَمَائِلُ كَحَيْلٍ دَمْدَائِلُ جُهَائِلُ جَبْرِيْلُ بَطْمَائِلُ شَمَائِلُ
 مُطَرِّيْ مُطَرِّيْ بَوْمَائِلُ نَهَائِلُ زَمَائِلُ اَنهَائِلُ اَنهَائِلُ
 ثَبِيثًا مَثِيثًا ثَبِيثًا مَثِيثًا اَكُوِيَّةُ شَهْمُطَرِيًّا شَهْمُطَرِيًّا
 هَاهِرِي قُرَيْشٍ تَثْبِيثًا تَقِيْسًا

عزائم کے جمع کرنیکی ترتیب و اسکا طریق اور سند دعوت کا بیان

چاہئے کہ حروف اسم مطلوب کے اٹھائیس بطون نکالے (جیسا کہ دعوت
 حق میں مسطور ہی تمام ارقام حروف مستخرجہ کو ایک جگہ جمع کرے اور اس میں اکثر
 اسماء اور الفاظ کہ موافق اسم مطلوب ہوں اور بعضے مؤکل کہ عربیتوں میں منقول
 ہیں وضع کرے اسم مطلوب خواہ جلالی ہو خواہ جمالی خواہ مشترک جو کام کہ دعوت
 اسماء عظام سے ایک اربعین میں بر آئے دعوت عزائم میں اربعین نہ کرے گا کہ
 کام بن جائے۔

سند شرائط سالک اور دو گانہ کی مقدمہ میں مسطور ہے۔ سند شرائط
 اس دعوت کی معلوم کرنی چاہئے وہ یہ ہے کہ بموجب ارقام تمام حروف مستخرجہ
 بنیت شرائط پڑھے تمامی شرائط مرتب ہوں اور طریق دعوت یہ ہے کہ تمام ارقام
 حروف مذکور ہر روز چالیس روز تک بنیت دعوت پڑھے اللہ تعالیٰ کی عنایت
 سے اس کا کام بہت جلد انصرام کو پہنچے اور اس درویش بختیوش نے دو اسم
 جلالی یا قَاہِرُ یا مَذِلُّ سے بقاعدہ مذکور عزائم وضع کئے ہیں۔ جمع ارقام حروف
 بست و ہشت بطون^{۲۱} ابھوتی ہے بطریق مذکور شرائط بجالائے اور دعوت دے
 اللہ کے حکم سے مقصود جلد حاصل ہو۔ عزیمت اسم یا قَاہِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيدِ
 اَنْتَ الَّذِي لَا يُطَاقُ اِتْقَامُهُ يَهِيَ يَا مُلْكَايِيْلُ يَا هَجْمَايِيْلُ يَا رُدِّيَايِيْلُ يَا عِظْمَايِيْلُ
 بِحَقِّ شَاهِدِ لَا هُوَتْ وَجَبْرُوتٌ وَدَلْكُوتٌ وَنَاسُوتٌ هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ
 حَيٌّ اَبَدِيٌّ دَاوِلِّيٌّ دَعَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَبِقُوَّةِ اللّٰهِ الْقَوِيِّ الْمَتِيْنِ الْمُتَكَبِّرِ

الْجَبَّارُ وَبِحِكْمَةِ الْحَلِيمِ وَالْخَبِيرِ وَالْوَاحِدِ الْقَهَّارِ وَبِعِزَّةِ الْعَزِيزِ الْمُجِيبِ وَالْمُقِيتِ الشَّارِعِ
بِقُدْرَةِ الْقَاهِرِ الْقَابِضِ الْمُبِيتِ الصَّارِ أَهْلِكَ وَأَقْبَضِ وَأُخْفِعْ بِكُلِّ حَاسِدٍ وَظَالِمٍ
الْجَبَّارِ تُشَقُّ عِزُّهُ طَهٌ وَنِسْنِ وَبِحَقِّ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ اِرْجِعْ اِرْجِعْ اِرْجِعْ
حُرُوفِ يَامُذِلُ بِحَسَابِ بَسْتِ وَبِهَيْتِ بَطْنِ بِقَاعِدِهِ مَذْكُورِهِ شَرَايِطِ بِجَالِئِهِ
دَعْوَتِ دَعَا اللّٰهَ كَيْلِ حَكْمِ سَعْدِ مُقَدَّرِ حَاسِلِ هُوَ عَزَّ وَجَلَّ بِمِثِ اسْمِ يَامُذِلُ كُلِّ جَبَّارٍ
عَبْدُ يَقْهَرُ عَزِيزُ سُلْطَانِ بِهَيْتِ يَاجِبُ يَمِيلُ يَامِيكَ يَمِيلُ يَاسْرَافِيلُ يَاعِزُّ يَمِيلُ بِحَقِّ
أَحَدِيَّةِ دَوَاحِدِيَّةِ دُسْطُوَّةِ دَوَّاحِدَةٍ دُمُذِلُ كُلِّ جَبَّارٍ وَظَالِمٍ وَظَالِمٍ بِاللّٰهِ الْغَالِبِ
الْقَابِضِ الْخَافِضِ الْمُنْتَقِمِ الصَّارِ الْمُبِيتِ وَبِعِزَّةِ جَلِيلِهِ وَجَبَالِهِ وَعِلْمِهِ وَتَوَكُّلِهِ وَوَجُودِهِ
وَشَهَادَةِ لَيْسَ إِلَّا اللَّهُ حَمْدُ عَشْرَتِ وَالْقَلَمِ وَمَا يُسْطَرُّونَ إِذَا ارَادُوا شَيْئًا أَنْ يَقُولُوا
لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ط.

طریق دعوت اسماء الحسنی

اول اس طریق سے شرائط ادا کرے کہ ایک اسم اسماء الحسنی سے اسم ذات
کے ساتھ ملائے اور دونوں کے حروف شمار کرے بطریق مذکور فاعل الغائب بنیت
نصاب دامت بنیت زکوٰۃ وعشرات بنیت عشر مقابلہ حرف اٹھائیس بنیت قفل
و بموجب ارقام حروف اصلی و وصلی اسم ذاتی و صفاتی بنیت دور مدور اور بعد
اعراب و نقاط و اجزائے دشد بنیت بدل و بعد و حروف اصلی و وصلی اسم ذاتی و صفاتی
بنیت ختم اور بموجب ارقام اٹھائیس بطون حروف اسم ذاتی و صفاتی ہر روز سات
دن تک بنیت سریع الاجابت اور بعد ارقام اصلی و وصلی حروف اول اسم موكل
سماعی بنیت حاجت پرہے اور باقی ترتیب حروف اسم مذکور کو نگاہ رکھے اگر مطلب
میں تاخیر واقع ہو تو ہر حرف اسم کے اٹھائیس بطون نکال کر ان کے ارقام سے
موکل تعیین کرے پھر وہ موکلان سماعی اور موکلان مستخرج کو اسم کے ساتھ ملا کر اٹھائیس
روز تک بموجب ارقام بست و ہشت بطون قراءۃ کرے مثلاً یا اللہ اللہ بنیت
نصاب سات ہزار بنیت زکوٰۃ سات سو بنیت عشر ستر بار بنیت قفل

ایک سو چھیانوے بار بنیت دومد و پانسو تیس بار بنیت بذل آٹھ بار بنیت ختم ہیں بار بنیت سویر الاحابت پانچ ہزار چھ سو چھیانوے بار سات روز تک پڑھے اس کے بعد بنیت حاجت اس ترتیب سے پڑھے کہ اَوَّل روز یَا رُبُّ یَا اِیْلُ یَحْیٰ یٰمَلِکُ نوے بار دوسرے روز یَا طَا یَا اِیْلُ یَحْیٰ یٰمَلِکُ اکہتر بار تیسرے روز یَا حُرُّ ذَا اِیْلُ یَحْیٰ یٰمَلِکُ ایک سو ایک بار پڑھے اگر تاخیر دیکھے تو اس ترتیب سے یَا رُبُّ یَا اِیْلُ یَا طَا یَا اِیْلُ یَا حُرُّ ذَا اِیْلُ یَحْیٰ یٰمَلِکُ یَحْیٰ یٰمَلِکُ دو ہزار نو اسی بار پڑھے باقی اسماء کو اسی پر قیاس کرے۔

طریق دعوت اسمائے جبروتی

واضح ہو کہ اسمائے جبروتی پہلے رکھے جا چکے ہیں اب صرف ان کی دعوت اور قراۃ بیان شیخ علیہ الرحمۃ لکھتے ہیں وہ اس طور پر ہے کہ پہلے شرائط ادا کرے یعنی بنیت نصاب ایک سو تیرہ مرتبہ۔ بنیت خاکوۃ پانچ سو تینتیس مرتبہ بنیت عشر پانسو ستر بار بنیت بار بنیت قفل دو سو دس مرتبہ۔ بنیت تلواریں آٹھ سو اکیس مرتبہ۔ بنیت توہم پانسو اکتالیس مرتبہ قراۃ کرے اس کے بعد بنیت حاجت سات روز تک سات ہزار بار پڑھے۔ اگر تاخیر دیکھے تو سات ہفتے تک اسی طرح قراۃ کرے اللہ تعالیٰ کے حکم سے مقصود حاصل ہوگا۔ اسمائے جبروتی کے پڑھنے کا طریق یہ ہے یَا مَلِکُ تَمَلِکُ یَا مَلِکُوْتُ دَا مَلِکُوْتُ فِی مَلِکُوْتِکَ یَا مَلِکُ۔

یہود صوفیوں فصل رد دعوت اور رد دعوت کے بیان میں

اگر کسی نے صاحب عمل یا کسی دوسرے شخص پر کچھ اسم پڑھا ہو یا سحر کیا کیا ہو یا کرنے کا ارادہ پایا ہو تو اس کو لازم ہے کہ مغرب کی نماز کے بعد تیس مرتبہ سورہ عبس اور پھر تین مرتبہ سورہ غکوہ یا آیات قرآنی والفاظ عربی و عبری

کہ اس کے ساتھ منضم میں قرآن کرے کسی صاحب دعوت کی دعوت اور کسی جادوگر کا جادو اس پر کارگر نہ ہوگا۔ بلکہ اسی پر مراجعت کرے گا۔ چاہیے کہ دعوت پڑھنے کے وقت اپنی کلاہ بائیں ہاتھ سے جانب چپ تھوڑی تھوڑی تین مرتبہ کچ کرے اور چوتھے مرتبہ الٹے ہاتھ سے اسی ہاتھ کی طرف زمین پر مارے اور اپنے دل میں نیت کرے کہ میں نے جابر کو کشتہ کیا اور ہر بار بائیں جانب کو تھوکے یعنی لعاب دہن ڈالے اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس کی اجابت ظاہر ہوگی اور ہر روز اس ورد کو لازم کر لے آیات قرآنی کہ جو الفاظ عبری و عربی سے منضم ہیں یہ ہیں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ دَحِیْلُ بِنِہْمِ دَبِیْنِ مَیْتِہُوْنَ کَمَا فَعَلَ بِأَشِیَاعِهِمْ مِنْ قَبْلِ بِسْمِ اللّٰهِ ذِی الْحَرَّةِ وَالْبَقَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الْقَآہِرِ الْجَبَّارِ وَالْظُّلُمِ بِسْمِ اللّٰهِ سُبْحٰنَ السَّآحِدِیْنَ وَالْاَعْدَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ ذِی الْعِظَمَةِ وَالْکُبْرَیَا بِسْمِ اللّٰهِ ذِی الْمَجْدِ وَالْثَنَاءِ فَوْقَ الْحَقِّ وَبِطْلِ مَا کَانَ یَعْمَلُوْنَ وَقَالَ مُوسٰی مَا جِئْتُ بِہِ السَّحْرَانِ اِنَّہٗ سَیَبْطِلُ مَا اِنَّہٗ لَا یَعْلَمُ عَمَلِ الْمُفْسِدِیْنَ بِسْمِ اللّٰهِ بِرَہْمَیَہُ کَرِیْمَہُ کَرِیْمَہُ تَعْلِیْمَہُ بَقِیْمَہُ بَقِیْمَہُ شَلِیْمَہُ طَوْرَانِ مَزْجَلِ مَزْجَلِ بَرَفَتِ تَرَهْشِ بَرَهْشِ عَلِشِ حَوَطِیْرُ فَطْہُوْدِ شَانِ بَرَشَانِ شَلْخِ بِمُوشَلْخِ بِرَہْمِیُوْلَا کُطْہِیْرُ بِشَلَا کُجْ مَزْ مَزْ مَزْ مَزْ کُطْہُوْرُ بَعْلِ الْغُلِّ الْخَلِیْطِ قِیْرَانِ خِیَاہَا عِیَاہَا بِرَہْمِیُوْلَا کِیْلَا۔

ایضاً | برائے رو دعوت و سحر عمل سلطان الموحدین برہان العاشقین یہ ہے کہ پاشت کے بعد اکیس مرتبہ یہ دعا پڑھے تمام دعوت اور سحر وہوں وہ دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا رَبِّ دَخَلْتُ دَخْلًا اَنْتَ دَکِیْلٌ وَکَافِیٌ یَکْفِیْنِیْ حَافِظٌ حَفِیْظِیْ یَکْفِیْنِیْ حَنَّانٌ مِّنَّانٌ یَکْفِیْنِیْ غَفُوْرٌ غَفَّارٌ یَکْفِیْنِیْ قَهَّارٌ جَبَّارٌ یَکْفِیْنِیْ حَتّٰی تَیُوْمٌ یَکْفِیْنِیْ خَالِقٌ خَلَقَ یَکْفِیْنِیْ عَلِیْمٌ عَلِیْمٌ رَازِقٌ رَازِقٌ یَکْفِیْنِیْ شَہِیْدٌ نَآظِرٌ یَکْفِیْنِیْ اَللّٰهُ یَکْفِیْنِیْ یَکْفِیْنِیْ نَالِیٌّ خَیْرٌ حَافِظٌ اَوْہُوْ اَرْحَمُ الرَّاْحِمِیْنَ لَا تَخَافْنِیْ وَلَا تَحْزَنْنِیْ اِنَّا رَاَدُّوْہَا اِلَیْکَ وَجَاعِلُوْہَا مِنْ الْمَرْسَلِیْنَ یَا مُوسٰی اَنْتَ لَا تَخَفُ اِنَّکَ مِنَ الْاٰمِنِیْنَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ فارحبوا فارحبوا فارحبوا فارحبوا فارحبوا۔

ایضاً | برائے رُودِ دعوت و سحر و مقہوری اعداء جس قدر ہو سکے پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّا جَعَلْنَا قُلُوبَنَا عَلٰی اَنْ نَّفْهَمَ اِلٰی اِلٰذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُونَ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيهِمْ سَدًّا مِّنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَعْيَنَهُمْ فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ يَا حَمِيدُ الْفَعَالِ ذَا الْمَنِّ عَلٰی جَمِيعِ خَلْقِهِ بِلَطْفِهِ

ایضاً | برائے رُودِ دعوت یہ چند حروفِ اسماء اور آیات قرآنی ایک جگہ جمع کر کے اکیس بار پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ عَلَیْہَا مَلِیْثًا خَالِقًا مُّخْلُوًّا کَا قَبِیْآ شَافِیًّا اَرْتَفَعٰی مُرْتَفٰی بِحَقِّ یَا اَیْدُودُ وَنَزَلَ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَنْبِذُ الظَّالِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا بِحَقِّ اَسَا ثَا ثَلَا ثَا سَا نُوْثَا بِحَقِّ رُودِ دَعْوَةِ اَوَّلِ وَاٰخِرِ رُودِ شَرَفِ اور اکا لیس بار یہ عزیمت پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ مَلَاوْثَا نِ الرَّحْمٰنِ اَبْدُ ثَمَانَ الرَّحِیْمِ حَیْثَمَا نِ قُلْنَا یَا نَارُ کُوْنِیْ بِرُودِ اَوْ سَلَامًا عَلٰی اِبْرٰہِیْمَ بِحَقِّ اَہْ دَا یَہْ دَا یَہْ دُورِ ثُوْثَا رُجُوعًا رُجُوعًا فَادْجَعُوا بِسْمِ اللّٰهِ

پندرہویں فصل ربین اور اس کے طریقوں کے بیان میں

اے سالکان راہِ طریقت اپنے حال کے ہر وقت نگہبان رہو کہ نفس و روح دونوں اس خاکدانِ جسم میں ایک رنگ ہوئے ہیں ہر کسی کا کام نہیں کہ دریافت کر سکے کیونکہ با یکدیگر پردہ انداز ہیں اور ستر ہزار پردہ ظلمانی و نورانی اس کے ظہور سے ظاہر آئے ہیں کہ فہم و عقل و فکر تمیز نہیں کر سکتا مگر وہ لوگ دریافت کرتے ہیں جو ریاضتِ رضیت باللہ اس حد تک کرتے ہیں کہ درواتِ باطن سے پردہ ہائے ظلمانی نورانی میں اور نورانی و روحانی میں مسلوب ہو جائیں۔ اس کے بعد تجلیات نورانی و ربانی ظاہر ہوا کرتی ہیں کشف سے یہ کیفیات سب متمیز ہو جائیں گی سالک کو لازم ہے کہ اس طریقت میں، در چیزیں لازم کرے جب کہ خلوت و عزلت میسر ہو۔ اول خرقة فقر پہنے کہ تَرَکُ الدُّنْیَا رَاسُ کُلِّ عِبَادَةٍ دوم توشہ صبر اپنے پاس رکھے کہ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الصّٰبِرِیْنَ کلام پاک میں موجود

ہے اس کے بعد اس راستہ پر قدم رکھے تاہم دم و ہمزنگ و ہمقدم ہو اور خطرات
 لایعنے اور شہوات نفسانی مثل کبر کینہ حسد بغض حرق و ہوا شکر و شکایت طرح
 ذم ان سب سے محترز رہے کہ یہ سب رہگذر دنیا سے ہیں اور یہ بری ہے کیونکہ حدیث
 شریف میں آیا ہے حُبُّ الدُّنْيَا أَسَى كُلِّ خَطِيئَةٍ جب تک سالک کو اس سے
 فراغت حاصل نہ ہو اور یہ نسبت میسر نہ ہو منہ نہ دکھلائے کیونکہ جس وقت حسب
 و الخواہ اکل و شرب جامد و جائیگاہ تن پروری حاصل ہوئی جس کو قوت ہوگی خون
 مسفوح غلبہ کرے گا شہوات و لذات نفسانی اور خطرات لایعنی دوساوس شیطانی
 و خواب غفلت و ظرافت و سرکشی و ہملا حطکی و سراندازی بے اختیار حاصل ہوگی
 اور یہ سب بالکل زیوں ہیں۔ حق تعالیٰ تمام زلل و غلل سے و ہما و خیالات و خفیات
 بچائے جب کہ سالک خلوة و عزت اختیار کرے چند چیز کہ بے ان کے رستہ
 نہیں اپنے اوپر لازم کرے اور اپنے نفس سے محاسبہ کرے مثلاً محاربہ محاسبہ
 مباحثہ موعظہ مراقبہ جملہ اربعین ان عنوان سے طے کرے۔ حق تعالیٰ کے
 فضل و کرم سے ابواب عرفان اس پر مکشوف ہوں گے اور سب اربعینوں میں
 روزہ ہرگز ترک نہ کرے کہ عزت کا فائدہ جیسا کہ چاہیے روزہ ہی میں ہے فضائل
 صوم شریعت و طریقت معلوم کرنے چاہیں کہ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ
 عنہ سے روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ سے حکایت فرماتے
 ہیں کہ حق سبحانہ و تعالیٰ فرماتا ہے قسم ہے مجھ کو عزت و جلال کی اے احمد کوئی
 عبادت روزے سے بڑھ کر نہیں ہے کیونکہ اس ریاضت میں نفس و شیطان
 مقہور ہوتے ہیں اور مجاہدہ و مشاہدہ سعادت اس امت کی ہے اور دشمنائی
 کی ریاست قائم ہوتی ہے اور نور حکمت عالم باطنی اس پر مکشوف ہوتا ہے اور
 صفت جسمانی روحانی ہو جاتی ہے۔ اور روحانی دجانی سے مہل ہو جایا کرتی
 ہے۔ اہل طریقت کا یہ روزہ ہے کہ حرام سے آنکھ کو بچانا۔ کانوں کو نامشروع
 کلام سننے سے باز رکھنا۔ زبان کو بہت بولنے سے روکنا۔ دل کو خطرات لایعنی سے

بچانا۔ حدیث شریف میں ہے کہ جب تو روزہ رکھے تو کان اور آنکھ اور زبان کا روزہ رکھ۔ اسے سالک اگر کوئی ایسا روزہ دار ہے تو اس طریقہ کا صائم ہے اس کے اکل و شرب اور مباشرت سے یہ روزہ نہیں ٹوٹتا۔ ایک بزرگ فرماتے ہیں روزہ کہ بنان آب خوردن داری آں صوم دوام است صوم افطاری

قال علیہ السلام من صام الذی ہولاً صام ولا افطر۔ فضائل صوم حدیث قدسی میں وارد ہیں کہ الصوم لی وانا اجزی بہ فضائل صوم حدیث قدسی میں وارد ہیں کہ الصوم لی وانا اجزی بہ اور حضرت خواجہ بنید بغدادی رحمۃ اللہ فرماتے ہیں کہ الصوم نصف الطریقتہ اور دوسری جگہ فرماتے ہیں کہ المجموع طعام فی اللہ سالک کو لازم ہے کہ ہمیشہ روزہ شریعت و طریقت کا رکھے لیکن روزہ شریعت افطار ہے اور طریقت عدم انفصال چنانچہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اجیعوا بطونکم واکلموا کلبکم لعل تلو بکم تری اللہ اعیاناً لے سالک صوم ایک خلوت خانہ محبت ہے جس نے محبت سے محبت کی اور اس کو پرورش کیا اللہ اس کا محبوب ہوا۔ یہ فضائل صوم تھے جو بیان کئے گئے۔

اب سند اربعین معلوم کرنی چاہیے من اخلق اللہ اربعین صباحاً ظہرت لہ ینا بنیم الحکمۃ من قلبہ علی لسانہ عجیب ستر ہے کہ تمام موجودات کو ایک لمحہ کن فیکون میں موجود کیا اور انسان کو ایک چلہ میں کہ خمنت طینۃ آدم بیدائی اربعین صباحاً کیوں نہ ہو کہ انسان شان عالی رکھتا ہے اس کی شان میں وارد ہے دَقْدُ گزشتہ ابی آدم سالک کو پہلے کہ تین اربعین اپنے اوپر لازم کرے چہل اربعین کو ایک اربعین اور نہر اربعین کو چہار عشرہ اور ہر عشرہ کو دس اربعین اور وہ تیرہ مہینے اور دس روز مقرر کئے گئے ہیں ایسے ہی تین اربعین کھینچے ہر عشرہ میں روزہ کا تغیر کرنا ایک وصف سے دوسرے وصف میں لازم کرے تاکہ نفس ایک وصف پر قرار نہ پکڑے اور خوگر نہ ہو جائے اگر ایک عادت سے دوسری عادت نہ بدلے اور ایک حال پر رکھے تمام کام برہم ہو جائیں گی نعوذ باللہ منہا۔

واضح ہو کہ تین اربعینوں کے ایک سو بیس اربعین ہوتے ہیں جس کی مدت تیرہ برس اور چار مہینے ہیں۔ اگر کوئی راہ حق میں اس قدر ریاضت اور محنت نہ کرے اور محبت الہی میں دم مارے محض شہرہ غیر آشنا اور نتیجہ بے حیائی سمجھنا چاہیے۔ یہ رویش بخوش تیرہ برس چار مہینے کو ہندان قلعہ چنار پر اسی طرح ریاضت کرتا رہا ہے اس کے بعد پردہ غیب لا یریب سے ندا آئی کہ اس کو ہستان سے نکل قلعہ گوالیا پر جا اور اسلام پھیلا تا کہ سب خاص و عام کو معلوم ہو میں نور اتمیل حکم بجالایا پھر سب لوگوں کو میری کیفیت معلوم ہوئی۔ ہر اربعین کا طریق اور عمل کی کیفیت ہر عشرہ کے تحت میں مفصلاً ذکر کی جائے گی۔

پہلی اربعین کی سترہ عشرہ اذل میں ایسی عادت اختیار کرے کہ انظار غلاف نفس کرے یعنی جو کچھ وہ چاہے نہ دے اور گوشمالی ریاضت سے پائمال کر دے تمام دن درود و اوراد ابرار و اخبار میں گزارے اور تمام شب ذکر لا الہ الا اللہ میں گزارے۔ کوئی کام اس کی مرنی کا نہ کرے اور بے کار نہ رکھے تاکہ اپنی تدمیم عادت پر آمادہ نہ کرے۔ دوسرے عشرہ میں صوم واؤدی اختیار کرے ایک روز کھائے اور دوسرے روز نہ کھائے اس طرح نفس کو عاجز کرے اور مشغولی مذکور رات دن مشغول رہے۔ اور تیسرے عشرہ میں صوم حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ کا اختیار کرے ایک دن ایک رات نہ کھائے۔ دوسری شب افطار کرے اور عمل مسطور نگاہ رکھے۔ چوتھے عشرہ میں دوامی روزہ رکھے اور تغلیل طعام اس صورت سے کرے مثلاً آدمی ایک سو دس درم غلہ کھاتا ہے تو حیو قت کہ آفتاب برج جدی میں آئے اذل روز ایک دام غذا میں سے کم کرے پھر ہر روز انظار کے وقت ایک ایک درم کم کرتا جائے۔ یہاں تک کہ چھ مہینے میں تعداد غلہ کم ہوتے ہوتے برابر ہو جائے گی اور کچھ نہ رہے گی اور یہ چھ مہینے جدی۔ ثور۔ حوت حمل ثور۔ جوزا تمام ہو جائیں گے اذل روز سلطان میں یہ عمل سب مرتب ہو جائے گا۔ اور کسی طرح کی بھی۔ کو تشویش نہ ہوگی بلکہ ایک نوع کی قوت اس کو حاصل ہوگی جس

شب کہ ایک درم غلہ رہ جائے اس شب سات پیالے پانی جوش کرے اور اٹنا جوش کرے کہ ایک پیالہ پانی رہے پھر اس کو پی لے اگر سالک چاہے تو اربعین طے کر سکتا ہے۔ بلکہ اگر موقع تو تمام عمر گزار سکتا ہے اور عمر بھر کے لیے فارغ ہو جاتا ہے اور کسی طرح کی تکلیف نہیں اٹھاتا۔ جیسی عادت ڈالو گے ویسا ہوگا۔ اگر محض سیاست نفس منظور ہے تو پھر اسطرح مہینے سے شروع کر دے اس حساب سے ایک سال میں نو اربعین ہوں گے اس کے بعد ایک اربعین اس طور سے کرے ایک سو اسی درم کو بیس پر بانٹے تو نو ہونے نو درم روز بیس دن تک کم کرے بعد میں روز کے پھر نو درم بڑھاتا جائے تاکہ اربعین تک اپنی معتاد پر آجائے گا اگر آدمی خیال اور غور کرے تو اس کی وبیشی میں سال بھر میں چھ مہینے کا غلہ خرچ ہوتا ہے اس عشرہ میں بھل و عورت واد کار مشغول ہو۔

دوسرے اربعین کی سند۔ عشرہ اول میں جس قدر کھانا کھاتا ہے اسکے موافق ایک ڈھیلہ زرد مٹی کا لے لے اور اس سے تول کر کھایا کرے اور اس ڈھیلے سے کسی دیوار پر تین گز یا چار گز کے قریب ہر روز ایک لکیر کھینچ کرے اس سے کم و بیش نہ کرے تاکہ روز بروز وہ ڈھیلہ کم ہوتا جائے اور اسی قدر کھانے کی عادت ہوتی جائے، ذکر و شغل میں مشغول رہے۔ دوسرے عشرہ میں ہمیشہ صائم رہے اور کھانے کا ڈھنگ دوسری طرح اختیار کرے اور وہ یہ ہے کہ تھوڑی زرد مٹی لائے اور اس کو تر کرے اور بقیہ ڈھیلے کے برابر تول لے اس کے موافق کھانا کھائے جب وہ خشک ہو جائے تو دوسری مٹی تر کرے اور اس خشک کے موافق وزن کر کے کھائے۔ علیٰ ہذا القیاس تمام غلہ پورا کر دے۔ مگر ایسی احتیاط کرے کہ پانچ اربعینوں میں اس کی خوردنی تمام ہو جائے اور دوسرے پانچ اربعینوں میں اپنی معتاد پر آجائے عمل مذکور میں مشغول رہے تیسرے عشرہ میں ہمیشہ صائم رہے اور کھانے کا ڈھنگ بوزن چوب تر مقرر کرے جب وہ خشک ہو جاوے اس کے وزن کے موافق تر لکڑی لائے یہاں تک کہ پانچ اربعینوں میں غلہ تمام ہو جائے پھر بند بیچ پانچ

اربعینوں تک اپنی معتاد پر آجائے۔ ذکر و شغل کی مشغولی کو ہاتھ سے نہ دے، چوتھے عشرہ میں اول روز افطار کے وقت بے تکلف کھانا کھائے اور اپنے لقمے گنتا جائے تاکہ معلوم ہو کہ کتنے لقموں میں پیٹ بھرتا ہے۔ پھر ہر روز حساب کر کے لقمے لم کرتا جائے یہاں تک کہ پانچ اربعین ختم ہوں اور اس کا طعام تمام ہو جائے۔ پھر پانچ اربعینوں میں بڑھنا شروع کرے یہاں تک کہ اپنی معتاد پر آجائے۔ لیکن ذکر و شغل میں مشغول رہے۔

تیسرے اربعین کی سندر پہلے عشرہ میں ہمیشہ صائم رہے جس قدر اناج کہ دوسرے اربعین کے اختتام پر تھا اس سے دو چند دودھ لے کر پی لیا کرے اور غلہ کو پھوڑ دے اور مشغولی مشرب شطار و اذکار میں مشغول رہے۔ دوسرے عشرہ میں ہمیشہ صائم رہے اور بجائے دودھ کے دہی لے کر اس کا پانی پھوڑ کر پھینک دے اور دہی پی لیا کرے اور مشغولی و رشتہ الحق میں مشغول رہے۔ تیسرے عشرہ میں بھی ہمیشہ صائم رہے اور اس جغرات یعنی دہی کا استعمال رکھے مگر اس معتاد سے روز کم کرتا جائے۔ یہاں تک کہ اس عشرہ کے آخر تک بالکل ترک ہو جائے۔ ہاں اتنا کرے کہ جس قدر دہی کم کرے اس قدر پانی بڑھا دے یہاں تک کہ دہی کی نوبت گھٹتے گھٹتے پانی پر آجائے۔ آخر روز بجائے دہی کے صرف پانی رہ جائے کھانے کا یوہنگ رکھے اور مشغولی مذکورہ بالا میں مشغول رہے۔ چوتھے عشرہ میں اس طریقے سے طے کرے جیسا کہ نقشہ ذیل میں مندرج ہے معلوم کرنا چاہیے۔ کہ جن خانوں میں ہند سے ہیں وہ تاریخ ایام طے ہیں اور جن میں صفر ہیں ان سے مراد فرد ہیں پس ان تاریخوں کے بموجب اس عشرہ کو طے کرے اور اس بقیہ پانی کی مقدار سے پانی لے کر جوش دے کر روزہ افطار کرے اور ذکر میں مشغول رہے اور کھانا جو کچھ میسر آئے کھائے۔

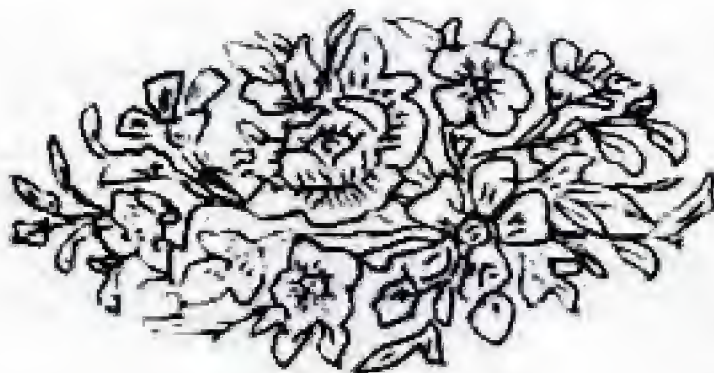




| | | | | |
|----|----|----|----|----|
| ۵ | ۶ | ۲ | ۲ | ۰ |
| ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۰ |
| ۱۵ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ |
| ۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ |
| ۲۵ | ۰ | ۲۲ | ۰ | ۲۱ |
| ۳۰ | ۰ | ۰ | ۲۷ | ۰ |
| ۳۵ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۴۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |

خداوند تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر و احسان جس کے فضل و کرم سے تیرے جوہر کا
ترجمہ بھی تمام ہوا۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ
وَسَلِّمْ بَعْدَ ذَلِكَ شَيْءٌ مَعْلُومٌ لَكَ فَقَطْ۔

تمام شد



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

چوتھا جوہر

مشرب شطاریہ کے بیان میں

مختصر فضائل مشرب شطاریہ جاننا چاہیے کہ جس وقت طالب عمل ابراہر و انخیار اور دریائے اسرار دعوت سے عبور کر جائے تو چاہیے کہ مشرب شطاریہ میں قدم رکھے اور مشرب شطاریہ وہ مشرب ہے جو تمام مشارب سے اعلیٰ اور اعظم القدر ہے کہ بلا اس اصول کے اختیار کئے ہوئے آدمی بارگاہ رب العزت میں باریاب نہیں ہو سکتا جس شخص کے نصیب میں سعادت ازلی ہے وہ ضرور اس مشرب شریف سے مشرف ہوگا اور اس مشرب کا جاننے والا سب مقربین سے زیادہ مرتبے والا ہوگا۔ چنانچہ اس مشرب کے بڑے جاننے والے حضرت ابوالحسنات شیخ نجم الدین کبریٰ قدس سرہ العزیز فرماتے ہیں کہ طَرِيقُ السَّامِعِیْنَ اِلَى اَدْوَالِ الطَّائِرِیْنَ بِاللّٰهِ هُوَ طَرِيقُ نَشَاوِیْنِ اَهْلِ الْمَحَبَّةِ السَّالِکِیْنَ بِالْجَدْبَةِ اِلَى الْوَصْلُوْنَ مِنْهُمْ فِی الْبَدَايَا اَلْاَوَّلِیْنَ غَیْرِهِمْ فِی النَّهَائِیَاتِ (خلاصہ یہ ہے کہ یہ طریق واصلین الے اللہ کا نکالنا ہوا ہے اور درجہ وصول میں یہ قرب رکھتا ہے کہ اس مشرب کا بندی اور غیر مشرب کا منتہی برابر ہے۔ اس مشرب والے نہ فنا اور نہ فناء الفناء بلکہ ہر مرتبہ میں غیر سے مفقود اور بخود مشہور اور بقاء البقاء سے باقی ہیں اور اس حال میں ایسے مستغرق ہیں کہ کسی شے کی گنجائش نہیں رکھتے۔

اہل محبت کی محالطہ سے یا تو ہوشیار مست ہوتے ہیں یا مست ہوشیار لیکن یہ لوگ دونوں حالتوں سے فارغ ہیں کیونکہ اس جماعت کے لئے ایک

ایسا نشان بے نشان ہے کہ اس نشان کو ہر خاص و عام کی شان میں معائنہ کرتے ہیں اور غلامی کی حاجت نہیں رکھتے اور نہ دنیا والوں کی طرف نظر رکھتے ہیں۔ مشرب شطار کے اصول احتم عشق عین ذہن کا تصور ہے ہر حرف سے لفظ کی طرف اشارہ ہے اور ہر معنی میں گویا خزانہ اسرار مخفی ہے چنانچہ معدن معانی اس مشرب کے حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم ہیں آپ نے امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو تلقین فرمایا ہے اور اَنَا مَدِينَةُ الْعِلْمِ وَعَلَى بَابِهَا آيَةُ كَرَامَةٍ میں ارشاد فرمایا ہے اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے حضرت امام حسینؑ سے زین العابدینؑ کو ان سے امام محمد باقر کو ان سے امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کو ان سے سلطان العارفين خواجہ بایزید بسطامی قدس سرہ العزیز کو ان سے شیخ المحترم خواجہ محمد مغربی قدس سرہ کو ان سے شیخ الاعظم خواجہ اعرابی ابی یزید عشقی قدس سرہ العزیز کو ان سے ابوالمنظر مولانا ترک طوسی کو ان سے خواجہ ابوالحسن عشقی کرمانی کو ان سے شیخ المعظم شیخ خداقلی ماوراءالنہری کو ان سے شیخ الشیوخ محمد عاشق بن شیخ خداقلی کو ان سے شیخ محمد عارف کو ان سے شیخ العارف عبداللہ شطاری کو ان سے شیخ قاضی شطاری منیری کو ان سے شیخ ابوالکامل ابوالفتح آیت اللہ سر مست کو ان سے سلطان الموحدين حضرت شیخ ظہور حاجی حضور کو ان سے فقیر حقیر ابوالموید محمد الخطاب بہ غوث کو سلسلہ دار ایک سے دوسرے کو تلقین ہوتا چلا آیا ہے۔

مشائخ کرام سے منقول ہے کہ ہر طالب راہ معرفت کو لازم ہے کہ اس علم باطنی کو اپنے پیر مرشد سے حاصل کرے تاکہ تخلقوا باخلاق اللہ کا نتیجہ ہو بہر احسن ظاہر ہو اور سب اسرار باطنی اس پر مکشوف ہوں۔

✽ رضی اللہ عنہ کو تعلیم فرمایا پھر حضرت امام حسینؑ

مقدمہ

واضح ہو کہ پیران کا مکار و مرشدان نادر نے اذکار کو اسلئے مقدم رکھا ہے کہ انسان کا دل چونکہ گنجینہ اسرار الہی اور خزانہ انوار غیر متناہی ہے پردہ ہائے ظاہری و باطنی میں مستور و محجوب ہے پردہ ہائے باطنی قول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ظاہر ہیں چنانچہ فرمایا ہے **إِنَّ فِي جَسَدِ ابْنِ آدَمَ مُضْغَةً ذِي الْمِضْغَةِ قَوَادِ فِي الْغَوَادِ فَمِيزُ ذِي الْمِيزِ فِي السَّائِبِ** ہائے ظاہری پر دہائے باطنی پر آونختہ ہیں اور دل دونوں چھاتیوں کے درمیان بائیں جانب کو جھکا ہوا ہے اور چربی کے پردے اس پر پڑے ہوئے ہیں اور ان پردوں کے علاوہ تین اور پردے اس پر سائل ہیں کہ اس کو اپنی جگہ سے ہلنے نہیں دیتے چنانچہ بعض اہل طریقت نے تحقیق کے لئے تجربہ بھی کیا ہے اگر کوئی شخص اسرار الہی اور تجلیات انوار نامتناہی کا معاینہ اور مشاہدہ کرنا چاہے تو چاہیئے کہ ابتدائے ایام میں صبح و شام بلکہ ہمیشہ استقدر ذکر کرے کہ ذکر کی کثرت سے آگ پیدا ہو جائے اور اس کی حرارت سے تمام پردے کھل جائیں اور دل جائیں تاکہ تاریکی دور ہو اور روشنی ہو جائے اور دل اپنی جگہ پر آجائے اور دل مدور۔ دل عبرت دل صنوبری۔ دل نیلوفری۔ چاروں دل برابر ہوں اور اسرار علوی یک رنگ ظاہر ہوں اور مشاہدہ و مکاشفہ دتلوین و تمکین نہایت مزے کے ساتھ حاصل ہوں جب تک دل اپنی جگہ نہ آئے ذکر برابر کئے جائیں اور جب کچھ رفق اور حرکت بائیں طرف سے غائب ہو اور سینہ کے نیچے ناف کے اوپر ظاہر ہو تو سمجھے کہ دل اپنی جگہ پر پہنچ گیا۔ اس حال میں ذکر کا دل ہر حال میں ذکر ہو گا سالک خواہ سوتا ہو یا جاگتا چپ ہو خواہ کلام کرتا ہو بے اختیار دل سے ذکر جاری رہے گا کسی وقت غافل نہ ہو گا وقت بے وقت اپنے حق سے ہر شیا رہے گا ذکر جہر کی انتہا یہیں تک ہے جب عنایت الہی اور ہدایت مرشد سے اس مقام پر پہنچے اپنا کام معاینہ سے کرے۔

والمعاینہ رؤیۃ اللہ تعالیٰ بلا حجاب -

اس علم کو علم اذکار کہتے ہیں عام ہے کہ ذکر جہر ہو یا خفی۔ ذکر کا طریق حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے اس طرح منقول ہے کہ آپ نے اپنا تعشق و محبت الہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کر کے عرض کیا کہ مجھے راستہ بتائیے برزخ ازیلی اور حبیب لم یزلی نے پوری خبر دی چنانچہ حدیث شریف میں آیا ہے قال علی یا رسول اللہ ینتہی الی اقرب الطرق الی اللہ واسهلها علی عبادہ و افضلها عند اللہ تعالیٰ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا علی علیک بحدادۃ ذکر اللہ تعالیٰ فی الخلوة فقال علی فکیف اذکر یا رسول اللہ فقال علیہ السلام غبت عن غبتک واسمع منی ثلاث مرات فقال علیہ السلام لا الہ الا اللہ ثلاث مرات و علی یسمع ثم قال علی لا الہ الا اللہ ثلاث مرات والنبی علیہ السلام یسمع - (ترجمہ) حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے اللہ سے ملنے کا آسان اور افضل راستہ بتلائیے آپ نے فرمایا اسے علی ہمیشہ خلوت میں اللہ کا ذکر کیا کر حضرت علیؑ نے عرض کیا کیونکر آپ نے فرمایا کہ دونوں آنکھیں بند کر کے بیٹھ اور مجھ سے سن پھر آپ نے تین مرتبہ لا الہ الا اللہ فرمایا اور حضرت علیؑ نے سنا پھر حضرت علیؑ نے تین مرتبہ کہا اور آپ نے سنا۔

سند یک ضربی

سائل کہ جب ذکر لا الہ الا اللہ میں مشغول ہونا چاہیے تو مربع بیٹھے اور بائیں پاؤں کی رگ کیماں کو دائیں پاؤں کے انگوٹھے اور انگشت شہادت سے مضبوط پکڑے اور دونوں ہاتھ دونوں گھٹنوں پر رکھے اور انگلیاں کشادہ رکھے تاکہ نقش اللہ کا دل پر منتقل ہو اس کے بعد سر کو بائیں گھٹنے کی طرف اتنا جھکائے کہ دائرہ انگلیوں کے قریب پہنچ جائے اس جگہ سے لا الہ الا اللہ شروع کرے اور سر کو دائیں زانوں پر لا کر دورہ کو دائیں شانے تک لے جائے تاکہ سر اور گردن اور پیٹھ برابر ہوں پھر سر کو

نھوڑا سا کمر، ہر ذرہ جھکا کر سانس چھوڑے اور دوسرے سانس میں اللہ کی ضرب
دل پر لگائے اور ہائے اللہ پر اپنی اصلی حالت پر آجائے۔ پھر اس طرح شروع کرے
اور حالت نفی میں آنکھ کھلی اور حالت اثبات میں آنکھ بند رکھے اور نفی و اثبات کی
مقدار برابر رکھے **إلا اللہ** کہتے وقت نفی بطلان کا تصور کرے اور جب **إلا اللہ** کی ضرب
لگائے تو اثبات وجود ذات، باری تعالیٰ کا فکر کرے۔ جب ذکر اس فکر سے دل میں قرار
پکڑ جائے تو وجود اعیان کی نفی اور عین کے اثبات کا تصور کرے جب یہ ذکر مستحکم
ہو جائے تو سالک بحکم **سائر العبد ذنبا والحق** باقی اپنے آپ سے محو ہو جائے گا۔
سند دوسری جب سالک دو ضربی سند اختیار کرے تو بقاعدہ مسطورہ ایک ضرب
بائیں گھٹنے پر اور دوسری ضرب بائیں کہنی پر لگائے اور دونوں ضربوں میں **لا إله**
إلا اللہ کہے اور **إلا اللہ** کی ضرب لگا کر سر اٹھائے اور خیال کرے کہ یہ ضرب تمام بدن
میں سرایت کرتی ہے اسی طرح پھر شروع کرے اس میں فائدہ زیادہ حاصل ہوتا ہے
عمل کرنے سے معلوم ہو جائے گا۔

سند سہ ضربی اس کا طریق یہ ہے کہ دو زانو بیٹھے پہلی ضرب بائیں گھٹنے پر اور دوسری
دائیں پر اور تیسری **إلا اللہ** کہتے ہوئے دونوں زانوؤں کے درمیان لگائے اور ضرب
کے وقت خیال سابق عمل میں لائے اسی طرح مشق کرے۔

سند چہار ضربی اس کا طریق یہ ہے کہ بطریق مذکور بیٹھ کر ایک ضرب بائیں گھٹنے پر
دوسری دائیں پر تیسری دونوں زانوؤں کے درمیان چوتھی ناف پر لگائے مگر اس
طریق سے کہ اول دورہ **لا إله إلا اللہ** کا کرے اور پہلے **إلا اللہ** کہتا رہے۔
فوائد بے شمار ہیں عمل کرنے سے خود ظاہر ہوں گے۔

چہار ضربی کی دوسری سند چاہیے کہ جلسہ معہود پر بیٹھ کر لاگو دونوں زانوؤں کے
درمیان سے اٹھائے اور **لا** کی دائیں شانے پر ضرب لگا کر **ہا** کی بائیں شانے پر ضرب
لگا کر پھر **إلا اللہ** کی ضرب اپنے جسم کے اندر لگا کر پشت خم کر کے ہڈی ضرب لگائے
اسی طرح پاروں جگہ پر **لا إله إلا اللہ** کی ضربیں لگاتا رہے۔

سند پنچ ضربی | چاہیئے کہ جلسہ معہودہ متعین کر کے بائیں شانے سے لالہ شروع کرے اور دائیں شانے تک پہنچائے اور ٹھوڑی شانے کی ہڈی پر رکھ کر اللہ کی ضرب لگائے پھر پشت کی جانب خمیدہ ہو کر بائیں شانے پر اسی طرح ضرب لگائے پھر سر کو پس نیم پشت جھکا کر اور داڑھی کو استخوان کندھے پر رکھ کر ایک ضرب لگائے پھر دونوں شانوں کو دونوں کانوں کے پاس لاکر ایک ضرب دے پھر دونوں ہاتھ کر دونوں سرین کچھ اوپر اٹھا کر پانچ ضرب لگائے مگر قبض دم شرط ہے چاہیئے کہ جلدی جلدی سانس نہ لے پھر از سر نو شروع کرے۔ اس کا فائدہ عمل سے ظاہر ہوگا۔

سند شش ضربی | جلسہ معہودہ متعین کر کے لالہ کو بائیں کہنی سے شروع کر کے دائیں شانے تک پہنچا کر کمر اور پشت پھر کر سر کو بائیں زانوں تک پہنچا کر آہستہ سے لالہ کی ضرب لگائے پھر اسی طرح دوسری ضرب دائیں زانوں پر اور تیسری دونوں زانوں کے درمیان لگائے پھر تین ضربیں تمام جسم میں لگا کر پھر اسی طرح اس کا عکس کرے پھر تین ضربیں اپنے تمام جسم کے اندر لگائے اس ذکر میں رعایت قبض نفس واجب ہے۔

سند ہفت ضربی | بطریق سابق جلسہ متعین کر کے بیٹھے مگر اپنے بدن کو بہت حرکت نہ دے اور سر کو اپنے تمام بدن پر پھر کر لالہ کہے پھر ایک ضرب سر اٹھا کر آسمان پر اور دوسری سر جھکا کر زمین پر تیسری دائیں طرف چوتھے بائیں طرف پانچویں آگے چھٹی پشت خم کر کے پیچھے لگائے ساتویں ضرب سر اٹھا کر آہستہ سے اندرون جسم میں لگائے پھر از سر نو شروع کرے فائدہ اس کا بیان سے باہر ہے عمل سے ظاہر ہوگا۔

سند ہشت ضربی | دونوں ہاتھ کر بائیں زانوں پر ضرب لگائے پھر دائیں پر پھر دونوں زانوں کے درمیان پھر بائیں کہنی پر پھر دائیں کہنی پر پھر ناف پر پھر ذرا اوپر سر کو ابھار کر دونوں سرین پر پھر سانس روک کر اندرون جسم میں لگائے پھر اسی طرح از سر نو شروع کرے۔ فوائد اس کے بہت ہیں عمل کرنے سے ظاہر ہونگے۔

سند وواز دہ ضربی | جلسہ معہودہ کو ملحوظ رکھ کر لالہ کو بائیں بازو سے شروع کرے
اور دائیں شانے تک لے جا کر بائیں زانوں پر ضرب دے پھر اسی طرح دائیں زانوں
پر پھر اسی طرح دونوں زانوں کے درمیان پھر اپنے وجود میں پھر بائیں کہنی پر پھر دائیں
کہنی پر پھر اپنے اندر دن جسم میں پھر بائیں بازو پر پھر دائیں بازو پر پھر سینہ پر پھر دونوں
ہو کر زمین سے ذرا ابھر کر دونوں سرین پر غرض اسی طرح دورہ پورا کرے عامل اس
کے فائدہ عظیم سے بہرہ مند ہوگا۔

سند شانزدہ ضربی | اس کا طریق یہ ہے کہ دونوں زانوں بیٹھ کر دونوں ہاتھ زانوں پر رکھے
اول تین دورے کرے اور تینوں میں جس دم سے لالہ کا تصور کرے بعد ازاں
تین دفعہ بخیاں لالہ الا للہ نیچے سے اوپر کو لے جائے پھر ایک ضرب اپنے وجود میں
اور ایک ضرب بائیں گھٹنے پر اور ایک دونوں زانوں کے درمیان لگائے غرض اس
طریق سے ضربیں لگائے۔ اور خاندان چشت میں ہر بار تغیر ضرب و جلسہ و تغیر دورہ
کی وجہ یہ ہے کہ دل کے پردے ہر عضو سے تعلق رکھتے ہیں جب ذکر اس طرح ذکر
کرتا ہے تو دل پردہ سے جلدی نکل کر اپنی جگہ پر آ جاتا ہے اور سونی کو مشاہدہ اور
مکاشفہ بخوبی ہونے لگتا ہے۔

سند سبب ضربی | سپاہیئے کہ مربع بیٹھے لیکن دائیں پنڈلی بائیں پاؤں کی پنڈلی پر رکھے
اور ان کا تحت اچھا کھلا رکھے اور پاؤں کی پشت زمین پر۔ اور دائیں ہاتھ کی تھیلی
دائیں تلوے پر رکھے اور شہادت کی انگلی اور انگوٹھے سے پاؤں کے انگوٹھے پکڑے
اس کے بعد دونوں زانوں کے درمیان سر جھکا کر لالہ کہتا ہوا سر اٹھائے اور اپنے
وجود میں الا للہ کی ضرب لگائے پھر ایک ضرب دائیں پاؤں پر جو بائیں طرف ہے اور
ایک ضرب بائیں پاؤں پر جو دائیں طرف ہے لگائے اسی طرح انہیں جگہوں میں
ضربیں لگاتا رہے جب پوری بیس ضربیں ہو جائیں تو از سر نو پھر شروع کرے فائدہ
بہت حاصل ہوگا۔

سند سبب و چہارم ضربی | اس کا طریق یہ ہے کہ مربع بیٹھ کر دائیں پاؤں کا ٹخنہ

بائیں تلوے پر اور بائیں ہاتھ کی تھیلی پر

بائیں پاؤں کے ٹخنے پر رکھے اس طرح پر کہ پاؤں کی انگلیاں زمین سے ملی رہیں اور دونوں ہتھیلیاں دونوں تلووں پر اس طرح رکھے کہ ہاتھ کی انگلیاں زمین سے ملی رہیں اس کے بعد بائیں شانے سے لا الہ کتے ہواٹے سر پھرا کر دائیں شانے تک پہنچائے پھر وہاں سے ایک ضرب دونوں زانوں کے درمیان اور دوسری بائیں زانوں پر تیسری دائیں زانو پر پھر بطریق سابق انہیں جگہوں پر ضرب لگائے جب چوبیس ہو جائیں تو پھر از سر نو شروع کرے۔

سند ضرب لا یتناہی | پچا بیٹے کہ دو زانو بیٹھ کر لا الہ کوا اس کی جگہ پہنچا کر وہاں سے سر اٹھائے اور آسمان کی طرف دیکھ کر اپنے وجود میں ضرب لگائے پھر ایک ضرب بائیں گھٹنے پر زمین کی طرف دیکھ کر پھر اسی طرح اسی جگہ دو دو انگلی یا چار چار انگشت کا فرق کر کے ضربیں لگاتا رہے۔

دائیں زانوں تک پہنچ کر داسنی کہنی اور شانہ پر گزر کر منہ پر گزر کر بائیں شانہ اور کہنی تک آ کر بائیں زانوں پر پہنچے یہاں متواتر تین ضربیں لگائیں پھر دائیں زانوں پر گزر کر اسی طرح بائیں زانوں پر آ کر دونوں زانوؤں پر ضربیں لگاتا ہوا ناف سے سینہ پر پہنچے اور آنکھیں بند کر کے نو ضربیں مع ملاحظہ نو دو نہ نام اپنی اندرون جسم میں لگائے پھر از سر نو شروع کرے اس طریق سے ذکر کرنے میں عین کشف علوی و سفلی اور سر لاقتناہی حاصل ہوتا ہے مگر آسمان و زمین کی طرف دیکھنے کا تصور اپنے مرشد سے معلوم کرے تاکہ ذوق و شوق زیادہ ہو۔

اثبات کا طریق اور اسکے اقسام

ایک ضربی مجرب فکر | اس کا طریق یہ ہے کہ جلسہ معہودہ ملحوظ رکھ کر علی التواتر لا الہ کی ضربیں بائیں زانو پر لگائے اور عین ذکر و فکر میں نقش اللہ کو نگاہ رکھے اور تمام انواع اثبات میں یہی ایک جلسہ ملحوظ رکھے فوائد بسیار اور ثمرات بے شمار حاصل ہوں گے۔ ایک ضربی بیک کو ب | اس کا طریق یہ ہے کہ ایک ضرب لا الہ کی بائیں زانو پر

لگائے اور وہاں سے سر اٹھا کر ایک اپنے اندرون جسم میں لگائے اور پیاسے اس ذکر کی کثرت کر کے فائدہ بہت ہوگا عمل کرنے سے ضرور روشن ہو جائے گا۔

دو ضربی بد و کوب اس کا طریق یہ ہے کہ سر کو بائیں کہنی پر لاکر زمین کے نزدیک پہنچا کر **اللہ** کی ضرب لگائے اور وہاں سے سر اٹھا کر ایک ضرب اپنے وجود میں لگائے پھر سر کو بائیں کہنی پر لاکر زمین کے قریب پہنچا کر ضرب لگائے اور وہاں سے سر اٹھا کر اپنے اندرون جسم میں ضرب دے اسی طرح علی التواتر ضربیں لگاتا رہے اور درمیان میں انفصال واقع نہ ہونے دے اس ذکر کا فائدہ بہت ہے عمل سے روشن ہوگا۔

سہ ضربی بسہ کوب اس کا طریق یہ ہے کہ ایک ضرب **اللہ** کی بائیں زانو پر اور ایک کوب اپنے وجود میں لگائے پھر ایک کوب دونوں زانوں کے درمیان اور ایک کوب اپنے اندرون جسم میں لگائے متصل اور پیاسے ضربیں لگائے فاصلہ نہ دے، نہایت ذوق و شوق پیدا ہوگا۔

دو حلقی چہار ضربی اور حلقی چہار ضربی کے ذکر کا طریق یہ ہے کہ حلقہ اول میں سر کو دائیں شانے سے پھرا کر دونوں شانوں کے درمیان لاکر ایک ضرب دائیں زانوں پر دوسری بائیں زانو پر تیسری دونوں زانوں کے درمیان چوتھی اپنے اندرون جسم میں لگائے اسی طرح عمل کرتا رہے فائدہ اس کا بے انتہا ہے۔

سہ حلقی شش ضربی اس کا طریق یہ ہے کہ سر کو **اللہ** کہتے ہوئے بائیں شانے سے اس طرح پھرائے کہ دونوں شانے ہلجائیں اور دونوں کے درمیان لاکر ایک ضرب **اللہ** کی بائیں زانو پر اور دوسری دائیں زانو پر تیسری دونوں زانوں کے درمیان چوتھی دائیں کہنی پر پانچویں ناف پر لگائے پھر از سر نو شروع کر کے نہایت مخلوط ہوگا۔

ایک حلقی ہشت ضربی بہشت کوب اس کا طریق یہ ہے کہ سر کو بائیں شانے سے پھرا کر دونوں شانوں کے درمیان لائے اور اول ضرب بائیں زانوں پر اور ایک کوب اپنے وجود میں لگائے پھر ایک ضرب اور تین کوب اسی طرح تمام جگہوں پر پھر دونوں زانوں پر ذرا زمین سے ابھر کر دو ضرب اور دو کوب اپنے اندرون جسم میں لگائے پھر از سر نو شروع

کرے فائدہ اس کا بہت ہے عمل سے روشن ہوگا۔

ایک حلقی دوازہ ضربی بدوازہ کو ب | اس کا طریق یہ ہے کہ سر کو لا الہ کہتا ہوا دونوں شانوں کے درمیان لاکر ایک ضرب بائیں زانو پر اور ایک کو ب اپنے بدن میں کرے پھر ایک ضرب دائیں زانوں پر اور ایک کو ب اپنے وجود میں پھر ایک ضرب دونوں زانوں کے درمیان اور ایک کو ب اپنے وجود میں پھر ایک ضرب ناف پر اور ایک کو ب اپنے وجود میں پھر ایک ضرب بائیں پہلو پر اور ایک کو ب اپنے وجود میں پھر ایک ضرب دائیں پہلو پر اور ایک ضرب اپنے وجود میں پھر ایک ضرب سینہ پر اور ایک کو ب اپنے وجود میں پھر ایک ضرب دونوں زانوں ہو کر ذرا سرین اونچے کر کے اور ایک کو ب اپنے وجود میں پھر ایک ضرب دو کو ب اپنے وجود میں جس دم سے کرے اور پھر از سر نو شروع کرے۔ اس ذکر کا فائدہ بے انتہا ہے عمل سے روشن ہوگا۔

چہار حلقی شانزدہ ضربی | جو مع چار کو ب کے ہوتی ہے اس کا طریق یہ ہے کہ سر کو لا الہ کہتے ہوئے بائیں شانے سے دونوں شانوں کے درمیان چار دفعہ گردش دے کر اول ضرب بائیں زانوں پر لگائے پھر دائیں زانوں پر پھر بائیں پہلو پر پھر دائیں پہلو پر اور ایک کو ب لا الہ کہتے ہوئے اپنے اندرون جسم یعنی وجود میں غرض اسی طرح سب ضربوں اور کو بوں کو عمل میں لائے اور پھر از سر نو شروع کرے اس کا فائدہ بے شمار ہے عمل سے بخوبی روشن ہوگا۔

اہم ذات کے ذکر کا طریق اور اسکے اقسام

ایک ضربی محدب شدت | جلسہ معہودہ ملحوظ رکھ کر دونوں ہاتھ دو زانوؤں پر رکھے اور الہ کہتے ہوئے سختی کے ساتھ دم کھینچے سر اور کمر بلند کرے اور پھر ناف کے نیچے زرد سے اللہ کی ضرب لگائے اور دونوں ضربوں میں سختی کرے اور علی التواتر یہاں تک ، ضربیں لگائے کہ بے خود ہو جائے۔

ایک ضربی بقیع بطن | جلسہ معہودہ ملحوظ خاطر رکھ کر سر کو دائیں شانے کی طرف

تھوڑا سا بلند کر کے بائیں پہلو پر اس سختی سے اللہ کی ضرب لگائے کہ بائیں پسلیاں
 ٹیڑھی ہو جائیں اور اٹنائے ذکر میں آنکھیں کھلی ہوئی رکھے اور اپنے بدن کو بشکل لفظ
 اللہ نظر میں رکھے اور اِنَّ اللہَ خَلَقَ اٰدَمَ عَلٰی صُوْرَتِهٖ کا تصور کرے تاکہ فنا فی اللہ
 حاصل ہو۔

ایک ضربی یا ہوا اس کا طریق یہ ہے کہ بطریق معہود بیٹھ کر اللہ کہتے ہوئے قلب
 نیلو فری سے دم کو مع معدہ کے اوپر کو کھینچے اور سر اور کمرو دونوں بلند کر کے اپنے وجود
 میں پیپے ہڈ کی ضربیں لگائے ہر گز انفصال نہ کرے فائدہ بہت حاصل ہوگا۔
ایک ضربی باندھ ہوا جلسہ معہودہ ملحوظ رکھ کر اللہ کہتے ہوئے دائیں شانے سے بائیں
 شانے پر ضرب لگائے اور وہاں سے ہڈ کہتا ہوا سر کو دائیں شانے تک پہنچائے۔
 اسی طرح پیپے ضربیں لگائے جب یہ ذکر قرار پذیر ہو جائے اختیار خفیف خفیف آواز
 دل سے نکلے گی کہ اکثر آدمی اور جانور اس آواز پر شیفستہ ہو جاویں گے۔ مگر یہ سر کثرت
 عمل سے ظاہر ہوگا۔

سہ ضربی بسہ کو ب بقبض دم اس کا طریق یہ ہے کہ جلسہ معہودہ متعین کر کے ایک ضرب
 اللہ کی بائیں کہنی پر لگائے اور ایک کو ب اپنے وجود میں پھر ایک ضرب داہنی کہنی پر اور
 ایک کو ب اپنے وجود میں پھر ایک ضرب ناف پر اور ایک کو ب اپنے وجود میں مگر جس
 دم کا خیال رکھے اور پھر از سر نو شروع کرے۔

چہار ضربی بیک قبض اس کا طریق یہ ہے کہ جلسہ معہودہ متعین کر کے ناف کے نیچے سے
 سانس کھینچے اور ایک ضرب دائیں زانوں پر لگائے پھر ایک ضرب بائیں زانوں پر پھر دونوں
 زانوں کے درمیان پھر ایک ضرب اللہ کی اپنے وجود میں لگائے اور پھر از سر نو شروع
 کرے۔

نود و نہ ضربی بحس دم اس کا طریق یہ ہے کہ دوزانو بیٹھے اور ناک کے رستے سے سانس لے کر جس
 کمرے پھر معدہ سے سانس نکال کر قلب نیلو فری پر پچاس ضرب اللہ کی لگائے پھر انچاس
 ضربیں معدہ سے سینہ کی طرف جس کمرے لگائے لیکن ہر ضرب کو نود و نہ نام صفاتی

میں سے ایک صفت سے موصوف سمجھے یہاں تک مواظبت کرے کہ موصوف بصفات اللہ ہو جائے۔

ہزار ضربی بیک جلسہ | چاہیے کہ جلسہ معہودہ متعین کر کے اللہ کو صفت احد سے موصوف کر کے بائیں زانو پر ضرب لگائے پھر سر اٹھا کر اللہ کو بصفۃ صمد موصوف سمجھ کر اپنے وجود میں ضرب لگائے اسی طرح پانسو ضرب تک نوبت پہنچائے پھر اللہ کو صفت صمد سے موصوف کر کے دائیں زانو پر ضرب لگائے اور وہاں سے سر اٹھا کر اللہ کو صفت احد سے موصوف کر کے اپنے وجود میں پانسو ضرب لگائے جب پوری ہزار ہو جائیں پھر از سر نو شروع کرے اس ذکر کے فوائد بے شمار ہیں چند ہی روز میں ظاہر ہونے لگیں گے۔

اہم ہو کے ذکر کا طریق اور اسکے اقسام کا بیان

یک کشش ہوتا اتم الدماغ | اس کا طریق یہ ہے کہ دوزانو بیٹھے اور دونوں ہاتھ دونوں ہاتھ پر رکھ کر ہو کوناف کے نیچے سے جس کر کے آواز ظاہری سے دماغ تک لے جائے اور چند سے قرار دے۔

یک کشش باطنی بفکر ہوا | جلسہ معہودہ متعین کر کے ٹھوڑی کوسینے سے ملا کر تصور سے ہو کوناف کے نیچے سے کھینچے اور جس دم کر کے اپنے سانس کو ہر عضو میں گردش دے مگر اس قدر کہ بے طاقت نہ ہو جاوے اور اگر بے طاقت ہو جائے تو ہدایت ہوا آہستہ آہستہ سانس کو باہر نکالے پھر از سر نو شروع کرے اس ذکر میں فوائد بے شمار ہیں عمل کرنے سے روشن ہوں گے۔

سہ ضربی بدو ہو بیک حی | چاہیے کہ جلسہ معہودہ متعین کر کے ایک ضرب آسمان کی طرف سر اٹھا کر لگائے اور ایک ضرب ہڈی زمین کی طرف سر جھکا کر پھر ایک ضرب حی کی اپنے وجود میں لگائے اور پھر از سر نو شروع کرے۔ اس کا فائدہ عمل سے ظاہر ہو جائیگا۔ یک کشش ہو یا ضرب ہو | اس کا طریق یہ ہے کہ دوزانو بیٹھے اور دائیں پاؤں کی پشت بائیں پاؤں کے تلوے پر رکھے اس طرح پر کہ دونوں سرین پاؤں کے ٹخنوں

پر رکھے جائیں اس کے بعد ہوا کو ہلکی آواز سے ناف کے نیچے سے نکالے اور اپنے اندر
جسم میں ضرب لگائے اسی طرح پیالے ضربیں لگاتا رہے۔ فوائد بے شمار حاصل ہوں گے۔
صدائے ہوبہ نودونہ ملاحظہ | جلسہ معہودہ متعین کر کے زبان کو تالو سے چپکائے اور دونوں
شہادت کی انگلیاں اپنے دونوں کانوں میں دے اور قلب نیلوفری سے ہوا کہتا ہوا
آواز باطنی کے ساتھ اوپر کو سانس لائے اور دم کو نہ چھوڑے اور صدائے ہوا کو ننانویں
ملاحظہ سے تصور میں لائے اور اس تصور میں ہر ملاحظہ کے ساتھ تھوڑی حرکت دے جب
تمام ہو جائے پھر از سر نو شروع کرے اسی طرح اس کی کثرت کرے فوائد اس کے عمل سے
ظاہر ہو جائیں گے۔

طریق دوم ذکر ہوبیک نفس پیوستہ ہزار کرت | چاہیے کہ جلسہ معہودہ متعین کر کے پیٹ
کو پیٹھ سے ملائے اور زبان سے ہوا کہے اس طرح کہ جب ہوا کہے فوراً شکم کو کمر سے ملائے
اسی طرح پیوستہ ہزار مرتبے تک نوبت پہنچائے فوائد بے شمار سے بہرہ مند ہوگا۔
ذکر لایتناسی | اس کا طریقہ یہ ہے کہ جلسہ معہودہ قرار دے کر ایک سانس سے ہوتے ہوئے
بائیں زانو سے دائیں زانوں تک دورہ پر دورہ کرے لیکن ہر دورہ پہلے دورہ سے کم ہو
جب سانس میں ورزش کی طاقت نہ رہے پھر از سر نو شروع کرے اس کے فوائد اور فترات
بجانتے ہیں عمل سے معلوم ہونگے۔

طریق انواع اذکار کہ مرشدان نامدار نے مریدان کا مکار کیلئے

معین فرمائے ہیں اور بسبیل فتح باب انکے نام مقرر کر دیئے ہیں
ذکر لاہوتی چاہیے کہ جلسہ معہودہ قرار دے کر سر کو بائیں شانے کی طرف جھکا کر تھوڑا تھوڑا
پشت کی طرف خم دے کر دوبار متصل ہوا کی ضرب لگائے اور ایک ضرب اندرون جسم میں
مگر منہ اسی جگہ رکھے۔ پھر سر کو اسی طرح مقام مذکور پر پہنچا کر دائیں پہلو پر متصلاً دو ضرب
لگائے اور ایک ضرب پہلوئے راست پر پھر دو ضربیں بائیں زانوں پر اور ایک ضرب بائیں
پہلو پر اور ضربیں دونوں زانوں کے درمیان اور ایک ضرب اپنے اندرون جسم میں پھر دو

ضربیں دائیں زانو پر اور ایک ضرب بائیں پہلو پر لگا کر پھر سر کو دائیں شانے کی طرف جھکا کر متصلاً ھو کر کہے اور ایک ضرب بائیں پہلو پر لگائے اس کے بعد تین بار سرین کو تھوڑا سا زمین سے اٹھا کر دو زانو بیٹھ کر تین ضربیں لگائے پھر تین دور ھو کر بائیں زانوں سے دائیں زانو تک کرے اس کے بعد بائیں زانو پر ایک ضرب لگائے اور تین کو ب اپنے اندون جسم میں لگائے اور تین ضربیں سیدھے زانو پر پھر تین ضربیں دونوں زانوں کے درمیان اور تین کو ب اپنے اندون جسم میں لگائے اس کے بعد پھر تین ضربیں اور اپنے وجود میں لگائے پھر سیدھے زانوں سے بائیں زانوں تک تین دور کرے جس طرح بائیں زانو سے ضرب اور کو ب کا عمل کیا تھا اسی طرح اس کا انصرام کرے اور پھر از سر نو شروع کرے اس کا فائدہ عمل سے خوب طرح واضح ہو جائے گا۔

ذکر جہر دتی | چاہیئے کہ جلسہ معبودہ ملحوظ رکھ کر سر کو دونوں زانوں کے درمیان جھکا کر زمین تک پہنچائے اور یا احد کی ضرب لگائے اور وہاں سے سر اٹھا کر ایک ضرب اپنے وجود میں لگائے۔ پھر یا احد اور یا واحد دونوں کی دس ضربیں پیارے لگائے اور پھر سات ضربیں سیدھی اللہ کی اپنے وجود میں لگائے۔ پھر از سر نو شروع کرے۔ اس کا فائدہ عمل سے عامل خود معلوم کرے گا۔

ذکر ملکوتی | بجلستہ معینہ مذکورہ بائیں زانو پر یا بیدیع اور دائیں پہلو پر یا باعیت کی ضرب لگائے پھر دائیں زانو پر یا ذوق اور بائیں پہلو پر یا شہید کی ضرب لگائے اس کے بعد سر اور کر اٹھا کر یا اللہ کی ضرب اپنے وجود میں لگائے اور پھر از سر نو شروع کرے۔

ذکر ناسوتی | بجلستہ معینہ ملحوظ رکھ کر سر کو دونوں زانوں کے درمیان تین دفعہ لے جا کر وہاں اللہ کہتا ہوا سر اٹھائے اور یا اللہ یا معزز دونوں کو ملا کر تین ضربیں اپنے وجود میں لگائے پھر سر کو اس جگہ لے جا کر اس طریق سے یا اللہ میا مذل دونوں کو ملا کر بائیں انوں پر ضرب لگائے پھر سر کو اسی جگہ لے جا کر اسی طریق سے دائیں زانو پر اللہ انجات کی ضرب لگائے پھر از سر نو شروع کرے جو کچھ ثمرہ اس عمل کا ہے ذکر سے

روشن ہوگا۔

ذکر مکاشفہ | جلسہ مذکورہ معینہ قرار دے کر چھو کہتے ہوئے بائیں زانوں سے دائیں زانوں تک ایک کمرے اور جہاں سے شروع کیا تھا جب وہاں پہنچے پھر اسی طرح یامنی ہو کا دورہ کرے پھر اسی جگہ یامنی لالہ کو دائیں شانے تک پہنچا کر لا اٹلہ کی ضرب بائیں زانو کے سر پر لگائے اور لا اٹلہ کی ہ کو دائیں شانے پر پہنچا کر لا اٹلہ کو دراز کر کے هو هو هو کی تین کوب اپنے وجود میں لگائے پھر از سر نو شروع کرے۔
ذکر مشاہدہ | اس کا طریقہ یہ ہے کہ مربع بیٹھے اور حالت نفی میں موجودات کی نفی کا اور حالت اثبات میں واجب الوجود کے اثبات کا تصور کرے اور بائیں زانوں سے لا مَطْلُوبٌ لَا مَقْصُودٌ لَا مَحْبُوبٌ لَا مُؤَبَّدٌ کہتا ہوا اس کو دائیں شانے پر پہنچا کر لا اٹلہ کی ضرب اپنے وجود میں لگائے اور لا اٹلہ کو ناف کے نیچے سے مد کے ساتھ کھینچتا ہوا ام الدماغ تک لے جائے اور ہڈی کی سات ضربیں اپنے وجود میں لگائے اور پھر از سر نو شروع کرے اور دوسرا طریقہ یہ ہے کہ لا اٹلہ کو مد کے ساتھ بائیں زانو سے کھینچ کر دائیں شانے تک لائے اور کلمات مذکورہ بالا کا تصور رکھے اور مقام مذکورہ پر لا اٹلہ کی ضرب لگائے اسی طرح درزش کرے۔

ذکر ثلاثی گنبدی | چاہیے اس کا جلسہ یعنی اس کی نشست اپنے مرشد سے معلوم کرے اور بائیں شانے سے لا اٹلہ کہتا ہوا سر کو دائیں شانے تک پہنچائے اور آگے کو کو ذکر لا اٹلہ کی ضرب لگائے پھر وہاں سے آگے کو کو ذکر لا اٹلہ کی دو ضربیں لگائے پھر پیچھے کو کو ذکر اپنی جگہ پر آ کر لا اٹلہ کی ضرب لگائے پھر از سر نو شروع کرے اس ذکر کا فائدہ عمل سے معلوم ہوگا۔

ذکر ثلاثی مجرد | اس کا طریقہ یہ ہے کہ جلسہ معبودہ متعین کر کے لا اٹلہ سے کھینچ کر دائیں شانے پر ضرب دے کر زور و شور سے پھر اسی جگہ لا اٹلہ کی ضرب بغیرہ کے لگائے اس کے بعد بائیں طرف زور سے سر پھر کر ہ کی ضرب لگائے اور دوسرا طریقہ یہ ہے کہ لا اٹلہ کو ناف سے اٹھائے اور ایک ضرب بائیں پہلو پر اور ایک

ضرب دائیں پہلو پر لگائے پھر ایک ضرب **إلا اللہ** کی اپنے وجود میں لگائے مگر بس دم سے کرے گا تو فائدہ بہت حاصل ہوگا۔

ذکر آرزو چاہیے کہ دوزانوی بیٹھ کر دونوں ہاتھ دونوں زانوں پر رکھے اور ناف پر ہاکی ضرب کرے اور ہاکی مد و شد کے ساتھ ناف کے نیچے سے اس طرح نکال کر کہ سر اور پشت اور کمر ایک ہو جائیں ضرب کرے پھر از سر نو شروع کرے جس طرح بڑھتی لکڑی پر آ رہ چلا تا ہے آواز شش کو آ رہ بناوے اور دل کو تختہ فرض کرے تاکہ ہوا رہو جائے اور صفائی حاصل ہو۔ واضح ہو کہ بعضے اس ذکر کو ذکر ہوا اور حتیٰ سے بھی کرتے ہیں اور بعضے ذکر اللہ سے فوائد ذکر کے بشمار میں عمل سے خوب ظاہر ہو جائیں گے۔

ذکر روح چاہیے کہ مربع یا دوزانوں بیٹھے اور ہوا اول کی ضرب دائیں پہلو پر لگائے اور ہوا آخر کی بائیں پہلو پر اور ہوا ظاہر کی دونوں زانوں کے درمیان اور ہوا باطن کی اپنے وجود میں پھر از سر نو شروع کرے خدا چاہے تو تھوڑی سی مواظبت میں پوشیدہ اور ظاہر سب یکساں معلوم ہوگا۔

ذکر سر چاہیے کہ مربع یا دوزانوی بیٹھ کر یا شاہد کی ضرب دونوں زانوں کے درمیان لگائے اور یا شاہد کی اپنے وجود میں اور یا شاہد کہتے ہوئے آنکھیں کھلی رکھے اور تصور رکھے کہ وہ مع الصفات ظاہر ہے اور یا شاہد کہتے ہوئے آنکھیں بند رکھے اور تصور کرے کہ وہ مع الذات ظاہر ہے اس طرح ہر روز مواظبت کرے۔

ذکر اقہات اس کا طریقہ یہ ہے کہ اول معدہ کو طعام وغیرہ سے خالی رکھے اور اس کا جلسہ متعین کرے یعنی بائیں زانوں پر بیٹھے اور جلسہ دوزانوں رکھے اور دایاں زانوں بطریق مربع رکھے لیکن دائیں تلوے کو بائیں پاؤں کی رگ کیماں کی جگہ سختی سے ملائے رکھے اور لا الہ کہتا ہوا اول جگہ سے ہرن یا چیتے کی طرح اچھلے اور لا الہ کہتا ہوا دوسری جگہ پر ٹھہرے اور پھر از سر نو شروع کرے اگر بلا انفصال برابر ایک برس تک اس ذکر کی مداومت رکھے گا زمین سے تین گز اونچا ہوا پر اڑنے کی طاقت ہو جائے گی اور دو سال میں چھ گز اور تین برس میں دس گز گیارہ گز تک فقیر نے بھی مشق

بڑھائی ہے۔ اور میں نے ایک بزرگ کو دیکھا کہ وہ پالیس گز زمین پر ہوا میں اڑتے تھے۔ اگر کوئی شخص اس میں زیادہ مشغول ہو تو خوب اڑنے لگے۔

ذکر آورد و بردا اس کا طریقہ یہ ہے کہ جلسہ معبودہ متعین کر کے دائیں شانے کی طرف منہ کر کے ہا اور بائیں طرف ہوا اور سر جھکا کر اپنے وجود میں ہے کی ضرب کرے اسی طرح پیالے ضربیں لگاتا رہے اس کا فائدہ عمل سے ظاہر ہوگا۔ یہ ذکر خاصہ حضرت پیران پریسید محی الدین عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔

ذکر ضرب راست جلسہ معبودہ متعین کر کے سر جھکا کر حق توئی کہتا ہوا ناف کے نیچے سے سختی کے ساتھ دم کھینچے اور سیدھا ہو کر متصلاً حق کی ضرب اپنے وجود میں لگائے اور پھر اسے شروع کرے اور اسی طرح پیالے ضربیں لگاتا رہے تھوڑے دنوں میں غایت درجہ کا ذوق و شوق پیدا ہو جائیگا۔

ذکر مدور بحلق اذکر کو چاہیے کہ جلسہ معبودہ متعین کر کے سر کو بائیں شانے سے لالہ کتا ہوا دائیں شانے تک پہنچائے پھر وہاں سے جلد سر کو پھرا کر ٹھوڑی کو بائیں منڈھے پر رکھ کر لالہ کہہ کر لا الہ الا اللہ کی ضربیں لگائے اسی طرح ہمیشہ ذکر کرنے سے بہت فائدہ حاصل ہوگا۔ اس ذکر کے فوائد کسب سے معلوم ہوں گے۔ یہ ذکر بندگی حضرت شیخ المشایخ محمود نصیر الدین چراغ دہلی قدس اللہ سرہ کو مردان غیب سے پہنچا ہے۔

ذکر ثلاثی مغربی بدو از وہ ضرب نہ دروسہ کو بوسہ حملہ و سہ قبض و یک ببط اور ایسے ہی ہشت ببط دیگر بغیر ضرب بیکدم و یک جلسہ اگر گنجینہ انوار الوہیت اور خزینہ اسرار ربوبیت کو جو مخزن قلب میں موجود ہے بہت جلد جرات کے ساتھ حاصل کرنا چاہے تو مناسب ہے کہ ذکر ثلاثی مغربی میں کہ اس کے لئے مثل کنہی کے ہے مشغولی ہونی چاہیے تاکہ معرفت کے خزانہ کا دروازہ کھلے۔ اور اکثر فقراء کو اس ذکر سے فتح یاب ہوا ہے۔ پس جو شخص اس ذکر کو عمل میں لائے گا تین چار ہی روز میں مشاہدہ غیب پر وہ لاریب سے حاصل ہوگا۔

چاہیے کہ جلسہ معہودہ متعین کرے اور عامل پہلے بزخ کبریٰ اور صغریٰ کو ظاہر اور باطن قرار دے پھر بائیں زانوں پر سر رکھ کر لا الہ کہتے ہوئے دورہ شروع کرے اور دائیں زانوں پر گزرتا ہوا دائیں شانے تک پہنچائے اور تھوڑا سا کمر کی طرف جھکا کر تین ضربیں **اللا الہ** کی بائیں زانوں پر اور تین دونوں زانوں کے درمیان اور تین دائیں زانوں پر اور تین اپنے وجود میں لگائے پھر بائیں زانوں پر سر کو پہنچا کر تبصویر لا الہ دورہ شروع کرے اور سر کو دائیں زانوں اور دائیں شانے اور گردن اور بائیں شانے پر گزار کر بائیں زانوں پر پہنچائے اسی طرح دو دورے کرے اور دو زانوں کو جس دم کر کے تین کو بائیں اپنے وجود میں کرے پھر تین حملے کرے اسی طرح سے سر کو دونوں زانوں کے درمیان زمین کے نزدیک پہنچا کر آہستہ آہستہ سانس کو نات کے نیچے سے قوت اور شدت کے ساتھ تبصویر **اللا الہ** اس طرح اوپر کھینچے کہ سر اور کمر برابر ہو جائے۔ پھر اس طریق سے تین قبض کرے کہ معدے کو نیچے سے اوپر کو تبصویر **اللا الہ** سینہ تک کھینچے اور دائیں زانوں سے اسی طرح تین دورے کرے اور تین کو بائیں حملے اور تین قبض بسند مذکور اتمام کو پہنچائے۔ اسی طرح اور تین کو بائیں حملے اور تین قبض کا بطریق مسطور انصرام کرے۔ اس کے بعد سر کو دائیں آگے پیچھے چاروں طرف اس طرح بھکائے کہ تمام اعضاء خمیدہ ہو جائیں اور تمام اعضاء میں سرایت کرے جب بے طاقت ہونے لگے آسمان کی طرف منہ کر کے ہلکی آواز سے ہو کہتا ہوا سانس کو بتدریج چھوڑے یہ ایک بسط تمام ہوا پھر آٹھواں بسط اسی طریق سے تمام کرے مگر بارہ ضربیں کہ بسط اول میں لگائی ہیں وہ نہ لگائے بلکہ ہر بسط میں دو سر اور دورہ شروع کرے کیونکہ ایک دور دوسرے سے متضاد ہے جب اس طریق سے ایک دم میں نو بسط پورے کرے گا۔ تو ایک بار ذکر پورا ہوگا۔

ذکر قربان اس ذکر سے صفائی باطن اور خارق عادات کا ظہور ہوتا ہے طالب کو چاہیے کہ پہلے ان چار چیزوں کا التزام کرے اول تنگ حجرہ دوسرے بھوکا رہنا۔ تیسرے پہلو پر نہ سونا اور غذائے لطیف کا استعمال کرنا مثل دودھ چاول چوتھے دل کا غیر اللہ سے خالی رکھنا پھر اس طریقہ سے مربع بیٹھے کہ دونوں پاؤں کی ایڑیاں خستین کے نیچے اور دایاں

پاؤں بائیں پاؤں پر رکھے پھر مقعد کو بند کر کے سانس اوپر کو کھینچ کر ناف کے گرد لاکر ٹھوڑی کو سینے سے ملا کر منہ بند کر کے زبان کو تالو میں سخت کر دس دس اور باطن میں یا باسط کا فکر کرے جب اس سند سے سالک ڈاکر ہوگا تو چند روز میں منزل مقصود کو پہنچ جاوے گا اور صفائی باطن اور خوارق عادات کا ظہور دیکھے گا اور عالم ارواح سے ملاقی ہوگا اور ہاتھ پاؤں سب درجہ بسیط میں آجائیں گے یعنی دیکھنے والے کو ہر عضو جداگانہ نظر آئے گا۔ اس کے علاوہ اس ذکر میں ایک خاص کیفیت اور سر عظیم مخفی ہے جو عمل سے روشن ہوگا۔

ذکر خداوی اس کا طریقہ یہ ہے کہ دوزانوں بیٹھے اس طرح کہ دونوں سرین زمین پر رہیں پھر دونوں ہاتھوں کو ملا کر لا الہ کہتے ہوئے آسمان کی طرف بند کرے پھر اسی طرح دونوں ہاتھ نیچے لاکر سینے پر لگائے اور لا الہ کی ضرب دے جیسے لوہار ہتھوڑا لوہے کی سندان پر مارتا ہے اسی طرح پیادے ضربیں لگاتا رہے ثمرات بیشمار سے بہرہ مند ہوگا۔

ذکر مقدس چاہیئے جلسہ معبودہ متعین کر کے بائیں شانے سے اللہ کہتا ہو اس کو دائیں شانے تک لائے اور بائیں پہلو پر اکبر کی ضرب لگائے اسی طرح بُحَّانَ اللہ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ہر ایک تینتیس تینتیس ضربیں لگائے اور پھر از سر نو شروع کرے۔ بعضے مشایخ نے اس کا ورد بعد نماز مغرب کیا ہے اور بعضوں نے بعد نماز تہجد اور بعضوں نے بعد نماز صبح اس ذکر کی موافقت سے مرتبہ کبریا فی اور مرتبہ تقدسی سے بہرہ یاب ہو کر ممدوح صد ہا سالک جہاں ہوئے ہیں۔

ذکر بودلہ چاہیئے کہ دوزانوں بیٹھے اور دونوں ہاتھ منہ پر رکھ کر لا الہ کہتا ہو اور دونوں ہاتھوں کی مٹھیاں باندھ کر ہوا کی طرف لے جا کر کھولے پھر دونوں مٹھیاں باندھ کر لا الہ کہتا ہو زمین پر بیٹھے وقت دونوں ہاتھوں کی مٹھیاں بندھی ہوئی منہ تک لیجا کر ضرب کرے اور پھر از سر نو شروع کرے اور اس ذکر میں دو تصور ضرور رکھے حالت نفی میں جب مٹھیاں باندھ کر ہوا کی طرف لے جائے تو خیال کرے کہ ماسوائے اللہ کو دل سے نکال کر باہر ڈالتا ہوں اور غیر اللہ سے انقطاع کرتا ہوں

اور حالت اثبات میں تصور کرے کہ انوار الہی اور اسماء ناقصہ ہی اپنے دل میں لانا ہوں
بلکہ نفی میں یہ خیال کرے کہ ماسوا کو دل سے دور کر دیا اور اثبات میں یہ خیال کرے
کہ انوار الہی کو دل میں لے آیا اور ہستی حق اور اطلاق مطلق کو ثابت کر دیا۔
اور دوسرا طریقہ یہ ہے کہ فقط ایک ہی ہاتھ کو اوپر ہوا کی طرف لے جائے اور
ضرب لگاتے وقت منہ پر لائے باقی جلسہ و قیام و قعود مثل عمل سابق ادا کرے۔ اس
ذکر کی مواظبت سے ہر دونوں کی اروا میں ذکر کر کے سامنے حاضر ہوتی ہیں اور اس کی
اعانت کرتی ہیں۔

اور تیسرا طریقہ اس کا یہ ہے کہ بائیں ہاتھ کی مٹھی باندھ کر منہ پر رکھے اور اس میں بے
انفصال ہو کر ہنا شروع کرے اور ہو کے ساتھ دائیں ہاتھ سے دل صنوبری
پر ضرب لگائے اور زبان سے اللہ تصور کرے اور اتنی مواظبت کرے
کہ فنا ہو کر مرتبہ بقا حاصل ہو۔

ذکر معلیٰ | یہ ذکر کشف حقائق اشیاء کے لیے ہے۔ اس ذکر کا طریقہ یہ ہے کہ جلسہ معبودہ
معین کر کے لفظ اللہ کو دل سے کھینچے اور دائیں طرف سر کو لے جا کر تھوڑا سا پشت کی
طرف جھکا کر شدت سے ہو کی ضرب دل پر لگائے۔ اور اسی طرح درزش کرے۔
ذکر حیران | اس کے لئے کوئی جلسہ معین نہیں ہے جس نشست سے چاہے کرے
چاہیے کہ جس دم کر کے پیادے معبودہ کو ناف سے اوپر کی طرف کھینچ کر تبصیر الالبکر
ہو دل پر سات ضربیں لگائے جب سات ضربیں پوری ہو جائیں آہستہ آہستہ سانس
کو چھوڑے اور پھر از سر نو شروع کرے اس کا فائدہ عمل سے روشن ہوگا۔

ذکر قلندر | چاہیے کہ جلسہ معبودہ متعین کر کے دونوں زانوں کے درمیان یا حسن
ناف پر یا حسین دائیں شانے پر یا فاطمہ بایں شانے پر یا علی کی ضرب لگائے
اور یا محمد کی ضرب اپنے وجود میں لگائے اور پھر از سر نو شروع کرے اس ذکر کی
مواظبت سے ان حضرات کی ارواح مقدسہ تشریف لائیں گی اور امداد فرمائیں گی اور
طالب کو مطلوب تک پہنچائیں گی۔

ذکر ضیاء | جلسہ معہودہ متعین کر کے دونوں ہاتھ دونوں زانوں پر رکھے اور سر کوناف کے برابر لاکر اللہ کہتے ہوئے دم کو اوپر کھینچے اور معدہ پر حق کی ضرب لگائے اور جو کوٹہ کے ساتھ ام الدماغ تک پہنچائے پھر ایک ضرب ہو کی آگے ایک پشت کی طرف جھک کر ناف پر ایک ضرب دونوں زانوں کے درمیان ایک ضرب دائیں زانوں پر ایک ضرب بائیں پہلو پر ایک ضرب دائیں ران پر ایک ضرب بائیں زانوں پر ایک ضرب دائیں پہلو پر ایک ضرب بائیں ران پر اور تین ضربیں اپنے وجود میں لگائے پھر از سر نو شروع کرے۔

ذکر نور | اس ذکر سے کشف الارواح ہوتا ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ جلسہ معہودہ متعین کر کے دائیں طرف سُبُوْحٌ بائیں طرف قَدْ دُشْ آسمان کی طرف رَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّحِیِّ کی ضرب لگائے۔ اس ذکر سے اور بھی بہت سے فوائد حاصل ہوتے ہیں جو عمل کرنے سے خود روشن ہو جائیں گے۔

ذکر تجلی | اس ذکر سے سیر طبرانی حاصل ہوتی ہے اس کا طریقہ یہ ہے کہ جیسے کبوتر خوشی میں گونجتا ہوا چاروں طرف پھرا کرتا ہے اسی طرح دائیں طرف کو جھوم کر یا حتیٰ شروع کرے اور سر کو پشت کی طرف پھرا کر یٰ اَقْبُوْمُ کی ضرب دل پر لگائے۔ اس ذکر کے فوائد بہت ہیں عمل سے روشن ہو جائیں گے۔

ذکر زجاج | جلسہ معہودہ متعین کر کے اول دل سے اللہ کہے اور سر کو لا الہ کے ہوئے ایک دو حلقہ دے کر کلمہ ہو کی شدت سے دل پر ضرب لگائے پھر دائیں طرف اَلْحٰی اور بائیں طرف اَلْقَیُّوْمُ کی ضرب لگائے اسی طرح ہزار ضربیں لگائے اس کے فائدے ذکر کرنے سے معلوم ہوں گے امید ہے کہ تھوڑے ہی عرصے میں بلا شک و ریب پردہ غیب سے کشف ملکوتی حاصل ہونے لگے گا کیونکہ اس ذکر میں ثبوت اور سلب دونوں داخل ہیں عمل کرنا شرط ہے تاثیر ضرور ہوگی۔

ذکر علاجی | اس ذکر سے تجلی ذات اور ترقی درجات حاصل ہوتی ہے اس کا طریقہ یہ ہے کہ جلسہ معہودہ متعین کر کے پہلے اسم اللہ سے الف اور لام کو طرح کرے پھر

دائیں طرف ہا مفتوح اور بائیں طرف ھے کمسور اور دل پر ھو مضموم کی ضرب لگاٹے
خواہ باشباع یا بے اشباع اور اسم اللہ کا تصور رکھے تاکہ ھو کا ثمرہ بخوبی ظاہر ہو یقین ہے
کہ تصویری مدت میں درجہ انا الحق ذکر پر ظاہر ہوگا۔ ایضاً بندگی حضرت قطب الاقطاب
شیخ فرید الدین گنج شکر قدس سرہ نے پنجابی زبان میں بھی وضع فرمایا ہے اھوون توں
اھوون توں اھجین توں اس ذکر کا طریق یہ ہے کہ جلسہ معہودہ معین کر کے آسمان کی طرف
بطریق کرشمہ دیکھے اور اھوون توں کہے اور ایک لمحہ آنکھ کھلی رکھے پھر اسی طرح
زمین کی طرف دیکھ کر اھوون توں کہے پھر اپنے وجود کی طرف دیکھ کر تین ضربیں یا
سات ضربیں اھجین توں کی لگاٹے اور پیالے لگا کر ہے جب رنگانگی ہو جائے
از سر نو شروع کرے۔

اذکار طیور

جو بعض مشائخ کو مکاشفہ سے معلوم ہوئے ہیں اور ان پر عمل کر کے ثمرات بے
غایات اور تجلیات بے نہایت حاصل کی ہیں۔

ذکر چند حضرت مولانا جلال الدین رومی قدس سرہ العزیز حضرت خواجہ شمس الدین
تبریز رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کرتے ہیں کہ آپ فرماتے تھے کہ ایک دن جو میں نے عرش
پر نظر کی تو ایک جانور کو دیکھا کہ عرش کے کنارہ پر سرنگوں بیٹھا ہوا کچھ ذکر کر رہا ہے
مجھ کو ذوق و شوق از مد پیدا ہوا اور اس کی طرز ازا کر ذکر میں مشغول ہوا بعد کسب ریاضت
کے معلوم ہوا کہ اسمائے الہی کا ذکر کرتا تھا اگر سالک اس ذکر میں مشغول ہونا چاہیے
تو جلسہ معہودہ متعین کر کے تبصور یا اھجن یا ارجیم یا ارقیم دائیں طرف حقائقم
حقی کی تین ضربیں لگاٹے پھر تبصور یا بدیع یا باعیت یا بدو و یا میں طرف بقیم بقیم
بقی کی تین ضربیں لگاٹے پھر تبصور یا قدس یا سبحان حقیم حقی کی تین
ضربیں آگے لگاٹے اگر ذکر اس طرح ذکر کرے گا کہ ظاہر میں یہ الفاظ کہے اور باطن
میں ان اسمائے الہی کا ہوا پر کہے گئے ہیں تصور رکھے تو بیشمار فوائد حاصل ہوں۔

ذکر عنقا | دوزانوں میںھے اور دونوں ہاتھ دوزانوں پر رکھے اور بائیں پستان پر کیا ہو
کی ضرب لگا کر متعلا اھو کی سانس اور پر کھینچ کر دائیں پستان پر پھر سینہ پر ضرب لگائے
اور پیاسے لگاتار ہے فائدہ اس کا عمل سے بخوبی ظاہر ہو جائے گا۔

ذکر شکر خورہ | ذکر ہے کہ سید السادات سید محمد جنگل پلاس کو خور و سالی میں ان کے والد
نے تعلیم علم کے بارے میں مارا آپ تحمل نہ کر سکے ماں باپ کو چھوڑ کر جنگل میں جا پڑے اس
وقت میران کو کوئی ذکر فکر علم سرفت حاصل نہ تھا بخیرہ ہو کر ایک درخت کے نیچے جا بیٹھے
تیسرے روز اس درخت پر ایک جانور آ کر بیٹھا اور توئی توئی کرنے لگا آپ کو اس کی
آواز بہت پیاری معلوم ہوئی اسی طرح آپ بھی ذکر کرنے لگے ایک سال کے بعد مکاشفہ
کا درجہ حاصل ہوا اور ولایت میں شہرہ ہو گیا کیا گبر کیا ترسا کیا ہندو کیا مسلمان سب
آپ کے آستانہ فیض کا شانہ پر آنے لگے۔ اب بھی اگر کوئی شخص اس ذکر میں مشغول
ہو تو ضرور بہرہ مند ہوا اور کشف حاصل ہو۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ جلسہ معبودہ متعین
کر کے دم کو نگاہ رکھ کر اتنا توئی توئی کرے کہ بے طاقت ہو جائے جب ہوش میں
آئے تو پھر از سر نو شروع کرے۔

سند ذکر خفی | اس کا طریقہ یہ ہے کہ ہمیشہ ہر حال میں خفیہ عمل کرے چونکہ ہر مرتبہ ذکر
خفی دوسرے اشارہ سے منقول ہے پس جس مرتبے پر پہنچے اس کے موافق ذکر کرے
اور ذکر کا طریق بھی ترقی مقامات کے موافق ہے لیکن سند تمام افکار پاس انفاس کی
ایک ہی طریقہ پر ہے جب کہ نفس باہر جائے تو کلمہ ثانی کا اول تصور کرے اور جب اند
آئے جب بھی کلمہ ثانی ہی کا تصور کرے لیکن ہر ذکر کے تصورات میں فرق ہے جو مرشد
سے معلوم ہو سکتے ہیں اور ذکر خفی تین طرح سے ہوتا ہے۔ ایک پاس انفاس یعنی
انفاس نفیسہ کی محافظت کرنا بموجب الطرق الی اللہ بعدد انفاس الخلاق ہر دم
نئے اطوار میں۔ ذکر پاس انفاس یہ ہے لا الہ الا اللہ جب سالک بندہ ناسوت میں
پائے بند ہو تو یہ ذکر کرے تاکہ بندہ ماسوی اللہ سے رہائی پائے۔ ہاھو جب آئینہ
ملکوت سالک کے مقابل آئے اور کبھی عکس اور کبھی عین نظر آئے تو اس ذکر کو کرے

تاکہ عکس غیر منتفی ہو جائے اور عینیت کا ظہور ہو اللہ اللہ جب سالک مرتبہ حیرت پر پہنچے اور مستجمع بجمع اسمائے الہی و موصوف بصفات لامتناہی ہو جائے تو اس ذکر میں مشغول ہوتا کہ ثمرہ تخلق و اخلاق اللہ اور اتصفو بصفات اللہ ہاتھ آئے ہو ہو جب سالک مرتبہ لاہوت پر پہنچے اور شعور اجمالی اور تفصیلی کما حقہ اٹھ جائے تو اس ذکر میں مشغول ہوتا کہ مقام کان اللہ دلہریکین معہ شئی میں استقامت کرے ہو حتیٰ جب سالک چاہے کہ خیب کو مشاہدہ شہادت میں معاینہ کرے تو اس ذکر میں مشغول ہوتا کہ سُنُّوْهُمْ اٰیَاتِنَا فِی الْاَکَاْفِ وَ فِیْ اَنْفُسِهِمْ سَیِّاٰتٍ لِّمَنْ یَّوْقِنُ فَاْنِیْ بَاقِیْ اَکْر سالک وجود ممکن کو فانی دیکھے اور بقائے واجب الوجود کو باقی جان لے تو یہ ذکر کرے ہو الظَّاهِرُ هُوَ الْبَاطِنُ جب سالک چاہے کہ دوئی اٹھ جائے اور غیب و شہادت ایک نظر آئے تو اس ذکر میں مشغول ہوتا کہ بجز وجود واحد کے ظاہر و باطن سب نظر آنے لگے ہو اَلْاَوَّلُ هُوَ الْاٰخِرُ جب سالک ماہیت ازل وابد جو ایک رستہ پیچیدہ ہے معلوم کرنا چاہیے تو اس ذکر میں مشغول ہو۔

ذکر خفی کا دوسرا طریق | ذکر قلب ہے کہ حرکت معدہ سے دل کو جنبش دیتے ہیں اگر طالب سالک اس طرح چند ماہ عادت کر لے تو دل، خود بخود ذکر ہو جائے اور سالک کو بے اختیار ذکر کی آواز آنے لگے اور ایک سال کے بعد دل نور حضوریت سے ایسا معمور ہو کہ ہر شے کے ذکر سے جس کی مشعر آید یُسَبِّحُ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ہے آگاہ ہو۔

ذکر عبرت چاہیے کہ جلسہ معہودہ متعین کر کے ہمیشہ ہر حال میں ذکر رہے اس طرح پر کہ جس چیز کو دیکھے آنکھیں بند کر لے اور اللہ کا تصور کر کے کھولے ایک چلہ اس ذکر پر مداومت کرے تو ظاہر و باطن ہستی مطلق کا ظہور ہو۔

ذکر حیران چاہیے کہ معدہ کو صاف کر کے جلسہ معین کو نگاہ رکھے اور ہمیشہ اس طرح ذکر کرے سانس کو روک کر تبصیر اللہ ناف کے نیچے سے معدہ تک سات مرتبہ گردش دے اور ہر کشتش میں دل سے اللہ کہے جب ایک سانس میں سات دفعہ

کر چکے سانس بتدریج چھوڑ دے پھر از سر نو شروع کرے چالیس روز کے بعد دل خود بخود ذکر الہی کرنے لگے گا اس کے بعد ایسی حالت طاری ہوگی کہ مقیدات اسما و صفات سے رہائی پائے گا اور دامن حیرت کی سرحد تک (جو کہ تجلیات و انوار الہی کا مقام ہے) پہنچ جاوے گا۔

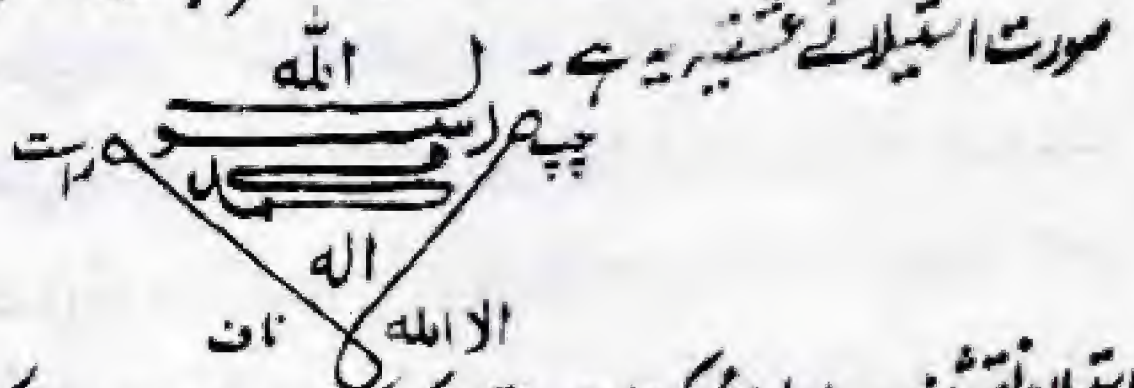
ذکر گہرایا۔ چاہئے کہ جلسہ معبودہ متعین کر کے کمر کو خم دیکر سر کو دونوں سے ملا کر سانس کو تبصروہ نواف کے نیچے سے کھینچ کر حبس کرے جب بے طاقت ہو جائے از سر نو شروع کرے۔ تھوڑے سے عرصے میں تجلی ہو کے ساتھ متصف ہو جائے گا اور تصور کا طریق اپنے مرشد سے معلوم کرے۔

ذکر خفی کا تیسرا طریق ذکر استیلاء ہے کہ اعضاء ظاہری کو حرکت دے اور خاموشی فکر سے صفحہ باطن میں کلمہ طیب لکھے اس سے خطرہ بندی حاصل ہوتی ہے اس کے دو طریقے ہیں با ضرب اور بے ضرب۔ استیلاء عشقیہ با ضرب ہے۔ اور سند نقشبندیہ بے ضرب ہے۔

استیلاء عشقیہ چاہئے کہ ہمیشہ ہر حال میں ذکر رہے جیسے کاتب حروف ظاہری کو قلم سے کاغذ پر لکھتا ہے اسی طرح سالک قلم خطرہ سے لوح باطن پر کلمہ طیب کے حروف لکھے اس طرح کہ پہلے زبان کو تالو سے لگائے اور دم کو حبس کر کے لا کو داہنے شانے سے شروع کر کے ناف کی داہنی طرف لا کر ناف کے آس پاس قلم خطرہ کو پھرائے اور الف لا کو درمیان سے بائیں طرف کو اوپر کی جانب کھینچے تاکہ الف کا سر بائیں شانے کے اوپر پہنچے اور ناف کو لا کی کرسی پھرائے اور الہ کو الف و لام کے درمیان قائم کرے اور لا الہ الا اللہ کو دل پر لکھے۔

اس کے بعد محمد کا دائرہ کھینچے اس طرح کہ میم اول کو بائیں پستان پر اور دوسری میم کو دائیں پستان پر لے جائے اور ح کو ناف کے نیچے سے کھینچ کر دوسری میم کو دونوں پستانوں کے درمیان بٹھائے اور اسی جگہ سے دال کا سر داہنی پستان کے اوپر لے جائے اور خیال کرے کہ گویا اس کا دامن دل تک پہنچا ہوا ہے۔ پھر رسول اللہ کا نقش مجائے

اس طرح کہ رے کو بائیں پستان کے قریب اور سین کو سینہ میں اور واڈ کو دائیں پستان کے قریب لکھے اور لام کا سر بائیں پستان سے شروع کرے اور اس کا دامن پستان تک پہنچائے اور لفظ اللہ کو مطلقہ رسول کے درمیان لکھے جیسے حروف ظاہری لکھتے ہوئے قلم کو ہاتھ میں پھرا رہا ہے اسی طرح حروف باطنی میں قلم خطرہ سے اپنے بدن کو ہلائے تاکہ حرف کی صورت حاصل ہو اس ذکر کے فکر سے خطرہ بندی حاصل ہوتی ہے۔



استیلاء نقشبندیہ اچا پیئے کہ جلسہ جہرہ متعین کر کے اس طرح ہمیشہ ذکر میں مشغول رہے کہ زبان کو تالو سے چپکائے اور دم کو جس کرے اور قلم فکر سے سر الف کو سر ناف سے داہنی پستان تک کھینچے اور داہنی پستان کو کرسی لا کے درمیان قائم کرے اور سر لام کو قلب تک پہنچائے اور الہ کو کرسی لا کے قریب جو پستان راست پر واقع ہے لکھے اور لا الله محمد رسول الله کو قلب کے متصل لکھے ایضا زبان کو تالو سے ملا کر سانس کو نگاہ رکھے اور فکر کے ساتھ خطرہ کلمہ طیب کو ۲۴ دفعہ کہے۔ صورت استیلاء نقشبندیہ یہ ہے۔



کہ گرد ذات تو در ذکر محفی
ز سر تا پا جمہ مذکور گردو
منہ اند عزیز الا ہو بر آرد
رخ دل سوئے بے سوئے دہری
نہ آنجا جنت دئے عرش اعلیٰ

مثنوی
بکن ذکر خفی چند انا کہ گردی
کئی حاصل ز غیر دوست فردی
بکن ذکر خفی در ذکر خفی
نماند ذکر ذاکر نور گردو
ز غیرت عزیز اور لا در آرد
مشوا ز نفی و اذ اثبات عاری
کہ آنجا نئے فردست و نہ بالا

نہ آنجا شب بود نہ روز روشن نہ آنجا گلخنے باشند نہ گلشن

نہ آنجا آدم و نہ نقش ابلیس نہ آنجا ما و من باشد نہ تلبیس

جو وقت سالک اذکار و غیرہ سے فارغ ہو تو اشغال تصورات میں قدم رکھے پہلے اپنے مرشد کا کامل صورت اور معنی تصور کرے کہ ان اسرار الہیہ مقیدہ بنقش المرشد یعنی اسرار الہیہ صورت مرشد میں مقید ہیں پس چاہیے کہ نقش مرشد کو کسی اپنی نظر سے جدا نہ کرے چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی اسی کی طرف اشارہ کیا ہے یعنی خَلَقَ اللّٰهُ اٰدَمَ عَلٰی صُوْرَتِهِ اور باعتبار الانسان بنیان الترتیب کہ انسان سر اور صفت دونوں رکھتا ہے اس طرف نظر بصیرت سے دیکھے تاکہ بحکم اِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَا اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا مَّشٰبَدَہ میں فنا ہو اور مرتبہ فنا فی الشیخ ہاتھ آئے

بیت صورت مرشد کما ہی ہیں آمینہ حسن الہی ہیں

سہ تجلی جمال الہی ہیں گرفتہ زمرہ تابا ہی ہیں

ایضاً جس وقت طالب برزخ صغریٰ اور کبریٰ سے قدم آگے بڑھائے کبھی کبھی قلم ذکر سے لوح قلب پر اسم ذات کا نقش جما کر تبصیر خاص اس قدر فکر کرے کہ متفکر نہ رہے۔ اور کبھی اسم بامسمیٰ دیدہ بصیرت سے معائنہ کرے اور کبھی بیاستغرق ہو کہ مسمیٰ کو بغیر اسم پائے اور استیلاء ہستی میں ایسا محو ہو کہ موجودات کا محض وجود نہ رہے اور ہر شے لا اصل نہ نظر آئے اور هُوَ الْاَوَّلُ هُوَ الْاٰخِرُ هُوَ الظَّاهِرُ هُوَ الْبَاطِنُ متحقق ہو۔ اس تصور کے اطوار والوں بے شمار ہیں مگر ان سب میں سے ایک طور اتنا بڑھا ہوا ہے کہ سب کو مغلوب کر دیتا ہے جیسے آفتاب ستاروں کی روشنی کو ماند کر دیتا ہے اور آفتاب حقیقی طبیعت سالک پر اپنا پر تو ڈالتا ہے اور ثبوت ذات اور سقوط موجودات طالب پر بوجہ احسن ظاہر ہو جاتا ہے۔ شعر

ظہر ن شمساً فغبت فیہا اذا شرفت فذالک شرقی

جب آفتاب حقیقی روشن ہوتا ہے تو موجودات خارجیہ منقہ ہو جاتے ہیں اور جب ذات و صفات نظر کو قبول کرتی ہے سارا جہاں اپنی صفت کو قبول کرتا

ہے اس مرتبہ میں سالک کی ہر آن ہر خاص و عام کی شان پر باعتبار ذات و صفات،
نظر ہوتی ہے۔ اس صورت کے ۶۶ عدد ہیں اور یہ اسم ذات ہے تصور اسم
ذات کا طریق یہ ہے کہ نقش اللہ کو دیکھ کر ہر جہت میں بطریق مذکور ہر رنگ آفتاب یا
ماہتاب لکھے اور اس تصور کے سوا اور کسی خیال کو پاس نہ بٹھانے دے جب مشق
ہو جائے ظاہر او باطن اس پر نظر ڈالے رکھے کیفیت اور لذت اس ذکر کی کسب سے
معلوم ہوگی۔ ایضاً جس وقت تصور اسم سے مسمیٰ کو حاصل کر چکے آگے تہہ بڑھائے
تاکہ فنا و الفناء اور بقاء البقاء سے حظ اٹھائے اور اسم اللہ میں جو کہ مثل بعینہ کے ہے
بعینہ ذات اللہ کا ملاحظہ کرے۔ بعینہ

دریں آئینہ طوطی صفتم داشتہ اند آنچہ استاد ازل گفت ہما میگویم
مگر عین عکس نظروں میں ہوتا ہے کبھی ناظر عین منظور عین ناظر اور کبھی ناظر و
منظور عین نظر آتے ہیں۔ بذات اور عکس ذات نظر سے پنہاں ہو جاتا ہے کبھی
عیاں ہوتا ہے اور آئینہ ہم سے عین ذات کا ملاحظہ کرتا ہے۔ رباعی
در آئینہ گر یہ خود نمائی باشد پیوستن ز خویش تن جدائی باشد
خود را بمثال عزیز دین عجب است ایں بوالعجبی کار خدائی باشد
جب سالک تصور مذکور سے فراغ حاصل کر چکے اطوار معیت قدم سے
دیدہ بصیرت کے ساتھ حق کا مشاہدہ کرے اور اپنے معلوم وہمی کو جس کو نظر سے
دیکھتا ہے پردہ عدم میں معدوم دیکھے اور درجہ نور السموات والارض
کو حاضر سمجھے کہ شہد اللہ انہ لا الہ الا ھو اس کا شاہد ہے اور ہر طرف دیکھے
ایمان تو کو فتم وجہ اللہ اس کی شہادت دیتا ہے اور جب اپنے اندر دیکھے
تو فی انفسکم افلا تبصرون کو پائے اور دیکھے کہ ناظر اور منظور دونوں متحد ہیں اور
وجوہ یومئذ ناضرة الی ربہا ناظرۃ الم تعلم بان اللہ یرى ناظر ہے جیسے ناظر
منظور کو اور غنی اقرب الیہ من حبل الورد یا ھو معکم انما کنتم کا ملاحظہ ہاتھ
سے نہ دے۔ جب یہ یقین جان لے کہ اب راستہ مل گیا اور راہ راست پر استقامت

بذاتی ذات آئینہ جسم میں نظر آتی ہے کبھی حجاب جسم عکسی ذات سے آزاد ہوا جاتا ہے اور کبھی آئینہ
جسم ذات کا ملاحظہ کرتا ہے۔

حاصل ہو گئی کہ اِنَّ صَعِي رَبِّي سَيَهْدِيْنِيْ اِنْ رُبِّيْ عَلٰی جَوَابِ مُسْتَقِيْمِ تَجَلِيَّاتِ اَنْمَاءِ
اذمال کو نظر باطن سے دیکھے۔ تشغل معین یہ ہے اَنْ قَمَح سے مراد حاضری
ہے اور اَنْ سے ناظری اور م سے معنی جب اس عمل سے گزرے تو اصول مشرب
شطار میں قدم رکھے اور تحقیق مراتب الہی اور کوئی کے مرتبہ جامع میں کہ جمع الجمع
ہے تصحیح کرے کہ اسے کوئی کا ظہور اسماء الہی کے برابر میں معلوم ہے۔ اِنَّ اَسْمَاءَ اَللّٰہِ
بصورت کوئی ایجاب ہے اور بغیر اصول مشرب شطار کے کہ وہ وسیلہ زموں، اَللّٰہِ اَللّٰہِ
ہے نہیں پایا جاتا اور نہ متحقق ہوتا ہے اور حالت وجدانی اس مشرب والوں کی حالت
سائیک اتصال، وانفصال و مشاہدہ و معاینہ و مکاشفہ و درجہات، وغیرہ وغیرہ سے معتر
ہے اور ویز اور شہر اور علم اور نور سب اسمائیں موجود ہے غیر میں نہیں ہے۔ نظم
زعیزت عزیز اور لا اور آرد
نماند عزیز الا بو بر آرد

جس قدر مال اور صدق احوال کے لکھنے کی طاقت تھی لکھ چکا اب مشرب
شطار کا حال دریافت کرنا چاہیے اَلَمْ ذَاتِ ذُو الْجَلَالِ وَالْجَمَالِ سے ہے اَللّٰہُ
ذَمَّ جَلَالِ مِیْمِ جَمَالِ اور ذات حق صفت جلالی اور جمالی کے ساتھ متصف ہے اور یہ
مرتبہ مرتبہ ذات میں ہیں نہ مجہول، النعت میں اور ذات حق پردہ جلال و عظمت میں
مخوب ہے اور جمال کبریائی ظاہر ہے اور حضرت جلال کو اعلیٰ درجہ کا جمال اور حضرت
جمال کو اعلیٰ درجہ کا جلال حاصل ہے۔ اور جلال جمال میں مندرج اور جمال جلال میں
مندرج ہے۔ اور کبھی ذات اور مصدر جمیع اسمائے صفات بھی جلال میں داخل ہو جب
حضرت جلال ظہور کرے جمال برزخ کرے تاکہ نور حضور اپنے ظہور کو فقدان سے خالی
دیکھے اور جب حضرت جمال ظہور کرے جلال کو برزخ کرے تاکہ استیلائے ہستی کو
فقدان میں ڈالے اور اس مرتبہ میں ذات تقدس و تعالیٰ کی تبدیلی ہوتی ہے۔

لہٰذا تہجیات الہی میں آئینہ اشکال میں ایجاب ہے ۱۱ منہ مندج ایک شے دوسری شے میں موجود ہوتی ہے جو اگر
شر میں اگرچہ اُس کا اثر ذائقہ سے معلوم ہوتا ہے مگر بظاہر اس وجود محسوس نہیں ہوتا ۱۲ مندج ایک شے دوسری شے میں
ایسی موجود ہوتی ہے کہ شمس کی ذات محسوس ہونہ صفات جیسے کہ شمس مشہور ہے۔ آنچہ مد کا لکھ رنگ نک شمس ۱۳۔

نظم درۃ جلیلا پست و مست دوشتر خفہ اند
مست کردی بعین عین بلا گفہ اند
پھر ہم ان کے عکس کا نشان دیتے ہیں جب حضرت جمال بجمال آراستہ ہو
نور اور عیاں ظاہر ہو کیونکہ صاحب ہے۔ اور حضرت جلال قرب اور بعد رکھتا ہے کیونکہ
کاشف ہے اور دونوں دیدہ ذات میں مستر ہے۔ ہیں۔ رباعی

بالائے سپرد گوہر و در اند
کمزور نشان در عالم و آدم منور اند

بستند و نیستند رہا نند و آنکار
چوں ذات فو المحلل نہ سم و نہ ہر ہر اند

اب در رتبہ مزنی چاہیے میثم جمال کو من کل الوجود برزخ اور تصور اور واسطہ
اور رابطہ کہتے ہیں۔ اور یہ چاروں نام مرشد کے ہیں اور مرشد دو قسم پر ہے صغریٰ و کبریٰ
اور میثم جمال میں دونوں صفتیں قائم ہیں وحدت صرفہ اور وحدت جامعہ صرفہ جانب ظاہر
اور جامعہ جانب باطن صرفہ والا کبر تمام ارجح جامعہ والہ صغریٰ تمام اجساد۔ اور جو
منجملہ اجساد کے انسان کامل ہوا اس نے آدم کا حکم پایا اور برزخ صغریٰ ہوا اور جب برزخ
صغریٰ ہوا کبریٰ کو پایا اور اپنی اس یافت کی وجہ سے کبریٰ ہوا پھر برزخ ہر مزاج
حق ہوا برزخ کبریٰ اس سے بیکانچہ رکھا ہے اور دربان میں داخل نہیں ہے جو
کچھ اسیت تھی نہ رہا گناہ۔ اور یہ اس کی معلوم کردہ جس وقت ساک مانے برزخ صغریٰ
و کبریٰ کو ظاہر باطن میں تلوایا دونوں صورت میں حق بین ہوا اور کیا طرفین حاصل کیا مگر
خود کو پایا ہنوز ذات ساکب انیس ہے اس نقصان کو نہایت سے جبر کرے اور
خلق آدم علیہ السلام کا بعین ملاحظہ کرے تاکہ یہ سرور نشان ہو اور نہ آیا ہر ایک
کے ساتھ ہے مگر کوئی کسی میں نہیں ایک ایک سے علیحدہ ہے جو کچھ اشارہ تھا عبارت
میں آگیا اور عبارت بعین اشارت ہے خلاصہ خالص سے کہ وحدت خاص ہے اخلاص
کے ساتھ جان ایٹم میں جب وصول اصل موصول ہو جائے تو تجلیات اسمائے

۱۰ یعنی مرتبہ رحمت اس سے حقیقت محمد مراد ہے ۱۱ یعنی مرتبہ رحمت کہ اس سے حقیقت آدم علیہ السلام مراد ہے ۱۲۔

۱۳ یعنی اپنے ظاہر کو برزخ صغریٰ اور باطن کو برزخ کبریٰ قرار دے ۱۴ اس شغل کی صورت یہ ہے کہ الف سے مراد ہے

اللہ کہ ذات حق تعالیٰ جو سمات جلال کے ساتھ متصف ہے اس کو اپنے باطن میں تصور کرے اور اس کو بانہ کرے ایسا ہی

بقیہ اگلے صفحہ پر

آہی کا ملاحظہ کرے کہ متجلی اور متجلی دونوں تجلی واحد ہیں یا صفات کا ملاحظہ کرے جانتا چاہیے کہ ذات احد صمد ہے اور جون سے بری ہے۔ اور وہی احد تجلی واحد سے متجلی اور متجلی کہ ہے اسم ذات و اسمائے صفات ذاتی و تقدسی و تنزیسی و ازلی وابدی و سلبی و ثبوتی اپنے اپنے مرتبے پر مستور ہیں۔ تقدسی اور تنزیسی میں فرق لفظی باعتبار اسماء کے ہے معنی کوئی فرق نہیں۔

اس کا بیان سن۔ اسم ذات بغیر ذات کے اور اسمائے صفات ذاتی بغیر صفات ذات کے مفہوم نہیں ہوتے اور اسمائے تقدسی وراء ذات مقدس اور اسماء تنزیسی بغیر تنزیسی اور اسماء ازلی وابدی بغیر لا بدایت و لا نہایت کے اور اسمائے سلبی بغیر سلبیت کے اور اسمائے ثبوتی بغیر اثبات کے نہیں ہیں تقسیم اسماء بھی باعتبار جلال و جمال و اشتراک کے ایک تفصیل رکھتی ہے۔ جو کچھ بیان اسماء کا تھا کیا اب حالات و وحدانی جاننے چاہئیں جانتا چاہیے کہ ذات کی تجلی ہونے ہی متجلی اور متجلی کہ اور عین تجلی واحد ہو جاتے ہیں دیکھنا اور جانتا درمیان سے اٹھ جاتا ہے جب تجلی ذات ایک دفعہ جلوہ گر ہوتی ہیں تو کبھی ہست ہوتا ہے کبھی نیست اور کبھی باہم اور کبھی بے ہم جب تجلی صفات ظاہر ہوتی ہے سراسر ایک سرظاہر ہوتا ہے کہ ہر مرتبہ میں ظہور

مستغرق ہو کہ کچھ شعور باقی نہ رہے پھر جب اس مقام سے اترے تو کچھ شعور ظاہر ہو اس وقت مقام برزخ کبریٰ کہ دھرت مرن اور حقیقت محمدی ہے یہ تصور کرے کہ وہی ذات جو صفات جمال و جلال سے مستغنی تھی میرے باطن میں آئی اس وقت اپنے حواس کو کھول دے گمراہی بند رکھے یہاں تک کہ اس مقام میں سکون ہو جائے پھر جب اس مقام سے اترے تو اس وقت آنکھیں کھول دے با سے مراد برزخ ہے پھر اپنے پر پر نظر ڈالے اور اپنے ظاہر کو کہ برزخ صغریٰ اور دھرت جامعہ اور حقیقت آدم ہے قلوب اس کے بعد جو صفت کہ ظاہر ہو جس سے مراد صفات سبہ ذات آہی سے ہے کہ اس کو بطریق قرب نوا مل اپنے اوپر ثابت کرے کہ ساری شغوائی اور دوائی اور بے تابی اسی کی جانے اور خلق آدم علی صورتہ کو بعینہ معاشہ کرے تاکہ جمیع اسرار باطنی اس پر مشکف ہوں اور حقیقت انسان سے ترقی پا کر حقیقت محمدی میں عروج کرے پھر اس مقام سے ترقی پا کر مرتبہ ذات مطلق پر پہنچا اس طریق سے شغولی کرے اور مراتب ترقی و منزل کی سیر کرے ۷

حاشیہ سفر ہذا (۱) یعنی یہاں وجود مضاف بغیر مضاف الیہ کے نہیں ہے ۱۲ مترجم

شہادت مطلق کی جامع ہے طریق شغل یہ ہے۔ باص جم ظ ب دق ح ن ش
اگر سالک مراتب احدیت اور وحدیت اور واحدیت اور شیعون اسمائے الہی
اور اعیان ثابۃ کی تحقیق کرنا چاہے کہ انہوں نے قتل وحدت ثانیہ میں حسن غیب و
شہادت کے ساتھ پوری طرح تفصیل کیونکر پائی اور تجلی ذات و صفات عین وجود
میں ہے یعنی فی نفسہ ہونے کے درجہ میں قائم ہے۔ یا تکوین کے تحت میں صورت
پذیر ہے۔ تو پائے کہ دوازہ رکن ظاہری و باطنی میں مواظبت کرے اس طرح کہ اصول

دبۃ رائیہ ہے کہ اپنے طریق تصور و معنی کو برزخ صغریٰ و کبریٰ کرے اور اس ذات کو جو غیب و شہادت دونوں کی
جامع ہے اپنے میں پیدا کرے پھر نگاہ پیر کر گوشہ چشم سے موجودات کی طرف دیکھے اور جمع کا مرتبہ فکر میں لائے کہ یہی ذات
جامع تمام اشیاء میں ظاہر ہے اس کے بعد آنکھیں بند کر کے مرتبہ جمع الجمع کا دل میں ملاحظہ کرے کہ تمام اشیاء اسی مرتبہ
میں قائم ہیں تاکہ نتیجہ کل من علیہا ذاب و یفخر و جہ نہ تلب ذوالجلال والاکرام حاصل ہو ۱۲۔

حاشیہ صفو بنا، لے دوازہ رکن جمالی کے شغل کا طریقہ یہ ہے کہ مربع بیٹھے اور سینہ کو ابھار کر اوپر نیچے کر کے الاکو زبان سے کہے
اور جو کوناف کے نیچے سے اوپر کو کھینچ کر جس دم کر کے دماغ تک پہنچائے مگر ہو کے کھینچنے میں شدت نہ کرے کہ ہشت
رکن میں مذکور ہے اور اللہ کران صفات سے متصف کرے اور اسی صراطے جو میں ہر ایک صفات کا فکر کرے اور یہ فکر مفہوم
ظہر کے ساتھ ہو اس طرح کہ اول اسم ذات کو کشش جس دم کے ساتھ کرے اور بر صفت سے موصوف کرے اس سند
سے کہ اللہ کہ سمیع است۔ اللہ کہ بعیر است اسی طرح شاید تک پھر شاید کو تمام صفتوں سے موصوف کرے دوسرا طریقہ یہ ہے
کہ اسم ذات کو صفت بعد صفت متصف کرے اس سند سے کہ اللہ کہ سمیع است۔ سمیع کہ بعیر است۔ بعیر کہ علیم است
علیم کہ کلیم است۔ کلیم کہ حی است۔ حی کہ علیم است۔ علیم کہ دائم است۔ اسی طرح شاید تک پہنچائے پھر شاید کو تمام صفتوں
سے موصوف کرے مگر اس نزول میں شاید کہ صفت بعد صفت موصوف نہ کرے بلکہ اس طرح کرے شاید کہ حاضر است شاید
کہ قائم است اسی طرح سمیع تک۔ دوسرا طریق یہ ہے کہ نام صفتوں میں سے ایک صفت کو مقدم کرے اور اس کو تمام صفتوں
سے متصف کرے اس سند سے کہ اللہ کہ سمیع است۔ سمیع کہ بعیر است۔ بعیر کہ سمیع است۔ سمیع کہ علیم است۔ علیم کہ کلیم است۔ کلیم کہ حی است۔ حی کہ
علیم است۔ اسی طرح شاید تک پھر شاید کو تمام صفات سے موصوف کرے چوتھا طریق یہ ہے کہ اسم ذات کو ایک ایک صفت
سے متصف کرے اور جب صفت عالی پر پہنچے اسم ذات کو اس صفت سے متصف کر کے کشش کو ام الدماغ تک پہنچائے
اور سانس چھوڑے تو خود ان صفات سے متصف ہو جائے پانچواں طریق یہ ہے کہ ذکر و فکر میں مشغول ہو کر جس دم کہ

سند ذکر ایہ ہے کہ ناف کے نیچے سے ہنر نکالے اور اس ہو میں ارکان مذکورہ کا تصور کرے ام الدماغ تک پہنچائے جب وہاں قرار پکڑے تصور کو چھوڑے اور صداٹے ہو کی سمجھنی میں، صوکا فکر کرتے ہوئے صعود کرے عین ہو ہو جائے گا۔

سند فکر اسے پایہ اسماٹے مربوط کا علی وجہ التحقيق ملاحظہ کرے۔ سچ جہاد مہم نے اگر صوفی وقت چاہے کہ لطیف و کثیف کا جو بند ظاہری میں پائے بند ہے پہچانے شعر زان سوئے لامکان وزین سوئے کائنات، پیوند اس در واسطہ کامگار سمیت چاہیے کہ شغل ملفوف میں مشغول ہو لفت لفت میں لپٹنے کو کہتے ہیں تو یہاں اس کو کیا مناسبت ہے؟ اس کی وجہ مناسبت بالترتیب بیان کی جاتی ہے۔ جاننا چاہیے کہ یہ وجود موجود جب کتم عیش میں تھا تو عالم کے اعتبار سے نابود اور معلوم کے اعتبار سے نابود تھا جب فیض عالم سے علم اور معلوم دونوں کا ظہور ہوا تو وجود معلوم ظاہر ہوا نیز جاننا چاہیے کہ وجود عالم ہمیشہ سے نابود ہے اور وجود معلوم ہمیشہ نابود اور علم عالم اور معلوم کے درمیان، ایک واسطہ ہے گویا وجود معلوم کی ہستی وجود عالم سے متصور ہے اور وجود عالم عین وجود ہے۔ جب وجود معلوم میں خوب غور کرے گا تو یہی وجود عالم وجود معلوم حقیقت اضطراب اور افتقار اور خرق اور التیام کو قبول کرتا ہے اور یہ وجود اسماء پر عارض، ہے مگر بلا اسمائے کے نمود اور بلا وجود کے وجود غیر ممکن ہے۔ اس کی ماہیت اور حقیقت سمجھنا چاہیے کہ حق تعالیٰ کا بے خلق کے ظہور نہ تھا اور خلق کا بے حق کے وجود نہ تھا یعنی ظہور کے اعتبار سے خلق عیاں تھی اور حق نہاں اور بطون کے اعتبار سے حق عیاں ہے اور خلق نہاں، خلق کی سیر کرے گا تو حق کی طرف دیکھے گا اور جب حق کی سیر کرے گا تو خلق کی طرف بہتر پائے گا پس مضمون قَلْبًا رَكَّ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ ظاہر ہو گا۔ (جب یہ امتیاز فیما بین علم و معلوم و خلق و خالق معلوم ہو چکا تو جاننا چاہیے کہ) اس کی بنیاد و نہاد (یعنی خلق کی بنیاد)

سے یعنی وجود خارجی سے معدوم تھا نہ معدوم مطلق کہ وصف شرکاء باری تعالیٰ ہے۔ یعنی ہستی حق کے ساتھ علم اللہ میں بلکہ

یہ نہ تھا اور عالم کے اعتبار سے یہ معنی کہ ذات عالم ہستی عالم تھی۔ کہ یعنی وجود خارجی سے نابود تھا۔

اور ظاہر باطن اسماء کے ساتھ ہست نما ہیں ذات مطلقہ بلا کسی سبب کے بے صفت
معصیت ہے اور وجود قابلیت اسماء کے سبب محل و مقدار میں متجلی ہے۔ حکمت
اور ہر شے کا ظہور صور اسماء میں ہے اور رنگ ملاحت وجود سے منظور۔ اور طلعت
وجود نہ ہو تو نیست ہست نما بنجائے اور قابض و مقبوض کی صفت پر نہ ہو کیونکہ یہ
عارض وجود ہے عوارض اسماء کے سبب معروض تجلیات اسماء سے متجلی ہے اگر اسماء
نہ ہوں معروض کا نشان نہ رہے اور اسماء ہر آن آپس میں الٹے پلٹے رہتے ہیں اور
ایک کو دوسرے پر غلبہ بھی ہو جاتا ہے ان کو کسی صورت قرار نہیں اور اسماء کی صورت
اشیا کوئی کی سی ہے اگر اشیا پر وہ ازار نہ ہوں تو اسماء کی تجلیات مختلفہ ہر گز ظاہر
نہ ہوں وہ حسن ملاحت میں اور یہ وصف عروض میں سرگرداں ہے۔ اسے عقلمند طالب
اگر عقل رکھتا ہے تو بود اور بودن۔ اور بودگی اس میں سمجھ۔ اور بود و نابود ہمیشہ
ظاہر و باطن اسی کی بودگی میں جان۔ معدوم میں بودگی جاننا زیبا نہیں۔ بود کی بودگی
دریافت کرنا زیبا ہے اور جہانیاں میں نظر کر کہ جو کام ہے بجز کار و ار کے نہیں۔ ہر
کام اور ہر فعل اسماء سے جاری ہے اور تمام صفات اعلیٰ خلا اور ملا میں اختلاط یا بھی
رکھتے ہیں اور خود میں قولاً و فعلاً محبوب ہوتا ہے کہ فاعل کو نہیں دیکھتا اگر فاعل کو جانے
فعل کو دیکھے کہ بغیر تصرف متصرف کے تصرف نہیں ہوتا اس کی ترتیب معلوم کرتا کہ
غلطی میں نہ پڑے۔ ان فی هذا الشغل یكون تسعة وتسعون ملاحظۃ ذی کل
ملاحظۃ تسعة ابطن یعنی اس شغل میں ننانویں ملاحظے ہیں اور ہر ملاحظے میں ۹
بطن ہیں حاصل یہ کہ اسماء توفیقی ننانویں ہیں اور ہر اسم کی ترقی و تنزل کے اعتبار
سے ۹ بطن ہیں۔ اس اشارہ سے سمجھے کہ ذات حق تعالیٰ کی نو صفتیں ذاتی ہیں اور
نویں سے ایک توشیح عظمت میں ہے اور دوسری کمال کبریائی میں اگر یہ دونوں نہ
ہو تو یہ ساتویں منور نہ ہوں۔ اگر یہ ساتویں نہ ہوں تو دوسری صفتیں ظاہر نہ ہوں
اس اشارہ سے بنظر تحقیق دیکھ جس میں تمام اسماء کی تمام صفتیں جو چیز پر وہ ہے

یعنی اگر اشیا کوئی مظہر نہ ہوں تو اسماء کا ہر گز ظہور نہ ہو اگر آئینہ نہ ہو عکس مشہود ہر گز شاہد نہ ہو ۱۲۔

عزت (یعنی شیونات ذاتیہ) میں سے ظاہر ہوتی ہے فعلی ہو یا انفعالی اگر سالک مجذوب
 ہے تو اس کی خلوت گاہ بیہودہ و معبود میں با آزار و بے آزار ہوتی ہے جو کچھ دیا دیا
 عیار میں ہو قطع اشارت سے پہچانتے اور اگر مجذوب سالک ہے تو اول اس پر
 سالک کا حال تمامہ صادق آدے گا اور افعال و احوال میں محقق اور مدقق ہوگا۔
 اور اگر مجذوب مجرد ہے تو اسمائے افعالی کو جو مطلق کے ضمن میں تصور کرے ہر
 آن کچھ نظر آئے گا مثلاً شی پائیگا اور کل شی ہا لک از دجہہ کا ظہور ہوگا اگر سالک
 مجرد ہے اسماء صفات ذاتی و افعالی کی یاد میں رہے اس کو مغفرت نصیب ہوگی۔
 اور جس صفت افعالی کو صفت ذاتی سے قریب سمجھے اس کو مبداء بنائے پھر صفات
 مذکورہ میں ترتیب دے۔ اس ذکر میں اس طرح متفکر ہو کہ ذکر مذکور ہو جائے اور
 مذکور ذکر۔ پھر اس مرتبہ میں قدم رکھے کہ ذکر مذکور کچھ نہ رہے اور اللہ لا حد اور اللہ
 الصمد اس کے حال کا شاہد ہو جائے۔ شغل اخوت یہ ہے۔ قی و دج قی و ظاب
 عی و ش ب ش ب جب اخوت تجھ پر غالب ہوں یعنی استیلا ہستی کا ظہور ہو تو
 اثر ہستی تجھ کو نیست کر دے اور جب تو اس درجہ میں قدم رکھے اگر بغیر ارادت کے
 ہے تو مرتد اور زندیق ہو جانے کا گمان ہے کیونکہ خلوت در انجمن ایک ذات ہونے
 کو کہتے ہیں اور سہ پایہ میں ظہور کا اشارہ ان تین حرفوں سے کرنا اس طرح سے ہو
 سکتا ہے کہ ان کی اضافت ذات کی طرف کی جائے، اس جگہ پر دیدہ بصیرت سے
 دیکھنا چاہئے کہ ذات ذات سے ظاہر اور ذات ذات سے ناظر اور منظور ہے اور
 شاہد اور مشہود کو عین مشہود ملاحظہ کرے۔ خلوت در انجمن یہ ہے۔ اچھا شہاد
 جب سالک اپنے سال پر وثوق پائے تو کبھی کبھی اپنے طور پر ترقی اور تنزل پر نظر
 کرے اور تعلقات ہفت صفات ذاتی کا پنج مراتب میں نگران رہے اور صفات

سہ یعنی تجلی و دھند میں مغلوب ہے اور سوائے ایک دہر اس کے شہود میں نہیں ہے۔ نیز جاننا چاہئے کہ محققین کی

اصلاح میں اس کو رد نہیں کتے ہیں کہ شہود حق اس پر غالب ہو اور حق سبحانہ کوئی ہر دیکھے اور خلق کو باطن۔ گویا خلوت اس

کا نظر میں شہاد کے ہر

افعالی اور جوادنی اس کے تحت میں ظاہر ہو اس کو عیاں، دیکھے اور چوکچا اسم اور رسم سے حاصل ہو اسی طرح ہر مرتبہ میں نظم کرے عکس این۔ آن۔ اور عکس آن این۔ اگر سالک اس عنوان سے کامل نہ ہو تو یقین جانے کہ اس کے مراتب میں نقصان ہے مراتب خمسہ یہ ہیں ^{اور} ^{مگر} ^{کثرت} جب صوفی صفائی قلب کر لے گا اور تمام جہان کو مٹا دیکھے گا اور کسی مرتبہ میں ظاہر و باطن، رنگارنگی و انکسار کا نشان نہ پائے گا تو جانتا چاہیے کہ اب عین اور عکس عین سالک میں عیاں ہے اور شاید اس میں محو ہے یہ رب روحی ہے اور وہ رب الارباب اس کو چاہیے کہ ہمیشہ ہر باب میں درام خیال۔ با خیال رہے تاکہ ظاہر و باطن خبر حال سے مطلع ہو۔ اس اشارہ پر ہوشیاری چاہیے۔ جس وقت سالک تمام مقامات طے کر چکے اور کمند جذبہ کے ذریعہ سے مراتب علیا پر پہنچے تو پھر از سر نو طریق ساوک میں قدم رکھے اور سرے سے طریقت کو انجام دے اگرچہ حالت جذب میں تمام مراتب طے کر چکا ہے اور یہ اس خیال سے ہے کہ ایسا نہ ہو کہ ہیں بیوقوفی اور غلطی واقع ہو اور ہر مرتبہ کو اس کے محل اور موقع میں رکھے یہ ہے۔

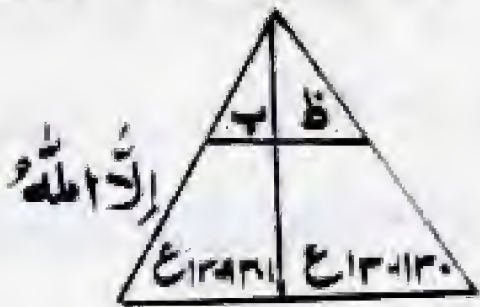
ب ا ص م م م م م م م م م م م م م م م
اور عین کو دریافت کر لیا تو اب ہوشیار رہ کہ ممکت میں بیداری اور غفلت نہ ہو جائے
اور کارخانہ پر نظر رکھ کمال ہوشیاری کے یہ معنی ہیں کہ بادشاہ کی ولایت میں باغی نہ گھسنے پائے
اور نہایت ہوشیاری سے آداب باطنی سے خبردار رہ تات او م م م م م م م -
اسے راہ کے تحقیق کرنے والے ہر دم ہر قدم آگاہ رہ اور سمجھے کہ عالم علم
میں ہے اور علم قائم بالذات ہے جب علم کا معلوم سے تعلق ہوا عالم وجود میں آیا
یہ عالم میں ہے اور عالم قائم بالذات اس میں ایک لطیف معنی مضمر میں ابھی عالم علم میں
ہے اور علم عالم میں یہ شہود ہستی وجود کو عارض ہے اور معرض مستقیم یعنی بذاتہ
قائم ہے) گو یا اس معلوم کا علم عالم کا علم ہے تو عالم و معلوم دونوں کو ایک قبیلہ
علم سے سمجھنا چاہیئے جب یہ فکر مستحکم ہو جائے تو سمجھ لے کہ ہر دم و ہر قدم سفور

وطن حاصل ہوا کیونکہ عالم کا آئینہ معلوم ہے اور معلوم کا آئینہ عالم اور عالم و معلوم دونوں آئینہ علم میں حسن و طراوت نمایاں ہے ^{۱۰۰} اسے سالک راہ آگاہ ہو کہ اس راہ کے چلنے والے تین فریق ہیں ایک اہل شریعت دوسرے اہل طریقت تیسرے اہل حقیقت۔ سالک شریعت حسن مجاز میں ہیں امر کے مامور ہیں دل میں دو وجود کو قرار دے ہوئے ہیں مگر اعتقاد یہ رکھتے ہیں کہ لا تتحرك ذرة الا باذن الله یعنی کوئی ذرہ بغیر حکم خدا کے حرکت نہیں کرتا اور اپنے آپ کو فعل میں مختار مانتے ہیں اور سالک طریقت دونوں کے مواجہ میں رہتے ہیں ظاہر و باطن احکام شرع کے تابع ہیں اور باطن یعنی اعتقاداً فاعل حقیقی کے سوا دوسرے پر نظر نہیں آتے ^{۱۰۱} قل كل من عند الله یعنی کہ دے اے محمد سب کچھ اللہ کی جانب سے ہے۔ ان سے بے اختیار سرزد ہے اور سالک حقیقت گمان ہستی سے بے گمان ہیں۔ ہر وقت تقدیر و تسلیم پر جھکے ہوئے ہیں کہ پھرنے والا بد ہر پھر دیتا ہے اسی طرف پھر جاتے ہیں شعور بشری کے پاس نہیں ہوتے۔ ^{۱۰۲} كل شئ هالک الا وجهه فارغ ہیں اختیار سے اور بے اختیار ہیں تصور اور تصدیق سے معلوم کر اور اس پر عامل ہو کہ ذات مرتبہ جمع میں جہاں کے اندر تجلی اسماء میں مسطور ہے حکم معرفت کہ بتی پکڑی اس کے دریافت کرنے کا دستور ہے جو کچھ مرتبہ جمع میں پوشیدہ ہے وہ مرتبہ جمع الجمع میں اتصالاً و انفصلاً ظاہر و باہر ہے جو جمع الجمع میں تعید کے درجہ میں ہے وہ احدیۃ مطلقہ میں عین اطلاق ہے۔ اس معنی سے تینوں مرتبہ مرتبہ میں شغل کا طریقہ مرشد کامل سے دریافت کرے اور وہ تین مرتبہ یہ ہیں۔ سیر الی اللہ۔ سیر مع اللہ۔ سیر فی اللہ پہلی شکل کا طریقت پر چلنے والے کے لئے شرط ہے کہ صفحہ دل عیار غیر اور صحبت حیر سے پاک رکھے اور بے غل و غش کلمہ طیب کے ذکر میں کہ توجید صرف ہے مشغول ہو اور مراتب کے طے کرنے میں ہر مرتبہ پر کلمہ طیب کے معنی کا ملاحظہ کرے جیسا اس منزل کے مناسب ہو اس میں غلطی نہ کرے۔ جب تلویح میں پہنچے کچھ دم الوان کرے جب تمکین میں ہو ظاہر و باطن ایک کو دوسرے سے الگ دیکھے تاکہ اس کا معانیہ غیب شہادت یعنی ظاہر و باطن

میں برابر رہے اس لئے کہ نفی اثبات بلا تشبیہ و تعطیل کے نہیں ہے مگر اس مقام میں نہ تشبیہ ہے نہ تعطیل کسی کا بھی گزر نہیں۔ ذات کی تجلی ذات ہی کے ساتھ ہے چنانچہ کہتے ہیں اِذَا تَجَلَّى اللَّهُ تَجَلَّى لِدَاثِهِ بِذَاتِهِ فِي ذَاتِهِ مِنْ ذَاتِهِ اِلَى ذَاتِهِ عَلَى ذَاتِهِ اور جب تک شرک جلی وحفی سے رہا نہ ہو گا یہ سال ماضی نہ ہو گا اس لئے کہ شریعت میں دو معبود اور طریقیت میں دو موجود اور حقیقت میں ایک وجود جانا اور حقیقتہ الحقیقہ میں ایک ہونا کفر ہے۔

چنانچہ حضرت نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام سے مروی ہے الشُّرْكُ فِي امْتِنَانِ مِنْ دَبِيْبَةِ الْغُلِّ عَلَى الصُّفْرَةِ فِي لَيْلَةِ مَظْلَمَةٍ (یعنی میری امت میں شرک یک چوٹی کے اندھیری رات میں پتھر پر چلنے سے زیادہ پوشیدہ ہے) اور یہ بغیر طہارت طریقت کے حاصل نہیں ہوتا یعنی کلمہ طیب سے کہ شمشیرِ آلہی ہے ماسوا کو قطع کرے تاکہ مقصد دلی کو پہنچے اور اپنی خودی سے گمنام ہو جائے اس شمشیر کے سوا مبارز غیب و شہادت نہیں ہے۔ اس دیار میں جتنے اغیار ہوں ان کو عین سے دور کرے اور اس دیار میں جو کچھ غبارِ غیر کہ اَنْزَا اَيْتٌ مِنْ اَتَّخَذَ اِلَهَةً هُوَاہُ ہواڑادے اور معارجِ مراتب یعنی ترقی مدارج کے طریق سے مطلع ہواؤں تیغِ لہے تمام بطلان کی نفی اور واجب الوجود کا اثبات کرے جب یہ حالت تمام اوقات میں قرار پا جائے دوسرا ذکرِ انبیاء کرے وہ یہ ہے کہ تیغِ لہے کے دو رخ ہیں ایک رخ دنیا کی طرف دوسرا عقبی کی طرف تو چاہیے کہ دونوں کی نفی ایک دم سے کر دے اور وجودِ محمد کو ثابت کرے جب یہ حال اس پر غالب ہو جائے تو آگے قدم رکھے وہ یہ ہے کہ تیغِ لہے کے دو رخ ہوئے حوالے کرے جو کچھ نظر آئے اس کی نفی اور عین کا اثبات کرتا رہے ہر دم اسی فکر سے ہمدی رکھے یہاں تک کہ جہاں نظر سے چھپ جائے اور عین عیان عین سالک ظاہر ہو۔ جب اس مرتبہ میں مستعد اور مکمل ہو جائے آگے قدم بڑھائے جو کچھ پہلے عین نفی تھا اس کے عین کا اثبات کرے کیونکہ ثابت اور ثابت اپنے اصل کے اعتبار سے عین واحد ہیں نہ غیر کے اعتبار سے اور وحدت میں ظاہر اور واحدیت میں

مقید ہیں اور حضرت ذات کا تجلیات میں مثل نہیں ہے چنانچہ کیسے کیشلہ شئی و
 هُوَ الشَّيْءُ الْبَصِيرُ تَقْدِيرُ واطلاق دونوں مرتبوں میں یکساں ہے اس سے نتیجہ معلوم
 ہے کہ نفی فی النفی اثبات فی الاثبات ہوتا ہے تو نفی عین اثبات ہوتی شکل یہ ہے۔

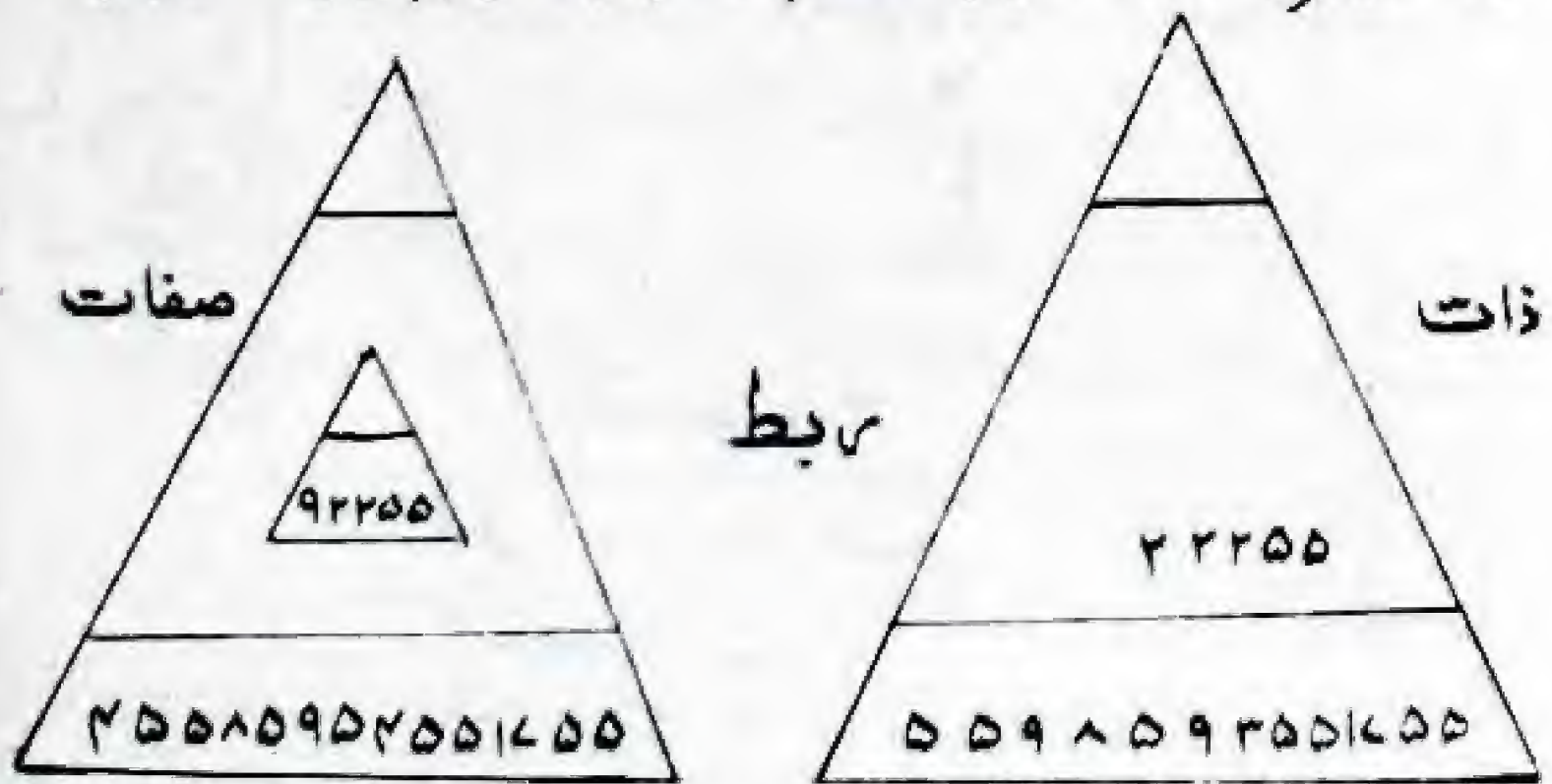


دوسری شکل اسے طالب صادق جب تو نے راہ صدق اختیار کی تو اچھی اچھی خصلتیں
 اور عمدہ عمدہ افعال پر مستحکم ہوتا کہ تجھ کو تمام جہاں کی معرفت حاصل ہو اور اس کو
 پہچان جو ہر طور کے اطوار کو جانتا ہے جب تک عارف عارف بالنفس اور عارف
 بالذات نہیں ہوتا محقق نہیں ہوتا اور اصل سے بھی واصل نہیں ہوتا۔ اللہ کا پہچانتا
 دین کا پہچانتا ہے اِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ اور نفس کا پہچانتا رب کا پہچانتا
 ہے مَنْ عَرَفَ نَفْسَهُ فَقَدْ عَرَفَ رَبَّهُ اور ذات کا پہچانتا عالم کا پہچانتا ہے۔ اَيْنَمَا
 تَوَلَّوْا فَوَجَّهْهُمُ اللَّهُ اِيَّكَ يَارَبِّكَ وَلَطِيفُ اِشَارَةٍ اور ایک مختصر عبارت ہے
 اگر تو سمجھنا چاہتا ہے تو سمجھ کہ کوئی اشارہ اس کی شان کے شایان نہیں کیونکہ بے
 نشان کا نشان دینا غیر ممکن ہے اور بے معرفت رہنا کسی وجہ سے روا نہیں کوئی
 تحقیق نہیں جانتا کہ حکیم کی حکمت معلوم کے ساتھ کیونکر ہے۔ سررشتہ کس کے ساتھ
 وابستہ ہے تینوں ایک ہیں۔ یا ایک بے ایک کے کسی کو اس کے جاننے میں دخل
 نہیں یعنی کوئی نہیں جانتا۔ اسے اہل نظر بصیرت کی آنکھ سے دیکھو وہ پاک ذات
 لا بدایت ولا نہایت ہے یعنی اس کی ابتدا و انتہا نہیں۔ اور جوف بھی نہیں اس کی
 غایت قلب ہے اور وہ عین نقد ہے جو اس میں سمایا اور جس نے اس کو پرکھا نقد سودا
 پایا ورنہ محروم رہا۔ کرہ عرش دل وجود مطلق ہے۔ آسمان۔ آگ و ہوا کے پردے
 فواد آب و خاک سویدا ہے اور خواطر موالید ثلاثہ کہ باہمی نظر آتے ہیں یہ تمام کرہ وجود
 روح الامین ہے اور یہ جو آیا ہے کہ فی استرنا وہ انسان ہے انسان روح الامین کا

قلب ہے اسی لئے اسکی سمجھ بوجھ درست ہے اور رفت اسکی انسان کی صورت میں ہے ظاہر کی خبریں باطن میں اور باطن کی خبریں ظاہر میں اور روح الامین کو روح الاعظم بھی کہتے ہیں۔
تمام مراتب کی تفصیل مرتبہ جامع میں جمع ہے۔ اس گروہ کو سرے سے کھولنا چاہیئے تاکہ عقد معرفت مضبوط و محکم ہو اور قلب روح الامین کا نام انسان رکھا آنکھ کی پتلی کے ذریعہ سے جو تمام صفات کو دیکھتی ہے اور سب پر جلوہ پرداز ہے انسان غمخوار اور اسکے خلوت خانہ خاص کا مونس اور محرم ہے اس سے تَخْلُقُ اُمَّةً اَدَمَ عَلٰی مُوْتَدِّہٖ کو عین اختصاص ہے اس سے نسبت اختیار کی اور کہا فِتْبَارُكَ اَللّٰہُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ درست رکھا اور اٹھایا صورت و معنی کے اعتبار سے کہ عرش عالم کبیر ہے اور انسان عالم صغیر اور معنی کے اعتبار سے عالم کبیر ہے اور کمرۂ عرش عالم صغیر خالص خلاصہ عالم کا انسان ہے اَلْاِنْسَانُ بُنِیَانُ التَّرْتِیْبِ بِنِیَادِنِہَا و اس پر رکھی ہے تو اس رو سے ظہور ہے اور اس رو سے بطون تاکہ کوئی پہچان نہ سکے۔ اِنِّیْ فِیْ جَسَدِ اِبْنِ اَدَمَ مُضْعَۃٌ فِی الْمُضْعَۃِ ثَوْدٌ فِی الْفَوَادِ صَمِیْمٌ فِی الْفَصِیْمِ سِرٌّ فِی السِّرِّ خَفِیٌّ فِی الْخَفِیِّ اَنَا سر وحدت اور تعین اور تجلی ذات کا مرتبہ ہے یہ لطیف و باریک عقدہ بغیر عشق کے حل نہیں ہو سکتا۔ انسان دونوں رو اور دونوں وجہوں سے ذات کے مواجہہ میں ہے اور اسمائے صفات کا مرکز انسان چراغ ہے اور عالم طاقتہ دونوں سواد کا سودا سودا میں دیکھ تاکہ سَوَادٌ اَلْوَجْہِ فِی الدَّائِرَیْنِ کا سودا حاصل ہو فرد و دل یک قطرہ راگر ہر شگافی۔ برون آید از و صد بحر صافی۔ اور قلب کی تعریف یہ ہے کہ قلب مثل ایک صاف شیشہ کے ہے اس میں چمک دمک ایسی ہے گویا وہ ایک چمکتا ہوا ستارہ ہے اس کی شناخت کے لئے اتنا کافی ہے کہ ایک شیشہ دوسرے سے ملا ہوا ہے اور نظر اس میں رہتی ہے قدم بقدم جو کچھ نظر آتا ہے اور اس کا عکس یا اس کا اثر ہوتا ہے جیسے رنگ بو قلموں تمام بو قلموں نظر آتا ہے اور اگر قدم بقدم نہ ہو تو محال ہے۔ پانی اپنی اس بے رنگی پر ہزار رنگ بدلتا ہے اور رنگ وجود تعین میں ہر رنگ ہوتا ہے ہر رنگ کا اس شکل میں ملاحظہ کرنا چاہیئے۔

نے شکلِ طاقت کی صورت یہ ہے کہ طالبِ اول آنکھیں بند کرے اور تمام حواسِ ظاہری اور باطنی کو آبِ گینہ یعنی دل کی طرف متوجہ کرے اس طرح کہ تمام حواسِ آبِ گینہ میں محدود ہو جائیں اس کے بعد اس آبِ گینہ میں نظرِ فکر کا دوزِ آدمی اور نظرِ کرم استاد دیکھے کہ اس چراغ کو نہ کیسے جب اس چراغ کو دیکھے تو اتنی دراومت کرے کہ خود چراغ ہو جائے پس وہ چراغ استادِ روشن ہو گا کہ عرش سے فرش تک کوئی شے یعنی نہ رہے گی اور ہر چیز میں اپنا تصور دیکھے گا اور سوا اپنی ذات کے کچھ نہ پائے گا اور حیرانِ نشان تک نہ رہے گا ۱۰۔

تیسری شکل جب سالک قید تہید اور تحقیق سے گزر جائے تو دونوں ساحل کے درمیان قرار پڑے یہاں وہ صورت جو آغاز و انجام نما ہے تجلیات مختلفہ کے ساتھ یگانگی کو بیگانگی کے پیرایہ میں دکھاتی ہے اس میں اسرار الہی اور بادشاہی مصلحتیں مضمر ہیں اور یہ سب باتیں اپنے گمان سے ہیں ورنہ وہ ذات بے گمان ہے اور جتنا حسن تفاوت کہ موجودگی کی جانب میں ہے یہ سب تجلیات اسماء کی وجہ سے ہے کہ آپس میں اندراج اور اندراج رکھتے ہیں یعنی ایک اسم کی تجلی دوسرے اسم کی تجلی کے مشابہ اور اسمیں ظاہر ہوتی ہے اور ظاہر ہے کہ جب دو آئینے آمنے سامنے ہوتے ہیں تو ضرور ایک کا عکس دوسرے میں پڑتا ہے مگر ہر ایک میں وہ جلوہ ذات ایک ہی ہے یہ شہود عین وجود ہے ازل وابد اس میں نمودار ہیں۔ ہر حیوان اس کی صورت ہے اور ہر ذات اس کی ذات اور ہر صفت اس کی صفت جس چیز کو تو شہادت میں پائے اس کو انقلاب کے ساتھ پہچان تاکہ قلب نہ رہے اور اختلاف و خلاف سرے سے جاتا رہے۔ ذات و صفات کا ربط پر دہائے عزت میں مستور ہے یہ تیری بے علمی ہے کہ نہیں دیکھتا یہاں تک کہ اندراج اسمائیں تجلیات اسماء کا آپس میں مشابہ ہوتا ہے بھی قریب ہے جام صورت و وحدت کی خالص شراب نوش کر اور جب تک مدہوش نہ ہو جائے برابر یہی جا۔ شکل یہ ہے۔



اسی طرح یہ شکل ربط ذات و صفات کی وہ ہے جو اصل نسخہ میں موجود ہے اور ایک دوسرے نسخہ میں یہ شکل اس طرح ہے۔
 یہ فرق ظاہری ہے ورنہ آل و دونوں شکلوں کا ایک ہے اس کے شکل کا طریقہ یہ ہے کہ جس شے پر نظر کر سہول
 (دفعہ تائید الکی صوفیہ)

اسے سالک اگر تو غیبی اسرار کا جاننے والا اور الوان محبت کا دیکھنے والا اور
راز باطن کا ڈھونڈھنے والا اور لطیف رمزون کا سمجھنے والا ہے تو زنگار نہ بانکار کو آئینہ
دل سے اٹھا اور عین آئینہ سے تمویج کے مشاہدہ کا معائنہ کر اور چون و چرا چھوڑ کر بیچوں
کو پہچان ازل وابد کو ایک بند میں دیکھ کہ مبنائی یہی ہے اور تجھ سے ہو سکے تو مبداء
ظہور پر نظر ڈال اور اس کو پہچان کہ ظاہر و باطن کا ظہور اسی اشارے سے ہے عشق اس کا
بیان ہے تفصیل اس کی یہ ہے کہ ع سے مراد عین ذات ہے اور ش سے مراد سر ہے
جو خلاصہ خاص ہے اور ق سے مراد قدم ہے جو وظیفہ ذات ہے سر مکنون نے جوع و
ق میں مستور ہے ارادت ذات کے ساتھ شور و شغب اٹھایا تو ہر دندانہ ش سے ایک
دانت پیدا ہوا اور عشق نے منہ دکھایا اب چونکہ ہر دانت ایک نسبت خاص رکھتا تھا عاشق
و معشوق عشق کا ظہور ہوا یہ آپس میں لگاوٹ رکھتے تھے اسلئے انہوں نے رنگ امیز کیا
پانی اور عین لطافت میں آراستہ ہوئے یہ بحقیقت اصل ہے اور وہ دونوں بجا ہیہ
فراع جب ظاہر پورے طور پر آراستہ ہوتا ہے تو ہر مظهر حسن عیاں معلوم ہوتا ہے اس
لئے کہ صفات کی تحلیلات معلومات پر بے تکرار ہیں اور ہر ایک مخزن اسرار ہے جس نے
ان خزانوں کو عرفان کی کنجی سے نہ کھولا اس کنج اسرار سے محروم رہا اور عارف نہ ہوا اور
ہمیشہ محبوب رہا البتہ سالک راہ کے لیے شرط ہے کہ بند نفس میں پائے بند نہ ہوتا
کہ ہر بند سے آزاد ہے اور یہ حال جب تک مشغل کنج اسرار کی مواصلت نہ کرے میر

کلیہ (بقیہ حاشیہ) تصور کرے کہ یہ ذات وہی ذات ہے کیونکہ ہر ذات کی نمود اس ذات سے ہے اور جس
صفت کو دیکھے دل میں تصور کرے کہ یہ صفت وہی صفت ہے کیونکہ تمام صفات اسکی صفات
سے ہیں بلکہ اس کی عین صفت میں یہ بھی سماجیں اور وہ بھی اسکی ہر صفت کی نمود اسکی صفات
سے ہے بلکہ اسکا میں اسم میں اور ہر فعل وہی فعل ہے اسی طرح مشغل کرے اسلئے بعد سمجھے

کہ وہ ذات یہ ذات اور وہ صفتیں یہ صفتیں اور وہ اسماء اسماء اور وہ افعال یہ افعال ہیں اس
فصل سے کل من علیہا ذاب ویبقى وجہ ربک ذو الجلال والاکرام وکل شئی هالک الا وجهہ کا ظہور ہر گاہ ہر گاہ
حاشیہ مغز ہذا ملے اس کے مشغل کی صورت یہ ہے کہ اول برزخ صغریٰ اور کبریٰ قرار دے اس کے بعد بقیہ حاشیہ ملے صغریٰ

نہیں ہوتا اور جب موافقت کرے گا تو تھوڑے سے دنوں میں تمام مظاہر کی ماہیت روشن ہوگی انشاء اللہ کہ مالک الملک اور عالم غیب و شہادت اسی کی ذات ہے اس کی قدرت قدیم ہے حروف کا اشارہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

دیکھ کر جسے اشغال سابق میں وجدان حاصل کیا ہو اس کو چاہیے کہ شجرہ توحید میں عمل کرے اس میں مراتب وجود شہود کی تحقیق اجمالاً ہے اور ان میں وجود و شہود کی تحقیق تفصیلاً۔

یہاں ماہیت وجود و شہود علی التفصیل بیان کی جاتی ہے تاکہ کسی اہل کشف کو مغالطہ نہ واقع ہو چاہیے کہ دیدہ بصیرت سے دیکھے اور دل و جان سے قبول کرے کہ حضرت ہستی مطلق کو کسی وصف میں قید نہیں ہے محض اطلاق ہے مگر اس ہستی میں ایک ذات ایسی ہے جو شیون اعیان کی قابلیت رکھتی ہے اور شیون قید کے ساتھ معلوم ہیں علم میں لیکن کسی میں نہ وقوف علم ہے نہ قید معلوم نہ فقدان نہ شہود ذات احدیت سے لے کر حقیقت انسانی تک مراتب الہی ہیں اور حقیقت انسانی سے مرکز خاک تک مراتب کوئی۔ مراتب کوئی قید وجود میں ہیں اور مراتب الہی تلویں شہود میں اور حقیقت انسانی و دنوں کو شامل ہے مگر مدار ظہور کا مرکز پر ہے اگر مرکز نہ ہوتا

(بقیہ حاشیہ) ہستی الف کو اپنے میں تصور کرے اور ان صفات بحسب طریق پر موقوف کرے کہ حقے کا ملک الملک است مالک الملک کہ علام الغیوب و الشہادت است سراد علانیۃ ایسے ہی علمے کہ قائم بالذات و الصفات است قدیمے کہ دائم و قائم و حاضر و باق و شاہد است پھر یہاں سے ملاحظہ کرے کہ شاہد کہ حاضر است شاہد کہ دائم است شاہد کہ قائم است شاہد کہ قدیم بذاتہ و صفاتہ و عالم غیب است سرّاً علانیۃ اور یہ خیال کرے کہ جیسے یہ صفات حق قدیم ہیں صفت خلق بھی قدیم ہے کیونکہ حق منزہ صرت خلق سے مشبہ ہے چنانچہ شیخ محی الدین نے خصوص میں لکھا ہے الحق المنزہ هو الخلق المشبہ تنزیہ باعث مرد بطون ہے اور تشبیہ باعث ظہور ۱۲۔

(حاشیہ صوفیہ) اس طریقہ اس کے شغل کا یہ ہے کہ اول ذات کو دیکھے پھر صفات کو دوسرے ذات کو صفات کے ساتھ دیکھے تیسرے اول ذات کو دیکھے پھر صفات کو پھر ذات کو اور جو ان میں مال سے خالی ہے اسکو کہہ حاصل نہیں ۱۲۔

تو ایک شے دوسری سے ممتاز نہ ہوتی بلکہ ظہور نہ ہوتا جانب غیب عالم ملکوت ہے اور جانب شہادت عالم ملک جب حضرت رب الارباب کی مرضی ہوتی ہے کہ کسی شے کو مرکز میں وجود بخشے تو مراتب غیب و شہادت کہ استعدادات شے سے قربت رکھتے ہیں ایک بند ہوتی ہیں اور صورت ارتسام حاصل کرتے ہیں اور ہر ایک ہدایت سے لے کر نہایت تک مرتبہ جمع میں دکھ انسان ہے اپنے مرتبہ پر قرار پکڑتا ہے یعنی ذات و صفات کی اہلیت ہر صورت میں ظاہر ہوتی ہے اس جگہ تجلی اکمل و اتم تام ہے یہاں تک تعین مراتب کا اجمالاً و تفصیلاً بیان ہوا اب جانتا چاہیے کہ حقیقت روح کیا ہے اور ماہیت جسم کیا تاکہ سیر سلوک میں غلطی واقع نہ ہو۔

آگاہ ہو کہ شیون اعیان جو مرتبہ ذات میں ہیں حقیقت میں صفات سے ہیں۔ جب مرتبہ وحدت سے تنزل کرتے ہیں تو جمع انوار و احدیت میں کہ جمیعت کا مرتبہ ہے پہنچتے ہیں اور ہر ایک معلوم علمی کے ساتھ مقید ہوتی ہیں ان کو صور علمیہ کہتے ہیں جب وہاں سے تنزل کرتے ہیں تو مقام اللطف یعنی ایک نہایت پاکیزہ اور لطیف مقام میں پہنچتے ہیں وہاں ان کو ارواح مجردہ کہتے ہیں۔ یہ اس مرتبہ میں اپنے شعور و وجود کے ساتھ موصوف ہوتی ہیں جب مرتبہ ارواح سے عالم لطف میں جس کو مثال و خیال منفصلہ کہتے ہیں، تنزل کرتے ہیں تو اس مرتبہ میں ان کو وجود مرکبات لطیفہ کی صورتوں میں موصول ہوتا ہے مگر خرق و التیام تجزی اور تبعیض کو قبول نہیں کرتا۔ یعنی اس کے حصے اور ٹکڑے نہیں ہو سکتے اور اس مرتبہ سے مرکز خاک تک جہاں نہاد اصلی انقلاب کمال کے ساتھ صورت پذیر ہوتی ہے۔ ظاہر کو جسد کہتے ہیں اور باطن کو روح *الذات الخلق والامداد* اور روح عالم مجرد میں ایک چیز میں منحصر نہیں ہے حالات سے روشن ہوگا جس روح کا جسم سے تعلق ہے وہ روح جو ہرے لطیف نورانی ہے جو نور سبحانی سے منور اور ترکیب پنا صراربعہ کی وجہ سے کہ وجود خارجی اسی سے متصور ہے ایک ہیئت خاص کو عارض ہے اور روح عین جسم کی شکل رکھتی ہے اور جسم روح کی صورت رکھتا ہے اور روح عین وجود

ہے۔ دلق صورت خلق ہے یعنی صورت مثالی صورت خلق ہے۔ روح و جسم کا جو کچھ حال تھا ختم ہوا اطور سالک معلوم کرنے چاہیے کہ طریق سلوک میں کیا کیا گزرتی ہے۔ جاننا چاہیے کہ سالک جب تزکیہ اور تصفیہ میں قدم رکھتا ہے تو رنگ برنگ کے مکاشفے حد سے زیادہ نظر آتے ہیں جو کچھ عالم خلق میں ہے سالک اس کی صورت کے ہم رنگ ہو جاتا ہے اور گزر جاتا ہے خواہ جسم علوی ہو خواہ سفلی نہایت کوئی تک یہ واقعات دیکھتا ہے فقط مہیات تجلیات ختم ہوئیں اب صفت سالک اور ان کی قسمیں معلوم کرنی چاہئیں۔

سالک دو طرح کا ہوتا ہے ایک وہ کہ اپنے علم سے ہر مرتبہ صفت حاصل کرتا ہے جب یہ سالک اخلاص کے ساتھ بند جسم سے خلاص ہوتا ہے تو اسکی سیرو سلوک ابد الابد تک علم کے ساتھ ہوتی ہے اس میں کوئی تردد نہیں ہے۔ صار العبد فانی والحق باقیا اس کی ترقی اور اس کا تنزل علم معیت کے ساتھ ہے۔

دوسرا وہ ہے جو ترقی کرتے وقت تمام مراتب تنزل کو حالت عروج میں اپنے میں پائے اور کوئی لغیر اس کے موجود نہ ہو یہ انتہا منتہائے یقین سالک میں فانی ہوتا ہے صار العبد فانی والحق باقیا۔ جو سالک اس درجے پر پہنچتا ہے اس کو ازلا اور ابدا ترقی اور تنزل نہیں ہوتا ایسے سالک کی نسبت اگر کوئی خیر و شر کا خیال کرتا ہے بظریعہ مناسب اس کی طرف عائد ہوتی ہے اور سالک کو اس راز سے آگاہی نہیں ہوتی اور اس سالک کا تصرف ہمیشہ رہتا ہے اور اس شغل کے درجات بہت ہیں ان میں سے بعض کی طرف اشارہ کیا گیا باقی عمل سے روشن ہوں گے مشغولی کا طریقہ مرشد سے دریافت کرے۔ شجرہ توحید یہ ہے۔

۱۔ حاشیہ شجرہ توحید اس کے شغل کا طریقہ یہ ہے کہ ذات شاہد اصل کو صفات فرد سے موصوف کرے اور شاہد ثمرہ تک پہنچے اس طرح پر کہ شاہد قدوس است۔ شاہد کہود و دد است۔ شاہد کہ حی است۔ شاہد کہ قیوم است۔ شاہد کہ ظاہر است۔ شاہد کہ باطن است۔ شاہد کہ عفو است شاہد کہ رؤف است۔ شاہد کہ نور است۔ شاہد کہ ہادی است۔ شاہد کہ باقی است۔ شاہد کہ بدیع است۔ شاہد کہ شام است۔ پھر شاہد ذریعہ۔ شاہد اصل تک پہنچائے اور اصل کو بہ

کے اسرار پہلے شغلوں سے حاصل ہو چکے ہیں اور جو کچھ مستور رہے ہیں یعنی حاصل نہیں ہوئے وہ سب اس ذکر کے عمل سے قرار پائیں گے اور ظاہر ہونگی نیز بے انتہا ارادات اور بے شمار مکاشفات کا ظہور ہوگا لازم ہے کہ حالت ذکر میں کوئی رکن ارکان میں سے فوت نہ ہو یعنی چھوٹ نہ جائے اگر فوت ہو جائے یعنی چھوٹ جائے گا تو خزائن وحدت و معرفت تک رسائی تو ہو جائے گی مگر دروازہ مفتوح نہ ہوگا۔ چاہیے کہ پہلے ارکان کو اس کے محل و موقع میں قرار دے ایک رکن کو تحت یعنی ناف کے نیچے سے نکال کر باقی ارکان کو اسی رشتہ میں شامل کر کے فوق یعنی ام الدماغ تک پہنچائے مگر ایک کو ایک سے ممتاز نہ کرے ایک ایک دکھائے اگر عین نداء ہو میں خطرہ پیدا ہوا مہات سب سے دفع کرے اور پھر اسی طرح ذکر میں مشغول ہو جائے اور تحت سے فوق تک پے درپے تین کششیں اور نفس نفیس کو کسی جانب راہ نہ دے جب کچھ شعور ہو جائے اور فنا کا ذائقہ چکھے تو وہاں نفس نفیس کو لوٹائے تاکہ تحت میں پہنچے یہاں جو صفت ذاتی پیدا ہو اس کا ملاحظہ کرے جب اس سے تنزل ہو تو چاہیے کہ صفات انفعالی میں ہوشیاری کرے اور ظاہر و باطن میں بغیر تصرف متصرف کے متصرف نہ ہو پھر اسی طرح ذکر کی مواظبت کرے فجر سے چاشت تک اور مغرب کے بعد اور تہجد کے بعد جتنا ہو سکے عمل کرے خصوصاً جاڑوں میں اس ذکر کی کثرت کرے باقی موسموں میں جتنا ہو سکے۔ اگر ذکر تحت و فوق نہ ہو سکے تو حروف و صورت میں مواظبت کرے انشاء اللہ ثمرات بے شمار ظاہر ہوں گے۔ دھن اسرار اللہ لا یدمکہ الا العارف الکامل یعنی یہ ذکر خدا کے مجیدوں میں سے ایک مجید ہے اس کو عارف کامل کے سوا کوئی نہیں سمجھ سکتا بیت

برزخ و ذات و صفات و شد و مد و تحت و فوق

مے نماید طالبان راکل نفس ذوق و شوق

باز از صفت امرت حمیش شد ملامت و دہر

جب سالک اس ذکر کی واردات سے گزر جائے اور ہر رنگ سے بے رنگی

چاہے تو جو اشغال اب لکھے جاتے ہیں ان کو محاربہ صغریٰ یا کبریٰ کے حکم سے عمل میں لاوے یعنی انہیں آٹھ رکنوں میں ان سب کی کشش کرے اگر ہر ملاحظہ کو آٹھ کشش سے کھینچے تو اس کو صغریٰ کہتے ہیں اور اگر اسم ذات کے اعداد کے برابر (۶۶ ہیں) کھینچے تو اس کو کبریٰ کہتے ہیں۔ دوسرا طریق یہ ہے کہ اگر کسی اسم کو اسمائے حسنہ میں سے اس کے حروف کے برابر کھینچے تو اس کو صغریٰ کہتے ہیں اور اگر اس اسم کی تمام اسمائے حسنہ کے اعداد کے موافق کشش کریں تو اس کو کبریٰ کہتے ہیں اور لطیفہ غیبی میں لکھا ہے کہ اگر ہر سانس میں ایک مرتبہ ذکر کرے تو محاربہ صغریٰ ہے اگر ہر سانس میں سو یا دو سو مرتبہ ذکر کرے تو محاربہ کبریٰ کشش کا طریقہ یہ ہے

اس اشغال کے دو طریقے ہیں ایک طریقہ یہ ہے کہ حرف بعد حرف الّا کو زبان سے کہے اور ہو کونان کے نیچے سے ظلم کرام الّا تک پہنچائے دگر صرف ہو اس صدا میں پیدا نہ کرے اور صدا کو صدائے زبور کی طرح زقین نہ کرے اور دروازہ صدکن میں صدائے ہو کے اندر حرف پیدا کرے اور کوئی صفت صفات میں سے مفہوم ملاحظہ کے ساتھ صدائے ہو میں ملاحظہ کرے اور جب ام الدماغ میں پہنچے تو دائم قائم حاضر ناظر شاہد کا تصور کرے اور شاہد میں اپنی طرف اشارہ کرے اور سانس چھوڑے اور تصور کرے کہ شاہد میں ہوں اور پھر دم کو آہستہ سے چھوڑے پھر اس تصور سے شاہد حاضر ہے اور ناظر ہے آہستہ آہستہ دم کو چھوڑے کہ تمام معدہ بھر جائے پھر سر سے شروع کرے یا جب ہو کونان سے نکال کرام الدماغ تک پہنچائے اور اس کے درمیان کوئی خطرہ پیدا ہو تو اس کو ہفت صفات ذاتی سے رو کرے اور نرائے ہو کو ام الدماغ تک پہنچائے اور اس ندا میں گم ہو جائے۔ دوسرا طریق یہ ہے کہ اسی طریق سے اسم ذات کو کشش میں لائے اور عین کشش میں اسم ذات کو صفات امہات میں سے کسی صفت کے ساتھ مفہوم ملاحظہ کے ساتھ ملاحظہ کرے جب ام الدماغ میں پہنچے پے درپے تین مرتبہ کشش کرے یا زیادہ جب تک طاقت رہے اور صفات کا ملاحظہ نہ چھوڑے یہاں تک کہ بے شعور ہو جائے اس کے اثر سے سالک مرتبہ علیا پر پہنچے گا۔ اور مجذبات کہ صفات کے ساتھ متصف کی تھی اس سے متصف ہوگا جب ہوش میں آئے تو صفت وسیع و بصیر کے ساتھ متصف ہو اور ایسے ہی دوسری صفتوں سے اور پھر از سر نو اس طرح شروع کرے اس کی وجہ سے سالک بہرہ صفات موصوف ہوگا۔ اس طریق کو نگاہ رکھے باقی تمام اشغال مقطعات کو ہشت رکن میں کشش کرے یعنی ہر اسم کو مفہوم ملاحظہ کے ساتھ جواہر کشش کا طریقہ مرشد سے معلوم کرے ۱۲۔

ب ا ص ب د ق ح ن ش باعث
 ب ا ص ش د ق ح ن ش شہید
 ب ا ص ح د ق ح ن ش حق
 ب ا ص و د ق ح ن ش وکیل
 ب ا ص ح د ق ح ن ش حمید
 ب ا ص ا د ق ح ن ش اول
 ب ا ص م د ق ح ن ش محضی
 ب ا ص م د ق ح ن ش صبدی
 ب ا ص م د ق ح ن ش معید
 ب ا ص م د ق ح ن ش محیی
 ب ا ص م د ق ح ن ش ممیت
 ب ا ص م د ق ح ن ش ماجد
 ب ا ص و د ق ح ن ش واحد
 ب ا ص م د ق ح ن ش مقتدر
 ب ا ص و د ق ح ن ش والی
 ب ا ص ب د ق ح ن ش باقی
 ب ا ص ت د ق ح ن ش ثواب
 ب ا ص م ا د ق ح ن ش منعم
 ب ا ص م د ق ح ن ش منتقم
 ب ا ص م د ق ح ن ش مقسط
 ب ا ص ع د ق ح ن ش ضار
 ب ا ص ن د ق ح ن ش نافع
 ب ا ص ن د ق ح ن ش نور

ب ا ص ر د ق ح ن ش رزاق
 ب ا ص ف د ق ح ن ش فتاح
 ب ا ص ق د ق ح ن ش قابض
 ب ا ص ب د ق ح ن ش باسط
 ب ا ص ح د ق ح ن ش حافظ
 ب ا ص ر د ق ح ن ش رافع
 ب ا ص م د ق ح ن ش معز
 ب ا ص م د ق ح ن ش مذل
 ب ا ص ح د ق ح ن ش حکم
 ب ا ص ع د ق ح ن ش عدل
 ب ا ص ش د ق ح ن ش شکور
 ب ا ص ح د ق ح ن ش خبیر
 ب ا ص م د ق ح ن ش حکیم
 ب ا ص غ د ق ح ن ش غفور
 ب ا ص ح د ق ح ن ش حفیظ
 ب ا ص ح د ق ح ن ش حسیب
 ب ا ص ل د ق ح ن ش کریم
 ب ا ص ر د ق ح ن ش رقیب
 ب ا ص م ق ح ن ش مجیب
 ب ا ص و د ق ح ن ش واسع
 ب ا ص ح د ق ح ن ش حلیم
 ب ا ص و د ق ح ن ش ودود
 ب ا ص م د ق ح ن ش مجید

| | |
|---------------------|--------------------------------------|
| سند اسمائے انخوات | ب ا ص ا ه د ق ح ن ش هادی |
| ب ا ص ا ق د ق ح ن ش | ب ا ص ا ب د ق ح ن ش بدیع |
| ب ا ص ا و د ق ح ن ش | ب ا ص ا ر د ق ح ن ش رحیم |
| ب ا ص ا ح د ق ح ن ش | ب ا ص ا ص د ق ح ن ش صبور |
| ب ا ص ا ق د ق ح ن ش | ب ا ص ا ر د ق ح ن ش رشید |
| ب ا ص ا ظ د ق ح ن ش | ب ا ص ا ص د ق ح ن ش صادق |
| ب ا ص ا ب د ق ح ن ش | سند اسمائے ملقوف |
| ب ا ص ا ع د ق ح ن ش | ب ا ص ا ظ ع ی د ق ح ن ش علی الاعلی |
| ب ا ص ا ر د ق ح ن ش | ب ا ص ا ع م د ق ح ن ش علیم العلم |
| ب ا ص ا ن د ق ح ن ش | ب ا ص ا ل ر د ق ح ن ش کبیر الکبر |
| ب ا ص ا ه د ق ح ن ش | ب ا ص ا ق ب د ق ح ن ش قریب الاقرب |
| ب ا ص ا ب د ق ح ن ش | ب ا ص ا ل ف د ق ح ن ش لطیف الالطف |
| ب ا ص ا ب د ق ح ن ش | ب ا ص ا ک م د ق ح ن ش کریم الاکرم |
| ب ا ص ا ح د ق ح ن ش | ب ا ص ا ن ر د ق ح ن ش نور الانور |
| ب ا ص ا ق د ق ح ن ش | نوع دیگر |
| ب ا ص ا ظ د ق ح ن ش | ب ا ص ا ن د ق ح ن ش اجود الاجودین |
| ب ا ص ا ب د ق ح ن ش | ب ا ص ا ن د ق ح ن ش اکرام الاکرامین |
| ب ا ص ا ع د ق ح ن ش | ب ا ص ا ن د ق ح ن ش ارحم الراحمین |
| ب ا ص ا ر د ق ح ن ش | ب ا ص ا ذ م د ق ح ن ش ذوالفضل العظیم |
| ب ا ص ا ت د ق ح ن ش | ب ا ص ا م ی د ق ح ن ش محی المحی |
| ب ا ص ا ه د ق ح ن ش | ب ا ص ا ر م د ق ح ن ش رؤف الرحیم |
| ب ا ص ا ب د ق ح ن ش | ب ا ص ا ع م د ق ح ن ش علی العظیم |
| ب ا ص ا ب د ق ح ن ش | |

جب صوفی وقت چاہے کہ تمام مراتب علی وجہ التفصیل طے کرے اور اس
اثنائیں عمل استیلائے ہستی اس پر ایسا غالب ہو کہ وصول و فصول کی بھی تمیز نہ کر سکے
اور اس کا حال مثل ہباء منثورا کے ہو جائے نہ اس عالم میں گزر نہ اس عالم میں نظر۔
تمام مراتب الہیت و کونیت اس کے آگے کمان ہو جائیں اور اپنی کمان کین سے تمام
واقعات کو کمان کرے کہ واقعی کمان ہے تو چاہے کہ اس وقت عمل اجمال تجلیات
اختیار کرے تاکہ حال سے ہوشیار رہے ہو کیونکہ اس شغل کے الوان ایک عنوان نہیں
ہیں اور اسی سبب سے ایک دوسرے پر غلبہ نہیں کر سکتا، اور مراتب غیب و شہادت
کو اعیان میں علی وجہ التحقيق عین عیان دیکھے اور جنون دور ہو تعینات کی صورت
جیسی ہے ویسی ہی بالیقین نظر آئے اور مآخراخ البصود مآطقی سے متصف ہو۔

ب ا ص م ق س د ق ح ن ش
ب ا ص م م م ع د ق ح ن ش
ب ا ص ج م خ د ق ح ن ش
ب ا ص ب م غ د ق ح ن ش
ب ا ص و ر د د ق ح ن ش
ب ا ص ع ق ا د ق ح ن ش
ب ا ص ب خ ر د ق ح ن ش
ب ا ص م م م س د ق ح ن ش
ب ا ص ب م ع د ق ح ن ش
ب ا ص م ا خ د ق ح ن ش
ب ا ص ع غ ش د ق ح ن ش
ب ا ص ع ك ح د ق ح ن ش
ب ا ص م م م ع د ق ح ن ش
ب ا ص م م ر د ق ح ن ش

ب ا ص م ق س د ق ح ن ش
ب ا ص م م م ع د ق ح ن ش
ب ا ص ج م خ د ق ح ن ش
ب ا ص ب م غ د ق ح ن ش
ب ا ص و ر د د ق ح ن ش
ب ا ص ع ق ا د ق ح ن ش
ب ا ص ب خ ر د ق ح ن ش
ب ا ص م م م س د ق ح ن ش
ب ا ص ب م ع د ق ح ن ش
ب ا ص م ا خ د ق ح ن ش
ب ا ص ع غ ش د ق ح ن ش
ب ا ص ع ك ح د ق ح ن ش
ب ا ص م م م ع د ق ح ن ش
ب ا ص م م ر د ق ح ن ش

ب ا ص ض ن ن د ق ح ن ش
ب ا ص و ب ب د ق ح ن ش

ب ا ص م ج غ د ق ح ن ش
ب ا ص م م م د ق ح ن ش

ب ا ص و و د ص د ق ح ن ش

اسے محقق راہ مدقوقہ اور اسماء و صفات کو بوجہ جلال و جمال و مشرک پار
اور تمام صفات جلال کو مرتبہ جلال میں تصور کیا اور ان کے حالات کا مشاہدہ کر کے تمام
جلالی مرتبہ جلال میں کاشف ہیں اور ذات منکشف کیونکہ وصفیت کسی شے کو قبول
نہیں کرتی مگر واحد القہار، مگر متقی ترست اس کا حجاب ہے اس کا دفع ہونا غیر
ممکن ہے ہمیشہ اس طرف سے ثبوت اور اس طرف سے سقوط ہوتا ہے

اور تمام جمالی کو مرتبہ جمال میں پائے کیونکہ ذات حجاب جمال میں محتجب
ہے۔ (یعنی جمال ذات کا پردہ بنا ہوا ہے) حسن اور ملاحت تلوین اس پر دوسرا
رنگ دکھاتی ہے اس طرف سے مشاہدہ اس طرف سے معائنہ خلق و حق ہر لحظہ
چاہتے ہیں کہ تلوین سے نکلیں اور تمکین میں رہیں لیکن عشق شور انگیز نہیں
چھوڑتا۔

جب اس سے گزرے تو اسمائے متبرکہ کا اسم ذات میں ملاحظہ کرے کہ جمع
بہ تفرقہ صفات میں اس کی ایک جانب غیب ہے اور دوسری جانب جانب شہادت
اسمائے مذکورہ اعراف کا حکم رکھتے وہ جانب سے اثر ہوتا ہے اور ہر ایک پر نظر رہتی
ہے اور کسی میں گند نہیں ہے یہ مقام مقربان درگاہ الہی ہے جو مقرب اس مرتبہ پر پہنچے
خاص و عام کو لازم ہے چنانچہ کلام قدسی میں اہل ولایت کے بارے میں وارد ہے۔
یا اهل الولاية من انكم عن قربك بقربي فقد كسر

ب ا ص ق د ق ح ن ش
ب ا ص ف د ق ح ن ش
ب ا ص ح د ق ح ن ش
ب ا ص ح د ق ح ن ش

اسمائے اجمالی

ب ا ص ع د ق ح ن ش
ب ا ص ج د ق ح ن ش
ب ا ص م د ق ح ن ش

باصم دق ح ن ش
 باصع دق ح ن ش
 باصك دق ح ن ش
 باص ج دق ح ن ش
 باص ن دق ح ن ش
 باص م دق ح ن ش
 باص م دق ح ن ش
 باص م دق ح ن ش
 باص م دق ح ن ش
 باص ذ دق ح ن ش
 باص م دق ح ن ش
 باص م دق ح ن ش
 باص ض دق ح ن ش
 باص و دق ح ن ش
 باص م دق ح ن ش
 باص ص دق ح ن ش
 باص ه دق ح ن ش
 باص ه دق ح ن ش
 باص س دق ح ن ش
 باص م دق ح ن ش
 باص م دق ح ن ش
 باص ب دق ح ن ش
 باص ع دق ح ن ش

ب ا ص د د ق ح ن ش
 ب ا ص د د ق ح ن ش
 ب ا ص ن د ق ح ن ش
 ب ا ص ب د ق ح ن ش
 ب ا ص ر د ق ح ن ش
 ب ا ص م د ق ح ن ش
 ب ا ص ل د ق ح ن ش
 ب ا ص ح د ق ح ن ش
 ب ا ص غ د ق ح ن ش
 ب ا ص ش د ق ح ن ش
 ب ا ص ح د ق ح ن ش
 ب ا ص ك د ق ح ن ش
 ب ا ص و د ق ح ن ش
 ب ا ص ح د ق ح ن ش
 ب ا ص و د ق ح ن ش
 ب ا ص و د ق ح ن ش
 ب ا ص ح د ق ح ن ش
 ب ا ص م د ق ح ن ش
 ب ا ص ح د ق ح ن ش
 ب ا ص ن د ق ح ن ش
 ب ا ص ق د ق ح ن ش
 ب ا ص م د ق ح ن ش
 ب ا ص ص د ق ح ن ش

ب ا ص ب د ق ح ن ش
 ب ا ص ا ت د ق ح ن ش
 ب ا ص ع د ق ح ن ش
 ب ا ص ر د ق ح ن ش
 ب ا ص م د ق ح ن ش
 ب ا ص م د ق ح ن ش

اسمائے مشترک

ب ا ص م د ق ح ن ش
 ب ا ص م د ق ح ن ش
 ب ا ص ف د ق ح ن ش
 ب ا ص م د ق ح ن ش
 ب ا ص ع د ق ح ن ش
 ب ا ص س د ق ح ن ش
 ب ا ص ب د ق ح ن ش
 ب ا ص م د ق ح ن ش
 ب ا ص ع د ق ح ن ش
 ب ا ص ح د ق ح ن ش
 ب ا ص ع د ق ح ن ش
 ب ا ص م د ق ح ن ش
 ب ا ص م د ق ح ن ش
 ب ا ص ر د ق ح ن ش
 ب ا ص م د ق ح ن ش

ب ا ص ب د ق ح ن ش
 ب ا ص س د ق ح ن ش
 ب ا ص ح د ق ح ن ش
 ب ا ص م د ق ح ن ش
 ب ا ص د د ق ح ن ش
 ب ا ص ا د ق ح ن ش
 ب ا ص م د ق ح ن ش
 ب ا ص م د ق ح ن ش
 ب ا ص ا د ق ح ن ش
 ب ا ص ا د ق ح ن ش
 ب ا ص ظ د ق ح ن ش
 ب ا ص ب د ق ح ن ش
 ب ا ص و د ق ح ن ش
 ب ا ص د د ق ح ن ش
 ب ا ص م د ق ح ن ش
 ب ا ص ج د ق ح ن ش
 ب ا ص غ د ق ح ن ش
 ب ا ص ب د ق ح ن ش
 ب ا ص ر د ق ح ن ش
 ب ا ص ج د ق ح ن ش
 ب ا ص ع د ق ح ن ش
 ب ا ص ب د ق ح ن ش
 ب ا ص ر د ق ح ن ش

جب سالک اشغال مذکورہ سے فارغ ہو تو چاہیے کہ دو عین میں مشغول کرے کہ انجام کار صوفی کا یہی شغل ہے الصوفی هو اللہ اسی مرتبہ میں کہا ہے کیونکہ اس کا حال غیب و شہادت میں ہوتا ہے اور کُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ اس کے وجود کا وصف ہے اَیْنَمَا تَوَلَّوْا فَشَعْرُ وَجْهِہُ اللہ اس کے شہود کا مشاہدہ ہے اسم ستار کی تجلی میں عین کو عین پائے اور ظہور نور عین میں عیان دکھلائے مگر اس مقام میں اپنی آپ کو علم معلومات سے نگاہ رکھے کیونکہ جب اپنی طرف متوجہ ہوگا تو حضور سے بے حضور ہو جائے گا اور جب شہود میں آئے گا تو بے شہود ہوگا ایسا حاضر الوقت رہے کہ شعور علمی بالکل نہ پیدا ہو اسی مقام پر کہا ہے کہ العلم حجاب اللہ الا کبر کیونکہ علم بے معلوم کے نہیں ہے اور یہ منزل سادگی اور آزادی کی ہے جس مالک نے اس مقام سے گزر کر کائنات سے قدم بڑھایا تمام درویشاں کے دیدہ بصیرت اس کے پاؤں کے نیچے ہوتے ہیں چنانچہ فرمایا ہے قدی علی بصیرۃ کل ادلیا علامانی اس سے زیادہ خبریں اس جماعت کی زبان سے بیان نہیں ہو سکتیں ع ع ای محقق راہ کبھی کبھی فکر مبدؤ و معاد میں ترقی و تنزل کے طریق سے ہوش رکھ کہ مرتبہ غیب کا دروازہ عینیت اور عزیت سے بند تھا اچانک عشق کی کنجی وہاں پہنچی اور اس کنج مخفی کا دروازہ کھلا اور جتنی شیون الہیہ تھیں سب بلا شعور و حضور اس کے تعین میں متعین ہوئیں۔ پھر انہی شیون نے ہر تنزل میں ایک نیا وصف اختیار کیا اور ہر مرتبہ میں ایک نام علیحدہ پایا مثلاً احدیت میں شیون۔ وحدت میں صفات واحدیت میں اسماء الہی اور ان کے صور یعنی اشکال جن کو صوفیہ اعیان ثابتہ اور حکما صور علمیہ مرتبہ ارواح عالم میں عقول و نفوس مجرودہ کہتے ہیں اس مرتبہ میں وجود اشیا و اس وجود کے ساتھ متصف ہوتا ہے جس کی وجہ سے اپنے وجود اور اپنے امثال کے وجود کا شعور ہوتا ہے اور مرتبہ مثال میں ان کا نام خیال منفصلہ رکھا جاتا ہے اس مرتبہ میں ان کا ظہور مرکبات لطیفہ کی صورتوں میں ہوتا ہے جو تجزی اور تبصیف اور خرق و التیام کے قابل نہیں یعنی نہ مادہ مطلق ہیں نہ مجرد مطلق اور

اللہ احد یکتا ہے اللہ صمد بے مثل ہے اپنا مثل اور برابر کا نہیں رکھتا۔ بلکہ اس کی جناب پاک میں۔ وصل۔ فصل۔ قرب۔ بعد۔ جسم۔ جوہر۔ خلوقہ۔ اتحاد خرق۔ التیام کچھ بھی نہیں وہ سب سے منزہ اور مبرا یعنی پاک صاف ہے اس کا وجود اس کی عین ذات ہے اور وجود شہود میں تلوین البتہ آپس میں تعارض اعتباری ضرور ہے مگر صمد ہر دنیا کی طرح ہمیشہ ہمدم ہیں۔ نہ ہمیشہ قدم میں ہے اور صدائے کی ساتھ عدم میں حضرت وجود تجلی صفات سے متجلی ہے اور حق معلوم کے ساتھ متجلی سراب کو آب دیکھ آب کو سراب نہ دیکھ۔ سراب کو سراب کہہ سکتے ہیں آب کو سراب نہیں کہہ سکتے ہیں اگر کوئی عارف سمجھے کہ خود نمائی میں راہنمائی نہیں ہے تو معلوم کرے کہ اسم و رسم میں جدائی کے سوا کچھ نہیں ہے دچنا نچہ نراتے ہیں۔ الذات فی الصفات حجاب والصفات فی الاسماء حجاب والاسماء فی الافعال حجاب والافعال فی الاسماء حجاب والاسماء فی الصفات حجاب والصفات فی الذات حجاب یعنی ذات صفات میں حجاب ہے اور صفات اسما میں اور اسما افعال میں اور افعال اسما میں اور اسما صفات میں اور صفات ذات میں حجاب میں ظلمات رہتا ہے آیہ کریمہ اَوْ كُظِّلُمَاتٍ فِي بُحْرٍ لَّحْيٍ يَفْشُهُ مَوْجٌ مِنْ نَوْءٍ مَوْجٌ مِنْ نَوْءٍ سَحَابٌ مَظْلُمَاتٍ بَعْضُهُمْ ذَوِقٌ لِبَعْضٍ اسی کی طرف اشارہ کرتی ہے۔

اے محقق اگر تو اپنے آپ کو پانا چاہتا ہے تو اس شغل معرفت کی ملازمت اور مواظبت کرتا کہ کن فیکون سے خلاصی پائے اور یگانگی تیرے دیدہ بصیرت میں نہ سماوے اور عین و عیان تجھ کو ایک نظر آئے کسی بزرگ کا قول ہے شعر
ہر چہ یاد آمد برون زین ہر چہ یاد روئے جانال گشت ناگما آشکار
اس کا طریق یہ ہے کہ اول ہو کو شش جہات سے باہر ملاحظہ کرے تاکہ جس حقیقی کو بے اختیار سنے اور لا اول اور لا آخر ہو۔ دائرہ ہوا ہوت
یہ ہے۔

(دائرہ انگلی صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں)



جب صوفی وقت
کرنے اور آخر مقصود پہ پہنچا تو
سے کرے کہ النہایۃ هو الرجوع الی البدایۃ سالک کو ہر حال میں لازم ہے
کہ اس مرتبہ میں ذکر ارادت کی موافقت کرے اگر ہمیشہ اور ہر وقت نہ ہو سکے تو
صبح و شام التزام رکھے اگر صبح و شام دونوں وقت نہ ہو سکے تو فقط شام کو کیا کرے
اور اس ذکر یعنی نفی و اثبات مع الفکر و ارادت کا طریقہ یہ ہے کہ نفی کے وقت سکان
مراتب کو ملاحظہ کرے اور اپنے حسب حال لا معبود لا مطلوب لا مقصود لا محبوب
لا مشہود لا موجود اور ایسے ہی امہات سبعہ اور نودہ نام باری تعالیٰ اور ایک
ہزار ایک نام ارادۃ کا عمل کرے اس سند سے لا الہ الا اللہ لا الہ الا اللہ ذکر ارادت
اسم ذات کو انواع مذکورین میں نگاہ رکھے اور تمام اسماء ارادت میں سے ہر ارادت
کے سات بطن کے ساتھ موافقت کرے اس صورت سے **ا م ا م ا م ا م ا م ا م**
ا م ا م ا م ا م ا م ا م ا م ا م ا م **ا م ا م ا م ا م ا م ا م ا م ا م ا م**
ا م ا م ا م ا م ا م ا م ا م ا م ا م

نیز جانتا چاہیے کہ ذکر ارادۃ ایسا ذکر ہے جس کے فائدے نہ لکھے جاسکتے
ہیں نہ بیان ہو سکتے اگر چالیس روز اشارت حروف سے عمل کرے تو اس پر ایسی حالت
طاری ہو جائے کہ سوائے وحدۃ الوجود کے کچھ نہ دیکھے تمام صور اشیا اس کو اس طرح
نظر آئیں جس طرح پانی میں ستارے نظر آتے ہیں یا آئینہ میں صورتیں محسوس ہوتی
ہیں اور وجود کثیف اس کو مس نہ کرے گا۔ جب یہ حال ظاہر ہو تو چاہیے کہ زیادہ
عمل کرے اور نہ ڈرے یہاں تک کہ آگے بڑھے اور ذاتی اور مرئی دینی دیکھنے والا

ملاحظہ اور معائنہ کو بواسطہ کاف و صاد کے اول و آخر نگاہ رکھے اور حالت صعود و ہیوط میں ملاحظہ ذات کو صفات کے ساتھ اور ملاحظہ صفات کو ذات کے ساتھ اپنے میں معائنہ کرے کہ المعاینۃ رؤیۃ اللہ بلا حجاب یعنی معائنہ اللہ کو بے حجاب دیکھنا ہے، اور واؤ سے فی کل نفس واحد مراد ہے اور شہین کو شدۃ سے تعبیر کرتے ہیں چاہیے کہ ہر سانس میں شدہ کو شاہد کے ساتھ اپنے اندازہ اور امکان کے موافق تصور کرے ظاہر و باطن کی طرف اشارہ ہے یعنی ہمیشہ ظاہر و باطن ذکر میں رہے اگر ذکر کی طاقت نہ ہو تو فکر کرے چنانچہ ہم پہلے بیان کر چکے ہیں۔

جانتا چاہیے کہ سالک جب ظلمات جسمانی اور تجلیات روحانی اور سطوت نورانی سے گزرتا ہے تو د جو و قدم کے فرش پر جو سراپا نشاط اور بے رنگی سے رنگ نما ہے قدم رکھتا ہے ان مراتب کے طے کرنے میں سالک کو دس منزلیں پیش آتی ہیں اور وہ دس منزلیں اس تفصیل سے ہیں۔

بدایات ابواب معاملات اخلاقی اصول اودنیۃ
احوال دلیات حقائق نہایات
اور ہر ایک کے تحت میں دس دس منزلیں ہیں۔

بدایات کی دس منزلیں

یَقْظَلْهُ دِیْنِی الْفِہْمُ مِنْ شَہِ تَعَالٰی (۱۲) تَوْبَہٗ اٰمَابَتُہٗ (۱۳) (ای الرجوع الی اللہ ۱۲)

لے واسطہ سے ملاد ہر ذرخ ہے اور کائنات سے مراد کبریٰ اور صغریٰ و اسطرلاب سے مراد کبریٰ صغریٰ یعنی مفہوم ملاحظہ اور معائنہ اور معائنہ کو بزرگ کبریٰ صغریٰ میں نگاہ رکھے ۱۲ مترجم

عقلہ اس کے معنی رجوع الی اللہ کے ہیں اس کی تین قسمیں ہیں۔ اول توبہ من یعنی ہوائے نفسانی سے بری ہونا دوسری توبہ غامضۃ القامتہ یعنی ہوائے نفسانی سے بری ہو کر مقتضائے اسما کے طرف متوجہ ہونا اس کو توبۃ المتقین بھی کہتے ہیں۔ تیسری توبہ غلامۃ خلاصۃ الغلامۃ یعنی مقضیات سے گزر کر احدیت جامعہ کی طرف میلان کرنا اس کو توبۃ المنفہی بھی کہتے ہیں ۱۳۔

محاسبہ تفکر تذکر
 اعتصام
 فراس سماع
 یا ضت
 غیر من و دوی حاصل
 کونا ۱۲
 کمر شدہ
 کا پانا ۱۲
 یعنی کسی تفتیش
 کیرنا جس سے
 مقصود می ہے ۱۲

ایجاب کی دس منزلیں

حزن خوف ۱ شقاق ۲ خشوع ۳ اخبات ۴ نر ہل ۵ شرع
 فوت شدہ کمالات ۲ نیدہ آنے والی
 ہمارے کونسا ۱۲ مصیبت سے ڈرنا ۱۲
 نفس کو ذلیل سمجھ کر دید آئندہ انوار سے
 عزیز پرنداری کرنا ۱۲ سے ڈرنا ۱۲
 تمام نیام سے رقت
 انکار دنیا

قبلہ رحما سے غیبت رسولک الہ اللہ میں تحقیق کرنا ۱۲

اسلام کا سب سے اہم اور اپنے نقائص پر نظر ڈالنے اور جو غائب ہوئے ان کا خاکہ کر کے مثلاً ان کمالات
موجود ہیں تو شکر کرے اور اگر نقائص زیادہ ہیں تو جبر نقصان کرے ۱۲۔ اہل حق کی تین قسمیں ہیں نزار العافیہ یعنی بیرون وغیرہ
بیکر حقوق پر نظر رکھنا ۱۳، نزار الخصاص یعنی حفظ نفس سے پرہیز کرنا ۱۴، نزار عن الشغل بال غیر یعنی غیر سے اعراض کرنا اور خوا
کی طرف متوجہ ہونا ۱۵۔ سماع کے معنی ہر شخص کا مقصود خاص سے تنبیہ حاصل کرنا ہے نیز جاننا چاہئے کہ سماع دو قسم کا
ہوتا ہے ایک سماع عوام یعنی امتثال امر۔ دوسرے سماع خواص اس کو شہود الحق کہتے ہیں اور وہ بالحق اور فی الحق اور ملحق اور
من الحق ہوتا ہے سماع بالحق اس شخص کا سماع ہے جو شہوات نفسانی سے اسلک مبرا ہو اور اس میں کچھ شائبہ نفس نہ رہے اور سماع
فی الحق اس شخص کا سماع ہے جب کہ ہر حال میں شہادت اور جمیعت کا مرتبہ حاصل ہو اور سماع ملحق اس شخص کا سماع
ہے جو بدعت پر نظر رکھتا ہو۔ اور سماع من الحق ظاہر ہے یعنی خطابات کا سنا یا کلام الہی سنا چنانچہ اس
حقیقت کا ترجمہ ہے ولا خلش سماع کلام اللہ تعالیٰ عن کل کائن وهو السميع العليم ۱۶۔

۱۵ ریاضت یعنی محابرات سے اخلاقِ نفسیہ کی تہذیب کرنا ۱۲۵ اعتصام کے معنی کمربند سے بپنا ہے۔ اعتصام عوام کا یہ ہے کہ طاعات کی محافظت کریں۔ اور اعتصام خواص کا یہ ہے کہ اطاعات کو قوی کریں اور اعتصامِ اخص کا یہ ہے کہ شہواتِ سبعیہ اور اعتصامِ اخصِ الاخص کا یہ ہے کہ حقوقِ رویت اور اثباتِ الوصیت کا خیال رکھیں۔

تھے یعنی ایسا خوف دلانا کہ جس میں نہ علم بھی پایا جاوے مثلاً اشتقاق عوام یعنی عبادات میں کاہلی کرنے سے ذرا منہیات کے ارتکاب سے روکنا اشتقاق مریدین یہ کہ ان کو اوقات کی پابندی کے خلاف نہ چھوٹے دینا اور خواص کے لیے اشتقاق نہیں ہے ۱۲؎ یعنی پابند شریعت ہو کر جس شے میں ذرا مشابہ ہو ترک کر دینا ۱۳؎ تبتل کے معنی انقطاع کی ہیں تبتل عوام یہ ہے کہ خطوط تاس سے انقطاع کلی کرے تبتل مریدین یہ ہے کہ خطوط نفس انقطاع کریں تبتل داعیوں یہ ہے کہ ماسوائے اللہ سے اشتقاق کلی کرے ۱۴؎ یعنی حصول مقصود میں طبع کو ناراجا دے دیا یہ ہے کہ مجازۃ میں امتثال ادا کر اور اجتناب نہا ہی میں طبع کو تھکے ہیں جا رہا ہے یا منت یہ ہے کہ تصنیف کلمہ میں طبع کرتے ہیں ۱۵؎

معاملات کی دس منزلیں

| | | |
|------------|-----------|----------|
| ۱۔ حریت | ۲۔ مراقبہ | ۳۔ رہبت |
| ۴۔ استقامت | ۵۔ قہد یب | ۶۔ اخلاص |
| ۷۔ ثقبہ | ۸۔ تفویض | ۹۔ توکل |
| ۱۰۔ تسلیم | | |

۱۔ حریت: تبادر کرنے سے ڈرنا ۱۲۔

۹۔ توکل: یعنی تمام امور کو ان کے مالک پر چھوڑ دینا ۱۱۔

۱۔ بین کمال توجہ کے ساتھ مقصود کا ہمیشہ غلام رہ کر اس کی کئی قسمیں ہیں۔ نام لڑن کا مراقبہ یہ ہے کہ اپنے فرائض کا دھیان رکھیں اور مراقبہ مریدوں کا یہ ہے کہ حضور قلب سے سب کے سامنے موجود ہیں غیر حاضر نہ ہوں۔ داصلین کا مراقبہ یہ ہے کہ اللہ پر جمعیت اور اطمینان رکھیں۔ نیز جاننا چاہیے کہ مراقبہ کا مفہوم منحصر نہیں بلکہ ہر مطلوب و مقصود کا مراقبہ ہو سکتا ہے جیسے اذکار وغیرہ چنانچہ ہم کو ہمارے مخدوم شیخ العالم قدودہ الساکین علاء الدین علی بن نسیر القرشی سے لالہ الا اللہ کا مراقبہ پہنچا ہے جس کی کثرت سے قلب چاند کی طرح چمکنے لگتا ہے اور رشتہ معام ہوتا ہے ۱۲۔

۲۔ مراقبہ: بین اغیار کی ذوق زق سے بھاگنا عامیوں کے لیے اتباع شہوت سے بھاگنا۔ خواص کے لیے مرادات سے بھاگنا انھیں کے لیے رسوم وغیرہ سے پرہیز کرنا ۱۲۔

۳۔ اخلاص: کے معنی اپنے اعمال کا تصفیہ کرنا ۱۲۔

۴۔ استقامت: تہذیب یعنی نفس کی اصلاح۔ نیز تہذیب خدمت یہ ہے کہ اس کے کواہ پر نظر رکھے تہذیب کمال یہ ہے کہ احتیاج کو سرے سے اٹھا دے تہذیب التحقیق یہ ہے کہ غیر اللہ کو نہ دیکھے ۱۲۔

۵۔ ثقبہ: یعنی تمام امور کو خدا پر سونپ دینا ۱۲۔

۶۔ قہد یب: بندہ کا خدا پر اعتماد اور بھروسہ کرنا اور تحقیق معنی یہ ہیں کہ ثقبہ وہ ہے جو خدا کے سوا کسی سے نہ ڈرے اور تضاد و قد سے نہ نہ پھیرے ۱۲۔

۷۔ توکل: یعنی بندہ کا ہر حال میں اپنے نفس خدا پر سونپ دینا اور اپنی عقل کو دخل نہ دینا ۱۲۔

اخلاق کی دس منزلیں

صبر شکر رضا حیا صدق ایثار خلق تواضع

قنوت انسان کے عدم شہود کا نام ہے ۱۲ فرد تنہا کرنا ۱۲
انہیسا ط خدا کی خوشی میں اپنی خوشی سمجھنا ۱۲

اصول کی دس منزلیں

قصد خدا کی طرف توجہ کرنا ۱۲
عنی حم خدا کی طرف ارادہ کرنا ۱۲
اس اادت دہی الاجات لداعی الحق ۱۲
یقین یقین
ادب ادب
نفس

خواسے محبت رکھنا ۱۲

۱۔ صبر یعنی ادا مردنواہی کے لیے نفس کا روک رکھنا ۱۲۔

۲۔ شکر یعنی بلوغ نعت پر خدا کی تعریف کرنا اور اہل تحقیق کے نزدیک شکر کے موقع پر یہ ہیں اول شکر تخلیق پر پھر ہدایت پر پھر توفیق پر پھر تائید پر پھر ادا کے حقوق میں صبر مرتبہ تحقیق کے پہنچنے پر ۱۲۔

۳۔ رضا یعنی تمام دعوامات میں بندہ کا خدا کی مرضی پر راضی ہونا اور اس کا ثمرہ یہ ہے کہ خدا راضی ہو جاتا ہے ۱۲۔

۴۔ حیا یعنی ادا مردنواہی کو فرد تنہا کے ساتھ قبول کرنا اور بجا مانا اور نہ ہی سے بچنا ۱۲۔

۵۔ صدق یعنی اقوال و افعال و احوال میں حق سے موافقت کرنا ۱۲۔

۶۔ ایثار یعنی عزیز کو اپنے نفس سے مقدم رکھنا اور شریعت کا ایثار یہ ہے کہ گناہ نہ کرے اور طریقت کا ایثار یہ ہے کہ

ارادۃ اللہ کے آگے اپنے ارادہ کو موقوف تصور کرے۔ حقیقت کا ایثار یہ ہے کہ ایثار کو ایثار نہ سمجھے ۱۲۔

۷۔ خلق یعنی انسان کا مکارم اخلاق سے متصف ہونا ۱۲۔

۸۔ ادب یعنی افراط و تفریط سے باز رہنا۔ ادب مع الحق یہ ہے کہ خدمت میں تقصیر نہ کرے اور ادب مع الخلق یہ ہے

کہ ادا و حقوق میں ادنیٰ اور اعلیٰ کو برابر سمجھے ۱۲۔

۹۔ یقین الطینان بالغیب حاصل کرنا اس کی تین قسمیں ہیں اگر یہ الطینان قوت دلیل سے ہوا ہے تو علم الیقین ہے اور

اگر شہو عقل و جبرانی کے سبب سے جو ہر شے میں ساری ہے آنکھ سے دیکھا ہے تو عین الیقین اور اگر تجلیات منافیہ

ظاہر جو کہ تجلی ذات ظاہر ہوتی ہے تو یہ حق الیقین ہے ۱۲۔

ذکر فقہ غنا صراہ

تمام امتیاز کو خاطر بخیر دینا ۱۱ ماسوی الشریعہ استغنائی کرنا ۱۲ خفا کی طرف سے حسب خواہش ملنا ۱۳

اودیہ کی دس منزلیں

| | | | | |
|-------------------------------|-----------------------------|--------------------------------------|---|-------------------------------------|
| احسان کاملاً تہذیباً ۱۱ | علم تہذیب الکیں بالیہ ۱۱ | حکمت اسرار شایستہ دانت ہونا ۱۱ | بصیرت قوت باطن سے آنکھ کی طرح دیکھنا ۱۲ | فراست امور غائبہ سمجھ لینا ۱۲ |
| تعظیم کاملاً تہذیباً ۱۳ | الہام قلب میں آنا ۱۱ | سکینہ اطمینان نفس ۱۱ | طمأنینہ قلب کا قرار ۱۲ | حبیت دل کی طرف سے ۱۱ |

احوال کی دس منزلیں

| | | |
|---|--|---|
| محبت محبوب پر پھان تران کرتے ہیں اور اس کی ماسوائے اغراض ہوتا ہے ۱۲ | غیرت یعنی ماسوائے محبوب سے رنج ہونا ۱۲ | شوق دل میں محبت محبوب کی ہوا نہیں چلنا ۱۲ |
| قلق شوق کا آنکھوں سے نکال لینا | عطش محبت محبوب کے علیہ سے ایک اضطراب ہونا ۱۲ | وجد دل میں عشق محبوب پانا ۱۲ |
| دھش بندہ کو حلال آہی صغیرت ہونا ۱۲ | ہیمان تمام تقرنات کا بجز میں ڈوب جانا ۱۲ | بدوق انصار آہی کا دل میں آنا |

ولایت کی دس منزلیں

| | | | | |
|-----------------|-----------------------------------|--------------------------------------|--|---------------------------------|
| حظ بالذات ۱۱ | وقت تخلیۃ الاحوال علی العبد | صفا دل کا کدورت سے صاف ہونا ۱۲ | سردس روئے محبوب دیکھ کر خوشی ہونا ۱۲ | سر ہوشیہ دل سے من الحق ۱۲ |
|-----------------|-----------------------------------|--------------------------------------|--|---------------------------------|

لہ ذکر وہ ہے جس سے قربت حاصل ہوتی ہے اور محاب دور ہوتے ہیں ہمارے شیخ عارف سید السادات محمد بن یوسف
حسینی فرماتے ہیں کہ بقاء نفوس ذکر قلب پر موقوف ہے اور مراقبہ سے قلب کو استقرار کا درجہ حاصل ہوتا ہے یہ وہ شے
ہے جس سے انسان اللہ جل شانہ کا مشاہدہ کرنے لگتا ہے اور کلام الہی کی تجلی اس پر ظاہر ہوتی ہے اور کشف ارواح قبو
حاصل ہوتا ہے اور سینہ کے احوال اور دنیا کے وقائع سے خبردار ہو جاتا ہے ۱۲۔

لہ ذوق یعنی مبادی تجلیات جن سے علائق و حوائج سے دل خالی ہو جاتا ہے ۱۲۔

| | | | | |
|-------------------------|------------------------------|----------------------|---------------------|-----------------------|
| نفس | غضبیت | غشوق | غیبت | تمکین |
| یعنی مایقوم بہ الروح ۱۲ | طلب مقصود میں مدخل پہنچنا ۱۲ | دریائے قلب میں ڈوبنا | یعنی عدم الشہود بنا | ہر تمام میں یہ پہنچنا |

حقائق کی دس منزلیں

| | | | | |
|----------------|------------------|--------------------|------|-----|
| مکاشفہ | مشاہدہ | معائنہ | حیات | قبض |
| صفات کا بواسطہ | صفات کا بلا مظہر | صفات کا بلا خصوصیت | | |
| ظاہر ہونا ۱۲ | ظاہر ہونا ۱۲ | ظاہر ہونا ۱۲ | | |

| | | | |
|---------------|----------------|-----------------------|-----------------------------|
| سکری | صحو | اتصال | انفصال |
| احساس کا سقوط | یعنی رجوع | اعاد آئیں کا پے در پے | رویت اتصالی کا ساقط ہونا ۱۲ |
| ہونا ۱۲ | لی الا حساس ۱۲ | ۱۲ | |

نہایات کی دس منزلیں

| | | | | |
|----------------------------------|-----------|--------------------------------------|----------------------------|-------|
| معرفت | فنا | بقا | تحقیق | تلبیس |
| بنگاہ کو حین ذات کو مبدی ہونا ۱۲ | زوال شہود | اللہ تعالیٰ کو ہر شے میں قائم دیکھنا | خدا کا دیکھنا ہر شے میں ہم | |
| بعینہ | | یہ مقام ارباب تمکین کا ہے ۱۲ | ۱۲ | |

| | | | |
|--------------------------|-------|-------|---|
| وجود | تجربہ | تفہیم | جمع |
| ہر شہود سے مقصود پانا ۱۲ | | | یعنی شہود الحق اور وہ عمل کا دیکھنا اسکی تفہیم میں ۱۲ |

۱۔ حیات یعنی صفات کا با حیا نہاد اوصاف ظاہر ہونا اس طرح کہ کوئی وصف میں سے محجب نہ رہے ۱۲۔

۲۔ یعنی قلب کا مکروہات ظاہر سے مضطرب ہونا اگر مشاہدہ یا معائنہ میں حضرت جلال سے ہے تو قبض ہے اور مشاہدات جلال سے تو بسط ہے ۱۲۔ تبیس یعنی ذات اقدس کا عالم میں ملتبس ہو جانا اس رتبہ میں اہل تمکین ہی ثابت قدم رہتے ہیں ذات میں مظہر میں ظاہر ہو جس صورت میں متجلی ہو وہ اس کو قیز کر لیتے ہیں ۱۲۔ تجربہ خالی ہونا خالی کرنا جیسے عقل کی تجربہ ماسوائے اللہ کو نہ دیکھنا تجربہ سلوک کی ماسوائے اللہ کا خطرو دل میں نہ آنے دینا ۱۲۔ جمع یعنی جمل کا اسکی تفہیم میں اور تفہیم کا جمع میں دیکھنا اور کبھی جمع سے رویت حق کی طرف بھی اشارہ کرتے ہیں اور حق تعالیٰ کی مشغول کو بھی کہتے ہیں اور جیسے کہتے ہیں کہ جمع کے معنی یہ ہیں کہ شہود باری تعالیٰ اپنے ماسوائے اور جمع کا اطلاق کبھی جمع الجمع پر بھی آتا ہے اور استیوگ فی الشہود شہود الحق علی الخلق اور شہود الوحدة فی الکثرة اور بالعکس پر اطلاق آتا ہے اور اسکو جمع الفرق والفرق بھی کہتے ہیں اور بعضوں نے اس کی تعریف کی ہے الجمع هو المرجوع عن التفرقة الخالفة یعنی تفرقة مخالف سے مرجوع کرنے کا نام جمع ہے پس خواص کی جمع یہ ہے کہ خواطر متفرقہ کو جمع کریں اور اخص کی جمع یہ ہے کہ تمام تفرقوں کو ایک نور میں سے دیکھیں اور خاصۃ الخاصة کی جمع یہ ہے کہ میں واحد توحید سے رویت باری کا مشاہدہ کریں ۱۲۔

توحید

ہر کہ خواند جوہر شطارا • مفت یابد گوہر اسرار



تمام ہوا چوتھا جوہر

توحید یعنی اللہ کی وحدانیت کا اعتقاد کرنا پس توحید عامہ غلات کی ہے کہ کہیں اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰہُ اور توحید خاصہ کی ہے کہ شہود میں کسی کو خدا کے برابر نہ سمجھیں۔ اور توحید خاصہ الخاصہ کی ہے کہ ذات واحد کو بلا کثرت کے مشاہدہ کریں اور یہی شہود محققین بالوحدانیت کا ہے اور توحید افعال کی ہے کہ تمام افعال کو واحد حقیقی کی طرف سے سمجھتے اور توحید صفات کی ہے کہ تمام صفتوں کو اس ذات کے مقابلہ میں صفت واحد خیال کرے اور توحید ذات یہ ہے کہ سوائے اس ذات واحد کے کسی شے کو ساری اور متبلی نہ سمجھے اور بعض نفسوں میں اتنا اور ہے

الذمات الخشية الضم الرجوع الاستغفار
یعنی انکار حقیقت سے یمنانہ سے بھاگنا طلب مغفرت
الحرمۃ الاستقامة العزم الحزم المروت الحال
مندی حاکم کی تعلیم کرنا دوام علی الاستقامۃ جس پر عمل واجب ہے

للمہمان الشرب الخفوع الملامۃ
نیان طبیعت شرب اپنے آپ کو ذلیل سمجھنا نفس کو امہ کے ساتھ مجاہدہ

پانچواں جوہر

ورثۃ الحق کے اشغال کے بیان

جانتا چاہیے کہ سالک جب عمل ابرار و اخیار اور اسرار و عوت شطارسے فارغ
 ہو کر واجب و مہربان لہم صحتنا کا عارف ہوا تو چاہیے کہ اشغال و ورثۃ الحق میں قدم
 رکھے تاکہ یزداد ایماناً مع انہما انہم کی حقیقت مستحق ہو اور معلوم کرے کہ سالک کو
 کونسا ورثہ پہنچتا ہے اور وہ کس وجہ سے وارث ہوتا ہے۔ تاکہ زبان بشیر و نسیہ المؤمنین
 سے بشارت اولئک ہم الوارثون اس کی شان میں ثابت ہو۔

واضح ہو کہ وارث و طرح کا ہوتا ہے۔ اول صوری دوم معنوی۔ اور وارث
 صوری کا پہنچنا مورث کی ممات پر موقوف ہے اور معنوی میں ممات و مرنا محال ہے
 لہذا درنوں میں مناسبت یہ ہے کہ صوری میں بھی حصول شئی بلا کسب ہوتا ہے
 اور معنوی میں بھی۔

اب معلوم کرنا چاہیے کہ ارث صوری کیا چیز ہے اور ارث معنوی کس کو
 کہتے ہیں۔ ارث صوری ایک فیض کا نام ہے جو ظاہر ہوا و ارث معنوی ایک عطیہ
 جو عطائے باطن سے سمجھا جاتا ہے اس کا ادراک درک فطین کے سوا غیر ممکن
 ہے، اور صوری کا انتظام و سرانجام ارث کوئی کے اہتمام سے ہوتا ہے اور معنوی
 کا مواہب میراث الہی سے۔

چنانچہ ذات کل ذی حق حقہ اور الولد سِرّاً یبیک اور الانسان سِرّاً و
 صنعتی سلک انتظام آیتہ ان اللہ خلق ادم علی صورۃ میں اس مقام کے دریا
 کرنے کا لطیف اور کامل اشارہ ہے۔

سب سے پہلے عدم کو موجود کیا یہاں کہ بہ نسبت ہر وجود کے کثرتاً مآلنا
فَاحْيَاكُمْ کا ظہور ہوا پھر اپنے کمالات اس میں شامل کئے یعنی اپنے کمالوں سے بھریا
تو اس اندراج و اندماج و جوہر و شہود کو کسی نے نہ پہنچانا اور کسی کو پتہ نہ چلا میں حیث
الوجود عین وجود ہے اور وجود شہود شہود کے مشاہدے میں ہے اور تعقید نابود میں
نمودار۔ اور نابود اطلاق میں نمودار ہے۔ کیونکہ وجود شہود جب قید کا اثر پذیر ہوتا ہے
تو وجود مطلق کو کہاں پہنچ سکتا ہے حقیقت وجود قید اطلاق سے برتر ہے اسمیں
ایں دأں کی گنجائش نہیں چنانچہ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ اس کا شاہد ہے علم اپنے
استعداد اصلی کے اعتبار سے آفتاب وحدت کی چمک اور طلعت کے سامنے ایک
ذره ہے اور اسماء کا تصرف ہر ذرہ میں پورا ہے۔ نیز جاننا چاہیے کہ وجود حقیقی
خاص و عام ہے جب یہ حاصل ہو جاتا ہے تو عالم الغیب والشہادت یعنی جناب
الہی کی معرفت میں کچھ شک و شبہ نہیں رہتا عالم الغیب والشہادت سے جب
تک فاعلم ان السموات والارض ما یقع فیہن الا ما علیہم من الشہادت کی
معرفت حاصل نہیں ہوتی جیسے معلوم ازل سے اللہ کے علم میں تھا جب عالم کے علم نے
معلوم کی طرف التفات کیا وجود معلوم بوجہ احسن ظاہر ہوا اور فقہاء عرف اللہ احسن
الحالین کی نقاب اٹھی اور عالم باطن معلوم ظاہر ہوا اور معلوم ظاہر نے اپنے فعل سے
 ممتاز ہو کر اپنے حسن کی طرف نظر کی تو اپنے حسن کی طرف نظر کی تو اپنے حسن کی طرف نظر
کی تو اپنے کو تمام اسماء الہی کے ساتھ پوری طرح متصف اور ان میں متصرف پایا کہ ان
ملک تسعة وتسعون اسماء جب یہ بات میسر آئی تو اپنے آپ کو صورت تعقید میں مقید
کیا اور اس کے آثار اور احکام کے بموجب حکم کیا اور صفت الانسان بنیان الرب کے
ساتھ متصف ہوا تو ذات الوارث اسپر متحلی ہوئی یہاں تک کہ وہ اس اسم کا مالک اور
اس پر مستولی ہو گیا اور تمام اسماء کی معرفت اس کو حاصل ہو گئی اور ادنا الا کلہا فیک
سب اسماء کا خود مظہر بنا۔
کو توفیق

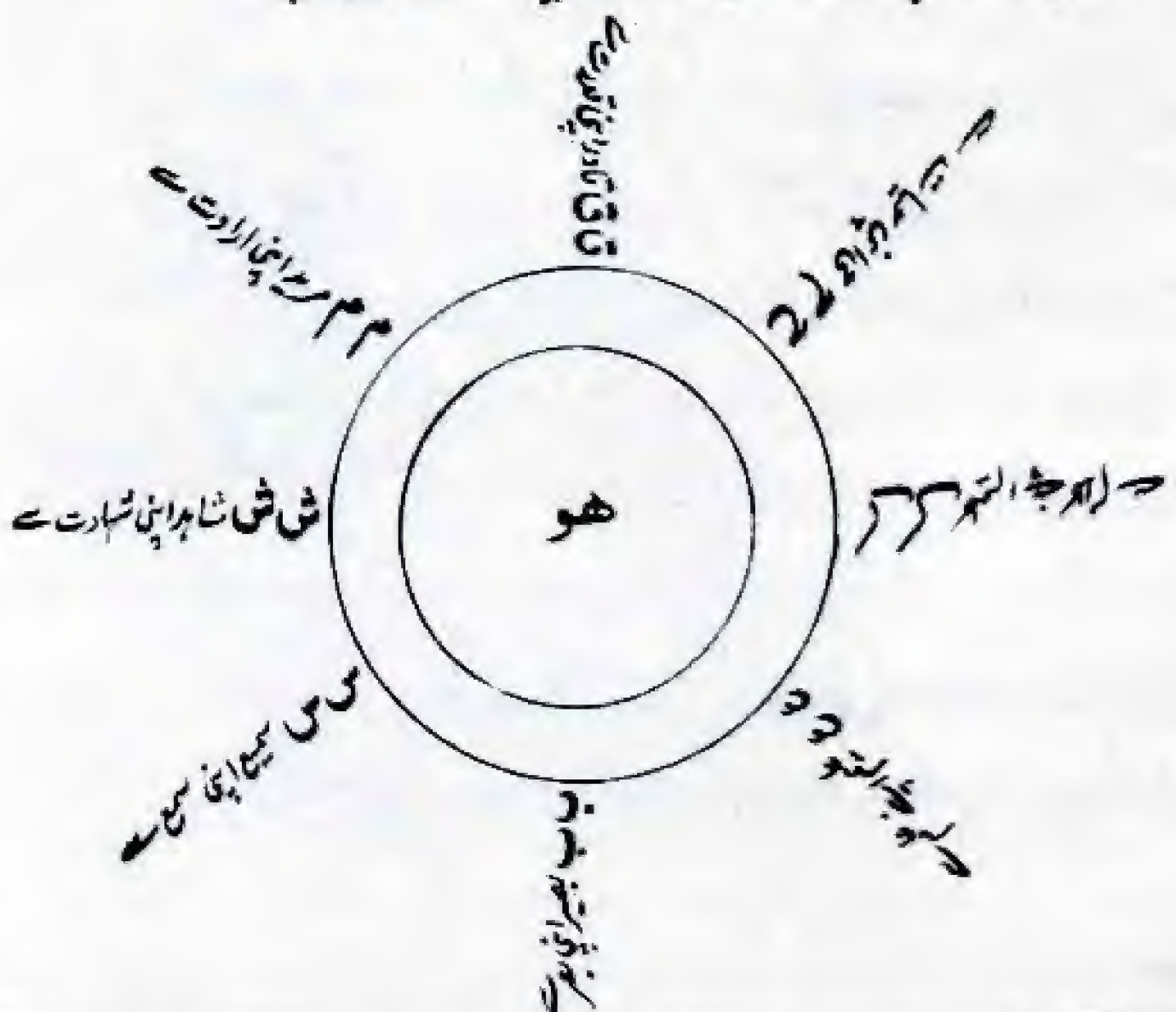
ساک کو چاہیے کہ تمام اسماً توفیقی کا کہی کے وسیلہ سے فکر میں لا کر ازل وابد

عزم ذریعہ جم غم مضمون مضمون ہر صفت الہام
 دوسرا شغل مشاہدہ میں اسے آشیا نہ حقیقت کے شہباز۔ اسے میدان طریقت کے
 شہسوار تجھ کو جاتا چاہیے کہ ہر طالب پرہام اور پیشوائے طریقت کی تلاش واجب ہے
 اور اس کا اقتدا اس پر لازم چنانچہ آیہ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَابْتَغُوا الْوَسِیْلَةَ
 الّٰی سَبَّلَہٗ اِلَیْہِمْ لَعَلَّہُمْ یَرْحَمُوہُمْ اور من تعرف الحقیقۃ بلا امام فقد کفر اس حال کا شاہد
 ہے الگے پرکارے پیش گیر و ہلاکت راز بہر خویش گیر و

ذات ازل الازل ظہور اور بطون کی قید سے پاک ہے اِنَّ اللّٰہَ لَغَفِیْرٌ عَنِ الْعٰلِیِّیْنَ
 اس کی طرف اشارہ ہے۔ موجبہ ذاتی جو تمام اعتبارات سے پاک ہے اس کا دریافت
 کرنا مشکل ہے اگر اس ذات کو پہنچانے تو باطل ہے لہذا ضروری ہوا کہ کمر ہمت باندھے
 رکھے اور حقیقت کا سرمایہ جمع کرے جب ذات مقدس نے جو کمال عظمت کے ساتھ
 تعین قبول کئے ہوئے بعد وغیر کے ظہور کا اس میں نشان تک نہیں پایا کہ اپنے آپ
 کو ظاہر کرے تو بروقات جلال و عظمت کو اٹھا کر جمال کبریائی کے پردہ میں علما اور
 وجود اور نور اور شہود اپنے آپ کو ظاہر کیا چنانچہ الکبیر یا دہ دانی والعظمت انہری
 اسی معنی کی خبر دیتا ہے اور آئینہ جمال کبریائی میں مثال نے بے مثل کو مشاہدہ کیا
 اور عاشق ہوا تو سابق عشق مجتہد فہم نے رونمائی کی اور معشوق کو طرح طرح کے
 لباس پہنائے اور ایسا فریفتہ ہوا کہ آئینہ عجبوتہ میں عکس ڈالاجب اپنی اہمیت
 پر پہنچا آپ کو اپنے میں دیکھا کبھی محب ہوا اور کبھی محبوب اور محبت دونوں میں
 جلوہ گر ہوئی اور آئینہ شہد اللہ اِنَّہٗ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ میں صورت خاص و عام باختصاص
 تمام مشاہدہ فرمائی تو اپنے مشاہدہ کے سوا کوئی مشہود نظر نہ آیا اِنَّہٗ یُبْدِیْ وَیُعِیْدُ
 جب سالک اپنے قرب میں محرم راز ہو جائے جمال کا مشاہدہ کرے جو الوان صفات
 کے ساتھ متصور ہے جب تک ربوبیت کا اثر رہے گا ربوبیت کا مشاہدہ ہوتا رہے
 گا کہ وَجُوْہٌ یَّوْصَلُہٗنَا ہُوَ اِلَیْ رَبِّہَا نَا خِدَہٗ تُحِبُّ یَہٗ وَنُوْنٌ یَّرَدُّہٗ اِثْمُہٗ جَاتَہٗ ہِیَ
 تو استیلا ہستی غالب ہوتا ہے اور ناظر و منظور دونوں نظر سے غائب ہو جاتے ہیں

جب شغل مشاہدہ میں مواظبت کرتا ہے تو یہ حال ظاہر ہوتا ہے ا ج ج
 تیسرا شغل دل مذکور کے تصور میں اسے ارباب طریقت طریق معرفت الی اللہ کو
 جانو کہ الطریق الی اللہ بعد دانفاس الخلاق سالک کو چاہیئے کہ محقق بنے جب تک
 محقق محل اور مقادیر اور تجلیات ذاتی و صفاتی میں تفاوت نہ کرے۔ اور اپنی استعداد
 اور قابلیت نام نہ ہو اسم کوئی پر اسم الہی کا اطلاق نہ کرے کیونکہ کون منظر ہے (بفتح
 میم و ہا) اور الہی منظر (بفتح میم و کسر ہا) اور اگر بے حصول استعداد تمام یہ اطلاق کرے
 گا تو مغلوب اور اتر ہوگا۔ جب تک مراتب کا حقا معلوم نہیں ہوتے مفہوم کا معلوم
 ہونا معلوم۔ اب سر ماصن الہ الا اللہ کو دریافت کرنا چاہیئے۔ مراتب ذات مقدسہ
 تین مرتبے ہیں اول مرتبہ غیب کو منقطع الاشارہ ہے دوسرے مرتبہ صرف کو اس
 میں ذات کی تجلی ذات ہی کے لئے ہوتی ہے تیسرے مرتبہ ذات کہ صفات کے ساتھ
 ملحوظ ہے کمالات ذات بغیر صفات کے حاصل نہیں ہوتے اور صفات بغیر ذات کے
 متجلی نہیں ہو سکتیں اور صفات کا بے معلومات کے ظہور نہیں ہوتا واضح ہو کہ ایک
 یعنی ذات ملک یعنی صفات کے لباس میں آئی صورت ملک ملک ہے یعنی فرق
 صوری و دونوں میں کوئی نہیں، والملك هو العالم عالم علم میں ہے اور علم عالم کی ذات
 کے ساتھ قائم العالم هو الظاهر والباطن جبروت مثال لاہوت ملکوت مثال جبروت
 ناسوت مثال ملکوت ہے از روئے تفصیل کے ناسوت جمع و تفرقہ کی ایک صورت
 ہے اور آدم باعتبار حقیقت کے کلی ہے اور شخص میں بھی کلی معلوم ہوتا ہے مگر ہر جز
 پر صادق نہیں آتا۔ دیکھو عضو شخص شخص نہیں ہوتا اور نہ شخص عضو ہوتا ہے شخص
 کے دیکھنے سے عضو کا معائنہ نہیں ہوتا اور عضو کے دیکھنے سے شخص کا نشان نہیں ملتا
 عالم معانی سے مرکز تک اگر مشاہدہ کیا جاتا ہے تو ایک انسان ہے اور اگر مرتبہ
 حسن و شہادت میں معائنہ کرے تو اس کے چار مرتبے ہیں ن مرتبہ حیوان ہے خصال
 حیوانی اس میں مستور ہیں اور تفرقہ جہان اس میں منظور میں مرتبہ انسانی ہے نفس
 اس میں موجود ہے اور عجب پندار اس میں مشہود و مرتبہ ملکیت ہے اوصاف ملکی

اس میں عیان ہیں مدد و مرتبہ اصل ہے جانب ظہور روحانی ہے اور طرف بطون
 روحانی اور مقام شاہدہ غیب و شہادت ہے سر او علانیۃ اس میں مرتبہ غیر شہود
 منظور نہیں۔ تجلیات سلبی و ثبوتی کا معائنہ ہوتا ہے کبھی سقوط کبھی ثبوت نظر آتا
 ہے جب سطوت جلال عظمت مستولی ہوتی ہے تو سالک بشریت سے باہر آ جاتا
 ہے رایت ربی بصورۃ المرصاد علی صورۃ شیخ اہیب فخر رب جلہ فی صدر ربی
 فوجدت ضربہ فی کتفی فنسیت بہا علم الاولین والآخرین رونما ہوتا ہے
 اور اگر تجلی جمال کبریائی متجلی ہوتی ہے تو رایت ربی لیلۃ المعراج علی صورۃ شاب
 اس وقت فوضہ میدہ علی کتفی فوجدت بردانا ملہ فی صدر ربی فعلمت بہا علم
 الاولین والآخرین پر وہ کشا ہوتا ہے۔ جب سالک ان تجلیات سے گزرتا ہے تو
 ولای الورا ہوتا ہے اور ازل وابد اور صن و ملاحت اس کی ہوتی ہیں تمام اوصاف
 وذوات اس کے ظہور سے ظاہر اور اس کے غلبہ سے ہلاک ہوتے ہیں شعر
 ظہرت شمساً فغبت فیہا اذا شرقت فذاک شرقت
 اگر یہ حالت چاہے تو شغل دل مدد میں مشغول ہو یہ ہے۔



چوتھا شغل تصور روحانی میں | اے صوفی صافی صفت میدان وفا میں غمغہ صفا پر بیٹھے
 والے توجہ ذاتی سے دل صافی کے حالات کو گوش زد کر کہ نور کے آئینہ کو رنگ نہیں
 لگتا عین کا معائنہ حاصل کرتا کہ راہ صواب سے دور نہ پڑے خاص و عام حسب آیت
 یا صفت معینہ کے ساتھ متصف ہیں یا اطوار مختلفہ کے ساتھ۔ مراتب ہدایت و نہایت
 کو فکر عمیق کے ساتھ اس اقبال میں بالتحقیق معلوم کر مرع آئینہ پر آب آگ کا اثر
 ہرگز قبول نہیں کر سکتا جب آفتاب کے برابر میں آتا ہے صفت آفتاب قبول کرتا
 ہے اور شعلہ پذیر ہوتا ہے اور جو کچھ درمیان میں آتا ہے سب کو جلا دیتا ہے شہ
 ایک طبق میں آہنی ریزے ڈالیں اور مقناطیس کو اس طبق کے نیچے رکھیں تو جس
 طرف مقناطیس ہائے گا آهن بھی اسی طرف میلان کرے گا یہ نسبت معلوم نہیں
 شہ ستاری اپنی وضع و بنیاد و نہاد کے موافق سیر کرتے ہیں مگر جب آفتاب
 طلوع کرتا ہے تو کوئی ستارہ نظر نہیں آتا شہ مرد ایک پتھر ہے رنگ دار رنگ بے
 رنگ کے قرار نہیں پکڑتا اور سنگ بے رنگ کے عزت پذیر نہیں ہوتا۔ شہ صوفی
 کا وجود اور اس کی لطافت پانی سے ہے اگر پانی نہ ہو بے آب ہے مگر قیمت کچھ
 نہیں جب بازار میں آتا ہے قیمت لگتی ہے۔

شہ پانی جب ہوا سے منہج ہوتا ہے تو اولہ بنتا ہے اور دوسرا نام پیدا کرتا
 ہے اور جب پکھلتا ہے تو پھر وہی پانی کا پانی شہ بصل یعنی پیاز از روئے اصل
 و وصل آغاز و انجام کے پردے ہیں اگر توحیثیت بصل سے دیکھے تو کوئی وصل
 نہیں اور فصل کرے تو پردہ ہی پردہ ہے اگر اس کی حقیقت معلوم کرنا چاہتا ہے
 تو اس شغل میں کوشش کرتا کہ مبدی حقیقت تجھ پر ظاہر ہو مگر کز سے غیب کی طرف
 بہ نسبت شہود کے مشاہدہ کرے اگر یہ نہ ہو سکے تو ارقاہم نقبے کے ساتھ کہ اسم
 عجی ہے سر بلند کر کے آنکھیں کھولے اور اس اسم کے مسمیٰ کو دیکھے تاکہ روحانیت
 پیدا ہو اور ایک ہستی دکھلائی دے اور اس میں گم ہو جاوے اس اسم کے گم ہونے

شہ چہرہ د معنی مرادی مسند ۱۲۷۱ھ اس لفظ کے عدد آسمان کے عدد کے برابر ہیں۔

۱۲۷۱ھ بہ نسبت وجود کے اور غیب سے مرکز کی طرف ۱۲۷۱ھ

سے وہ روحانیت بھی گم ہو جاوے گی اس کے بعد عالم علوی و سفلی کو اپنی صورت میں دیکھے گا اور ہستی کی تاریکی ایسی غالب ہوگی کہ ہر موجود کا وجود غائب ہو جائے گا۔ اسم عجیب یہ ہے اس مراد۔

پانچواں شغل حقائق اشیاء کی معرفت میں جب عارف انحال شریعت اور اوصاف طریقت اور احوال حقیقت میں کامل ہو جائے تو اپنے حال کا طالب ہو کہ راز و باز کے اشیاء جمال و جلال سے ہیں جب دونوں اپنی صفت سے باز آئے تو کون سے راز سے ہمارے ہوئے اور اپنی صفت سے کیوں باز آئے۔ جب راز و باز کی صفت اختیار کی اور باز نے اس کو غیر سازی سے روکا تو کچھ پایا صفت اصلی میں مستور ہوا اور باز نے کہ صفت ہما کی لی وہ اس کا باعث قرار پایا کہ جو الوان مختلف دیکھے دَمِنْ اَیَاتِهِ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتَلَفَ السَّيِّئَاتُ وَالْوَالِدُ ان کو یک رنگی کا لباس پہنائے تاکہ رنگ اصلی کی طرف کہ بے رنگی ہے راہ پائے اس مقام میں صفت عشق کو نگاہ رکھے کیونکہ عشق ایک راز ہے جو بے راز کو محرم راز کر دیتا ہے اور محرم راز کو راز سے باہر نکال لیتا ہے۔ اسے سالک اگر تو ان اسرار پر مطلع ہونا چاہتا ہے تو ماہیت شہود کو کہ روح الامین ہے معلوم کر اور اپنی ہستی کا دامن چھوڑ اور اپنے آپ کو ایک روحانیت دیکھ اور شہود کو اس میں گم کر تاکہ ظاہر اور باطن اس کا رنگ قبول کرے علانیہ اور از روئے شہود کے سرادجہ وجود سے ہفت پیکر میں نگاہ کر اور منظرہ عزیز کو نظر میں نہ لا اشارہ یہ ہے سبب مریع ہفت پیکر مریع من چ چ چ چ سبب مریع مریع مریع مریع اور شغل ہفت پیکر کا یہ ہے کہ بیجا شغل حقائق اشیاء میں مذکور ہے اسی طرح یہاں شاغل ہو۔

چھٹا شغل فنا شہود میں اسے مفلس ازلی اور مجرد وابدی اتنی ہا و ہو کس لئے کرتا ہے جب تک عقد سے نہ کھلیں اور سرمایہ ہوتیت نمنج خانہ کشت کثراً مخفیاً سے حاصل نہ کرے حاصل بے حاصل اور سرمایہ سرمایگی ہے۔ راہ فنا مَوْتُوْا قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا اختیار کر ایسا نہ ہو تجھ کو انانیت اثنین سے حضرت حاصل ہو۔ بیت

عدم آئینہ ہستی است مطلق از و پیداست ملک تابش حق
تو جو کچھ دریافت کرتا ہے تیری طرف سے نہیں ہے وَمَا تَشَاءُونَ اِلَّا اَنْ يَّشَاءَ اللّٰهُ
مَرْبُّ الْعَالَمِينَ۔ بیت

تو چشم عکسی واو نور دیدہ بدیدہ دیدہ را دیدہ بدیدہ
اسے آزادانہ لی یہ وجود تیرے لئے بلا ہے کہ وجودک ذنب لایقاس بہ
ذنب اس جگہ سے چاہا کہ تو اس بلا میں گرفتار ہوا اور گرفتار عشق و محبت پیش کرے اور
وصل کو اصل کے ساتھ انقلاب دے کہ فصل تجھ پر ظاہر ہو۔ بیت

تعیین نقطہ وہی ست بر عین جو صافی گشت آن عینت شو عین
آئینہ ہستی پر زنگار زیا نگار آگیا تھم قست قلوبکم مِّنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَابِ
اُذْ اَشْدُّ قُوَّةً اَسْ کے لئے صیقل لیکل شئی مِصْقَلَةٌ وَمِصْقَلَةُ الْقَلْبِ ذِكْرُ اللَّهِ
چاہیے کہ آئینہ صاف ہو اور وہ نقطہ وہی دور ہو اور عین وجود کو عین ذات دیکھے
بیت ہمہ از وہم تست اس صورت غیر کہ نقطہ دائرست از سرعت سیر

اسے عقلمند اگر تو چاہتا ہے کہ بند ہو بند سے خلاصی پائے اور ناچار ہر چہاگرہ
گرہ کو کھولے۔ تو ہر چہاگرہ کو ہر چہاگرہ کے حوالے کر اور اسم و رسم کو درمیان سے اٹھا
اور امام حقیقت کا (کہ روح ہے) دامن پکڑ اور اس کا اقتدار اپنے اوپر لازم کر کہ وہ امر
کے تحت میں ہے بغیر محل کے قرار پذیر نہ ہوگا۔ جب وہ اپنی مسند پر پہنچ جاوے
گا تجھ کو خلاصہ فقر اِذَا تَمَّ الْفَقْرُ فَهَذَا اللَّهُ حَاصِل ہوگا۔ عبارت مذکور اس اشارہ سے
معلوم کر۔ ن ا ر ہ م ر ی ا ت س ر ا ج

ساتواں شغل صفات سبعہ میں اعتقابیے نشان نے آشیانہ قابلیت کو جو ہر صفات
ذاتی دافعال کے ساتھ آراستہ کیا تاکہ آشیانہ عین نشان ہو اور عین سے معائنہ
کر کے عین پایا حضرت جدا مجد فرماتے ہیں۔ بیت

آں بادشاہ اعظم دانستہ بود محکم پوشیدہ دل آؤم ناگاہ بردار
یہ عجیب اعجوبہ ہے کہ غیب و شہادت اس میں پائدار ہیں بیت۔

آں شاہد لاہوت کہ در کسو انسان ست انسان ست ہماں شخص ز انسان تلک
 عالم عین آدم ہے اور آدم ایک ظلمات ہے کہ اس میں آب حیات پوشیدہ
 ہے جس نے پایا پوشیدہ پایا لا تدبرکہ الا بصائر وهو یذہب الالبصار بیت
 سیاسی گردانی نور ذات ست بتاریکی درد آب حیات است
 جہان انسان انسان شد جہانے ازیں پاکیزہ تر نتواں بیانے
 اسے خواص اگر تو چاہتا ہے کہ در ثمین یعنی قیمتی موتی تیرے ہاتھ آئے
 تو دریا سے شہادت کو نگاہ میں نہ لایہ ایک شیشہ ہے جس کی آب تجھ پر ظاہر ہے
 الذجاجة کافہا گوشت دہرائی داسی آبگینہ سے مراد ہے ۔ یوقد من شجرۃ
 مبارکۃ قامت انسانی کی طرف اشارہ ہے اس کو سمجھ اور اپنے حسن پر نظر کر اور
 روئے بصارت نور علی نور دیکھ اشارہ یہ ہے ۔ من ساء لک لک قیام قیام
 آٹھواں شغل وحدانیت میں عالم خفی برنگی رکھتا تھا جب اس نے برنگی سے رنگ
 اختیار کیا تو ہر رنگ میں ظاہر ہوا اور کوئی رنگ ایسا نہ تھا جو اس کا مثل ہو مبعثہ اللہ
 ومن احسن من اللہ مبعثہ لیس کمثلہ شئی ہر شے کی شان میں شایان تھا اور ہر ایک
 یگانگی پر شاہد اور یقین ہر شے کا شاہدیت وجود کے لئے ہے نہ انانیت شہود کیلئے
 فخلقت الخلق لا عارف اسی معنی کی تائید ہے ہر شہود میں تجلی عین ذات سے ہے
 جو شیوہ شاہد و مشہود کے ساتھ حلیہ شہود سے مزین اور محلی ہے ۔ ہر علیہ تعین
 روزن راز رکھتا ہے کہ اس راز سے ہمارا ہے ۔ بیت

ففی کل شے لہ شاہد بیدل علی اللہ واحد

اسے سائل اگر تو ان اسرار پر مطلع ہونا چاہتا ہے تو اس شغل میں قدم
 رکھ اور خود سے انتہا اور حق سے اثبات حاصل کر ۔ فکشف
 نواں شغل عالم خفی کے تصور میں اسے اہل باطن معلوم کر کہ ہر شے ظاہر و باطن
 رکھتی ہے ہوا الاول والاخر والظاہر والباطن باطن ایک وجود ہے اور ظاہر
 بانواع موجود ہیں مناسب ہے کہ ظاہر کو بہ نسبت باطن کے مشاہدہ کر لے کہ

وَاللّٰهُ سِنْدُهُ حُسْنُ الْمَأْبُودِ شَهُودٌ ظَاهِرٌ كَوَاسِتِيْلَةٍ مَسْتَى سَمُوْرٍ كَرْتَابِے كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ اَوْرِے مَسْتَى مَطَاقِے كِے سَوَادِے سَرَادِے جُودِے مُوَادِے نِیْسِے اَوْرِے حَالِے جِبِے ہِے حَاصِلِے ہُونا ہے جب سَاكِے شُغْلِے خَفِے مِیْنِے مَخْفِے ہُوجَا تَا ہے اَشَارِے ہِے (ت)۔

دسواں شغل مبداء و معاد میں سلطانِ عشق نے پایا کہ گنجِ کُنْتِ کُنْتَ کُنْتَ فُحْفُفًا کو پُر و پُر تکمیلِ ظاہر کر کے ترتیب و تنزیل نے حسب استعداد و بنیادِ اِنْ رَبَّكُمْ وَالَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فِیْ مِثْقَةِ اَیَّامٍ اَنْ مَّرَاتِبِے كَا اَنْزَارِے اَنْجَامِے دِے كِرْبَاطِے هُوَا مَلَهُ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمْ اَلْاَرْضَ بَسَاطًا پَر فرشِ مودت بچھایا اور ذاتِ بخت میں جواب کیا۔ دلِ کشا باغ ہے تخمِ محبت ڈالا اور اپنی تجلی سے اتم اور اکمل کیا۔ اگر سَاكِے اَنْ مَّرَاتِبِے کو پُر و جبہ کمال حاصل کرنا چاہیے تو شغلِ مبداء و معاد میں مشغولی کرے یہ ہے خ اب ان م ۳۳ س ن اب ۱ ح -

گیارہواں شغلِ نسلات میں یہاں حضرت غیب تمام نسبتوں اور اعتباروں سے معرّض و مبرا ہے اس کا دہود اس کی عین ذات ہے اور حضرت رُجُود و نسبت رکھتا ہے غیب اور شہادت غیب باطن سے اور شہادت ظاہر حضرت روح القدس کو رُجُود صرف کے ساتھ یگانگی کی نسبت تھی مگر اس نے یگانگی کو نہ پہچانا ہے گانگی کے رستہ چلا نسبتِ شہود اختیار کی گرفتار ہوا۔ شہود و جود کے دند کو کہتے ہیں رُجُود سے شہود پانچواں مرتبہ ہے نسبتِ شہود اختیار کی گرفتار ہوا۔ شہود و جود کے ضد کو کہتے ہیں دُجُود سے شہود پانچواں مرتبہ ہے نسبتِ ظاہری کے ساتھ آفتاب الوہیت نے کہ هُوَا مَلَهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَا ظَهَرَ مِنْ الشَّمْسِ ہے طالع کیا اور کولبِ محبت اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِں چمکا اور انوارِ محبوبیت اِلَّا اِنْ اَوْلِیَاءَ اللّٰهِ كَا خُوْنٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یُخْذَنُّوْنَ ظَاہِرِے ہُوئے اور اَعْوَاے عَفْیِے اَدَمُ رَبَّكَ فَعُوْیِے اور ضِدَالَتِے اَوْلِیَاءُ هُمْ الضَّالُّوْنَ نے غیرت کی آگ جہان میں ڈالی جسم اور جان یک رنگ نظر آئی اور اَعْمَا لَكُمْ عَمَّا لَكُمْ کما تَکُوْنُوْا یُوْنِے عَلَیْکُمْ و رَکَّارِے ہُوَا نِسْبَتِے بَاطِنِے بَابِے

ہر ظاہر کے سر تسم ہوئی ظاہر خلق باطن حق نمودار ہوا شہود سے جو باطن ہے یقیناً ذاتی
سمجھ کر اعیان ثابتہ خلق اول کے ماتحت ہیں اگر طالب ان اسرار سے واقف ہونا
چاہے تو کامل تفحص کرے اور شد حاصل کرے۔ اشارہ یہ ہے۔

۱۴۴۱ھ ۱۴۴۱ھ ۱۴۴۱ھ

مناجات

خلقا پروردگار کار سازا مکرما بادشاہ لایزالا بے نیاز ادا نما
اکی جب تو ہم کو اپنے ارادے سے دارالقرار ازل الازل سے دارالابتداء ابد الابد
میں لایا تو ہم مضطرب الاحوال ہو گئے ذمہ اذ ابعد الحق الا القلہ اب تو ہم کو زاد
نرا دھم ہدی عطا فرما اور رفیق اللہم الرفیق الاعلیٰ عطا کر تا کہ سلامتی سے
اپنی تدبیر جگہ میں عود کر جائیں کیونکہ اپنے وطن اصلی میں ترابہ محبوب ہوتا ہے
مثنوی مارا چور ملک لایزالی انداختہ بایں حوالی
از لطف چو بازی توانی یارب بمقام خود رسانی

اے احد توحید صرف دما من الہ الا اللہ ہم کو صورت ماہ من میں دکھلا کہ یہ
نام نشود و نما تیرے ہی اسماء و صفات کی تجلیان ہیں اے صمد ہمیں جو کچھ غفلت
ہوئی ہے اسکو ہوشیاری سے بدل دے اور ہماری طرف سے عذر فرمنا غافلون کا قبول
رہ اور بتائید و لا تگن من الغافلین ہماری دستگیری کر اے علیم ہوشیاری کا ذکر
تبتک اذ انیت کونسیان نسوا اللہ فانسروہم انفسہم سے مبدل نہ کر۔ اور جلا باب
جلا باب کو رخسارہ سینما ہم فی دج و جہم سے اٹھا دے اے قدیم ہماری مابیتوں
س جو اندیشہ کو دخل دیا گیا ہے اس سے ہم کو بچا کہ مایبداں القون لدی اور جو کچھ
ماری استعداد میں ہے فلا تقلم نفس ما اخیس لہم من قرۃ اعین اس کو بے مشقت
مارے سامنے لا۔ مثنوی

از لطف آنچہ مطلوب است مقصود مہیا کن بوجہ احسنش زود

مکن یارب بآں عرو و جلالت
بتقدیر قضا آنرا حوالہ
معاذ اللہ کار ہر طلب گار
کہ آفتد با قضا مشکل شود کار
چو دار و کلک بحوالہ قدرت
بہ ثبوت اثبت اور اساز مثبت
بدہ سامان بلطف بے حسابش
بلوح عندہ ام الکتابش

الہی جو ہمارے حق میں بہتر ہو اس کی ہم کو توفیق دے اور جو ہمارے
حق میں بہتر نہ ہو اس سے بچا کہ پوشیدہ اسرار کو تو ہی جانتا ہے عسیٰ اَنْ تَکُنْ هُوَ
شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَّکُمْ اور فتنہ عسیٰ اَنْ تَخْبِتُوا شَيْئًا وَهُوَ شَرٌّ لَّکُمْ کا دروازہ ہم پر نہ
کھولے۔ بلکہ دونوں نسبتیں ہم کو یکساں دکھلا۔ اور خوف در جائے موت و حیات
سے ہم کو بچا بے خوف رکھ کہ مختار تو ہی ہے تیرے ہی ہاتھ اختیار ہے۔ یَحْنَقُ مَا
يَشَاءُ وَيَخْتَارُ۔ الہی ظہور حقیقت میں تیرا ہی ظہور ہے اور وجود تیرا ہی وجود ہے۔
حضور تیرا ہی حضور ہے۔ شہود تیرا ہی شہود ہے جس نے تیرے ظہور کے موافق وجود
کی طرف نسبت پائی اور تیرے کمال کے سبب عنان و جود فلک شہود کی طرف
پھیری اس کو بھی زلال بقا چکھا اور اپنے کمال کو پہنچا۔

رباعی

مقصود ظہور کا ناسیم ہم
سرچشمہ اسما و صفاتیم ہم

یارب کہ رسم از تو با ہم کمال
چوں ما سبب کمال ذاتیم ہم

الہی جو اپنا کمال طلب کرتا ہے اس کا کمال تیرا جمال ہے اس کی طلب کو
ہولے نفسانی نہ کر۔ کہ یہ سب تیرا ہی کمال ہے۔ الہی جس کو تو نے عزت تعزُّ من تَشَاءُ
سے معزز کیا اور کرامت و لَقَدْ کَرَّمْنَا سَے نوازا اس کو ذلت تَذِلُّ مَنْ تَشَاءُ سَے ذلیل
نہ کر اور مرض فی قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ سَے مریض نہ کر اور جو شخص کہ دلیل اُولَئِکَ فِی الْاَذِلَّةِ
اور شغلُ اَسْفَلِ السَّافِلِیْنَ رکھتا ہے اس کو سرے سے مرتبہ عالی دَمَا اَذِلَّةٌ
مَا عَلِیُّونَ میں پینچا اور درجہ عظیم اَعْظَمُ دَرَجَتٍ سَے مشرف کر۔ رباعی
یارب اثر سے بخش مناجات مرا
از لطف و اکن ہمہ حاجات مرا

میدار بذات خود صفات قائم قائم بصفات خوشیت ذات مرا
بِالْحَقِّ ذَا الْعَرْشِ وَالْعَرْشِ قَابِلٌ

قطعہ تاریخ ابتدائے ترجمہ کتاب ہذا

از منشی محمد سرور خاں صاحب کفیی مرحوم
چوں جواہر خمسہ دیرینہ اصلی کنوں
ترجمہ گردید و ہم مطبوع گشتہ آنچنان
عاطلان دہرا از دیدنش دل شد زود
نسخہ ہائے کیمیایا ہر مہوس سوختہ
ویدہ گنج شائگان حالابدست این آں
حاصلش باشد متاع دین و دنیا بیکان
گر کئے اوراد و اعمالش نماید کار خوش
نقش و اعمال و عاورد و ظائف ز آسمان
وقت فکر سال طبعش کفیی آواز شنید

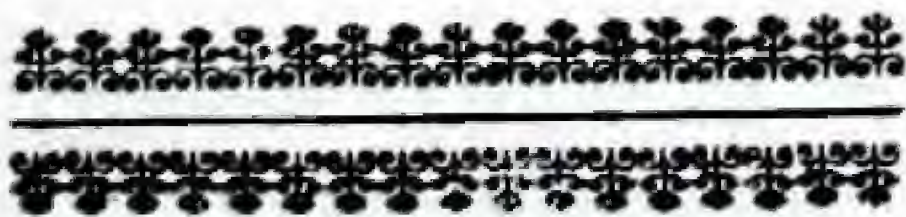
تقریظ ریختہ کلک جواہر سلک صوفی صافی

مولوی محمد نظام الدین صاحب کیرانوی سلمہ اولی
لہذا الحمد ہر آنچیز کہ خاطر میخواست
آخر آمد ز پس پردہ وقت دیر پدید

حمد و امد سے را کہ عالم صغیر را کہ انسان تعبیر ازاں ست بر رخ قرار دادہ
از دائرہ کن فکان رہانید و باز طبل لمن الملك الیوم نواختہ بحکم ملکہ الواحد الفقہار
سطونگاہ جلال لایزال گردانید و خود بخود تافت و حسب منظور ق لازم الوثوق خلقت
الخلق لا عرف خود را بخود شناخت و دو و دنا محمد و دسالکے را کہ مسالک سلوک را
از من سلک وسعت دادہ بہدایت طالبان گرائید و بسیاست حضرت الوہیت
انک لا تہدی من اہبت ترسانیدہ از ماوراء رہانید و بوراء الورا رسانید والسلام
علیہ و علی الہ و اصحابہ اجمعین اما بعد میگوید فقیر حقیر نظام الدین کیرانوی

مولد حنفی مذہبنا چشتی مسلک کہ اس کتابیت عجیب کہ اگر اس را غذائے روح گوینا
می زبید و اگر ضیاء القلوب خوانم می سرزد معروف بجواہر خمسہ مصنف قدوة الکاملین
زبدۃ الواعین محمد غوث گوالیاری مترجمہ دہلوی صاحب طریقت عارف معارف
حقیقت سونہ صافی مولوی مرزا محمد سبک صاحب دہلوی نقشبندی
سلمہ اللہ تعالیٰ کہ ہر یک جو برازاں مجموعہ اس خمسہ انسانی مشتمل و منضبط و ہر یک
را بصفہ افراد نواند و خواند جدا و مجموع من حیث المجموع زواند و فرامد جدا گویا بحیثیت کہ فرامد
اش تشنہ را سیرابی دہد و موبش عالم را بیا ساید و کیف مترجمش او ترجمہ داد و تحت
دل پیش طالبان نہاد نے نے جواہر خمسہ را بمضامین لطیفہ پیراستہ مجموعہ لطائف خمسہ
انسانے آراست و فیوضش را ابرادادہ منبع فیض خاص و عام ساخت ہمیں است
کہ در طبع آن تاخیری و درنگی رود و زیرا کہ تا از مبداء فیاض حقیقی اشارتے و از نسبت
مصنف اجازتے نیافتہ بحر فی نساختہ و بلفظ نہ پر داختہ و هذا امر مرہون
بمشیتہ اللہ لا یعلمہ الا اللہ الحمد للہ کہ ترجمہ اش را باصل مناسبست است عجیب
ملازمتے ست عزیز کہ از مترجمان احدے را میسر نشد و کیف ہم دیدہ بصیرت
نداشتہ از معنی دور افتاد ندر بل مترجمہ لفظی ہم لغزشہا کردند با مبدع عظام دنیا جواہر
را خروف کردہ فروختند و ذالک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء

بیا الخیر



فتوح الغیب

منا لیفے

عالم بے بدل مولانا مرزا محمد بیگ صاحب نقشبندی مہلوی
مترجم جواہر ختمہ کامل

جس میں دعوات اسمائے کرم و ادعیہ مجربہ مستندہ اولیائے کرام و معمولات حضرت مرشد مرشد قبلہ مرشد
ارشاد مولانا شاہ احمد سعید صاحب نقشبندی مجددی مہلوی و معمولات و علیات دیگر اولیائے فہام کلمے کئے گئے ہیں۔

بعد حمد و صلوة کے احترام العباد محمد بیگ نقشبندی اصحاب با صفا کی خدمت
میں عرض کرتا ہے کہ جب میں تیسرے جوہر کے ترجمہ سے فارغ ہوا تو بعض اصحاب
مصر ہونے کے اگر کچھ دیگر اعمال و نقوش بھی آخر میں بطور ضمیمہ درج ہو جائیں تو
انساب سے لہذا بیاس خاطر اجزاء میں نے چند طریق دعوات و ادعیہ مجربہ مستندہ
مع اسمائے عالمین لکھ اپنے داوا پر حضرت شاہ احمد سعید صاحب نقشبندی مجددی
احمدی رحمۃ اللہ علیہ کے معمولات سے کہ جو ضرورت کے وقت حاجتمندوں کو
لکھ کر عطا فرماتے تھے۔ اور مولانا شیخ محمد صاحب قدس سرہ اور دیگر اولیائے
کرام کے مجربات سے چند اعمال و نقوش جو مناسب وقت معلوم ہوئے لکھے اور
چار ذصلوں پر منقسم کر کے فتوح الغیب نام رکھا۔ خداوند ا۔ ان اعمال کو تیسرے
نیک بندوں سے دریغ کرنا نہیں چاہتا۔ بلکہ دعا کرتا ہوں کہ ان کی ہر حال میں
مدد کیجو۔ مگر بدکار اور فاسق و فاجر کی نظر اور ہر خائن کی بصر سے بچانا چاہتا ہوں
سو تو ہی حافظ و ناصر حقیقی ہے۔ اور تجھ پر ہی امداد کا حصر ہے۔ فالہ خیر حافظا و ہو
ارحم الراحمین۔ الہی ان اعمال سے مستحقون کو بہرہ ور فرماؤ اور نااہلوں کو ان
سے دور رکھیو۔ و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین و الصلوٰۃ والسلام علی
رسولہ محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین۔

پہلی فصل چودہ اعمال کے بیان میں

جب عامل ان اعمال سے کوئی عمل شروع کرے تو اول اس کو چاہئے کہ اپنی جان کے عوض کوئی جاندار حلال فقراء کو تصدق کرے یا بہ نیت تصدق ہفت نام سات پرند ہر قسم کے رہا کرے۔ ایکٹ جانور اپنے سر سے دو ٹکڑے سینہ سے تیسرا دست راست سے چوتھا دست چپ سے پانچواں پشت سے چھٹا سیدھے پاؤں سے ساتواں بائیں پاؤں سے مساس کر کے رہا کرے کہ اس تصدق میں ستر عظیم ہے۔ اور ان اعمال کا خاصہ یہ ہے۔ ان میں سے پانچ عمل شروع کرے کہ جسکو پنج گنج کہتے ہیں ہر ایک کی سند ہر ایک امام اولیائے کرام سے ہے۔ ہر ایک کی قراۃ اور غزلے مخصوص علیحدہ علیحدہ بیان کی جاتی ہے۔

پہلا عمل بقول شیخ الشیوخ جمال الملہ والدین ابو محمد بن عبد اللہ مصری اگر کوئی پاس ہے کہ اس کے دل کا قفل کشادہ ہو اور مشاہدہ حق کے انوار سے منور ہو تو اس عمل کو جو مفتاح القلوب کے نام سے نامزد ہے اس طریق سے بجالاتے کہ چالیس روز تک متواتر مجموعہ اسمائے عظام کو صبح کے وقت نماز کے بعد چالیس بار ظہر کے بعد چالیس بار بعد نماز عشا چالیس بار با آداب و شرائط پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لے قلت طعام میں زیادہ سعی کرے اور سوائے نان جوین کے اور کچھ نہ کھائے اختلاط مردم اور تکلم دنیوی ولا یعنی سے کمال پرہیز رکھے کہ تمام فوائد سے بہرہ مند ہو اس طرح کی موافقت سے صاحب عمل پر عجیب و غریب آثار ظاہر ہوں گے چاہیے کہ مغرور نہ ہو ورنہ ہلاکت کا خوف ہے۔ جو کچھ اسرار منہیات ظہور میں آئیں ان کو اسلا کسی سے بیان نہ کرے۔

دوسرا عمل بقول حضرت شیخ حماد دباس و حضرت غوث صمدانی میران محی الدین سید عبد القادر جیلانی و حضرت شیخ الشیوخ شیخ شہاب الدین شہروردی قدس اللہ اسرارہ بعد لزوم شرائط عامل

خصوصاً قلت طعام چہار شنبہ کی شب کو غسل پاک کر کے جامہ پاک پہنے اور مہر حیوانی ملکر اس سند کے ساتھ شروع کرے کہ بعد صبح کاذب و بعد نماز فجر و وقت زوال بعد نماز ظہر و عصر و شام و عشاء دس مرتبے چالیس روز تک پڑھے اگر اس پر مداومت کرے گا مشاہدات غیبی اور مکاشفات لاریبی اس پر ظاہر ہوں گے اور ارواح انبیاء اور اولیا اور صلحا اور اصدقا کی اس کی مصاحب ہوں مخلوق کے دلوں سے آگاہی پائے اور عنایت الہی کے جذبہ سے ایک مقام سے دوسرے مقام پر اور ایک سال سے دوسرے حال پر اور ایک کیفیت سے دوسری کیفیت میں ترقی حاصل کرے اور عجب و خود بینی سے احتراز کرے اور اپنے کو سب کمتر تصور کرے و نہ رجعت کا خوف ہے۔ حضرت غوث الثقلین میران محمد الدین سید عبدالقادر جیلانی قدس سرہ فرماتے ہیں کہ جب میں نے اس عمل کو کیا پایا جو کچھ پایا کہ میری عقل و فہم اس کے ادراک سے قاصر ہے۔ مجھے امید واثق ہے کہ جو کوئی اس طریق سے عمل کرے گا اس کے فوائد سے محروم نہ رہے گا اصل یہ ہے کہ جس کو سعادت ازلی نصیب ہوگی وہی اس عمل کی توفیق پائے گا۔

حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی قدس سرہ نے فرمایا کہ اگر حق تعالیٰ مجھ کو ہزار برس کی عمر دیتا تو اسی میں صرف کرتا۔

تیسرا عمل بقول حضرت خواجہ معروف کرخی قدس سرہ آپ جس پر زیادہ عنایت فرماتے تھے اس کو اسی عمل کی اجازت عطا فرمایا کرتے تھے۔
عامل کو چاہیے کہ مع رعایت شرائط عامل و قلت طعام بغرض حصول جذبہ حقیقی و تصرف تحقیقی و ترقی درجات سببان و مخلوق باخلاق ربانی اس طریق سے مواظبت کرے کہ بعد نماز فجر و وقت زوال و بعد نماز ظہر و میان ظہر و عصر و مغرب و بعد نماز مغرب و میان مغرب و عشاء و بعد نماز عشاء سات سات بار پڑھے۔ تمام مقاصد مذکور حق تعالیٰ کے فضل و کرم سے حاصل ہوں۔

چوتھا عمل بقول حضرت خواجہ حبیب عجمی قدس سرہ اور وہ بروایت

خواجہ حسن بصری اور وہ بروایت حضرت امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ
اور وہ بروایت حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح فرماتے ہیں کہ
بعد لزوم شرائط عمل بغرض حصول مرتبہ ولایت و اطلاق براسرار مغیبات اس
طریق سے پڑھے کہ صبح کو نماز سے پہلے اور چہر فجر کی نماز کے بعد چالیس مرتبہ اور بعد
زوال و اولے ظہر و میان ظہر و عصر نماز و در بیان عصر و مغرب و شرب و بین العشاء
و عشاء و دن بار پڑھے اگر مانتا بھی نہ ہو سکے تو پانچ پانچ بار ضرور لازم کرے تاکہ
ولایت کے مرتبے کو پہنچے اور در ثلث الانبیاء سے بہرہ مند ہو۔

پانچواں عمل بقول شیخ عبد اللہ قرشی قدس سرہ فرماتے تھے بخیر جن و
انہ مع الشرائط و الحکمت چالیس روز تک ستوار اسمائے عظام وقت صبح اور
بعد نماز ظہر چالیس چالیس بار پڑھے۔ اور عشا کے بعد چالیس بار سورہ جن پڑھ کر
شروع کرے اگر ایک چلہ میں کام نہ بنے تو تین چلہ تک اسی طرح عمل کرے انشاء اللہ
تعالیٰ مقصود حاصل ہو گا اور انواع عجائب و عزائب سے مطلع ہو گا۔ لیکن کسی
سے بیان نہ کرے اور جو امر کہ موجب تکبر اور خودی کا ہو۔ مردان غیب کو حکم نہ
فرمائے ہمیشہ موزب رہے اگر اس طریق پر مداومت کرے گا ابواب تصورات و
فیوضات اس پر مفتوح ہونگے اور نعمت ہائے مزید بہ مزید عطا ہونگی بعونہ و کرمہ۔
چھٹا عمل اگر مجموعہ اسمائے عظام کو آتالیس روز تک برابر آتالیس مرتبہ پڑھے
گا کشف قلوب اور تصورات ظاہر و باطنی حاصل ہوں گے۔

ساتواں عمل اگر مجموعہ اسمائے عظام کو ہر روز بعد اوستہ ہر نماز کے ایک ایک بار
پڑھے اور جمعہ کو نماز فجر یا ظہر کے بعد اکیس بار پڑھے اور روز مردہ کی قراۃ الگ پڑھے
اور اس پر مداومت کرے تزکیۃ نفس اور تصفیۃ دل اور تجلیۃ روح حاصل ہو اور انوار
السر نہانی اس پر ظاہر ہویدا ہوں۔

آٹھواں عمل اگر مجموعہ اسمائے عظام کو ہر روز طلوع آفتاب اور استوا اور غروب
کے وقت پندرہ پندرہ مرتبہ اور جمعہ کو اسی وقت پینتالیس مرتبہ پڑھے اور اس پر

مواظبت کرے تمام وحوش اور طیور اور جن وانس اور جمیع مخلوقات اس کے مطیع و مسخر ہوں اور جو کچھ اس کے دل میں گزرے فوراً اس کا ظہور ہو۔

نواں عمل اگر مجموعہ اسمائے عظام کو اوقات مذکورہ پر پچیس پچیس مرتبے اور جمعہ کو پچتر مرتبے اسی رتت پر قراۃ کرے اپنے دنت کا خضر ہو۔

دسواں عمل قتل اعداء کے لیے رکھ جس کا قتل عند الشرع جائز ہو، صنوبر کا درخت خالی گرمی لگاے اور مجموعہ اسمائے عظام کو اس پر لکھے اگر جماعت ہو تو اترتالیس بار اور اگر تین ہوں تو اٹھائیس بار مجموعہ اسمائے عظام مع مؤکلات پڑھ کر اس درخت پر دم کرے اور پڑھتے دم تک عود جلائے ارزنگا سر رکھے اور اس کے گرد ایک غضب کے ساتھ پھرے اور دشمن کا تصور کر کے اس صنوبر پر مارے اور کہے کہ میں نے فلاں کو اللہ جل جلالہ کے تہرے ہلاک کیا یتیم یا سات روز تک اسی طریق سے عمل کرے۔

گیارہواں اور بارہواں اور تیرہواں اور چودہواں عمل قتل اعداء کے لئے ہے اس واسطے ایک پر اکتفا کیا۔

دوسری فصل دعوات اسماء و ادعیہ مکررہ کے بیان میں

دعوت اسم امہات الصفات۔ اگر کوئی چاہے کہ کیفیت فنا فی اللہ اور بقا باللہ حاصل ہو اور صفت جمال و جلال حق سے متصف ہو اور وسعت رزق اور عزت و جہانی میسر ہو اور علم لدنی اور کشف انوار غیبی عطا ہو تو اس کو چاہیے کہ ازل اس اسم کی شرائط ادا کرے اور اس طریق سے دعوت میں مشغول ہو پیر کے دن عروج ماہ میں غسل پاک کر کے ایک درگاہ بروج سید الانبیاء علیہ السلام ادا کرے اور سو بار درود شریف پڑھے پھر اسم شروع کرے اور رات دن میں دو ہزار چھ سو پچانوے بار چالیس روز تک یا ننانوے روز تک برابر پڑھے اور ہمیشہ یاد ضرور ہے اور غسل کرتا رہے۔ اگر نہ ہو سکے تو تین دن کے بعد بحکم ضرورت

غسل کرے اور ہر روز شروع دو گانہ کے وقت درود شریف ضرور پڑھے اور
اسرار کہ ظاہر ہوں کسی سے بیان نہ کرے اسم اہبات الصفات یہ ہے۔ ھو اللہ
الذی لا الہ الا ھو العالیٰ المرید القدیر السميع البصیر المتکلم۔

دعوت اسم یابدیع العجائب بالخیر بعضے اس اسم کو لیلی کہتے ہیں مثل اسم یابرج
واضح ہو کہ مشائخ علیہم الرحمۃ اس اسم کو متعدد طریق سے پڑھا ہے اور طریق بندگی
حضرت شیخ قدس سرہ واصل الینا فیوضہ اس طرح پر ہے کہ جب شرائط یا دعوت
اس اسم کی بجالاتے اور دو گانہ ہائے مسطورہ مقدمہ ادا کر چکے تو اکیس بار اذا جاء
نصر اللہ تا آخر اور ستر بار یا غیاث المستغیثین الثانی اور اکتالیس بار سورہ الحمد بوصول
میم تسبیہ بالام الحمد پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے اور سات بار آیت الکرسی اور سات
بار معوذتین پڑھ کر فولادی چھری پر دم کر کے اپنے گرد ایک دائرہ کھینچے اور دونوں
سرے برابر ملا دے اور خطر حیوانی کا استعمال کرے اور بخور جلائے اگر عمل بہ نیت
لطف ہے تو اسم کے آخر میں لفظ بالخیر ملائے اور اگر بہ نیت قہر ہے تو آخر میں لفظ
بالطرق ملا کر شرائط پوری کرے اس کے بعد بہ نیت دعوت آغاز کرے اور بعد اتمام
ہر شرط از شرائط مثل نصاب زکوٰۃ وغیرہ ایک ایک دو گانہ بہ نیت محبت للہ ادا کر کے
دوسری شرط ادا کرے لطف کے لئے عروج ماہ روز قریب یا زہرہ اور قہر کے لئے ماہ روز
زحل یا مریخ مقرر ہے اور حالت شرائط اور دعوت میں ہر روز درود سے پہلے سات بار
اعتصام اور بعد ختم تین بار اختتام پڑھے۔ اعتصام یہ ہے سات بار درود
شریف اور تین بار سورہ اخلاص۔ چاہئے کہ حالت قرأت میں کسی سے بات چیت نہ کرے
اگر اجابت میں تاخیر دیکھے تو روحانیات کے ساتھ پڑھے۔ طریق استخراج شرائط
ودعوت یہ ہے کہ حسب تعداد حروف اصلی و وصلی بہ نیت نصاب و حروف اصلی بہ
نیت زکوٰۃ و اعراب و سکون بہ نیت عشر و نقاط بہ نیت قفل اور حوا عدد اکران سب
سے حاصل ہوں بہ نیت دوزد و پس ہر حرف و اعراب و سکون و نقطہ سو بار اعتبار
کرے اور بہ نیت بذل پس ہر حرف اصلی و وصلی دس بار بہ نیت ختم اعاد اور بہ نیت

سریع الاجابت ارقام حروف اصلی و وصلی کو اسم کے حروف اصلی و وصلی میں ضرب دے کر اس کی تعداد کے موجب قراۃ کرے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مقرون بہ اجابت ہو۔ اور اوصوفیہ میں لکھا ہے کہ بہ نیت شرائط اسم مذکور بارہ ہزار بار پڑھے اور بعد اتمام شرائط برائے تسخیر یا جو حاجت ہو بارہ رات تک ہر رات بارہ بارہ ہزار مرتبے پڑھے اگر نہ ہو سکے تو ایک ہزار دو سو بار ضرور پڑھے بعضے مشائخ فرماتے ہیں کہ وسعت رزق یا کسی اور حاجت کے لئے چھتیس ہزار بار جب تک ہو سکے پڑھے لیکن لطف کے لئے عروج ماہ ساعت مشتری یا زہرہ ہو اور اس طور سے پڑھے یا بَدِ یَعُ الْجَائِبِ بِالْخَيْرِ اور قہر کے لئے نزول ماہ ساعت زحل یا مرغ میں اس طور سے پڑھے یا بَدِ یَعُ الْجَائِبِ بِالْشَرِّ اور بندگی حضرت شیخ قدس سرہ سے مسموع ہے کہ تسخیر جن کے لئے بِالْشَرِّ بِالطَّرَاقِ کہے اور شفا کے مریض کے لئے بِالْخَيْرِ بِاللَّطْفِ کہے لیکن تسخیر یا فتح کے لیے جب پڑھے تو مصری منہ میں رکھے اور قتل اور جدائی کے لئے نیم کا پتہ منہ میں رکھے اور حاجت برآنے کے بعد شیر و برنج فقراء کو کھلائے۔

ایضاً بعضے عامل فرماتے ہیں کہ اگر اس اسم کو اللہ کے واسطے پڑھے تو لفظ بالجویر سے کے پیش پڑھے اور حصول دنیا اور تسخیر خلق کے لئے اس کے زیر سے اور مقہوری اعداء کے لیے اس کی زیر سے پڑھے۔

ایضاً بندگی حضرت شیخ ابوسعید ابوالخیر قدس سرہ سے منقول ہے کہ اگر کسی کو کوئی مہم پیش آئے تو ایک ہزار دو سو بار اس اسم کو پڑھے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے کامیاب ہوگا۔

ایضاً حضرت خواجہ خضر علیہ السلام سے منقول ہے کہ جس کسی کو کوئی حاجت پیش آئے اور اس کے علاج سے واقف نہ ہو اور چاہے کہ جلد برآئے تو اس کو چاہیے کہ اس اسم کی دعوت میں اس طریق سے مشغول ہو کہ جمعرات کو روزہ رکھ کر غسل پاک کرے شام کو حلال چیز سے افطار کرے اور تھوڑا کھائے اور ترک حیوانات

جلالی و جمالی کرے پھر عطر غیر حیوانی ملکر بخور کرے اور اپنے گرد و حصار کھینچ لے اور ایک وضو سے بارہ ہزار بار اسم مذکور پڑھے حق تعالیٰ اس کی مراد جلد پوری کرے۔
ایضاً ایک بزرگ سے منقول ہے کہ جن کا نام نامی شیخ صالح ہے کہ جس کسی کو کوئی مہم پیش آئے تو جمعہ کی رات کو دو رکعت نماز ادا کرے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد اذان و اذان الارض دس بار اور قل یا ایہا الکافرون چار بار اور قل ہو اللہ احد گیارہ بار اور سلام کے بعد اسم مذکور ایک ہزار دوسو بار پڑھے اگر مراد اس کی پوری نہ ہو تو قیامت کو اس کا ہاتھ اور میرا دامن ہو۔ عامل کو چاہیے کہ ہر روز اول و آخر درود شریف پڑھے۔

ایضاً بندگی حضرت شیخ قدس سرہ نے جو اہر خمس میں لکھا ہے کہ شفاۓ مرض کے لیے دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد تین بار سورہ اخلاص پڑھے اور سلام کے بعد اپنی جگہ بیٹھا رہے کسی سے بات چیت نہ کرے اور ہزار بار یا بدیع العجاائب یا الخیر ارحمنی ائی یوم الدین پڑھے حق تعالیٰ کریم نئے سر سے زندگی عطا فرمائے اور اوراد غوثیہ میں لکھا ہے کہ سات روز تک ہر روز بہ نیت شفاۓ مرض ایک دو گانہ ادا کرے اور سلام کے بعد کسی سے بات نہ کرے اور اسی جگہ بیٹھ کر یا بدیع العجاائب یا الخیر ارحمنی ائی یوم الدین پڑھے اور اس کے بعد یا حتیٰ حین لا حتیٰ فی دئیومہ ملکہ و بقایہ یا حیٰ ساتھ بار اور یا مبدیٰ ع البر یا د معیدہ یا بعدننا یا بقدرتہ یا مبدیٰ پڑھے حق جل علانے سر سے زندگی بخشے اس نماز کا طریق حضرت شیخ کو شیخ صدر الدین ابوالفضل سے حاصل ہوا ہے فرماتے ہیں کہ تمام اولیاء محفوظ ہیں عبادت متقدمی کے لئے ظاہر کرتے ہیں اور شیخ عبد الرحمن صوفی رحمۃ اللہ سے منقول ہے کہ اگر کوئی مقہوری اعداء اور اصلاً دشمن کے لئے یہ اسم سو بار سورہ فاتحہ مع تسمیہ عشاکی نماز کے بعد بلفظ بالخیر والصلاح ملا کر پڑھے دشمن اس کا مقہور ہوا اور صلح کرے۔

ایضاً اگر کوئی شخص روزمرہ پانسو بار پڑھا کرے تمام آدمی اس کے دوست اور مطیع ہوں۔

ایضاً اگر کوئی چالیس بار اسم کو اور اکیس بار یا بُدُوح کو اور تین بار سورۃ فاتحہ کو پڑھ کر اپنی ہتھیلی پر دم کر کے اپنے منہ پر ملے جس جگہ جائے گھر خرو ہو۔

ایضاً زید کا عارفین میں بکھا ہے کہ اگر کوئی مہم پیش آئے تو شب جمعہ کو وضو کر کے بعد اذانے تحیۃ الوضوء دو رکعت نماز بہ نیت استخارہ ادا کرے اور ایک ہزار دوسو بار یا بُدِ نِعِ الْعَجَائِبِ دیا کاشف الغائب پڑھے مہم اس کی سرانجام پائے۔
ایضاً آٹھائے حاجت کے لیے شب جمعہ کو ایک ہزار دوسو بار یا بُدِ نِعِ الْعَجَائِبِ سَهْلٌ بِفَضْلِكَ یا عَزِيزٌ پڑھے حاجت اس کی روا ہو۔

ایضاً اگر کسی کو کوئی حاجت پیش آئے تو ایک مجلس میں بارہ ہزار مرتبے یا بُدِ نِعِ الْعَجَائِبِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ سَوَاحًا پڑھے مقصود حاصل ہو اور اگر اس قدر پڑھ نہ سکے تو ایک ہزار دوسو بار روز پڑھا کرے۔ اور اگر کوئی دفع اعداء کے لئے شب و شنبہ سے شب جمعہ تک ہر شب بارہ ہزار بار پڑھے یا بُدِ نِعِ الْعَجَائِبِ بِالْشَّدِّ کہے اور اگر نہ ہو سکے تو ہزار بار ضرور پڑھے۔ تمام اعداء اس کے دفع ہوں۔

ایضاً اگر کوئی حصول علم کیلئے کے لیے ہر شب بارہ ہزار مرتبے بہتر رات تک یا بُدِ نِعِ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ اَفْلَحًا بِفَضْلِهِ پڑھے کوئی شخص خواب میں یا بیداری میں اس علم سے اس کو آگاہ کرے گا۔

ایضاً اگر کوئی شخص حضوری حق اور مہمات دینی و دنیوی کے لئے چالیس رات تک متواتر اسم کو عشاکہ نماز کے بعد ایک ہزار دوسو بار تنہائی میں پڑھے خدا چاہے مقصود اس کا حاصل ہو۔

ایضاً اگر کوئی شخص دفع اعداء کے لئے چالیس روز تک متواتر ایک سو ستر مرتبہ یا بُدِ نِعِ الْعَجَائِبِ بِالنُّطَاقِ پڑھے۔ بہتر یہ ہے کہ ایک ہزار تین سو مرتبے پڑھے اور پڑھتے وقت دشمن کا نام زبان پر لائے بے شک اس عرصہ میں دشمن اس

کا ہلاک ہو گا یا اپنے وطن سے آوارہ ہو گا۔ یا معزول ہو گا۔ لیکن عامل کو چاہیے کہ رات کو سو وفعہ اس اسم کو ضرور پڑھ لیا کرے۔

دعوت اسم یا یٰک وُح عامل کو لازم ہے کہ پہلے بنیت شرائط میں ہزار

باموکل پڑھے اس کے بعد بنیت حاجت میں ہزار مع مؤکلات سات راتوں میں ختم کرے ہر شب قرآن کی تعداد سات سو ستاون بار ہے ایک بعد باقی بچتا ہے اس کو آخر دن میں پڑھالے یعنی ایک سو اٹھادون مرتبے پڑھے نو عدد دیگر بعضے عامل اس طور سے فرماتے ہیں کہ اول بنیت شرائط ایک لاکھ کو نپدرہ راتوں پر تقسیم کر کے شب عطار میں اس طریق سے مع مؤکلات پڑھے۔

یا جبرائیل یا دزدائیل یا رفیقائیل یا سفیل یحییٰ یا بدو ح واضح ہو کہ تعداد قرآن

ہر شب چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ ہے دس عدد باقی بچتے ہیں ان کو آخر شب میں زیادہ

کرے یعنی چھ ہزار چھ سو چھتر مرتبے پڑھے پس اس شرائط کے ادا کرنے کے بعد اس

اسم کی ہر قسم کی دعوت سے فراغت ہو جاتی ہے اور اس کا عامل ہو جاتا ہے

لیکن یہ یاد رکھنا چاہیے کہ اس میں رجعت زیادہ ہے ان دونوں طریق مذکورہ

کی حالت شرائط اور دعوت میں عامل شرائط عامل کا پورا پورا پابند رہے شرائط کے

ادا کرنے کے بعد ہر شب سو مرتبے وظیفہ مقرر کرے۔ کیونکہ یہ اسم لیلیٰ ہے اسلئے

اس کو دن میں تہ پڑھے کہ آنکھوں میں نقصان پہنچے گا اور نہ چہرے نیچے دن میں

پڑھے کہ اس کے جل جلنے کا خوف ہے۔ ایک بزرگ لکھتے ہیں کہ ایک فقیر نے

اکبر آباد میں دن کو چہرے نیچے یہ اسم پڑھا اسی دن اندھا ہو گیا اور چہرہ جل

گیا۔ دونوں نقصان پہنچے۔

شرائط دعوت آیہ اللہ لطیف بعبادہ یزق من یشاء وھو القوی العزیز

بنیت نصاب ایک سو ستر بار بنیت زکوٰۃ پچاس بار بنیت عشر ہتیا بیس

بار بنیت قفل بائیس بار بنیت دعوت دلوں کی الفت اور طلب جاہ و منصب و بزرگی و محبت سلطان و وسعت رزق و عقد اللسان سلاطین و امراء و وزراء

ہر روز ایک ہزار بار پڑھے اور ادائے دین اور خلاصی محبوب اور جو اپنے عہد سے معزول ہونے والا ہو اور طلبِ حرمت و حکومت و اندفاعِ دشمن قوی و حکومتِ ظالم اور لشکرِ نو قلعہ کے محاصرے سے روکنے کے لئے ہر روز تین ہزار تین سو بار چھرا یا دن تک پڑھے۔ لیکن محاصرے کے دفع کرنے اور محبوب کی خلاصی کے لیے چند آدمی مل کر پڑھیں ہر ایک بعدِ دستور پڑھے۔ اور اگر ہر روز ایک ہزار ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے جو حاجت ہو کر آئے۔ اور جو مہم پیش آئے سرانجام پائے۔ بعض بزرگوں نے یہ بھی لکھا کہ اگر ایک مرتبہ بھی ہر روز پڑھ لیا کرے گا تو سارے کام اس کے بنتے رہیں گے۔

وَعُوۡةُ اِسْمِ اِنَّہٗ ذٰلِیُّ الْاِجَابَةِ عَامِلَانِ کا مگر فرماتے ہیں کہ اس اسم کے خواص و عافیت سیفی کے برابر ہیں مگر اتنی بات آسان ہے کہ اس میں ترکِ جلال لازم نہیں ہے اور اس میں نہایت ضرور ہے۔ بنیتِ ادائے شرائط ایک لاکھ مرتبہ پڑھے اس کے بعد ہر روز بطریقِ ورد ایک ہزار بار پڑھے اور اسی کی مداومت کرے تمام مقاصد اس کے پورے ہوتے رہیں گے۔

وَعُوۡةُ اِسْمِ غَیۡطِیۡنُورِیۡنِ عَامِلَانِ کا مگر فرماتے ہیں کہ یہ اسم جو ہر تسمیہ ہے یزیدۃ الذَّعُوۡۃ میں لکھا ہے کہ یہ اسم بہت بڑا ہے جس کی کو کوئی حاجت یا مہم پیش آئے سات روز تک مع لزومِ شرائط عامل اس کو پڑھے اور روزہ نان یا نمک سے افطار کرے۔ بعد ادائے فرض و سنن تمام اوقات اس اسم کی قراءۃ میں مشغول رہے اور بے گنتی پڑھے۔ اور بقول حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی اگر اس قدر نہ ہو سکے تو ایک ہزار بار دن کو اور ایک ہزار بار رات کو پڑھے بہر دو تھری ساتویں روز حق سبحانہ و تعالیٰ سے اپنی مراد مانگے بے شک قبول ہو۔ خزانۃ المحققین میں لکھا ہے کہ یہ اسم حضرت عون الثقلین کا معمول ہے اور حاملانِ عرش کی تسبیح ہے اس کے بہت سے خواص ہیں جو کوئی ہر نماز کے بعد پانچویں وقت ایک ہزار بار مداومت پڑھے گا جو کچھ اس کے دل میں گزرے گا فوراً ہو کر رہے گا۔

دعوت اسم یا و د و د براے اجلاس محبوب چاہیے کہ طالب و مطلوب کے نام کے درمیان میں اسم و د و د علیحدہ علیحدہ حرفوں میں رکھے اور پھر تکمیل کرے یہاں تک کہ سطر آخر بعینہ مثل سطر اول کے ہو جائے۔ مثلاً۔

ط ا ل ب و د ر م ح م د

د ط م ا ل م ب د د د
د و ط و م د ا ب ح م ل
ل د م د ح و ب ط ا د م
م ل د د و م ا د ط ح ب د
و م ب ل ح د ط د د ا م
م د ا م د ب د ل د ح ط د
د م ط د ح ا د م ل د د ب
ب د د م و ط ل د م ح د ا
ا ب د د ح د م م و ل ط

ط ا ل ب و د د م ح م د یہ سطر آخر مثل پہلی سطر کے ظاہر ہو گئی۔ اس کے بعد ایک ایک حرف پہلا سب سطروں سے لے کر پھر اسی طرح ایک ایک حرف آخر کا سب سطروں سے لے کر اس طور سے لکھے۔

حروف سطر اول ط د د ل م و م د ب ا ط۔ حروف سطر آخر د ل م و م د ب ا ط پس ان سب حرفوں کی بطریق مذکور ارقام نکالے اور ارقام جمل اس ارقام کے ایک نقش مربع میں پر کر کے فقیر بنا لے اور دنی میں پیت کر مثل بتی کے بنائے اور چراغ میں خوشبودار تیل ڈال کر قدر سے شیرینی اس میں ملا کر روشن کرے اور نقیدہ کا منہ مطلوب کی جانب رکھے پھر موافق اعداد جمل اسم طالب اور د د د اور اسم مطلوب کوئی اسم اسمائے حسنی سے ایک یا دو یا تین زیادہ کر کے ان سب کے اعداد کے موافق مطلوب کی طرف رخ کر کے ہر روز تا بایام تعداد حرف

ان تینوں اسموں کے پڑھے۔ اگر اعداد کے موافق اسماء الحسنیٰ پنائے تو اس کے مطابق کوئی عزیمت وضع کر کے بعد مذکور تا بایام مسطور قرأت کرے اور اگر اجابت میں تاخیر دیکھے تین مرتبے اعداد کرے اللہ تعالیٰ کے کرم سے مدعا حاصل ہوگا۔

طریق دعوت اسم یا باسط بعمل شکل لنگ عامل کو لازم ہے کہ بعد لزوم شرط عامل غزہ ماہ سے بعد نماز صبح بنیت شرائط دعوت چار ہزار سو چالیس مرتبے ہا موکل اس طریق سے پڑھے اُچب یا جُبُوثِلْ سَامِعًا مُطِيعًا بِحَقِّ الْبَاسِطِ يَا عَلِيَّ نَوْسَاهُ اَسْأَلُكَ اَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِي باقی ہر نماز فریضہ کے بعد چاروں وقتوں میں سو سو بار اس طریق سے پڑھے اور شکل لنگ دن میں جس قدر ہو سکے کاغذ کے پرچوں پر لکھے اور خالی خانے میں یا مائی نو ماہ رقم کرے اور ان کو کسی شیشے یا خریطہ میں جمع کرتا جائے۔ پھر دریا میں ڈال دیا کرے یا کسی صندوق کے تختے پر پاک مٹی بچھائے جو کسی انسان اور حیوان کے پاؤں تلے بٹا ہر نہ آئی ہو اور انار کی ٹکڑی سے جو ایک دفعہ میں قلم بنی ہوئی ہو یہی نقش لکھے اور مٹا دے یہاں تک کہ ایک لاکھ ہو جائے اور اگر اتنا نہ ہو سکے تو خیر چالیس ہزار سے کم نہ لکھے۔ اور جب تک یہ تعداد پوری ہو قرأت پنجوقتہ حسب طرح اور پر بیان ہوئی ہے پڑھنا رہے اس کے بعد عمل کی تاثیر ظہور میں آئے گی اس شرائط کے ادا کرنے کے بعد جس حاجت کے لئے عمل کرے سوج ماہ چہار شنبہ یا پنجشنبہ کی شب کو استخارہ کرے اور روزہ کی نیت کر کے بزرگوں کی ارواح طیبہ کو ثواب فاتحہ پہنچا کر سوجائے۔ جب صبح ہو غسل کر کے چار رکعت نماز ادا کرے پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد الشمس دوسری میں والیل تیسری میں والضحیٰ چوتھی میں الم نشرح سات سات مرتبے پڑھے اور سلام کے بعد سو مرتبے درود شریف اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ پڑھ کر سات بار یا باسط الذی یبسط الرزق لمن یشاء ینفخ حساب پڑھے پھر ساب بار آیۃ

رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِنَ السَّمَاءِ تَكُونُ لَنَا عَيْدًا اِلاَّ وَّلِنَا دَاخِرَةٌ تَتْلُفْ
 دُرُّ قَنَادَا اَنْتَ خَيْرُ الْمَوَازِقِينَ ہ پڑھ کر ایک شکل پُر کر کے جو فتوح کہ چاہے اس
 خالی خانہ میں لکھے اور لکھتے وقت اس شکل کے جو عدد لکھے اُتنے ہی مرتبہ اسم
 یا باسط پڑھ کر قلم کی نوک پر دم کر کے لکھے۔ پھر چار ہزار نو سو ساٹھ مرتبہ یا باسط
 پڑھ کر سورہ اذا جاء یحییٰ بارود و مذکور سو بار یا باقی یا مُنْعِمُ ایک سو تیرہ بار و
 یا باسط الذی تا آخر اور آید بنا نزل تا آخر بعد و مذکور قراءۃ کرے اس طرح
 تین روز تک عمل کرے خدا چاہے مقصود حاصل ہو۔

ابینا اتوار کے روز طلوع آفتاب کے وقت اس عمل کو شروع کرے اور ہر روز
 سات بار آید بنا نزل علینا تا آخر پڑھ کر ایک شکل دو پایہ پر کرے پھر بہتر مرتبہ
 یا باسط قراءۃ کر کے اس پر دم کرے اسی طرح ہر روز چالیس روز تک بہتر شکل
 پُر کرے۔ پھر شرائط کے تمام ہونے کے بعد اپنی حاجت کے لئے عمل کرے۔ لیکن
 چاہیے کہ ایک تختہ صندل کا ہو تو خوب ہے کھڑیا مٹی میں عنبر ملا کر تیشی میں محفوظ
 رکھے لکھتے وقت ذرا سی مٹی اس تختے پر ڈالی اور شکل مذکور کو لکھ لیا۔ اس مٹی
 کو علیحدہ کسی پاکیزہ ظرف میں رکھ چھوڑا اسی طرح ہر روز اس تیشی سے ذرا سی
 مٹی لی اس پر بکھا۔ پھر اسی مستعملہ مٹی میں ملا دیا یا کسی پاکیزہ کاغذ پر بکھ لیا۔ اور
 رکھ چھوڑا۔ جب چلہ تمام ہوا ان کاغذوں کو یا مٹی کو دریا میں ڈالے اس کے بعد
 اپنی حاجت کے لئے خواہ شہر میں یا جنگل میں سات بار آید مذکورہ پڑھ کر شکل مذکورہ
 زمین یا سفال آب ناریسیدہ پر لکھے اور اپنے مطلب کو خالی خانہ میں لکھ دے اور
 دھوپ میں رکھے اور بہتر مار یا باسط پڑھ کر اس پر دم کرے اگر رفیق پر لکھے اسم

| | | |
|----|----|----|
| ۱۸ | ۴۸ | ۶ |
| ۱۲ | ۲۴ | ۳۶ |
| ۴۲ | | ۳۰ |

شکل ثانیہ ہے۔

مالینوسا کا اس شکل پر لکھ دے اگر سفال پر لکھے
 تو اسکی پشت پر لکھ دے بعد حصول دعا اس شکل کو
 زمین پر سے مٹا دے اور ہر روز کا وظیفہ ایک ہزار بار
 مع پچیس بار اذا جاء نصر اللہ کے مقرر کرے اور بلاناغہ پڑھے۔

شرائط دعوتہ اسم یا بدوح بحسب قف اعداد بشکل جسم و روحانی

۱۔ جسم بے جان چہ بود مردارے • جان بے تن چہ بود بے کاسے
جب جسم و جان دونوں ملجاتے ہیں تمام کام خوش اسلوبی کے ساتھ سرانجام
پاتے ہیں لہذا طریق شرائط اور دعوت اس اسم کا معلوم کر چاہیے۔ طریق شرائط
روح مادہ اتوار کے روز بعد نماز فجر طلوع آفتاب سے پہلے غسل پاک کر کے پاک کپڑے
پہن کے عطر غیر حیوانی ملکر پہلی ساعت میں بار و اح عاPLAN اسم بدوح نمونا و
بار و اح شیخ بدو خصوصاً فاتحہ پڑھ کر ثواب پہنچائے اور خانہائے مثلث میں
ستاروں کی موافقت ملحوظ رکھ کر بخور جلا کر ایک شکل جسم و جان خاندہ خمس سے شروع
کر کے برفقار جمالی آٹھویں خانہ تک پڑ کر کے باقی خانوں کو پورا کرے اور خانہ پری
کرتے وقت جو حرف کہ اس کے اندر لکھا ہے اس کے اعداد کے بموجب اسم
پڑھ کر خانہ پری کرے اور شکل کے تمام ہونے کے بعد ایک بار دعاء برہمتی اور
بہتر اسم بکدوج بے حرف عدمنوں بکسر حار پڑھے اور ہر روز بہتر روز تک اسی
طریق بہتر شکلیں وضع کرے اور ہمیشہ عمل کے اول و آخر میں ایک ایک بار دعا
برہمتی اور تین بار بسم اللہ ملائمت الشیطان ابوشمان الشیطان حیثان اور ایک
ایک بار آیۃ الکرسی اور چار قل قراءۃ کرے۔

طریق شرائط اسم یہ ہے کہ اس شکل کے ایک ضلع کے جسم و جان کے اعداد نکال
داوران کو ضرب دے کر بموجب حاصل ضرب عدد قراءۃ و اشکال و ایام تعین کرے
اس کے بعد بنیت دعوت سات رات تک بطریق مذکور عمل کرے اور پڑھتے وقت
پنے دعا کا خیال رکھے اور جو مطلب ہو اس شکل کی پشت پر مقابل غتہائی عدد
نری کرے اور بعد تمام شرائط و دعوت تمام اشکال کو دریا یا تالاب میں ڈال دے
اس کے بعد ہر شب بلا انفصال چوبیس یا بیس یا پندرہ یا نو یا تین بار دعاء برہمتی
پڑھ کر بہتر مرتبے اسم مذکور بطریق مسطور پڑھے۔

| | | |
|----|---------|----|
| ۶ | ۴۸ | ۱۸ |
| ۳۶ | ۲۴ | ۱۲ |
| ۳۰ | یا باسط | ۲۶ |

واضح ہو کہ اگر اسم یا باسط کو با شکل دو پایہ پر کر کے بطریق مذکور شرائط و دعوتہ سے تو زیادہ اثر بخشنا ہے پھر اس کے بعد وظیفہ یومیہ مسطورہ بالا کو بھی نکاد رکھے۔ شکل دو پایہ یہ ہے :-

بیان شرائط عامل برائے عمل ہر دو اسم یعنی یا باسط و یا بدو ح واضح ہو کہ ان دونوں اسموں کی شرائط و دعوتہ خلوت میں ادا کرے بخور جلائے حصار کھینچے وقت اور جگہ معین کرے پڑھتے وقت کسی سے بات نہ کرے اگر کوئی اتفاقاً پکارتے تو جواب نہ دے۔ جس وقت وضو کی حاجت ہو فوراً وضو کر لے اور حصار کر کے عمل میں مشغول ہو بعد فراغ جس جگہ چاہے جس سے چاہے بات چیت کر لے مگر اثنائے دعوتہ میں سات روز تک احاطہ خلوت سے قدم باہر نہ رکھے روزے برابر۔ ماکولات جلالی کو ترک کرے۔ ماکولات جمالی اور آب دلو کو چاہے ترک کرے چاہے رکھے۔ وضو کر کے فوراً پاؤں جوتیوں میں نہ ڈالے جب تک کہ خشک نہ ہوں راہی حالت میں چوبی کھڑاؤن خوب ہیں سلا ہوا کپڑا نہ پہنے۔ تپو۔ پتھر وغیرہ کو نہ مارے عامل کی بے اجازت اس عمل کو ہرگز نہ کرے۔ اپنا اسرار مرشد کے سوائے کسی سے بیان نہ کرے۔ سائل کو محروم نہ بنانے سے جو کچھ میسر ہو دیدے۔ بخور سیارگان ایک جگہ جمع کر کے رکھے۔ شرائط و دعوتہ کے وقت ہر شب اس میں سے جلائے۔

اور دعائے برہمتی میں اگر یہ بہت کچھ اختلاف واقع ہو گیا ہے لیکن جو صحیح طور سے اسناد عامل کامل سے حاصل ہوئی ہے اس جگہ لکھی جاتی ہے۔

وَعَائے برہمتی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِرُہْتِیہ بِرُہْتِیہ کُرِیو کُرِیو بِرُہْتِیہ
طَوْرًا مُمَرَّجًا بِرُہْتِیہ بِرُہْتِیہ بِرُہْتِیہ بِرُہْتِیہ بِرُہْتِیہ بِرُہْتِیہ بِرُہْتِیہ بِرُہْتِیہ
بُرُہْتِیہ بِرُہْتِیہ بِرُہْتِیہ بِرُہْتِیہ بِرُہْتِیہ بِرُہْتِیہ بِرُہْتِیہ بِرُہْتِیہ بِرُہْتِیہ
بُرُہْتِیہ بِرُہْتِیہ بِرُہْتِیہ بِرُہْتِیہ بِرُہْتِیہ بِرُہْتِیہ بِرُہْتِیہ بِرُہْتِیہ بِرُہْتِیہ
بُرُہْتِیہ بِرُہْتِیہ بِرُہْتِیہ بِرُہْتِیہ بِرُہْتِیہ بِرُہْتِیہ بِرُہْتِیہ بِرُہْتِیہ بِرُہْتِیہ

عِزَّةَ اللَّهِ فِي غَيْرِ عِدَّةٍ بَطْشَةٍ شِدَّةٍ قَهْرٍ وَأَذْنُ بَعْدَ اللَّهِ إِذَا عَاهَدَ ثُمَّ وَلَا
تَقْضُوا الْإِيمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا وَقَدْ جَعَلَهُ اللَّهُ عَلَيْكُمْ كَفِيلًا تَحْفَظُوا وَتَفْعَلُوا
كَذَلِكَ بِحَقِّ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ بِحَقِّ بَدْوٍ أَجْهَظٍ
بَطْنٍ زَهْرٍ دَاجٍ بِحَقِّ قَسَدٍ أَدْلَةٍ إِلَهٍ ذَا خِدَّةٍ إِلَهٍ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَبِحَقِّ
أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ افْعَلُوا مَا تَوْسَوْنَ بَارَكَ اللَّهُ فِيكُمْ وَعَلَيْكُمْ أَزِيدُ
مَا وَصَفَ عَلَيْكُمْ أَنْصَرِفُوا بِحَقِّ مَا جِئْتُمْ مِنْ أَجَلِهِ بَلَدَ قَهْرٍ ذِكْرٍ إِخْوَانٍ بَارِكِ
اللَّهُ فِيكُمْ وَعَلَيْكُمْ

ترکیب و دعویٰ رحمانی ایک چلہ اس کی زکوٰۃ دے ہر شب کیاسی بار پڑھے
اول و آخر سو سو بار درود شریف۔

(شرائط عمل و عامل) تنہا مکان ہو پڑھتے وقت عود اور لوہان کا بخور دے۔
منہ میں الاچی رکھے اور تمام چلہ گوشت۔ مچلی۔ پیاز۔ لہسن وغیرہ کھانا قطعاً موقوف
کر دے۔ جس مکان میں عمل شروع کرے پڑھتے وقت اس میں چراغ نہ جلائے
اول شب جمعہ کو جو عروج ماہ میں واقع ہو غسل پاک کرے۔ اور کپڑے پاک
پینے اور درگت نماز نفل پڑھے پھر سید الاستغفار سات بار پڑھے پھر سو دفعہ
درود شریف پڑھے پھر اس کے بعد اپنے معبود حقیقی کی طرف کامل طور سے
متوجہ ہو اور دعاء رحمانی شروع کرے۔ **واضع** ہو کہ جو کچھ اسرار اس کی برکت
سے بیداری یا خواب میں ظاہر ہوں ان کو سوائے اپنے مرشد کے کسی سے بیان
نہ کرے۔ یہ دعائے رحمانی کمال سریع التأثير ہے اس کا پڑھنے والا دنیا میں کبھی
محتاج نہیں ہوتا اللہ تعالیٰ اس کے پڑھنے والے کو غیب سے روزی عطا
فرماتا ہے کوئی نہیں جانتا کہ کہاں سے کھاتا ہے اور کیونکر اس کا کام چلتا ہے
اس کی برکت سے شکلیں آسان ہوتی ہیں سینہ میں نور پیدا ہوتا ہے۔ سرور کائنات
صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوتا ہے۔ حق تعالیٰ کی رحمت
نازل ہوتی ہے۔ خطائیں معاف ہوتی ہیں۔ گناہوں سے بچتا ہے۔ دبا اور

بلاد دور ہوتی ہے۔ جو شخص جس حاجت کے لئے گیارہ بار پڑھ کر دعا مانگے گا۔ قبول ہوگی۔ چاہیئے کہ اس دعا کو کبھی ترک نہ کرے۔ حضرت شیخ احمد کاشانی رحمۃ اللہ علیہ اپنی تصنیفات میں لکھتے ہیں کہ جب کسی جگہ و بایا بلا نازل ہو تو چند آدمی اس دعا کو مل کر تین روز پیہم ایک ہزار ایک سو پچاس بار مع اول و آخر سو بار درود شریف پڑھیں۔ جب تین دن پورے ہو جائیں کچھ کھانا پکوا کر اللہ کے واسطے مسکینوں کو کھلائیں اور دعا مانگیں انشاء اللہ تعالیٰ وہ بلا یا وبا دفع ہوگی اور پھر کبھی نہ آئیگی۔ یہ عمل نہایت مجرب ہے اور ہر امر کے واسطے مفید ہے۔ یہ دعا خاندان عالیہ نقشبندیہ میں بعض حضرات سے سینہ بہ سینہ چلی آتی ہے اور خزانہ غیبی ہے۔ جو حضرات اکابر دین اس کو پڑھتے رہے ہیں ان کے نام نامی یہ ہیں۔ شاہ احمد اللہ حضرت آخوند عبد الغفور صاحب حضرت حمید الدین ہمدانی۔ شاہ عبد الرحمن صاحب۔ شاہ رؤف الدین صاحب شاہ عبد الستار صاحب حضرت علاء الدین صاحب کاشانی۔ حضرت ہیبت اللہ ملی۔ حضرت شاہ نور الدین صاحب مدنی حضرت شامی الدین عبد القادر جیلانی غوث صدیقی قدس اللہ اسمہ رحمہ۔ وہ دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ ذٰلِكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالدَّرَجِ ذٰلِكَ الْحَمْدُ اِلٰهِی اَنْتَ بِهَآءِ السَّمٰوٰتِ وَالدَّرَجِ ذٰلِكَ الْحَمْدُ اِلٰهِی اَنْتَ زَیْنُ السَّمٰوٰتِ وَالدَّرَجِ ذٰلِكَ الْحَمْدُ اِلٰهِی اَنْتَ قَبِيْضُ السَّمٰوٰتِ وَالدَّرَجِ ذٰلِكَ الْحَمْدُ اِلٰهِی اَنْتَ فِیْہُنَّ وَمِنْ عَلَیْہُنَّ اَنْتَ الْحَقُّ وَمِنْكَ الْحَقُّ وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالنَّبِیُّوْنَ حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ حَقٌّ اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ تَوَكَّلْتُ وَبِكَ خَافَمْتُ وَ اِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاعْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اَبِیْ نَفْسِیْ تَقْوَمُ بِاَرْكَهَا اَنْتَ خَیْرُ مَنْ رَزَقَهَا اَنْتَ وَلِیُّهَا وَمَوْلَاهَا اَللّٰهُمَّ بِجُحْدِكَ وَبِجَدِّكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَسْئَلُكَ التَّوْبَةَ فَاعْفِرْ لِيْ وَتُبْ اِلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ

سَيُجْلِي بِنُورَتِكَ يَا مُحَمَّدٌ وَيُؤَلِّتُكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ هُنُوْرَتَيْنِ مَرْتَبَةٍ بَعْدَ أُخْرَى
 نہ نکلاتھا کہ جناب اسد اللہ الغالب حاضر ہوئے اور لشکر کفار کے ساتھ محاربہ
 کیا بعضے ان میں سے قتل ہوئے اور بعضے فرار ہوئے۔ اسلام کی فتح ہوئی بہت
 سال غنیمت ہاتھ آیا۔

خواص ان کلمات کے بہت ہیں از انجملہ یہ ہے کہ اگر کوئی شخص گرفتار
 ہو گیا ہو اس کے لیے جمعہ کے روز ایک مشمت خاک لے کر سات دفعہ اس دعا
 کو پڑھ کر ہوا کی طرف اڑائے خدا چاہے کوئی ضرر اس کو نہ پہنچا سکے گا۔
 ایضاً اگر کسی کو دشمن سے خوف ہو ہر روز ستر بار پڑھے دشمن مقہور ہو۔
 ایضاً اگر کوئی مسحور کو آبِ چاہ پر دم کر کے اس سے غسل کرائے اور ذرا
 سا پلائے خدا چاہے سحر باطل ہو۔

ایضاً اگر مریض آبِ باران پر دم کر کے پئے بیماری سے شفا پائے۔
 ایضاً اگر کوئی مغموم ہزار بار پڑھے رنجِ عالم سے نجات پائے۔
 ایضاً اگر کوئی بادشاہ کسی پر غضبناک ہو سات بار پڑھ کر جائے اور تین دفعہ
 آمستہ آ سکے رو برد پڑھے حاکم مہربان ہو۔
 ایضاً اگر کوئی جمعہ کی اول ساعت میں اڑتالیں بار پڑھے جس سے بات
 کرے اس کا محبوب ہو۔

ایضاً اگر کوئی متہم ہر صبح پالیس بار پڑھے جلد نجات پائے۔
 ایضاً جو کوئی جمعہ کی نماز سے پہلے پچیس بار پڑھے بے خوابی دور ہو۔
 ایضاً جو کوئی ہر صبح کو کلام کرنے سے پہلے اکیانوے بار پڑھے غنی ہو۔
 ایضاً جو کوئی ہر روز صبح کو سو بار پڑھے صاحب دولت ہو۔
 ایضاً جو کوئی ہر روز ستر بار پڑھے انقیاد اعداء سترون تک پڑھے کامیاب ہو۔
 ایضاً جو کوئی دس روز تک دس بار ہر روز پڑھے دشمنوں کی زبان بند ہو۔
 ایضاً برائے تحصیل مرادات ہر روز چوبیس مرتبہ

پہنچے تو اس کو گیارہ مرتبے تکرار کرے۔ جب کلمہ سبیلہ پر پہنچے یا عَزَّيْدُ الْوَهَّابُ
یا سو مرتبے پڑھے اول و آخر درود سینتالیس بار۔ اسی طور سے سورہ موصوفہ کو
چالیس بار پڑھے۔ اور کسی نوع کی اپنی حاجت کسی شخص سے ہرگز نہ چاہے خدا
چاہے اس کی حاجت روا ہو۔

درد سر کا عمل | درد سر کا عمل جو بہت فائدہ مند ہے۔ چاہیے کہ عامل اپنا ہاتھ
درد کے موقع پر رکھ کر تین یا سات مرتبے پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرٌ اَلَا سُبْحَانَ سُبْحِ
اللّٰهِ ذِي الْاَرْضِ وَ ذِي السَّمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ اِسْمُهُ بَرْكَةٌ وَ شِفَاءٌ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي
يُبْدِي الشِّفَاءَ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَفْزُقُ مَعَ اِسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَ لَا فِي السَّمَاءِ
ذَهْوُ الشَّيْءِ الْعَلِيمُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰی تسکین ہوگی۔

برائے دفع جن جن کے دفع ہونے کیلئے اس تعویذ کو لکھ کر آسیب زدہ کی گردن
میں لٹکا دے اللہ تعالیٰ جلد شفا بخشنے کا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ هٰذَا كِتَابٌ
مِّنْ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلٍ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اِلٰی مَنْ حَرَقَ الدَّارِیْنَ الْعَارِدَ الْزُّوْا اِهْدِ السَّائِحِیْنَ
اَلَا طَارِقًا یَطْرُقُ بِخَبْرٍ یَّارْحْمٰنُ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ لَنَا وَاِیْكُمْ فِی الْحَقِّ سَعَةً فَاِنْ تَمَثَّلَ عَاشِقًا
مُّوَلِّعًا اَوْ فَاجِدًا مُّقْتَحِمًا اَوْ دَاعِیًا حَقًّا مَبْطُلًا هٰذَا الْكِتَابُ اللّٰهُ یُنْطِقُ عَلَیْنَا وَ عَلَیْكُمْ
بِالْحَقِّ اِنَّا كُنَّا نَشْتَبِهُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ وَ رُسُلُنَا یَكْتُمُوْنَ مَا تَمْلُؤُوْنَ اَشْرٰكُ وَاَصْحَابِ
كِتَابٍ هٰذَا اِذَا نَطَلِقُوا اِلٰی عِبَدٍ ؕ اَلَا صَنَامٌ وَّ اِلٰی مَنْ یُّذَعِّمُ اِنَّ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهُ لَهٗ الْحُكْمُ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ تَقْبَلُوْنَ حَسْمَ
لَا تَمْنُوْنَ حَقِّقْ تَفَرَّقْ اَعْدَاؤُ اللّٰهِ وَ بَلَغْتَ حُجَّةَ اللّٰهِ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ فَنُكَلِّفُكُمُ اللّٰهُ هٰذَا هُوَ السَّیِّعُ الْعَلِیْمُ۔

برائے بردہ گر بختر | ایک آسنی نفل کے اوپر اکیس بار الحمد پڑھ کر گر بختر کے نام
پر بند کر کے ایک نئی باندی پر آب میں ڈال کر چو لھے پر چڑھا دے اور آنچ کر دے
خدا چاہے حاضر ہوگا۔

برائے ہر حاجت کہ باشد | ہر نماز کے بعد یہ رباعی ساٹھ بار پڑھا کرے بفضل

خدا را ہو، رباعی۔

اسے زلفِ سیاہِ تو بلائے دل من وے لعلِ بہت گمراہ کشتائے دل من

من دل ندہم بکس برائے دل تو تو دل ندہی بکس برائے دل من

پانخانہ اور پیشاب بند ہونے | یہ آیت کھکھ کر مریض کو پلاسٹے خدا چاہے مخلصی

اور مشانہ کی کنکریوں کے لئے ہو۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبَسَّطَ الْجَبَالُ

بِسْمِ فَكَانَتْ هَيَاءً مُنْبَثًا وَحِيلَتِ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ فَذُكَّتَا ذُكَّتَا وَاحِدَةً -

ایضاً اس کے مانند یہ آیت بھی ہے **وَإِذَا حُشِرَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِبْ**

بِعَصَا الْحِجْدِ فَأَنْجَرَتْ مِنْهُ أَشْتَا عَمْدًا عَيْنًا -

ایضاً اور یہ آیت قُلْ كُونُوا حِجَابَةً أَوْ حَدِيدًا أَوْ خَلْقًا مِمَّا يَكْبُتُ فِي صُدُورِكُمْ

نَسِيقُرُونُ مَنْ يَعْجِدُ نَاهِ قُلِ الَّذِي فَطَرَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ فَسَيُنْغِضُونَ إِلَيْكَ رُءُوسَهُمْ

وَيَقُولُونَ مَتَى هُوَ قُلْ عَسَى أَنْ يَكُونَ قَرِيبًا ۖ اذِ اسْمِ طَرَحِ سُوْرَةُ تَكَثَّرَ اَوْ رَحِمَسِ

بول کے لئے یہ آیت مفید ہے فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ مِنْهُمْ يَخْرُجُ الْمَاءُ الْكَافِرُ عَيْنًا

فَانْتَقَى الْمَاءُ عَلَى أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ لَكُمْ فِيهِ حُكْمٌ -

درار بول در | ادرا بول اور حیض مفرلا اور سینہ سے خون جانے اور نکسیر چھوٹ

بیض و شیر کیلئے جانے کے رد کرنے کے لئے کھجور مرین کو پلائے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لَتَرْجُمَ قَبْلِي يَا أَرْضُ ابْلَعِي مَاءَكِ وَيَا سَّمَاءُ اقْلَعِي وَغِيضَ الْمَاءِ وَقُصِّي الْأَمْرَ. قُلْ

رَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ نَاءُكُمْ غَوًى أَمْ نَ يَأْتِيَكُم بِمَاءٍ مَعِينٍ

رائے دفع بد خوئی طفل | بچہ کی بد خوئی کے واسطے لکھ کر نیچے کی گردن میں لٹکا دے

سُبْحَانَ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَلِيَتَوَفَّيْكُمْ فِي كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِينَ وَازْدَادُوا تِسْعًا

مِثْلُ يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهُ وَخَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَنِ فَلَا تَسْمَعُ

رَكُومًا

اے دفع نظر بد | برائے دفع نظر بد و تین ہدی کی گرہ پر تین تین مرتبہ یہ کلمے

ہر چھوٹے اٹھ سلا مہق و الکف باطل اوساگ میں ڈال کر دھونی اس کی

مریض کو دیوے۔

برائے چیچک | چیچک کے لئے سات ثابت جاول پر سورہ کوثر سات مرتبہ پڑھے
اول و آخر درود شریف تین تین بار اور نیچے کو کھلاوے۔

برائے ہمسایہ بد | دفع ہمسایہ بد کے لیے سورہ کوثر سات سات مرتبہ پرانی قبر کی
خاک پر جو سات قبروں سے لائی گئی ہو جدا جدا دم کر کے ایک کپڑے میں باندھ
کر ایسی جگہ ڈال دے جہاں جھاڑو نہ دی جاتی ہو۔ اور یہ عمل منگل کے دن مفید ہے
برائے درد سر | درد سر کے لئے مریض کے سر پر یا باسٹ لکھے انشاء اللہ تعالیٰ
درد دور ہو۔

برائے اصلاح دو کس | اور نجدہ آدمیوں میں اصلاح کے لئے اسم یا دود مسرور
ہزار بار مع اول و آخر درود گیارہ گیارہ بار پڑھے خدا چاہے باہم رضا مند ہوں
برائے حاجت وغیرہ | دفع حاجت اور غائب کے حاضر ہونے اور مریض کی شفا کے
لئے سورہ ناثہ اکتالیس بار درمیان سنت و فرض صبح کے پڑھے۔

برائے سگ دیوانہ | باؤے کتے کے کاٹے کے لئے جس کے باؤے ہو جانے
کا خوف ہو روٹی کے چالیس ٹکڑوں پر یہ آیت لکھے اِنَّهُمْ يَكِيدُوْنَ كَيْدًا وَّاَكِيدُوْهُ
كَيْدًا اَمْ نَكْفِيْهِمُ الْكَافِرِيْنَ اَمْ نَهْلَهُمُ دَوِيْدًا۔ اور ہر روز ایک ایک ٹکڑا مریض کو
کھلائے۔

برائے حفظ اطفال | بچے کے ہر آفت سے محفوظ رہنے کے لیے یہ دعا لکھ کر گلے
میں ڈال دے اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَعَيْنٍ لَا مَهْ
تَحَقَّقْتُ بِمَعْصِيَةِ الْاَنْفِ الْاَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

برائے خوف حاکم | جو حاکم سے ڈرتا ہو اس کے لئے کھیت کھیت کہے
اور ہر حرف پر دائیں ہاتھ کی انگلی بند کرتا جائے پھر حقیقت حقیقت کہے اور
ہر حرف پر بائیں ہاتھ کی انگلی بند کرتا جائے جب اس کے رو برو جائے جس
سے کہ خوف کرتا ہو تو اس کے سامنے انگلیاں کھول دے۔

برائے دفع اسراض | تمام مریضوں کے دفع ہونے کے لئے یہ چھ آیتیں جن کرايات
شفا کہتے ہیں ایک چینی کے پیالے یا رکابی وغیرہ پر بکھ کر پانی میں دھو کر تین
دن یا سات دن بیمار کو پلائے خدا چاہے ضرور شفا حاصل ہو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ دِیْنِفِ صَدُوْرُ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ۔ وَشَفَاءُ ثَمَّاءِ فِي الْقُدُوْر۔ یَخْذُرُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَوَا
تُخْتَلِفُ اَنْوَائُهُ فِیْهِ شَفَاءُ لِلنَّاسِ وَنُزُلٌ مِنَ الْقُدُوْر مَا هُوَ شِفَاءٌ وَدَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِیْنَ
وَإِذَا مَرَضْتَ فَهُوَ یَشْفِیْکَ۔ قُلْ هُوَ لِلَّذِیْنَ آمَنُوْهُدَا وَشِفَاءٌ۔

برائے سحر وغیرہ | سحر وغیرہ اور دوسری آفتوں کے لئے قرآن شریف میں تینتیس
آیتیں ایسی ہیں جن سے شیاطین اور جن اور دندے اور گزندے اور اثر جادو
وغیرہ دفع ہوتے ہیں۔ بکھ کر مریض یا مسحور کو پلائے یا پڑھ کر دم کرے یا مریض
کو پڑھنے کا حکم کرے اور ہمارے مرشد قبلہ و کعبہ فرماتے تھے کہ جو کوئی ان آیتوں
کو ایک بار صبح اور ایک بار شام پڑھ لیا کرے تو امان الہی میں رہے گا۔ اور کوئی
اسم یا دعا اس پر رجعت نہیں کرے گی۔ اور شر شیطان اور بد خواہوں سے امان
میں رہے۔ آیتیں یہ ہیں۔ چار آیتیں اول سورہ بقرہ کی اور آیت الکرسی اور دو
آیت بعد آیت الکرسی کے خالدون تک اور تین آیتیں سورہ بقرہ کے آخر کی
لَمَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ سے آخر سورہ تک اور تین آیتیں سورہ اعراف کی
اِنَّ رَبَّکُمْ اللّٰہُ سے محسن تک اور آخر سورہ بنی اسرائیل کا قل ادعوا اللّٰہَ اَدْعُوْ
الرَّحْمٰنِ سے آخر تک اور دس آیتیں سورہ صافات کے اول کی لازب تک
اور دو آیتیں سورہ رحمن کی یا معشر الجن سے مختصر ان تک اور آخر سورہ حشر کا
لَو اَنْزَلْنٰا سے آخر سورہ تک اور دو آیتیں سورہ جن کی اول سے شططا تک یہ
آیتیں تینتیس آیتوں کے نام سے مسمیٰ ہیں اور بعضے لوگ ان آیتوں میں
سورہ فاتحہ و قل یا ایہا الکفرون و قل ہو اللّٰہ احد اور معوذتین زیادہ کرتے
اور اول سورہ جن کا شططا تک لیتے ہیں۔

برائے چھپک | چھپک کے لئے مفید ہے۔ جب چھپک نکل آئے تو نیلے سوت

کے تار بشمار اعداد فقط تکذبان کے جو سورہ رحمن میں ہے لیوسے اور سورہ مذکورہ پڑھے۔ جب نبأ فی الآء نہ تکذبان پر پہنچے اس ڈور سے پردہ کر کے گمراہ دے یہاں تک کہ سورہ تمام ہو جائے۔ پھر اس کا گنڈہ بنا کر مریض کے گلے میں باندھ دے خدا تعالیٰ اس مرض سے شفا دے گا۔

فوائد اسماء اصحاب کہف فوائد اسماء اصحاب کہف یہ نام لکھ جانے اور دُوب جانے اور آتش زدگی سے محفوظ رکھتے ہیں اور امراض اور حاجات میں فائدہ دینے والے ہیں کچھ کر مکان یا کشتی یا اسباب میں رکھ دے وہ مکان وغیرہ امن الہی میں رہے گا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِلٰہِیْ عِزِّ مَہِیْمَہِ یٰمَلِیْخَہِا مُکَسِّمِیْہِا کُفُوْطُ طَیْیُوْثِ اَذْرِکُطِیُوْثِ۔ کُشَا فُطِیُوْثِ یُوْا اَنْیٰی بُوْثِ وَکَلِیْہُمْ قِطْہِیْرٌ وَعَلٰی اللّٰہِ تَعٰوْذُ السَّبِیْلِ وَ مِنْہَا جَائِزٌ۔

برائے حاجت دفع حاجت کیلئے یا بَدِ نِعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ یا بَدِ نِعَ بارہ سو مرتبہ بارہ روز تک پڑھے خدا کے کرم سے احتیاج روا ہو جائے۔
برائے فہم اندوہناک حاجت کے لئے چار رکعت نماز اس طور سے ادا کرے کہ پہلی رکعت میں الحمد کے بعد پڑھے۔ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ عِمْثَانُكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ فَاسْتَجِبْنَا لَهُ وَنَجِّنَا مِنَ الْغَمِّ وَكَذَلِكَ نَجِي الْمُؤْمِنِينَ سو بار اور دوسری رکعت میں دُپ اِنِّیْ اَسْتَعِیْزُ بِكَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ سو بار اور تیسری رکعت میں دَا فَوْضُ اُسْرِیْ اِلٰی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ سو بار اور چوتھی رکعت میں قَالُوْا اَحْسِبْنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ سو بار پھر سلام پھیرے اور سو بار کہے دُپ اِنِّیْ مَمْلُوْٓؤٌۢ بِكَ فَاسْتَجِبْ سو بار۔

برائے نزول شیاطین | نزول شیاطین کے لئے جو گھروں میں پتھر پھینکتے ہیں
 اِنَّهُمْ يَكِيدُوْنَ كَيْدًا وَّاَكِيْدُكَيْدًا فَمِنْ اَلْكَافِرِيْنَ اَمْهَلُهُمْ رَدِيْدًا چار کیلوں پر
 پچیس پچیس بار پڑھ کر دم کر کے گھر کے چاروں کونوں میں گاڑ دے ۔

برائے ازالہ اثر شیا طین | شیا طین کا اثر دور ہونے کے لئے اصحاب کہف کے نام

لکھ کر گھر کے چاروں کونوں میں چسپاں کر دے۔

علاج زن عقیمہ | بانج عورت کا علاج یہ آیت مشک و گلاب و زعفران سے
ہرن کی جھلی پر لکھ کر عورت کی کمر میں باندھے خدا چاہے عورت حاملہ ہو وَاَنْتَ
قُوْنَا سِتِّیْتُ بِهٖ الْجِبَالُ تَاْجِیْعًا۔

ایضاً | چالیس عدد لونگوں پر آیت اذْکَلُّمَاتِیْ بُحْرًا تَاْوَدُّرَاتِیْ سَاتِ
مرتبہ پڑھے اور ایک روز عورت کو کھلائے اور یہ عمل انقطاع حیض کے پہلے
دن سے شروع کرے غسل کرنے کے بعد اور ان ایام میں شوہر اس کا خواب نہ
برائے حفظ حمل حفظ جنین کے لئے چالیس تار گلابی سوت کے حاملہ کے قدم کے
برابر لے کر یہ آیت شریف ذَا صِبْرٍ وَمَا صِبْرُکَ آخِرُ تَمَکَ اور سورہ کافرون
سات بار دم کرے اور ہر بار سوت میں گرہ دیوے اور عورت کی کمر سے باندھے
برائے دروزہ | دروزہ کے لئے یہ آیت کاغذ پر لکھ کر اوپر پاک کپڑے میں لپیٹ کر
عورت کی ہائیں ران میں باندھ دے انشاء اللہ تعالیٰ بآسانی وضع ہو وَاَلْقَتْ
مَا فِیْهَا وَتَخَلَّتْ وَادْنَتْ بِرَبِّهَا وَحَقَّتْ اَھِیَا اَشْرَ اَھِیَا۔

برائے تولد فرزند زینہ | جو عورت کہ ہمیشہ لڑکی جنتی ہو اس کا علاج جب حمل پر عین
مہینے گزر جاویں تو ہرن کی جھلی پر گلاب اور زعفران سے یہ آیت شریف لکھے
اللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ کُلُّ اُنْثٰی تَامُتْعَالِ اور آیت یَا ذَکَرِیَّ اِنَّا نُبَشِّرُکَ نَابِیْنَا پھر
لکھے اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ بِحَقِّ مَوْلٰی عِیْسٰی اِبْنَا صَالِحًا طَوِیْلَ الْعُمُرِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ ذَا الِیْمِ
مَلِیْ اللّٰہِ عَلَیْہِ وَعَلِیْہِمُ وَسَلَّم اور عورت کی کمر میں باندھے خدا تعالیٰ اس کو لڑکا
بخشے گا۔

برائے زن عقیمہ | جو عورت کہ حاملہ نہ ہوتی ہو اس کا علاج اسم یا مَبْدُوْیْ تَمِیْن
کاغذ کے پرچوں پر لکھ کر اول تاریخ مہینے سے تین روز تک کھلائے اور اللّٰهُ یَعْلَمُ
مَا تَحْمِلُ تَامُتْعَالِ لکھ کر کمر میں باندھے بفضل خدا حاملہ ہو۔

برائے حیات فرزند | جس عورت کا بچہ نہ جیتا ہو اس کا علاج تھوڑی سی کالی

مرحہ اور اجوائن لیکر اس پر پیر کے روز قریب ظہر کے سورہ والشمس چالیس مرتبہ پڑھے مگر شروع اور ختم سورہ پر حدود شریف پڑھ لیا کرے اور اجوائن اور کالی مرحوں کو قدرے روزانہ ظہور حمل سے عورت کو کھلاتا رہے۔ جب تک کہ بچے کا دودھ چھڑایا جائے۔

براٹے تولد فرزند نہ بہنا جس عورت کے سواٹے دختر کے لڑکانہ ہوتا ہو اس کا علاج عورت کے پیٹ پر ستر مرتبہ شہادت کی انگلی سے دائرہ کھینچے اور جب انگلی کو گردش دے یا متین کہے۔

برائے مرض لاعلاج جس مریض کے علاج سے اطباء عاجز ہوں اس کا علاج ایک سفید چینی کے پیالے یا دوسرے پیالہ پر لکھے یا ختی حین لا حیٰ فی دُیومۃ مُلکہ و بقائہ یا ختی اور بعضے لوگ ان الفاظ پر سورۃ فاتحہ زیادہ کرتے ہیں پھر پانی میں دھو کر چالیس روز پلائے انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہو۔

اشیاء گم شدہ کا علاج گم شدہ کے لئے یا حَفِیْظٌ ایک سو انیس مرتبہ بلا کم و
کاست پڑھے پھر اسی قدر یہ آیت پڑھے۔ یا بُنِیَّ اِنِّهَا اِنْ تَلَّكَ مُثْقَلًا حَبِیَّةً نَّآیَاتٍ
بِهَا اللّٰهُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ گم شدہ اسباب نکل آئے۔

تپ ولرزہ کا علاج | تپ ولرزہ کے لئے یہ آیت پکھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ اِلٰی اُمِّ مِلْدَمٍ مِّنَ النَّبِیِّ تَا کُلُّ اللّٰحْمِ وَتَشْرَبُ الدَّمُ
وَتَهْتَمُّ الْعِظْمُ اَمَّا بَعْدُ یَا اُمِّ مِلْدَمٍ اِنْ کُنْتَ مُؤْمِنَةً فَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ
وَسَلَّمَ وَاِنْ کُنْتَ یَهُودِیَّةً فَبِحَقِّ مُوَحَّدِ الْکَلِیْمِ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَاِنْ کُنْتَ نَصْرَانِیَّةً
فَبِحَقِّ الْمَسِیْحِ عَلَیْکَ ثُمَّ تَرِیْمَ عَلَیْهُمَا السَّلَامُ اَنْ لَا اَکَلْتَ لِقَدَّانِ بَیْنَ قُلْدَانَةٍ
لِحْمًا وَلَا شَرِبْتَ اَمَّ دَمًا وَلَا هَشِمْتَ لَهْ عَظْمًا وَتَحْوُلِیْ عَنْهُ وَاِلٰی مَنْ اَتَّخَذَ مَعَ اللّٰهِ
اِنَّمَا اٰخَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ وَاِلَّا فَانْتَ بِرِیْءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ تَعَالٰی وَاللّٰهُ
تَعَالٰی بِرِیْءٌ مِّنْکَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ۔

ایضا واسطے بخار کے لکھ کر مریض کے سر پر باندھے کہ یَعْقُظُ ذِکْرُ دُخْمَةِ رَبِّكَ تَأْشِقِيًّا ۔

بخار کے لئے | واسطے تپ و لرزہ کے مَنَّا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا تَا خُسْرَيْنِ وَبِالْحَقِّ اُنْذِنَا وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۔

خنزیر کے لئے | خنزیر کے لیے پکے چمڑے کا تسمہ مریض کے قدم کے برابر لے کر گرہ دیوے چالیس گرہ اوپر کردیتے وقت پڑھے ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُوَّةِ اللّٰهِ وَعُظْمَةِ اللّٰهِ وَبُزْهَانِ اللّٰهِ وَسُلْطَانِ اللّٰهِ وَكَنْفِ اللّٰهِ وَجَوَارِ اللّٰهِ وَاَمَانِ اللّٰهِ وَحِدْنِ اللّٰهِ وَمُنْعِ اللّٰهِ وَكِبْرِيَا اللّٰهِ وَظَرْ اللّٰهِ وَجَلَالِ اللّٰهِ وَكَمَالِ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ مَا اُجْدُ اَفْ بھونکے جب چالیس گرہ ہو جائیں مریض کی گردن میں باندھ دے انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہوگی ۔

برائے ضعف بصر | ضعف بینائی کے لئے ہر فرض نماز کے بعد تین بار ، فَكشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيدٌ پڑھ کر دم کر لیا کرے ۔
برائے مرگی | مرگی کا علاج ایک نئے تانبے کی تختی پر اتوار کے دن اول ساعت میں ایک طرف یہ کندہ کرے ۔ يَا قَهَّارُ اَنْتَ الَّذِي لَا يُطَاقُ اِنْتِقَامُهُ يَا قَهَّارُ اور دوسری طرف يَا مُذِلُّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ يَقْهَرُ سُلْطَانَهُ يَا مُذِلُّ اور گردن میں دھکا دے خدا چاہے شفا ہو ۔ تمام ہوئے اعمال حضرت مولانا شاہ احمد سعید صاحب ر کے ۔

چوتھی فصل اعمال مجربات مولانا شیخ محمد صاحب رحمۃ اللہ

علیہ و دیگر اولیائے کرام عالی مقام قدس اللہ اسرارہم

عمل سورہ یس | عمل دائرہ سورہ یس کا منقول ہے حاجی مولوی محمد قلندر صاحب

قدس سرہ جلال آبادی سے واسطے حاجت روائی کے مجرب ہے۔ طریق اس
 کا یہ ہے یسّی شریف کو مع بسم اللہ شروع کرے۔ جب لفظ مبین اول پر پہنچے
 اس کے برابر کی انگلی بند کرے پھر سرے سے یسّی پڑھنا شروع کرے جب دوسری
 مبین پر پہنچے بڑی انگلی کو بند کرے پھر نئے سرے سے پڑھ کر چوتھی مبین پر پہنچے
 کلمہ کی انگلی بند کرے پھر سرے سے شروع کر کے پانچویں مبین پر پہنچے انگوٹھے
 چاروں بند انگلیوں پر رکھ کر روز سے بند کرے جیسے کہ گھونسا زور سے بند کر لیتے
 ہیں۔ پھر اول سے یسّی پڑھنی شروع کرے جب چھٹی مبین پر پہنچے بائیں ہاتھ کی
 چھنگلی بند کرے اسی طرح ساتویں مبین پر برابر والی انگلی بند کرے جب ساتویں
 عقد سے فارغ ہو پھر سورۃ اول سے شروع کر کے آخر تک پڑھتا چلا جائے
 درمیان میں جب اول مبین پر پہنچے پہلے بائیں ہاتھ کی برابر والی انگلی کھولے اور
 دوسری مبین پر بائیں ہاتھ کی چھنگلی کھولے۔ اور تیسری مبین پر دائیں ہاتھ
 کا انگوٹھا کھولے۔ اسی طرح برخلاف عقد کے باقی انگلیوں کو ہر مبین پر کھولتا
 چلا جائے۔ یہاں تک کہ ساتویں مبین پر دائیں ہاتھ کی چھنگلی کھلے پھر سورۃ
 یسّی تمام کرے پھر ایک بار سورۃ اول سے آخر تک پڑھے اور جب کہ ہر بار سورۃ
 شروع کرے اس طور یسّی صلی اللہ علیہ وسلم یسّی والقرآن الحکیم تا آخر پڑھے۔
 حصول دست غیب | عمل حصول دست غیب جس میں آٹھ آنہ روز حاصل ہو
 جاتے ہیں یا اَیُّھُ الْعَزِزُّ الْبَقَاءُ یا اَیُّھُ الْجَوَدُ الْعَطَا یا اَیُّھُ دُودُ الْعَرْشِ
 الْمَجِیدُ فَعَالَ لِمَا یُرِیدُ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اُنْزِلْ عَلَیْنَا مَا یُذْکِرُ مِنَ السَّمَاءِ تَكُوْنُ لَنَا عِیْدٌ
 اِلَّا ذَلِّلْنَا وَاُخْرِجْنَا ذَا بَیۃً مِنْکَ وَاَرْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرَّازِقِیْنِ بِحُدْمَةِ مُکَفِّیْلِ بِحَقِّ
 یَحْمَدُ الْعَفَّارُ ذُو الْمَنِّ عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِهِ بِالطَّفِیۃِ یا مُحَمَّدُ وَاَسْمٰتِہٖ ہر روز پڑھتا رہے
 برائے حکام | حکام کے روبرو جانے کے لیے فَلَئِنْ اٰتٰیۡنَہُ الْبَیۡزَۃَ تَاْمَلْتُ کَرِیۡمٌ
 گیارہ دفعہ پڑھ کر ہاتھ پر دم کر کے منہ اور بدن پر ملے۔
 برائے چھپک | چھپک کے نیلے سوت کے اکیس تارے کر نو گروہ دے ہر گروہ پر

سورۃ فاتحہ ایک بار پڑھ کر دم کرے اور گلے میں باندھے۔

برائے مسان | مسان کا گنڈہ و السام و الطارق اکتالیس گروہ دے اور پیٹ پر باندھے اور بچہ کی پیدائش کے بعد اس کے گلے میں باندھ دے اور سوت کے تار بھی اکتالیس ہی ہوں۔

برائے نیش زنبور بھر کے ڈنگ کے لیے نو بار بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر زمین پر تھو کے اور تھوک کے لعاب میں خاک آلودہ کر کے ڈنگ کی جگہ ملے۔
برائے ادائے قرض | قرض ادا ہونے کے لیے سورہ اذا جاء فجر کی نماز کے بعد پڑھنی مجرب ہے۔

برائے مسان اور آسیب مسان اور آسیب کے لیے ہر روز پچھ پر لکھ کر لپاٹے بحق باللہ العلی العظیم۔

برائے حب | عمل حب بکری کے شانہ کی ہڈی پر جمعہ کی نماز کے بعد برہنہ ہو کر سورہ یسین جس قدر اس پر آ سکے لکھے اور نام طالب اور مطلوب کا بھی لکھے مگر یہ کام عروج ماہ میں کرے پھر ہڈی کو ایک ہانڈی میں رکھ کر چولہے کے نیچے دفن کر دے اس طرح کہ ہانڈی گرم رہے۔ مگر جلنے نہ پاوے۔ دل محبوب بقیار ہوگا۔ مگر احتیاط رہے کہ اگر ہانڈی جلے گی تو طالب کو سوزش ہو جائے گی۔
عمل مجرب ہے۔

ایضاً | جو عورت یہ نقش اپنے پاس رکھے گی شوہر کے دل میں محبوب اور چشم خلائی میں صاحب عزت ہوگا اور جو اس کو دیکھے اس کا خیر خواہ ہو نقش یہ ہے۔

| | | | |
|------|------|------|------|
| ۴۰۰۹ | ۴۰۱۳ | ۴۰۱۴ | ۴۰۰۲ |
| ۴۰۱۵ | ۴۰۰۳ | ۴۰۰۸ | ۴۰۱۴ |
| ۴۰۰۴ | ۴۰۱۸ | ۴۰۱۱ | ۴۰۰۶ |
| ۴۰۱۲ | ۴۰۰۴ | ۴۰۰۵ | ۴۰۱۷ |

برائے جذب | محبوب کا دل کھینچنے کے واسطے محبوب کا تصور کر کے تین سو
 دل محبوب | ساٹھ مرتبے یہ دعا پڑھے اول و آخر دو تین بار بِسْمِ اللّٰهِ التَّوْحِيدِ
 اَسْتَغْفِرُكَ اَللّٰهُ اَحَدٌ بِحُدُومَةِ حَبْرَتِكَ اَللّٰهُ اَلْقَمَدُ بِحُدُومَةِ اِسْرَافِئِيلَ لَحْمُ يَدِ
 بِحُدُومَةِ مِيكَائِيلَ وَلَحْمُ يَدِ لُذْ بِحُدُومَةِ عِزْرَافِيلَ وَلَحْمُ يَدِ لُذْ لَفْزَا اَحَدٌ بِحُدُومَةِ
 دِوْدَافِيلَ بِهَرِافِيلَ۔

حب خلّاق | حب کے لیے آیت دُ بِالْحَقِّ اَسْأَلُنَاكَ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ لَازِم ہے کہ
 قطب کی طرف منہ کر کے دایاں پاؤں بائیں پر رکھ کر گیارہ سفید موٹھ کے دانوں
 پر جو ایک رنگ سفید ہوں گیارہ بار پڑھے۔ پھر ایک ہانڈی میں رکھ کر منہ بند کر کے
 اپنے مکان میں دفن کرے اور ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ پڑھ کر ثواب اس کا حضرت
 سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی روح مقدس کو پہنچائے پھر جس قدر ممکن ہو ہر
 روز یہ آیت پڑھتا رہے۔ خلق کے رجوع ہونے اور گردیدہ ہونے کے باب میں
 یہ عمل عجیب الاثر ہے۔ مگر عامل کو یہ نصیحت ہے کہ نیک خلق ہو اور فراخی حوصلہ
 اختیار کرے اور خلّاق کو طعام و لباس اور ہر طرح سے نفع پہنچائے کروڑوں آدمیوں کو
 فائدہ پہنچے گا۔ مگر مال جمع نہ کرے آدمی ہر طرف سے هجوم کریں گے۔

دفع و بقاء | و بادور ہونے کے لیے کاغذ پر لکھ کر مکان کے دروازہ پر لگائے بِسْمِ اللّٰهِ
 اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا اَہْلَ یَثْرِبَ لَا مَقَامَ لَکُمْ؛ فَاذْجِعُوْا فَاذْجِعُوْا اَیْمَنَہ کا پوت
 عبداللہ کا جایا۔ بارے و با محمد یا صلعم اگر یہ لفظ ایمنہ لکھا دیکھا گیا۔ صحیح لفظ آمنہ
 ہے۔ اگر آمنہ لکھے تو بہتر ہے۔

دفع شیاطین و جن | نقش و افع شیاطین و جن جو حضرت مولانا شاہ ولی اللہ محدث
 دہلوی قدس سرہ سے منقول ہے۔ جس سے بلا دور ہوتی ہے اور جن جل جاتا
 ہے۔ چاہیے کہ نقش روئی کے اندر رکھ کر فقیہ بنائے اور کورسے پر اس میں رکھ کر
 تلوں کے تیل سے روشن کر کے آسیب زدہ کو اس کے روبرو بٹھائے۔ صورت
 نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

ایسا | یہ عمل بھی حضرت موصوف سے
منقول ہے اس سخت مریض کی واسطے
جس کا مرض معلوم نہ ہوتا ہو یا اچھا
نہ ہو تو چاہئے کہ وضو تازہ کرے اور
دور رکعت نماز ادا کرے ہر رکعت
میں سورہ کوثر گیارہ گیارہ بار پڑھے

اللهم احرق الشياطين

| | | | |
|----|----|----|---|
| ۱۳ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ۸ | ۱۰ | ۱۱ | ۵ |
| ۱۲ | ۴ | ۷ | ۹ |
| ۱ | ۱۵ | ۱۴ | ۶ |

گی تو جلد اچھی ہو جائے گی بعونہ تعالیٰ۔

علاج عقیقہ | بانج ٹوٹ کا علاج انار کی چار پھانکیں اس طرح کرے کہ وہ الگ الگ نہ ہو جائیں پھر اس پر سورہ یسین پڑھے۔ جب اول مبین پر پہنچے اس پر پھونک کر پھر سرے سے پڑھے اور دوسرے مبین پر پہنچ کر مکرے اسی طرح سات مبین ختم کر کے اس پر پھونکے پھر باقی سورہ پڑھ کر پھونکے پھر باقی سورہ پڑھ کر پھونکے اور پاؤں سیر کرنے کی دال بھنی ہوئی پر ہفت سلطان کی فاتحہ پڑھ کر پھونکے پھول کو کھلا دے پس اس بانج کو وہ انار بعد غسل کے کھلاو اللہ تعالیٰ اس کو فرزند عطا فرماوے گا۔

ایضاً | منقول حضرت حاجی مولوی محمد قلندر صاحب جلال آبادی قدس سرہ سے سیادہ مرج اور اجوائن پر ستر بار یہ آیت خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً آخر تک اور اول و آخر درود شریف پڑھے اور سات بار قل یا ایہا الکافروں اور سورہ مزمل اور گیارہ مرتبہ الم نشرح پڑھے پھر سات دانہ مرج اور قدرے اجوائن اس میں سے ہر روز کھایا کرے اور یہی علاج اس کا ہے جس کا کچا حمل گر جاتا ہو۔

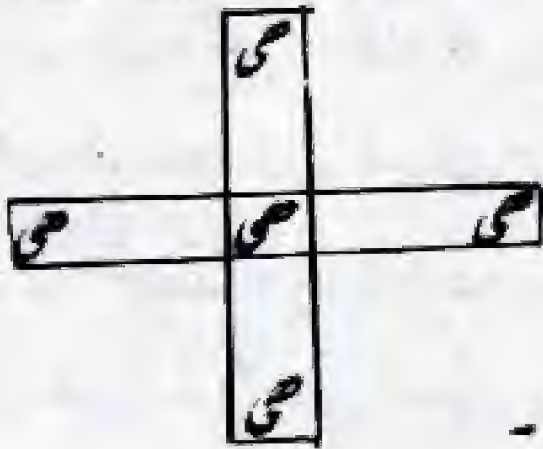
ادائے قرض | ادائے قرض کے لیے سورہ اذا جاء چالیس مرتبہ بعد نماز فجر کے پڑھے۔

حل مشکل | حل مشکل کے لیے سورہ قریش ستر بار حل مشکل تک پڑھنے کی مداومت کرے اور ایسے ہی شب کے وقت ساڑھے چار ہزار بار اسم ذات پر مداومت کرنی حل مشکل میں عجیب اثر ہے۔

تنگی معاش | دفع تنگی معاش کے لیے سو بار یا زیادہ یہ دعا ہمیشہ پڑھا کرے

اَللّٰهُمَّ تَبَّ عَلَيْنَا قَبْلَ الْمَوْتِ وَهَوْنٌ عَلَيْنَا شِدَّةُ الْمَوْتِ وَارْضَاعُنَا الْمَوْتِ وَلَا تُعَذِّبْنَا
بَعْدَ الْمَوْتِ يَا خَالِقَ الْحَيٰوةِ وَالْمَوْتِ تَوَفَّنَا سَلِيْمَيْنِ وَارْحَمْنَا بِالصَّالِحِيْنَ ۔

ایضاً | کلمہ تمجید مع اول و آخر درود کے پانچ مرتبہ پڑھنا مفید ہے۔



سردلاوت | جنے کی سہولت کے لیے
ایک نئے ٹھیکرے پر یہ تعویذ رکھے۔ اور
عورت کو برہنہ کمرے کے پاؤں کے
نیچے رکھے اور پاؤں سے توڑے۔ نقش یہ ہے۔

تسخیر امراء و احکام | تسخیر امراء و احکام کے لیے منقول ہے حضرت مولانا شاہ رفیع
الدین قدس سرہ برادر خود حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب محدث دہلوی
رحمۃ اللہ علیہ سے یاد رخن کُلّ شئی ذمّا اجنہ پانسو مرتبے تین روز پے در پے پڑھے
اور چوتھے روز غسل کرے اور ہزار بار پڑھے اور ہاتھ کی پھیلی پر رکھے اور دربار
امیر یا حاکم وغیرہ کے جاوے اور اس کے مقابلے میں پندرہ بار پڑھے خدا چاہے
تو نہایت عداوت سے پیش آئے۔

جمیعت خاطر | جمیعت خاطر کے لیے ہر روز پانسو بار یہ آیت پڑھا کرے اور
اَوَّلُ وَاٰخِرُ وَاَوَّلُ شَرِیْفٌ بِلَلّٰہِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ رَبِّ الْاَرْضِ مِنْ دَرَجَاتِ الْعَالَمِیْنَ
وَلَهُ الْکِبْرِیَّآءُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَلِیْمُ۔

حاجت کے لیے | حاجت روائی کے لیے ہر روز سو بار پڑھا کرے اَللّٰهُمَّ یَا رَبُّ الدُّنْیَا
وَالْاٰخِرَةِ یَا مُسْتَجِیْبُ الدُّعَآءِ یَا مُقَلِّبُ الْقُلُوْبِ دَاوُلْ بَصَارٍ وِیَا دَلِیْلَ
الْمُتَحِیْرِیْنَ یَا غَیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ یَا مُکَلِّمُ عَلَیْکَ یَا رَبِّ وَاُفَوْضُ اَمْرِیْ اِلَیْکَ یَا رَبِّ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
نئے شہر میں جانا | نئے شہر میں داخل ہونے کے وقت یہ پڑھے تو زائدہ پائے
رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُلْکًا مُّبَارَکًا وَاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ۔

برائے تو انگریز اطمینان | تو انگریز اور اطمینان کے لیے سفر میں جانے اور گھر میں
واپس آنے کے وقت آیۃ الکرسی تین تین بار پڑھنی مجرب ہے۔ اسی طرح سفر
میں قل یا ایہا الکفرون اور اذا جاء اور قل ہو اللہ اور معوذتین بایسم اللہ پڑھنی مجرب
ہے۔

برائے استقاط محل استقاط محل کی حفاظت کے لیے بارنوا ایک کونے میں ہو کر رکھے اور عورت کے پیٹ پر باندھے بحکم الہی محل محفوظ رہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَیْهَا حَافِظٌ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ اَللّٰهُمَّ حَفِظْ
 حَمْلَ هَذِهِ الْمَرْأَةِ مِنْ جَمِیْعِ الْاَفَاتِ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اٰمِیْنُ
 اٰمِیْنُ اٰمِیْنُ۔

در د شقیقہ | آدھا سیبی کے درد کے لیے با وضو لکھ کر سر میں باندھے مگر پہلے
 تھوڑی سی شیرینی پر فاتحہ اولیا کے کرام رحمہم اللہ کی دیگر تقسیم کر دے انشاء اللہ
 شفا ہوگی وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا یَشْعُرَنَّ بِکُمْ اَحَدٌ اَللّٰهُمَّ اَنْکُنْ
 هَذَا الرَّجُلَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَاِلٰہِ اَجْمَعِیْنُ۔

ترکیب سورہ فاتحہ | الحمد پڑھنے کی ترکیب ہر شکل اور مہم کے لیے چار بار الحمد اس
 ترکیب سے پڑھنی تاثیر عظیم رکھتی ہے کہ بعد ادا کے سنت فجر کے پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ
 الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ التَّوْحِیْدِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ لَفْظُ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کو مکرر پڑھے اور جو کچھ مقصود ہو اس
 کا تصور کرے باقی الحمد تمام کرے اور جب لفظ آمین پر پہنچے تین تین بار کہے اللہ
 تعالیٰ اس کی مہم کو اسان کرے گا۔

دفع مسان | دفع مسان کے لئے ایک ہانڈی لے کر اس میں تین مٹھی ماش اور
 تین سوے کی کیلیں رکھے اور یہ تعویذ لکھ کر اس میں ڈالے الْحَفِیْظُ سَاتِ بَارِ
 الرَّقِیْبُ سَاتِ بَارِ اَللّٰهُمَّ بِالرَّاحِدِ الْقَادِقِ مِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ بِحَقِّ اَیَاکَ نَعُوْذُ
 اَیَاکَ نَسْتَعِیْنُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ
 وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنِ بِرُحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ الہی بجزمت عوذ الاعظم
 الہی بجزمت حاجی محمد شاہ قدس سرہ مسان فلاں دفع شود اور یہی تعویذ گلے
 میں ڈالے۔

ہائے تسخیر | تسخیر، وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَیْمٰنَ تَاٰنَابَ پڑھ کر چنبیلی کے تیل پر دم کرے

اور جس کو سونگھا دے وہ فرما بنوار ہوا انشاء اللہ تعالیٰ۔

برائے حاجت حاجت کے لئے ظہر کے وقت تین سو تیرہ مرتبہ یہ دعا پڑھے انشاء اللہ
 حاجت برآوے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
 حَبِیْبِكَ اِنِّیْ مُسْتَاقٍ بِذُرِّ جَبَالِکَ وَرَسُوْلِکَ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ۔

تپ لرزہ بے لرزہ کی تپ کے واسطے قلنا یا نازکونی بؤذا و سلاما علی ابراہیم
 پیل کے تین تپوں پر لکھ کر دیوے تاکہ مریض ہر روز ایک پتا چاٹ لے۔

| | | |
|---|---|---|
| ۶ | ۱ | ۸ |
| ۷ | ۵ | ۳ |
| ۲ | ۹ | ۴ |

تپ لرزہ و باری واسطے تپ لرزہ کے یہ نقش
 لکھ کر مریض کے گلے میں باندھے۔

باری کے بخار کے واسطے اللہ شافی اللہ کافی گرم پانی کے اوپر پڑھ کر مریض
 کو پلائے انشاء اللہ صحت ہوگی۔ مجرب ہے۔

چلو انس طفل الرکے کے روئے اور چلو انس کے لیے لکھ کر گلے میں ڈالے۔
 صھی صھی صھی صھی صھی صھی

دفع رنجش امراء دفع رنجش امراء و حکام کے واسطے آیت کریمہ رَبِّ اِنِّیْ تَعْلُوْبٌ
 فَاَنْصُرْ تِیْنِ سَوْسَاٹھ بار بعد نماز عشا کے پڑھے اور اوّل و آخر گیارہ گیارہ بار کوئی
 سادہ و پڑھے اور پڑھنے کے بعد اور پڑھنے کے چھپے کسی سے کلام نہ کرے خدا
 چاہے ان کی رنجش دور ہو اور رضا مند ہو کر اس کی ضرورت نکال دیں۔ مجرب ہے۔

علاج مسان علاج مسان کا جو معمول مشائخ عظام کا ہے۔ ایک بکری سیاہ ایک
 رنگ جوان یا سفید مرغ تاجدار لاوے۔ مگر یہ عمل ایسے وقت سے شروع کرے
 جب کہ حمل پر ایک چلہ یا نہایت درجہ ڈھائی مہینے گزرے ہوں اس سے زیادہ
 عرصہ نہ گزرا ہو۔ بکری کو حاملہ کے سر ہانے باندھ کر گھاس اور چارہ اسی جگہ دیتا رہے
 اور صبح و شام حاملہ کا پیشاب بکری کے تمام بدن پر ملتا رہے اسی طرح بہیم نو دن
 تک کرے بعد ازاں عامل یکشنبہ کے روز نہا کر اور وضو کر کے خوشبو ملے اور تین
 آہویہ جو نیچے لکھے جائیں گے دو تعویذوں میں تو کلمہ یعنی کلمہ طیب لکھے تیسرا تعویذ

بغیر کلمہ طیبہ کے بچے پھر اسی یکشنبہ کے روز چار گھڑی دن چڑھے بکری کو رو بقلہ
 ہو کر حاملہ کے ہاتھ سے اسی طریق سے ذبح کرائے کہ ان تعویذوں میں سے ایک تعویذ
 جس میں کلمہ لکھا ہو پہلے حاملہ کے ہاتھ میں بندھواٹے اور ایک تعویذ پاک روٹی میں رکھ
 کر سوت لپیٹ کر بکری کے منہ میں رکھے اور منہ سوت سے باندھ دیوے اور
 تیسرا تعویذ جس میں کلمہ نہ ہو بطریق مذکورہ روٹی میں رکھ کر سوت باندھ کر بکری کے
 گلے میں لٹکائے کہ سینہ کے قریب رہے۔ پھر حاملہ کے ہاتھ میں پھری دیکر رو بقلہ
 کر کے بکری کو اس کے ہاتھ سے اس ڈھنگ سے ذبح کرائے کہ بکری کا سر تن
 سے جدا ہو جائے اور خون بکری کا ایک پاک مٹی کے پیالہ میں لے کر حاملہ کے مکان
 کی چار دیواری پر دو انگلیوں سے اس خون کا خط کھینچے اور جس طرف سے خط شروع
 کرے اس طرف کا خط خوب قائم کرے۔ اور بکری کی سری بغیر اس تعویذ کے جو اس
 کے منہ میں رکھا گیا تھا حاملہ کے مکان کے باہر چوکھٹ کے پاس دفن کر دیوے اور
 حاملہ کے ہاتھ میں جو تعویذ باندھا تھا اس کو کنوٹے میں ڈالے اور وہ تعویذ جو بکری
 کے منہ میں رکھا تھا تانبے میں منڈھوا کر حاملہ کے گلے میں بندھواوے۔ اور جب
 بچہ پیدا ہو تو وہ تعویذ بچے کے گلے باندھ دے۔ یہ بھی واضح رہے کہ اگر ذبح کی جرات
 حاملہ کو نہ ہو تو اس کا محروم حاملہ کا ہاتھ پکڑ کر بکری کے گلے پر پھروائے یہاں تک
 کہ سر اس کا بدن سے علیحدہ ہو جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل سے بچہ خلیل مسان
 سے محفوظ رہے گا دعا (یعنی تعویذ) یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ
 بِالْوَحْدِ اِنِّیْۤ اِلَیْہِ الرَّاجِعُ وَالْحَقُّ کُلُّ طَارِقٍ مِّنْ شَوْکَلٍ طَارِقٍ بِسْمِ اللّٰهِ الشَّامِیِ
 بِسْمِ اللّٰهِ الْکَافِیِ بِسْمِ اللّٰهِ الْمُعَانِیِ بِسْمِ اللّٰهِ خَیْرًا لَاۤ اَسْمَآءُ بِسْمِ اللّٰهِ اَلدَّوْصِ
 وَ السَّآءُ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَعُوْثُ مَعَ اُسْمَیْہِ شَیْءٌ فِیْ اَرْضٍ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَ هُوَ السَّیِّغُ
 الْعَلِیْمُ بِسْمِ اللّٰهِ یُوْذِیْکَ وَ تُنْزَلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شَآءٌ وَ خَمۃٌ اَلِیْمُوْ مِیْنِیۡنِیۡنِیۡنِیۡنِیۡ
 یَزِیْدُ الظَّالِمِیۡنَ اِلَآ خَسَارًا اَلٰہِی فَلَآ بِنْتُ فَلَآنِ فِرَزِیۡدِ رَازِ عَمْرٍَا صَوْتٍ وَ خِیَرِیۡتِ
 بَزَآیِدِ وَ اَزْ جَمِیْعِ اَمْرَاضٍ وَ اَفَاتٍ وَ بِلِیَآتٍ مَّحْفُوْظٍ مَا نَدِیۡ بِجَمْرِیۡتِ کَلَمَہٗ پَاکٍ کَا اِلَہٗ

إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ وَبِحَقِّ كُلِّ مَقْصُودٍ وَبِحَقِّ لَيْسَ وَالْقَوَّانِ الْحَكِيمِ وَصَلَّى
 اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَآصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ آمِينَ
 فراغت ظاہری و باطنی | ظاہری و باطنی فراغت کے لئے اکتالیس بار یہ دعا۔
 اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي لِسَانًا ذَا كِبَرٍ وَقَلْبًا حَاضِرًا شَاهِدًا أَشَاقًا بِجَمَالِكَ وَرِزْقًا حَلَالًا ذَا طِبِّ وَأَدَبًا
 بِغَيْرِ كِبَرٍ أَوْ أَشْجَبُ دُعَائِي بِغَيْرِ مَهْدٍ وَأَذْنَعُ عَنِّي الْفَقْرَ وَالَّذِينَ بِمُحَمَّدٍ وَآلِهِ الْحُسَيْنِ
 وَآلِهِمَا دَجَدٍ هَبْ عَلَيْنَا الْقُلُوبَ وَالسَّلَامُ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ بعد از
 نماز مغرب پڑھے۔

نشست و مجلس سے اٹھتے یا بیٹھتے وقت اگر بسم اللہ الرحمن الرحیم و صلی اللہ
 بر خاست مجلس | علی محمد پڑھ لیا کرے تو وہ لوگوں کی غیبت سے اور لوگ اس کی
 غیبت سے محفوظ رہیں گے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ اس کی حفاظت کے لیے ایک
 مؤکل مقرر فرمائے گا۔

دعا کی قبولیت | دعا کی قبولیت اور مکاشفات اور مناجات اور سہولت مطالب
 لابدی حاصل ہونے اور جسم کی بیماریوں سے محفوظ رہنے اور مقہوری اعدا اور
 انکشاف اسرار علوی اور تسخیر کل اہل عالم کے واسطے یہ دس کلمے جو اسمائے الہی
 عز شانہ ہیں مخصوص ہیں الْمُحِيطُ الْعَالِمُ السَّابِقُ الشَّهِيدُ الْحَسِيبُ الْغَالِبُ الْخَلَّانُ
 الْبَارِئُ الْخَالِقُ الْمُعْزِزُ پڑھے۔

چور ظاہر | چور ظاہر کرنے کی ترکیب اگر کوئی چیز چوری جائے اور اس کا چور
 کرنے کیلئے | معلوم نہ ہو تو پاپائے کہ دس مرتبے درود شریف شنگرف کی ڈلی
 پر پڑھ کر اپنی ران پر ملے اور چالیس بار یہ اسماء ایک استرہ پر پڑھ کر اپنی ران کے
 بال مونڈھے۔ چور کے سر کے بال خود بخود منڈ جائیں گے یہ عمل عجیب ہے۔

بسم اللہ علیہ تلیقہ تلیقہ تلیقہ بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ و علی ولی اللہ۔
 کشائش رزق | کشائش رزق کے لئے تعویذ یا باسط کا دس بار کھ کر دریاے
 کے لیے | رواں میں۔ اگر نہ ہو تو کنوئیں میں ڈالے اور پکھنے اور ڈالنے

| | | |
|----|---------|----|
| ۱۸ | ۴۸ | ۶ |
| ۱۲ | ۲۴ | ۳۶ |
| ۴۲ | یا باسط | ۳۰ |

کا ایک وقت کسی نماز کے بعد مقرر کرے اگر کوئی شخص قیدی کے رہا ہونے کے لیے یہی

تعویذ لکھ کر قیدی کی پشت پر دائیں و ندھ کی طرف چپکائے تو امید ہے کہ جلد خلاص ہو۔

قضاے حاجت | قضاے حاجت
کے لئے | کے لیے ہر روز

۴۸ جمع ۱۱۱ ۱۱۱ ۱۱۱

گیارہ مرتبے یہ شکل لکھ کر دریا میں علیحدہ علیحدہ ڈالے۔

| | | |
|---|---|---|
| ۶ | ۱ | ۸ |
| ۷ | ۵ | ۲ |
| ۲ | ۹ | ۴ |

تسخیر و فتوحات کے لیے | تسخیر اور فتوحات کے لیے

یہ نقش پندرہ بار با وضو لکھ کر دریا میں ڈالے اور یہی

تعویذ جو اہر حاجت کے لیے بھی مجرب ہے۔

خواص آیت قطب | آیت قطب یعنی **ثُمَّ أُنْزِلَ عَلَيْكَ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ** سے بذات الصدور تک ہے عالموں نے اس آیت میں پچیس خواص بیان کئے ہیں مگر اس جگہ گیارہ خواص کے بیان پر اکتفا کیا جاتا ہے۔ اول جو کوئی اس آیت کو ہر روز پالیس مرتبے پڑھا کرے تو جو مراد خدا سے چاہے اس کو عطا ہو۔ مگر فجر کی نماز کے بعد پڑھا کرے دوسرے جس کسی کو کوئی اہم کام بادشاہ یا امرا سے پیش آئے اور اس کا نکلنا دشوار نظر آتا ہو تو اس اسم کو تین بار مصلے پر پڑھ کر دونوں ہاتھ اپنے منہ پر ملے انشاء اللہ مراد بر آئے۔ تیسرے اگر کسی بزدل کے ہاتھیں کام میں یہ آیت پڑھ کر دم کرے تو کسی بزدل کو چوتھے اگر بچھو کاٹے ہوئے کے دائیں کان میں پڑھ کر بھونکے آرام ہو۔ پانچویں اگر جنگ یا مہم میں تیرہ یا پندرہ دفعہ پڑھے فتحیاب ہو۔ چھٹے اگر دشمن کے مکان پر چار مرتبے پڑھ کر دم کرے اس کا گھر ویران ہو۔ ساتویں اگر دشمن کے منہ پر بارہ دفعہ پڑھ کر دم کرے مطیع ہو جائے آٹھویں جو کوئی سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے کھانا کھائے باہر زیادہ ہو دسویں جو کوئی ہر روز ہزار بار پڑھا کرے فراخ دستی اور فراغ البالی اس کو حاصل ہو

گیارہویں اگر گھوڑا بزدلی کرے عین بار اس پر پڑھے۔
 فضائے حاجات دارین کے | سورۃ فاتحہ پڑھنے کی ترکیب سات دن کے اندر
 لئے سورۃ فاتحہ کی ترکیب | واسطے برائے حاجات دینی اور دنیوی کے مفید
 ہے۔ دنیوی حاجتوں کے لئے جنوب رو ہو کر اور مطالب دینی کے لیے قبلہ رو
 بیٹھ کر پڑھے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اتوار کے دن پانسو سو دو مرتبہ اور اَمِیْنَ سو
 مرتبہ اور الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پیر کے دن پانسو چھپن مرتبہ اور اَمِیْنَ تئو مرتبہ اور منگل کے
 دن مَالِکِ یَوْمَ الدِّیْنِ دو سو مرتبہ اور اَمِیْنَ تئو مرتبہ اور جمعرات کو اِهْدِنَا الصِّرَاطَ
 الْمُسْتَقِیْمَ ایک ہزار چالیس مرتبہ اور اَمِیْنَ تئو مرتبہ اور جمعہ کے روز صَوَاطِ الدِّیْنِ
 اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ گیارہ سو تیرہ مرتبہ اور اَمِیْنَ تئو مرتبہ اور ہفتہ کو غَیْرِ الْمَغْنُوْبِ
 عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ چار سو تیرہ مرتبہ اور اَمِیْنَ تئو مرتبہ پڑھے خداوند کریم مراد اس
 کی پوری کرے گا۔

طریق دریافت | مرض یا آسیب دریافت کرنے کا طریق ایک کورے سکورہ
 مرض یا آسیب | پر یہ نقش بکھ کر سات بار مریض ہمسے آگ کر آگ میں ڈالے اور
 آگ کو چمکے سے خوب دھونکے اگر حرف سفید ہو جائیں تو سحر سجاد جو سرخ ہو
 جائیں تو چڑیل ہے۔ اگر غائب ہو جائیں تو آسیب پری کا ہے اگر حرف سیاہ
 ہی باقی رہیں تو بدنی مرض ہے۔
 ۳۴۱۱۱۲۴۳۳۹۵۱۸۳۱۱۲

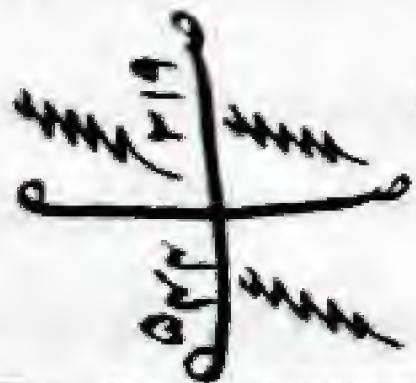
طریق دریافت چور | چور دریافت کرنے کی ترکیب ترنج کے پتے لاکر ہر ایک پتے
 پر یہ آیت بکھے اور اس کے نیچے نام ہر شتبرہ اور مستہم کا بکھ کر آگ میں جلائے چور
 کے پیٹ میں بالضرور دروائے گا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلشَّادِقُ ذَا الشَّادِقَةِ
 فَاقْطَعُوْا اَیْدِیْہِمَا جَزَاءً بِمَا کَسَبَ لَا تَنْتَہِیْنَ اللّٰہَ۔

نازقضاء حاجت | قضاء حاجات کی نماز کوئی حاجت پیش آئے یا کسی ظالم کے
 ظلم سے عاجز ہو تو یہ نماز ادا کرے انشاء اللہ مصلے کے اٹھنے سے پہلے اس کی
 حاجت روا ہو اور ظالم سے نجات ملے۔ چار رکعت پڑھے اول میں قل اللہم۔

مالک الملک بغیر حساب تک الحمد کے بعد اور دوسری میں انا اعطینا قیسی قل
یا ایہا الکفرون جو تھی میں قل ہوا اللہ ہر ایک پندرہ مرتبہ پڑھے بعد فراغت کے
یہ دعا پڑھے لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنَّا كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ
رَبِّ إِنِّي نُسِبْتُ الْفُتُورَ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ وَأُقَوِّضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ
بِالْعِبَادِ يَا مَنْ ذُكِرَ شَرَفُ بَلَدِ الْكَرِيمِ وَيَا مَنْ طَاعَتُهُ نَجَاةٌ لِلْمُطِيعِينَ وَيَا مَنْ
رَافَتُهُ نَجَاةٌ لِلْعَالَمِينَ وَيَا مَنْ لَا تَحْصِي عَلَيْهِ ثَنَاءُ الْمُتَحَاجِّينَ اغْفِرْ لِي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ
الرَّاحِمِينَ۔

برائے وردندان | دانتوں کے درد کے لیے یہ تعویذ لکھ کر دانتوں پر رکھے ،
انشاء اللہ تعالیٰ درد ساکن ہو جائے گا۔ اِنِّهَا الْفُتُورُ مِنَ الْمَضْرُوسِ اسْتَلْنِ بِقُدْرَةِ
الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ۔

کھیت کے چوبے دور کرنے کیلئے کھیت کے چوبے
دور ہونے کے لیے یہ اسماء لکھ کر ایک بانس
کی چھڑی میں باندھ کر کھیت کے چاروں
طرف بھرا کر کھڑا کر دے اسماء یہ ہیں بسم اللہ
الرحمن الرحیم بحمرۃ بسم اللہ الرحمن الرحیم بحمرۃ بسم اللہ الرحیم الہی بحمرۃ
حضرت بایزید عثمانی از شر موشہا نگہدار۔ اگر چوبے کھیت میں رہتے ہوں
تو تعویذ اس ڈھنگ سے لکھے۔ جو اوپر درج ہیں۔



دافع بواسیر | بواسیر درد ہونے کے لئے اتوار
کے دن صبح کے وقت یہ تعویذ لکھے
بعد زوال کے کمر میں باندھے۔

| | | | |
|------|------|------|------|
| ۱۰۳۰ | ۱۲۲۲ | ۱۰۱۰ | ۱۰۳۴ |
| ۱۰۱۲ | ۱۳۴۴ | ۱۰۳۲ | ۱۰۲۲ |
| ۱۰۴۰ | ۱۰۱۴ | ۱۰۲۰ | ۱۰۲۶ |
| ۱۰۱۸ | ۱۰۲۸ | ۱۰۳۸ | ۱۰۱۶ |

دفع مرگی | مرگی درد ہونے کے
چار کوریے سکوروں پر اصحاب کھن
کا نقش لکھے اور ہر سکورے میں

کوٹلے بھر کر آگ دے جب خوب تپ جائیں تب نیچے کی چار پائی کے پاؤں کے نیچے ایک ایک سکورا رکھ دے۔ نقش پچھلے صفحہ پر ہے۔

دفع طحال اتلی کا دم دور کرنے کے لیے
یہ نقش کھ کر مریض کے ہاتھ پر رکھے اور
سفید مٹی کا ڈھیلا اس پر رکھ کر تین یا پانچ یا
سات لینے بعد طاق قل ہوا اللہ پڑھے اور
ڈھیلے پر لو بان رکھ کر جلا دے اور دوسرا شخص اتلی کو پکڑ رہے بغفل خدا اتلی
دور ہو جائے گی۔

دفع اقسام آسیب اقسام آسیب کے لیے ایک کپڑے کا ٹکرا ہلدی میں
رنگ کر چالیس فتلہ بنائے۔ اور جس مکان میں آسیب زدہ سوتا ہوا اول ایک
فتلہ ایک رات دن برابر جلائے پھر باقی فتیلوں کو ایک ایک روز ہر شب
چالیس دن تک اس مکان میں روشن کر دیا کرے۔ خدا چاہے آسیب دور ہو۔
ایضاً سورۃ ناس کو سات مرتبہ بغیر سنین کے پڑھ کر کڑوے تیل پر دم کرے اور
آسیب زدہ کے آنکھ ناک کان اور ہاتھ پاؤں کے ناخنوں پر ملے انشاء اللہ
تعالیٰ شفا حاصل ہوگی۔

چور پکڑنے کا عمل چور پکڑنے کی ترکیب نابالغ لڑکے یا لڑکی کے دونوں ہاتھوں
پر سیاہی تیل میں ملا کر ملے۔ اور یہ منتر ماش کے دانوں پر ایک ایک مرتبہ پڑھ کر
ایک ایک دانہ ہاتھ پر مارتا جائے ساتویں دانہ پر نیچے کی ہتھیلی پر چور کی صورت
نمودار ہو جائے گی انشاء اللہ تعالیٰ عَزَّمْتُ عَلَيْكُمْ فُتُوحًا فُتُوحًا فُتُوحًا جَيْتُكَ
جَيْتُكَ جَيْتُكَ شَفِيعًا شَفِيعًا شَفِيعًا عَطِيشًا عَطِيشًا سُرُورًا سُرُورًا
قُدُورًا قُدُورًا قُدُورًا سَهْلًا سَهْلًا سَهْلًا نَهْلًا نَهْلًا نَهْلًا اُخْضَرُورًا اُخْضَرُورًا جَانِبُ الْمَشَارِقِ
وَالْمَغَارِبِ بِحَقِّ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ۔

دریافت اسباب مرض اسباب بیماری کے معلوم کرنے کو بیمار کا وہ کپڑا ایسے

جس میں کد رات گزاری ہو اول اس کو گز سے ناپ لے پھر اس پر سورہ فاتحہ تین بار اور آیہ الکرسی تین بار اور سورہ الصافات سے لایزب تک اور سورہ جن سے شططا تک اور مؤذنین ایک ایک بار پڑھے پھر اس کو ناپے اگر بڑھ جائے بیمار می شیطا میں کے مس سے ہے اور جو کم ہو جائے تو جن یا سحر کا سبب ہے اور جو برابر رہے مرض بدنی ہے معلوم کرے اگر سحر وغیرہ ہے تو آیات مذکورہ بالا کو ایک بار اور سورہ جن تمام و کمال لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالے۔ اور جو مرض شیطا میں کے مس کرنے سے ہو تو سورہ روم فمالہم من ناصرین تک لکھ کر گلے میں لٹکا دے۔ اگر مرض بدنی ہو تو آیات مذکورہ بتعداد مذکورہ قدر سے پانی پر پڑھ کر پلاوے اور تھوڑا پانی مریض کے پیروں اور کپڑوں پر چھڑک دے انشاء اللہ تعالیٰ شفا حاصل ہوگی۔

دفع مرگی | مرگی دور ہونے کے لئے سورہ اذا جاء نصر اللہ اکیس بار پڑھ کر اور اجوان پدم کر کے زچہ کی چار پائی کے پایہ سے باندھنی مفید ہے۔

ایضاً | ایک کاغذ کے تختہ پر سورہ یس بطور دائرہ بکھو اور درمیان دائرہ کا خالی رہے۔ پھر وہ خالی کردہ نکال کر حلقہ رہنے دیں پھر ایک لوہے کے دستہ کا چاقو لائیں جس سے کوئی چیز نہ تراشی گئی ہو اس پر سات بار سورہ یس پڑھ کر دم کریں جب جنین ما کے پیٹ سے باہر آجائے تو اس کو مع آنول نال کے کاغذ کے حلقہ میں سے سات بار نکال کر چاقو مذکورہ سے آنول اس کی کاٹیں اور اس عمل کا تذکرہ بچے کے والدین سے پانچ ٹکے مانگیں۔

برائے حاجات | حاجتوں کے روا ہونے کے لیے لازم ہے کہ ہر فرض نماز کے بعد یہ وظیفہ پڑھا کر پہلے دائیں کی پھنگلی سے شروع کر کے درجہ بدرجہ انگلیوں تک لائے بعد اسی طرح بائیں ہاتھ کی انگلیاں بترتیب بند کرے جب کلمہ شفع عندہ پر پہنچان دونوں عینوں کے درمیان ترقی درجات اور کشائش رزق کی دعا خیا سے کرے اور جو کسی شخص کے مسخر اور فرمانبردار ہونے کے لئے کرے تو انگوٹھوں کے بند کرنے کے وقت اس شخص کا تصور کرے اس کے بعد تین تین بار الم نشرح

اور سورہ اخلاص اور رد شریف اور سات مرتبے سورہ فاتحہ پڑھے اور انگلیاں کھولے کھولتے وقت نام ہر مطلوب کا جو مد نظر ہو لیوے۔

ایضا حضرت مولانا شیخ محمد صاحب تھانویؒ حکیم بدرالدین سے اور وہ شاہ ابوالبرکات صاحب عامل سے آیۃ الکرسی کا عمل نقل کرتے ہیں جو واسطے استقامت دولت و جہاد اور دفع اورتہ و بالا ہونے اعدا کے مجرب ہے وہ یہ کہ ہر نماز فرض کے بعد آیۃ الکرسی کے اس طرح پڑھنے پر ملاومت کرے کہ آیۃ الکرسی کے دس کلموں پر دسوں انگلیاں بند کرے شروع دائیں چپنگلی سے کر کے بائیں انگوٹھے پر ختم کرے اور شیفع عندہ کے دو عینوں کے مابین حاجات لطف یعنی مثل حب یا ازدیاد مناصب وغیرہ دل میں لائے اور عیلم مابین ایدیم کے دو میوں کے درمیان حاجات قہر یعنی بربادی اعداء و تعدی ظالمان و عنیہ کا خیال کرے جب عقد سے فارغ ہو تو اہم شرح اور قل ہو اللہ اور رد شریف بمین تین بار پڑھ کر آسمان کی طرف پھونکے پھر ایک ایک بار الحمد مع بسم اللہ و آمین پڑھ کر ایک ایک انگلی کھولتا جائے۔ مگر بسم اللہ کا اخیر میم الحمد للہ کے لام سے ملاوے۔ جب دس بار پڑھ کر دس انگلیاں کھول چکے تو ہاتھ پر پھونک مار کر تمام اعفائے پر ملے۔ معمول صاحب عمل کا یہ تھا کہ جمیعت اور دفع شکر ظلمہ کے لئے یہی عمل ارشاد فرمایا کرتے تھے مولانا صاحب کو یہ عمل نواب مصطفیٰ خاں صاحب والی جہانگیر آباد سے پہنچا ہے۔

اسی طرح مولانا صاحب اپنی ممانی صاحبہ سے یہ عمل نقل کرتے ہیں جس سے غضب حکام و اہل ظلم اور دشمنوں کا غصہ مہربانی اور اطاعت سے بدل جائے اور عامل کا مقصد انجام پاوے عمل یہ ہے کہ قلنا یا نار کوئی بردا و سلا ما علی ابراہیم کو بعد اداائے زکوٰۃ عمل ہذا، گیارہ بار مکرر قل و آخر رد شریف پڑھ کر پانی ہر دم کر کے مکان کے قرب و جوار میں چھڑک دے اور اگر دشمن یا حاکم دور دراز ہو تو اس پانی میں ایک رو مال تر کر کے رکھ چھوڑے جب دشمن کے پاس جائے رو مال کو ایک ظرف پر آب میں تر کرے اور پانی چھڑکے انشاء اللہ دشمن

یا حاکم مہربان ہو کر مقصد عامل کا نکالے گا۔ زکوٰۃ اس طرح ہے کہ تین روزے کی
 کہ آیت مذکورہ کو مع کلمہ طیب کے کثرت سے پڑھے اگر بغیر روزہ رکھے زکوٰۃ دے گا
 تو بھی ادا ہو جائیگی۔ مگر روزہ رکھنا بہتر ہے اور جو رمضان شریف میں زکوٰۃ دیتا
 کا اتفاق ہو تو بہتر ہے۔ بعد اداۓ زکوٰۃ عمل پر اثر ہوگا۔ عمل مجرب ہے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا



عربی زبان لغت پر شاہکار تصانیف

المنجد عربی سے اردو
پوری دنیا میں مشہور و مستند عربی جدید لغت المنجد البکیر کا نہایت مستند اردو ترجمہ جس میں ساٹھ ہزار عربی الفاظ کی اردو تشریح کی گئی ہے جدید اضافوں کے ساتھ عکسی ایڈیشن بڑا سائز ۲۰x۳۰ ۱/۲ کل صفحات ۱۳۰۰ مجلد اعلیٰ قیمت ۴۴۰

بیان اللسان
عربی سے اردو چالیس ہزار عربی الفاظ کی مستند اردو تشریح ممالک عربیہ میں مستعمل جدید الفاظ کے اضافوں کے ساتھ۔ عکسی طباعت ڈکشنری سفید کاغذ سائز ۲۰x۳۰ ۱/۲ صفحات ۹۴۴ قیمت مجلد ۳۹۰

لمعجم اردو سے عربی
پینتیس ہزار عربی الفاظ کی اردو تشریح اردو کے ذریعہ عربی سیکھنے والوں کے لیے نہایت ضروری اور جامع لغت ممالک عربیہ میں جانے والوں کے لیے ہر قدم پر رہبر۔ عکسی طباعت سفید کاغذ سائز ۲۰x۳۰ ۱/۲ صفحات ۹۰۰ قیمت مجلد ۳۹۰

القاموس المدنی
یہ چالیس ہزار الفاظ کی دو ڈکشنریاں عربی سے انگریزی اور انگریزی سے عربی ایک جلد میں شائع کی گئی ہیں جو انگریزی کے ذریعہ عربی اور عربی کے ذریعہ انگریزی سیکھنے کے لیے نہایت شاندار پیش کش ہے جو عربی و انگریزی کے خوبصورت نمائندہ میں چھاپی گئی ہیں۔ سفید اعلیٰ کاغذ کل صفحات ۹۱۹ سائز ۲۰x۳۰ مجلد اعلیٰ قسم ۳۹۰

عربی بول چال
ڈاکٹر سید محمد بن المصری کی مشہور کتاب طریقہ جدیدہ کی اردو و انگریزی زبانوں میں شائع جس کے ذریعہ انگریزی و اردو دونوں حضرات بغیر استاد کے جدید عربی بول چال سیکھ سکتے ہیں عکسی طباعت سفید کاغذ قیمت حصہ اول ۱۰۰ حصہ دوم ۱۰۰ کل قیمت ۲۰۰

عربی کے جدید لغات
ایسے جدید دو ہزار الفاظ کی عربی اردو ڈکشنری جو ممالک عربیہ میں عام بول چال اور دفاتر میں مستعمل ہیں۔ عکسی طباعت سفید کاغذ قیمت ۱۵۰

عربی آسان نصاب
بالکل ابتداء سے اردو کے ذریعہ عربی زبان سیکھنے کے لیے یہ بہترین اور آزمودہ نصاب ہے اس نصاب میں عربی صرف و نحو و ادب عربی کے انسباق کو نہایت سہل انداز میں ترتیب دیا گیا ہے۔ اور اس میں درج ذیل کتب بھی شامل ہیں۔

| | | | |
|-------------------------|------|---------------------------------|------|
| عربی زبان کا آسان قاعدہ | ۱/۲۰ | عوامل النحو | ۱/۵۰ |
| علم الصرف اول و دوم | ۱/۵۰ | عربی گفتگو نامہ | ۱/۸۰ |
| علم الصرف سوم چہارم | ۲/۵۰ | عربی صفوۃ المصادر مع لغات جدیدہ | ۲/۵۰ |
| علم النحو مع ترکیب | ۲/۲۵ | روضۃ الادب مع عربی خطوط | ۳/۰۰ |
| کامل سیٹ | ۱۰۰ | | |

دارالاشاعہ مقابل مولوی مسافرخانہ کراچی